Pakistan Stock Exchange Limited

پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ (پی ایس ایکس)

سابقہ کراچی اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کی رول بک

پہلا ایڈیشن

ضروری وضاحت

پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کی رول بک(Rule Book) کا اردو ترجمہ صرف سرمایہ کاروں اور عوام الناس کی آگاہی اور رہنمائی کے لیے پیش کیا جا رہا ہے، تاہم کسی بھی قانونی تقاضے اور حوالے کے لیے انگریزی متن کو ہی حتمی تصور کیا جائے گا۔

ریگولیٹری ترامیم (Regulatory Amendments)

1- 10 اپریل 2014 کو ایس ای سی پی کی جانب سے کے ایس ای رول بک کی منظوری اور 18 جون 2014 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

2- 10 جون 2014 کو ایس ای سی پی کی جانب سے ترامیم کی منظوری اور 13 جون 2014 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

الف: اپینڈکس کی ذیلی شق 3.2 میں نئے پیراگراف x" بک بلڈنگ کے ذریعے شیئرز کا اجرا/ پیش کش" کی شمولیت

ب: باب 5 کے اپینڈکس-2 کی شق 9" بک بلڈنگ کے ذریعے شیئرز کا اجرا/ پیش کش" میں ترمیم 02 کردی گئی ہے

پ: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق 11.1.2. میں نیا پیرا "ڈی" شامل کردیا گیا

ت: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق 11.1.8. میں ترمیم کردی گئی

3- ایس ای سی پی کی جانب سے 11 جولائی 2014 کو منظوری دی گئی اور 27 اگست 2014 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

الف: باب 5 کی ذیلی شق 5.19.4. سی میں نیا پیراگراف شامل کردیا گیا

ب: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شقوں 6.1.(کے)، 6.1.(ایل)، 6.1(ایم)، 6.11(بی)، 6.11(ای)، اور 6.11(ایچ) میں ترامیم کردی گئیں۔

4- ایس ای سی پی کی جانب سے 04 دسمبر 2014 کو ترامیم کی منظوری اور 24 دسمبر 2014 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

الف: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق 19.8.5. میں ترمیم کردی گئی

ب: باب نمبر 19 میں شیڈول IX میں ترمیم کردی گئی۔

پ: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق 21.3.3.(b)(i) میں ترمیم کردی گئی۔

5- ایس ای سی پی کی جانب سے 10 دسمبر 2014 کو ترامیم کی منظوری اور 14 جنوری 2015 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

الف: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق 19.5.8. کے پیرا (ایف) کو ختم کردیا گیا۔

ب: کے ایس ای ریگولیشنز کی سب شق 19.5.9. میں ترمیم کردی گئی۔

پ: باب 19 کے شیڈول III میں ترمیم کردی گئی۔

ت: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق 21.2.4. میں ترمیم کردی گئی۔

ٹ: کے ایس ای ریگولیشنز کی شق 21.7. میں ترمیم کردی گئی۔

6- 29 جنوری 2015 کو نئے ایس ای سی پی کی جانب سے نئے باب کی منظوری 25 فروری 2015 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

ایس ای سی پی کی جانب سے کے ایس ای ریگولیشنز میں چیپٹر 5 اے کے نام سے اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایس ایم ایز) کی ایکویٹی سیکیورٹیز کی لسٹنگ اور ٹریڈنگ کے گورننگ ریگولیشنز کی منظوری دی گئی۔

7- ایس ای سی پی کی جانب سے 6 فروری 2015 کو معمولی ترامیم کی منظوری دی گئی اور 25 مارچ 2015 کو گزٹ نوٹیفکیشن کا اجرا

الف: کے ایس ای کے ریگولیشنز سے ٹائپنگ کی غلطیوں اور بار بار تکرار کو ختم کردیا گیا

ب: ایس ای سی پی کی جانب سے کے ایس ای ریگولیشنز کے باب 6 کے طور پر" گورنمنٹ ڈیبٹ سیکیورٹیز (جی ڈی ایس) مارکیٹ ریگولیشنز" شامل کرنے کی منظوری دی گئی۔

8- ایس ای سی پی کی جانب سے 6 فروری 2015 کو ترامیم کی منظوری اور 18 مارچ 2015 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

الف: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق 4.19.1 میں ترمیم کی گئی۔

ب: باب 23 کے شیڈول اے" اسکوپ آف آڈٹ" کی ذیلی شق 6.1 میں ترمیم کی گئی۔

9- ایس ای سی پی کی جانب سے 13 فروری 2015 کو ترامیم کی منظوری اور یکم اپریل 2015 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

الف: کے ایس ای ریگولیشنز کی شق 8.15 میں ترمیم کی گئی۔

ب: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق .8.17.5 میں ترمیم کی گئی۔

10۔ ایس ای سی پی کی جانب سے 18 فروری 2015 کو ترامیم کی منظوری اور 15 اپریل 2015 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

کے ایس ای ریگولیشنز میں 3.10 اور 3.11 کی نئی شقیں شامل کی گئیں

11۔ ایس ای سی پی کی جانب سے ۲۳ فروری 2015 کو کوڈ آف کارپوریٹ گورنس میں ترامیم کی منظوری اور 15 اپریل 2015 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

الف: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق .5.6.1 (ڈی) میں ترمیم کی گئی۔

ب: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق .5.19.15 میں ترمیم کی گئی۔

12۔ ایس ای سی پی کی جانب سے 13 اپریل 2015 کو ترامیم کی منظوری اور 20 مئی 2015 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

الف: کے ایس ای ریگولیشنز کی شق .4.19 میں ترمیم کی گئی۔

ب: شیڈول اے "اسکوپ آف آڈٹ" کی شق نمبر 6 اور 11 میں ترامیم کر دی گئیں۔

13۔ ایس ای سی پی کی جانب سے 14 اپریل 2015 کو ترمیم کی منظوری اور 24 جون 2015 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق .19.10.4 میں ترمیم کی گئی۔

14۔ ایس ای سی پی کی جانب سے ایک نئے باب کے اضافے اور اس کے نتیجے میں ہونے والی ترامیم 05 کی منظوری 18 مئی 2015 کو دی گئی اور 22 جولائی 2015 کو گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

الف: کے ایس ای کے ریگولیشنز کی شق .2.4 میں ایک نئی ذیلی شق (xlvia) کا اضافہ کیا گیا۔

ب: شق .5.1 کی ذیلی شق .5.1.1 کو ختم کیا گیا۔

پ: کے ایس ای ریگولیشنز میں لسٹنگ آف ڈیبٹ سیکیورٹیز ریگولیشنز کے باب 5B کا اضافہ کیا گیا۔

15: ایس ای سی پی کی جانب سے 15 جولائی 2015 اور 24 جولائی 2015 کو ترامیم کی منظوری اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا

الف: کے ایس ای کے ریگولیشنز میں نئی ذیلی شق .4.19.6 اور .4.19.7 کا اضافہ کیا گیا۔

ب: کے ایس ای کے ریگولیشنز میں نئی شق 4.23 اور 4.24 کا اضافہ کیا گیا۔

پ: کے ایس ای کے ریگولیشنز کی ذیلی شق 5.6.1.(d) میں ترمیم کی گئی۔

ت: کے ایس ای کے ریگولیشنز کی ذیلی شق 5.6.2.(a) میں ترمیم کی گئی۔

ٹ: کے ایس ای کے ریگولیشنز کی ذیلی شق .19.3.2 میں ترمیم کی گئی۔

ث: شق .19.10 کی ذیلی شق .19.10.7 کو ختم کیا گیا۔

ج: شق .19.10 کی ذیلی شق .19.10.8 کا نمبر شمار تبدیل کر کے 19.10.7 کر دیا گیا۔

چ: باب 23 میں شیڈول اے "اسکوپ آف آڈٹ" کی نئی ذیلی شق .1.11 کا اضافہ کیا گیا۔

ح: باب 23 میں شیڈول اے "اسکوپ آف آڈٹ" کی نئی ذیلی شق .1.11 کا نمبر شمار تبدیل کر کے .1.12 کر دیا گیا۔

16: ایس ای سی پی کی جانب سے 02 نومبر 2015 کو ترامیم کی منظوری اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا

الف: کے ایس ای ریگولیشنز کی ذیلی شق 6.6.(c) میں ترمیم کی گئی۔

ب: کے ایس ای ریگولیشنز کی شق .6.12 میں ترمیم کی گئی۔

پ: کے ایس ای ریگولیشنز کی شق .6.13 میں ترمیم کی گئی۔

17: ایس ای سی پی کی جانب سے 09 نومبر 2015 کو ترامیم کی منظوری اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا

الف: کے ایس ای ریگولیشنز میں .4.25 کی نئی شق شامل کر دی گئی۔

ب: کے ایس ای ریگولیشنز کی شق .19.5.4 میں ترمیم کی گئی۔

18: ایس ای سی پی کی جانب سے اسٹاک ایکسچینجز کے انضمام کے لیے 18 دسمبر 2015 اور یکم جنوری 2016 کو ترامیم کی منظوری دی گئی جو 11 جنوری 2016 سے نافذ العمل ہوں گے (اسٹاک ایکسچینجز کے انضمام کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ) اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا۔

الف: کراچی اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ (کے ایس ای یا کے ایس ای ایل) کا نام تبدیل کر کے پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ (پی ایس ایکس) کرنے کے نتیجے میں کے ایس ای کے تمام ریگولیشنز میں تبدیلیاں شامل کی گئیں۔

ب: پی ایس ایکس ریگولیشنز کے باب 19 کے شیڈول-I،

"Base Minimum Capital to be Maintained by a Broker" میں ترمیم کی گئی۔

پ: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز دفاتر/برانچ دفاتر کی رجسٹریشن کے لیے سرٹیفکیٹ کا نمونہ تبدیل کر دیا گیا۔

19: ایس ای سی پی کی جانب سے یکم جنوری 2016 کو ترامیم کی منظوری دی گئی جو 11 جنوری 2016 (اسٹاک ایکسچینجز کے انضمام پر عملدرآمد کی تاریخ) سے نافذ العمل ہوں گی اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا

الف: پی ایس ایکس کے ریگولیشنز کی ذیلی شق 8.3.2. اور 8.3.3. میں ترامیم کی گئیں۔

ب: پی ایس ایکس کے ریگولیشنز کی ذیلی شق 8B.5.3. میں ترمیم کی منظوری دی گئی۔

20: ایس ای سی پی کی جانب سے 08 جنوری 2016 کو ترامیم کی منظوری دی گئی اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا۔

الف: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 4.20. میں ترمیم کی گئی۔

ب : پی ایس ایکس ریگولیشنز میں 4.26. کی نئی شق شامل کی گئی۔

پ : پی ایس ایکس ریگولیشنز میں نئی ذیلی شق 5A.1.1.(a) شامل کی گئی اور موجودہ 5A.1.1.(a) کا نمبر شمار تبدیل کر کے 5A.1.1.(b) کر دیا گیا۔

ت: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 5A.1.(b) کو ختم کر دیا گیا۔

ٹ : پی ایس ایکس ریگولیشنز میں نئی ذیلی شق 5A.1.1.(c) کو شامل کیا گیا اور موجودہ ذیلی شقوں 5A.1.1.(c) اور 5A.1.1.(d) کا نمبر شمار تبدیل کر کے بالترتیب 5A.1.1.(d) اور 5A.1.1.(e) کر دیا گیا۔

ث: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 5A.1.(e) کو ختم کر دیا گیا۔

ج: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 5A.1.1.(h) میں ترمیم کر دی گئی۔

چ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شقوں 5A.2.(g)، 5A.2.(f)، 5A.2.(c)، 5A.2.(j)، 5A.2.(i) اور 5A.2.(k) میں ترامیم کر دی گئیں۔

ح: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 5A.3.(b) میں ترمیم کر دی گئی۔

خ: پی ایس ریگولیشنز کی ذیلی شق 5A.5.2. میں ترمیم کر دی گئی۔

د: پی ایس ریگولیشنز کی شق 5A.6. میں ترمیم کر دی گئی۔

ڈ : پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجود شق 5A.7. ختم کر دی گئی اور موجود شقیں 5A.8.، 5A.9. اور 5A.10. کے نمبر شمار تبدیل کر کے بالترتیب 5A.7.، 5A.8. اور 5A.9. کر دیے گئے۔

ذ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ شق 5A.11. میں ترمیم کی گئی اور اس کا نمبر شمار تبدیل کر کے 5A.10. کر دیا گیا۔

ر: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 5A.12.2. میں ترمیم کر دی گئی اور پی ایس ایکس کی موجودہ شق 5A.12. کا نمبر شمار تبدیل کر کے 5A.11. کر دیا گیا۔

ڑ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شقوں 5A.13.(c) اور 5A.13.(d) میں ترامیم کر دی گئیں اور پی ایس ایکس کی موجودہ شق 5A.13. کا نمبر شمار تبدیل کر کے 5A.12. کر دیا گیا۔

ز: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ شقوں 5A.14.، 5A.15. اور 5A.16. کا نمبر شمار تبدیل کر کے بالترتیب 5A.13.، 5A.14. اور 5A.15. کر دیا گیا۔

ژ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 5A.17.1. اور 5A.17.2. میں ترامیم کر دی گئیں اور پی ایس ایکس کی موجودہ شق 5A.17. کا نمبر شمار تبدیل کر کے 5A.16. کر دیا گیا۔

س: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ شق 5A.18. کا نمبر شمار تبدیل کر کے 5A.17. کر دیا گیا۔

ش: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شقوں

.5A.19.1، 5A.19.2اور 5A.19.3 میں ترامیم کردی گئیں اور پی ایس ایکس کی موجودہ شق 5A.19 کا نمبر شمار تبدیل کر کے 5A.18 کر دیا گیا۔

ص: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 5A.20.3 میں ترمیم کردی گئی اور پی ایس ایکس کی موجودہ شق 5A.20 کا نمبر شمار تبدیل کر کے 5A.19 کر دیا گیا۔

21: ایس ای سی پی کی جانب سے 22 جنوری 2016 کو ترامیم کی منظوری دی گئی اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا۔

الف: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 17.2.10 میں ترمیم کی گئی۔

ب: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 17.3.1 میں ترمیم کی گئی۔

پ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کے باب 17 کے ضمیمہ۔اے میں ترمیم کی گئی۔

ت: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 19.5.2.(f) میں ترمیم کی گئی۔

22: ایس ای سی پی کی جانب سے 16 مارچ 2016 کو ترمیم منظور کی گئی اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا۔

پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 4.4.5 میں ترمیم کی گئی۔

23: ایس ای سی پی کی جانب سے 18 مارچ 2016 کو ترامیم منظور کی گئیں اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا۔

الف: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 2.4 میں ذیلی شق xi.a کو شامل کیا گیا۔

ب: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 5.1.1(a)، 5.1.1(w)، 5.1.1(n)، 5.1.1(d)، 5.1.1(c)، 5.1.1(b) اور 5.1.1(x) کو ختم کر دیا گیا اور موجودہ ذیلی شق 5.1.1 کا نمبر شمار تبدیل کر دیا گیا۔

پ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 5.4.6 میں ترمیم کی گئی۔

ت: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 5.18.1(a) اور 5.18.1(c) میں ترمیم کی گئی۔

ٹ: باب 5 کے جدول۔2" بک بلڈنگ کے ذریعے حصص کا اجرا/پیش کش" کو ختم کر دیا گیا۔

24: ایس ای سی پی کی جانب سے 29 اپریل 2016 کو ترامیم کی منظوری دی گئی جو 02 مئی 2016 سے نافذ العمل ہوں گی اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا۔

اے: ذیلی شقوں (vii.a)، (xxxi.a)، (xli.a)، (xlii.a)، (xlii.b)، (xlix.a)، (lix.a)، (lxxv.a)، (lxxix.a) اور (lxxxiv.a) کو پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 2.4 میں شامل کیا گیا۔

ب: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق (xxxix).2.4 اور (lxxviii).2.4 میں ترامیم کردی گئیں۔

پ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی نئی شق 3.12 کو شامل کیا گیا۔

ت: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 4.11(b) میں ترمیم دی گئی۔

ٹ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 11.1.7 کو ختم کر دیا گیا اور موجودہ ذیلی شق 11.1.8 کا نمبر شمار تبدیل کر کے 11.1.7 کر دیا گیا۔

ث: پی ایس ایکس کی شق 11.2 اور 11.3 میں ترمیم کردی گئی۔

ج: باب 11 کے ضمیمہ ا میں ترمیم کردی گئی۔

چ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 13.1.(c) کو ختم کر دیا گیا اور موجودہ ذیلی شق 13.1 کا نمبر شمار تبدیل کر دیا گیا۔

ح: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 13.6 اور 13.7 میں ترمیم کردی گئی۔

خ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کے ضمیمہ۔الف میں ترمیم کردی گئی۔

د: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 14.3 میں ترمیم کردی گئی۔

ڈ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کے باب 14 میں ضمیمہ۔الف میں ترمیم کردی گئی۔

ذ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 15.1(m) کو ختم کر دیا گیا اور موجودہ ذیلی شق 15.1 کا نمبر شمار تبدیل کر دیا گیا۔

ر: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 15.3 میں ترمیم کردی گئی۔

ژ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کے باب 15 کے ضمیمہ۔الف میں ترمیم کردی گئی۔

ز: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 16.3.3. اور 16.3.4. میں ترمیم کردی گئی۔

ژ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق (j).17.1 کوختم کردیا گیا۔

س: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 17.2.2. اور 17.2.10. میں ترمیم کردی گئی۔

ش: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 17.3. میں ترمیم کردی گئی۔

ص: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ شق 17.4 اور 17.5 کوختم کردیا گیا۔

ض: پی ایس ایکس ریگولیشنز کے باب 17 کے ضمیمہ۔الف میں ترمیم کردی گئی۔

ط: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 19.1 کوختم کردیا گیا۔

ظ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 19.2.1.، 19.2.2. اور (b).19.2.3 کوختم کردیا گیا اور موجودہ ذیلی شق (a).19.2.3 اور (c).19.2.3 کے نمبر شمار تبدیل کرکے بالترتیب (a).19.1 اور (b).19.1 کردیے گئے۔

ع: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 19.3 میں ترمیم کردی گئی اور اس کا نمبر شمار تبدیل کرکے 19.2 کردیا گیا۔

غ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ شق 19.4. کوختم کردیا گیا۔

ف: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 19.5.1 سے 19.5.9 کوختم کردیا گیا۔

ق: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 19.5.10 میں ترمیم کردی گئی اور اس کا نمبر شمار تبدیل کرکے 19.3 کردیا گیا۔

ک: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 19.6.، 19.7، 19.8 اور 19.9 کوختم کردیا گیا۔

گ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 19.10.1 میں ترمیم کردی گئی اور اس کا نمبر شمار تبدیل کرکے 19.4 کردیا گیا۔

ل: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 19.10.2 اور 19.10.3 کوختم کردیا گیا۔

م: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 19.10.4 میں ترمیم کردی گئی اور اس کا نمبر شمار تبدیل کرکے 19.5 کردیا گیا۔

ن: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 19.10.5 میں ترمیم کردی گئی اور اس کا نمبر شمار تبدیل کرکے 19.6 کردیا گیا

و: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 19.10.6 میں ترمیم کردی گئی اور اس کا نمبر شمار تبدیل کرکے 19.7 کردیا گیا

ہ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق 19.10.7 کوختم کردیا گیا۔

ی: پی ایس ایکس ریگولیشنز کے باب 19 کے شیڈول۔I میں ترمیم کردی گئی۔

ے: پی ایس ایکس ریگولیشنز کے باب 19 کے II سے لے کر IX تک کے تمام موجودہ شیڈول ختم کردیے گئے۔

الف الف: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق (f).20.1.1 میں ترمیم کردی گئی۔

ب ب: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق (a).21.2.1 اور 21.2.3. میں ترمیم کردی گئی۔

پ پ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی ذیلی شق (a).21.3.1 اور 21.3.2. میں ترمیم کردی گئی۔

ت ت: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 21.3.3. کوختم کردیا گیا۔

ٹ ٹ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی موجودہ ذیلی شق 21.3.4. میں ترمیم کردی گئی اور اس کا نمبر شمار تبدیل کرکے 21.3.3. کردیا گیا۔

ث ث: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 21.5. اور 21.6. میں ترمیم کردی گئی۔

ج ج: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 21.7. کوختم کردیا گیا۔

چ چ: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 21.8. میں ترمیم کردی گئی اور اس کا نمبر شمار تبدیل کرکے 21.7. کردیا گیا۔

ح ح: پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 21.9. کوختم کردیا گیا اور اس کے مطابق موجودہ شقوں کے نمبر شمار تبدیل کردیے گئے۔

25: سی سی جی سے متعلق ترامیم کی ایس ای سی پی نے 19 مئی 2016 کو منظوری دی اور گزٹ نوٹیفکیشن جاری ہوا۔

(الف) پی ایس ایکس ریگولیشنز کی شق 519.7 میں ترمیم کی گئی۔

26: ایس ای سی پی کی جانب سے 20 جون 2016 کو منظور کی جانے والی ترامیم جو گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجی گئیں۔

الف: پی ایس ایکس ضوابط کی شق 4.16 کا نمبر شمار تبدیل کر کے 4.27 کر دیا گیا ہے۔

ب: پی ایس ایکس ضوابط کی شق 4.18 اور 4.18 کے نمبر تبدیل کر کے بالترتیب 4.16 اور 4.17 کر دیئے گئے ہیں۔

پ: موجودہ شق 4.19 کا نمبر تبدیل کر کے 4.18 کر دیا گیا ہے اور ذیلی شق 4.18.6 (ب) میں ترمیم کی گئی ہے۔

ت: موجودہ شق 4.20، 4.21، 4.22، 4.23، 4.24، 4.25، اور 4.26 کے نمبر شمار تبدیل کر کے بالترتیب 4.19، 4.20، 4.21، 4.22، 4.23، 4.24 اور 4.25 کر دیا گیا ہے۔

ٹ: پی ایس ایکس ضوابط میں نئی شق 4.26 شامل کی گئی۔

ث: پی ایس ایکس ضوابط کی ذیلی شق 18.1.1 میں ترمیم کی گئی۔

ج: پی ایس ایکس ضوابط کی ذیلی شق 18.1.2 میں ترمیم کی گئی۔

27: ایس ای سی پی کی جانب سے 23 جون 2016 کو منظور کی جانے والی ترامیم جو گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجی گئیں۔

الف: پی ایس ایکس ضوابط کی ذیلی شق 4.13 میں ترمیم کی گئی۔

ب: پی ایس ایکس ضوابط کے باب نمبر 23 کے شیڈول الف ''Scope of Audit'' کے ذیلی شق 11.4 کو حذف کیا گیا ہے۔

پ: پی ایس ایکس ضوابط کے باب نمبر 23 کے شیڈول الف ''Scope of Audit'' کی موجودہ ذیلی شق 11.5، 11.6، 11.7 اور 11.8 کا نمبر شمار تبدیل کر کے بالترتیب 11.4، 11.5، 11.6 اور 11.7 کر دیا گیا ہے۔

28: ایس ای سی پی نے 25 جولائی 2016 کو ترامیم کی منظوری دی اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجی گئیں۔

الف: پی ایس ایکس کے ضوابط کی ذیلی شق 10.4.1(b) اور 10.4.1(c) میں ترمیم کی گئی

ب: ذیلی شق 10.5.1(c) کو حذف کر دیا گیا

پ: موجودہ ذیلی شق 10.5.1(d) کے نمبر شمار کو تبدیل کر کے نیا نمبر شمار 10.5.1(c) کر دیا گیا

ٹ: شق 10.6 میں ترمیم کی گئی

29: ایس ای سی پی کی جانب سے 07 ستمبر 2016 کو ترامیم منظور کی گئی اور گزٹ نوٹیفکیشن کے لیے بھیجا گیا

الف۔ پی ایس ایکس ضوابط کی نئی ذیلی شق 5.19.23 شامل کی گئی ہے

ب۔ پی ایس ایکس ضوابط کی موجودہ ذیلی شق 5.19.23 کا نمبر شمار تبدیل کر کے 5.19.24 کر دیا گیا ہے

پ۔ ضمیمہ بی میں نئی ذیلی شق 23 اسٹیٹمنٹ برائے تعمیل کارپوریٹ گورننس پی ایس ایکس ضوابط کے باب نمبر 5 میں شامل کی گئی ہے۔

ت۔ پی ایس ایکس ضوابط کے باب نمبر 5 کے ضمیمہ بی کی موجودہ ذیلی شق 23 کے نمبر شمار کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔

دیباچہ

کراچی اسٹاک ایکسچینج یا کے ایس ای (موجودہ نام پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کو اسٹاک ایکسچینج ایکٹ 2012 کے نفاذ کے مطابق 27 اگست 2012 سے بطور لمیٹڈ کمپنی بالحاظ حصص کارپوریٹائزڈ اور ڈی میو چلائزڈ کیا گیا۔

درج بالا اقدام نے کے ایس ای کے ریگولیٹری فریم ورک کی ایک جامع طور پر جائزہ لینے کی ضرورت کو ابھارا جو کہ پہلے مختلف ضوابط میں موجود تھیں، جس کی وجہ سے قواعد و ضوابط میں بار بار کی تکرار (duplication) اور ہینڈلنگ میں مشکلات کا سامنا تھا، اس لیے ان ضوابط میں ہم آہنگی پیدا کرنے، جامعیت لانے اور غیر ضروری چیزوں کو نکالنے اور ان مختلف ضوابط کو بین الاقوامی بہترین پریکٹسس کے مطابق ایک جگہ جمع کرنے اور منضبط کرنے کی کوشش کی گئی، اس کے مطابق کے ایس ای اور ایس ای سی پی کی مشترکہ کوششوں سے رول بک کو بطور واحد مربوط دستاویز کی شکل میں مرتب کیا گیا، ایس ای سی پی نے ایس ای سی پی آرڈیننس کے تحت حاصل اختیارات استعمال کرتے ہوئے اس کی منظوری دے دی۔

کے ایس ای کے کارپوریٹائزیشن اور ڈی میو چلائزیشن کے نتیجے میں ریگولیٹری فریم ورک میں تمام ضروری ترامیم کو شامل کرلیا گیا ہے، یہ ترامیم کے ایس ای میں کئی ایک ساختی تبدیلیوں بشمول کے ایس ای کے ریگولیٹری اور کمرشل افعال کی علیحدگی، بنیادی کم از کم سرمایے کے تصور کو متعارف کرانے، ریگولیٹری افیئرز کمیٹی اور ریگولیٹری افیئرز ڈویژن کے قیام، چیف ریگولیٹری آفیسر اور ہیڈ آف ریگولیٹری افیئرز ڈویژن کی تقرری، ریگولیٹری افیئرز کمیٹی اور چیف ریگولیٹری آفیسر کے ریگولیشنز، نفاذ اور ثالثی کے حوالے سے کردار کو تسلیم کرنے اور دیگر چیزوں کو ریگولیٹری کور فراہم کرتی ہے۔

رول بک کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں کے ایس ای کے موجودہ ریگولیشنز کو ترمیم شدہ حالت میں پیش کیا گیا ہے اور کئی مخصوص ابواب بھی کے ایس ای کے ریگولیٹری فریم ورک میں شامل کیے گئے ہیں۔

رول بک ریگولیٹڈ اداروں بالخصوص اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کے لیے ریگولیٹری فریم ورک کو سمجھنے کے لیے اور سرمایہ کاروں کے حقوق اور ذمے داریوں اور کسی تنازعے کی صورت میں موجود حل (recouse) کو سمجھنے میں معاون ہوگا۔

درج بالا اقدامات کے نتیجے میں کے ایس ای کسی بھی ترقی یافتہ اسٹاک مارکیٹ کے مساوی آگیا ہے، کے ایس ای، ایس ای سی پی، اسٹاک ایکسچینج کے بورڈ آف ڈائریکٹرز، آر اے سی اور کے ایس ای کی مینجمنٹ ٹیم کی جانب سے رول بک کی تیاری اور اس پر عملدر آمد کے لیے تعاون مہیا کرنے پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منیر کمال
چیئرمین، کراچی اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ

پیش لفظ

رول بک ،کراچی اسٹاک ایکسچینج (موجودہ نام پاکستان اسٹاک ایکسچینج) کی تاریخ میں اہم کامیابی ہے کیونکہ اس میں کراچی اسٹاک ایکسچینج کے ریگولیٹری فریم ورک کو اس کے کارپوریٹائزیشن اورڈی میوچلائزیشن کے نتیجے میں وسیع اور گہرا کورفراہم کیا گیا ہے۔

رول بک، ریگولیٹڈ اداروں، سرمایہ کاروں، پریکٹیشنرز، ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز، ایسوسی ایشنز اور پیشہ وارانہ اکاؤنٹنسی کے اداروں اور دیگر پڑھنے والوں کوسیکیورٹیز مارکیٹ کے ریگولیشنز کے حوالے سے بھرپور آگاہی فراہم کرے گی جو کہ وسیع پیانے پر ریگولیشنز کے بارے میں آگاہی اوران پرعملدرآمد کا باعث بنے گا۔

سید محمد شبر زیدی
چیئرمین، ریگولیٹری افیئرز کمیٹی، کے ایس ای ایل

پیش لفظ

کراچی اسٹاک ایکسچینج (پاکستان اسٹاک ایکسچینج) کو ایک نمایاں ایکسچینج کے طور پر یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس نے انڈسٹری کو طویل مدتی سرمائے کی فراہمی میں اہم کردار ادا کیا ہے اور تمسکات (سیکیورٹیز) کی ٹریڈنگ کے لیے ایک موثر اور شفاف پلیٹ فارم بھی فراہم کیا ہے۔

کے ایس ای کے ریگولیٹری اور آپریٹنگ ایکوسسٹم کا ارتقا ایک جاری عمل رہا ہے، اس عمل کو مزید تیزی کارپوریٹائزیشن اینڈ ڈی میوچلائزیشن ایکٹ 2012 نے فراہم کی جس نے کے ایس ای ایل کے آپریشنز کو چلانے والے متعدد قوانین، پالیسیوں اور طریقہ کار، مارکیٹ کے مختلف شرکا (market participants) اور لسٹڈ سیکیورٹیز کے جاری کنندگان اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات پر بھرپور نظر ثانی کا موقع فراہم کیا۔

اس تناظر میں، موجودہ قوانین اور ریگولیشنز کا ایک واحد دستاویز (Rule Book) میں انضباط ریگولیٹری ایکوسسٹم کی ضروری بنیاد فراہم کرے گا جو کہ مارکیٹ کے شرکا (market participants) کی ذمے داریوں اور کردار کو واضح کرے گا۔

ندیم نقوی

مینیجنگ ڈائریکٹر، کے ایس ای ایل

پیش لفظ

ایک صاف، شفاف اور موثر ریگولیٹری نظام کیپیٹل مارکیٹ کے شرکاء (market participants) کے اعتماد اور بھروسے کو حاصل کرنے اور یقینی بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے، رول بک پر عملدرآمد اس سمت میں ایک اہم قدم ہے، رول بک نے کراچی اسٹاک ایکسچینج (موجودہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج) کے قبل از ڈی میوچلائزیشن موجود ریگولیٹری سسٹم کو موثر طریقے سے اپ ڈیٹ کیا ہے اور حقوق اور ذمے داریوں کو واضح طور پر منضبط صورت میں آسانی کے ساتھ متعلقہ سیاق وسباق میں سمجھنے کے لیے بتایا ہے۔

میری رائے میں اس اقدام سے ایک موثر ریگولیٹری اور کمپلائنس رجیم کے نئے دور کے دروازے کھلیں گے۔

شفقت علی

چیف ریگولیٹری آفیسر، کے ایس ای ایل

اظہار تشکر

کراچی اسٹاک ایکسچینج، (موجودہ نام پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ یا پی ایس ایکس) کے ایس ای ایل کی پہلی رول بک کی تالیف اور نفاذ کے لیے مستقل نگرانی، رہنمائی اور مدد فراہم کرنے پر کے ایس ای کی ریگولیٹری افیئرز کمیٹی کے درج ذیل ارکان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔

آر اے سی کے ارکان

سید شبر زیدی (چیئرمین آر اے سی)

جناب عبدالقادر میمن

جناب آصف قادر

جناب کمال افسر

فہرست

باب نمبر 1: دیباچہ، مختصر عنوان اور نفاذ

1.1۔ دیباچہ

1.2: مختصر عنوان

1.3: نفاذ

1.4: انضباتی ضروریات میں نرمی کے اختیارات

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب نمبر 2: تشریح اور تعریف

2.1: تشریح کے عمومی اصول

2.2: اطلاق

2.3: علیحدگی

2.4: عمومی تعریف

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب نمبر 3: پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ

3.1: ایکسچینج کے ڈائریکٹرز کے لیے مطلوبہ معیار

3.2: مفاداتی تصادم

3.3:: ایکسچینج کے اختیارات

3.4: ڈپازٹ، فیس، اعانت اور دیگر مجموعات

3.5: مقررہ ٹائم شیڈول

3.6: آپریشن (کاروبار) کے اوقات

3.7: ایکسچینج کی جانب سے مارکیٹ کے دیگر اداروں کو معلومات کی فراہمی

3.8: کمیشن، ایکسچینج، سی ڈی سی اور این سی سی پی ایل کے درمیان معلومات کا تبادلہ
3.9: ایکسچینج کے یوآئی این کے خلاف این سی سی پی ایل ضابطے کی خلاف ورزی کے نتیجے میں ازخودکارروائی کرنے کے اختیارات
3.10: سی ڈی سی کی جانب سے بروکر پر بطور شراکت کنندہ پابندی کے نتیجے میں ایکسچینج کی جانب سے پابندی عائد کرنے کے اختیارات
3.11: ایکسچینج کے بروکر کو سی ڈی سی کی جانب سے معطلی کے بعد بطور نتیجہ معطل کرنے کے اختیارات
3.12.: ایکسچینج کے بروکر کو معطل کرنے یا پابندی عائد کرنے کے اختیارات

باب نمبر 4: کاروبار کے حقوق استحقاق (ٹی آر ای) سرٹیفکیٹ

4.1: ایکٹ/ضوابط کی تعمیل
4.2: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے کاروبار کا استحقاق
4.3: ایکسچینج کی جانب سے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا اجراء
4.4: ایکسچینج کو درخواست اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی مطلوبہ اہلیت
4.5: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا ٹرانسفر (منتقلی)
4.6: مستقل بنیادوں پر مطلوبہ اہلیت کے معیار کے اطلاق کی شرائط
4.7: ایکسچینج کا فیصلہ
4.8: انتقال حصص، قانونی حیثیت کی تبدیلی اور ملکیت
4.9: ضیاع/بطور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ دستبرداری
4.10: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے ٹرانسفر سے قبل این او سی کا اجراء
4.11: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے بطور بروکر فعال یا دوبارہ فعال ہونے کی صورت میں
4.12: مجاز ایجنٹ (Accridited Agent)
4.13: بروکر کی تحقیقی (ریسرچ) رپورٹس اور میڈیا سے رابطے
4.14: ضوابط کی خلاف ورزی کی اطلاع
4.15: فیس/ڈپازٹ کی ادائیگی
4.16: انضباطی معاملات
4.17: اسٹینڈرڈ ائزڈ اکاؤنٹ اوپننگ فارم کی دیکھ بھال کے لیے ضوابط

4.18: اپنے صارف کو جانیے اور صارف کے حوالے سے احتیاط برتنا(Due Diligence)
4.19: بروکر کی جانب سے کلائنٹس کے اثاثوں کی علیحدگی
4.20: بروکر/ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کی جانب سے کلائنٹس کے آرڈر کی تصدیق
4.21: لیوریجڈ مارکیٹ سے متعلق ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے عمومی فرائض
4.22: بروکریج ہاؤسز کے کے ملازمین کی جانب سے ٹریڈنگ
4.23: کلائنٹس کو سہ ماہی اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ کی لازمی فراہمی
4.24: بروکریج ہاؤسز کا قانونی آڈٹ
4.25: بروکریج ہاؤسز کی صارفین کو رقم کی ادائیگی/وصولی
4.26: لازمی ٹیرف اسٹرکچر

باب 5: کمپنیوں کی لسٹنگ اور سیکیوریٹیز ریگولیشنز
(Listing of Companies and Securities Regulations)

5.1.: تعریف
5.2.: لسٹنگ آف کمپنیز اینڈ سیکیورٹیز:
(Listing of Companies and Securities)
5.3.: اقرارنامہ:Undertaking
5.4.: جنرل پبلک کو کمپنیز/مضاربہ کی جانب سے سرمایے کی پیش کش
5.5.: پراسپکٹس، الاٹمنٹ، اجراء اور انتقال حصص:
(Prospectus, Allotment, Issue And Transfer of Shares)
5.6: تقسیم شدہ منافع اور استحقاق
5.7: سالانہ اجلاس عام/سالانہ جائزہ اجلاس وغیرہ
5.8.: کیپیٹل میں اضافے اور اس سے منسلکہ معاملات
5.9.: سبسڈری کمپنی کی لسٹنگ اور دوسرے معاملات
5.10.: کوالٹی آف آڈٹ: (Quality Of Audit)
5.11.: ڈی لسٹنگ، معطلی اور ڈیفالٹرز سیگمنٹ
(De-Listing, Suspension And Defaultors' Segment)
5.12.: ٹریڈنگ کی معطلی کے اثرات: (Effects of Suspension Of Trading)

5.13: رضاکارانہ ڈی لسٹنگ: (Voluntary De-Listing)
5.14: کسی سیکیورٹی کی رضاکارانہ ڈی لسٹنگ درج ذیل سے مشروط ہوگی
5.15: رضاکارانہ ڈی لسٹنگ کا طریقہ کار
5.16: شرائط کی تکمیل کا ٹائم فریم:
(Time Frarme For Completion For Requirements)
5.17: رعایت Relexation
5.18: لسٹنگ اور سالانہ فیس Listing and Annual Fees
5.19: کارپوریٹ گورننس کا ضابطہ Code of Corporate Governance
5.20: جرمانہ Penalty

❋❋❋❋❋❋❋❋

باب 5اے: چھوٹی اور درمیانی کمپنیوں (ایس ایم ایز) کی ایکویٹی سیکیورٹیز کی تجارت اور لسٹنگ کی سربراہی کے قواعد وضوابط:

5A.1: تعریفیں
5A.2: ایس ایم ایز کی ایکورٹی سیکیورٹیز کی لسٹنگ کے لیے اہلیت کا معیار
5A.3: پریمیئم پر جاری کردہ ایکویٹی سیکیورٹیز
5A.4: لسٹنگ کا طریقہ کار
5A.5: معلومات کے دستور کے مندرجات
5A.6: اجرا کے لیے ایڈوائزر اور کنسلٹنٹ کی تقرری اور فرائض
5A.7 مارکیٹ سازوں کی تقرری اور کام
5A.8: ایکسچینج، خطرات کی مناظمت اور متعلقہ معاملات پر سیکیورٹیز کی تجارت
5A.9: کمپنیوں کی لسٹنگ اور ایکسچینج کے سیکیورٹیز کے قواعد وضوابط کی ناقابل اطلاق ہونے کی شرائط
5A.10: مناسب حاصل کردہ قوانین کا اطلاق
5A.11 محاسبی مالیاتی گوشوارے اور معلومات کی ضرورت
5A.12 ایس ایم ای کی جانب سے رپورٹنگ اور انکشاف
5A.13 تجارت کی معطلی
5A.14 تادیبی کارروائیاں
5A.15 ایس ایم ای بورڈ سے رخصت
5A.16 ایس ایم ای بورڈ سے ایس ایم ای کی رضاکارانہ ڈی لسٹنگ

5A.17 ایس ایم ای بورڈ کی طرف سے ایس ایم ای کی لازمی ڈی لسٹنگ
5A.18 ایس ایم ای بورڈ سے مرکزی بورڈ تک نقل مکانی
5A.19 ابتدائی اور سالانہ لسٹنگ فیس

باب6: گورنمنٹ ڈیٹ سیکیو ریٹیز (جی ڈی ایس) مارکیٹ کے ضوابط

(Chapter 6: Government Debt Securities (GDS) Market Regulations)

:6.1 تعریف
:6.2 ان ضوابط کے تحت قابل تجارت گورنمنٹ سیکیو ریٹیز
:6.3 ٹریڈنگ شرکت کنندگان(Trading Participants)
:6.4 کلیئرنگ شرکت کنندگان(Clearning Participants)
:6.5 کلیئرنگ شرکت کنندہ اور ٹریڈنگ شرکت کنندہ کے داخلے کے لیے طریقہ کار
:6.6 معلومات کا ایکسچینج اور کلیئرنگ شرکت کنندہ کے درمیان تبادلہ (فراہمی)
:6.7 ٹریڈنگ شرکت کنندہ، کلیئر نگ شرکت کنندہ، اور اہل کلائنٹ کے حقوق اور ذمہ داریاں
:6.8 جی ڈی ایس مارکیٹ میں لین دین
:6.9 آرڈر کے لیے درخواست(Request for Quotations- RFQ)لین دین کے قابل ہوں گے
:6.10 جی ڈی ایس مارکیٹ کے کاروباری اوقات
:6.11 مارکیٹ ساز کا تقرر اور ذیلی معاملات
:6.12 ان ضوابط کے تحت گورنمنٹ ڈیٹ سیکیو ریٹیز کے سودوں کے خطرات کی مناظمت
:6.13 ٹریڈنگ، کلیئرنگ اور تصفیہ کا طریقہ کار
:6.14 بندش کا دورانیہ(Shut Period)
:6.15 ابتدائی ڈپازٹ، ٹریڈنگ فیس اور دیگر چارجز
:6.16 مقدمی اثر(Overriding effect)

باب نمبر7: پروپرائٹری ٹریڈنگ ریگولیشنز

:7.1 تعریف
:7.2 بروکر، ایجنٹ یا کسی متعلقہ شخص کی طرف سے ملکیتی سودوں پر عمل درآمد کا طریقہ کار
:7.3. نوا یگر یشن آف آرڈر

7.4.: مفادات کا ٹکراؤاور بروکرز کی جانب سے ڈس کلوژر

7.5.: پروپرائٹری ٹریڈنگ کے لیے علیحدہ اکاؤنٹ

7.6: مارکیٹ کی سا لمیت (Market Integrity)

7.7: جرمانہ

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب 08اے: کراچی آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم (کے اے ٹی ایس) ریگولیشنز

8.1.: تعریف

8.2.: اہلیت

8.3.: دستیابی Availability

8.4.: ٹک سائز (Tick Size)

8.5.: ترجیحی قطار Queue Priority

8.6.: کلائنٹ کے کوڈ کی کے اے ٹی ایس کے ذریعے دی جانے والی ہر پیش کش اور بولی میں داخل کرنا

8.7.: ڈسکلوزڈ اور غیر ڈسکلوزڈ حجم Disclosed and Undisclosed Volume

8.8.: ٹائم ان فورس کی پابندی Time IN Force Restriction

8.9.: کراس ٹریڈ: Cross Trade

8.10: منسوخ آرڈر Canel Order

8.11.: چینج فارمر آرڈر (Change Former Order (CFO

8.12: تصفیہ Settlement

8.13.: مذاکرات کے ذریعے سودا Negotiated Deal

8.14.: اسپیشل ٹرم آرڈرز Special Terms Orders

8.15.: اوپننگ Opening

8.16: ہالٹس(Halts)

8.17: عمومی(General)

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب 8ب: بانڈز آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم کے قواعد

(Bonds Automated Trading System Regulations)

8.1ب: تعریف

8.2ب: ایڈمنسٹریشن اور اختیارات کا استعمال

8.3ب: ڈیٹ مارکیٹ سیکیورٹیز(''سیکیورٹیز'')(Debt Market Securities ("Securities"
8.4ب: سیکیورٹیز کی اہلیت(Eligibility of Securities)
8.5ب: دستیابی(Availablity)
8.6ب: انٹرسٹ کے جامع حساب کے لیے آرڈر/ٹریڈ پرائس اینڈ ڈیٹا بیس
(Order / Trade Price and Data Base for Accured Interest Calculation)
8.7ب: آرڈر کی اقسام اور ڈیٹ ٹریڈ کے لیے ایٹریبیوٹس Attributes
8.8ب: کوٹ کی اقسام، ڈیٹ مارکیٹ ٹریڈ کے لیے ایٹریبیوٹس اور کانفی ڈینشلٹی
8.9ب: قطار کی ترجیح(Queue Priority)
8.10ب: ہر پیشکش/بولی میں بی اے ٹی ایس(BATS) کے ذریعے کلائنٹ کوڈ ڈالنا
8.11ب: ظاہر اور غیر ظاہر کردہ حجم(Disclosed and undisclused volume)
8.12ب: کراس ٹریڈنگ
8.13ب: منسوخ آرڈر(Cancel Order)
8.14ب: پرانے آرڈر کی تبدیلی(Cange Former Order)
8.15ب: ٹائم ان فورس کی پابندی
8.16ب: مارکیٹ اوپننگ
8.17ب: مارکیٹ ہالٹس(Market Halts)
8.18ب: نیگوشی ایٹڈ ڈیل(Negotiated Deal)
8.19ب: فیس
8.20ب: رسک مینجمنٹ، کلیئرنگ اینڈ سیٹلمنٹ
8.21ب: عمومی(General)

باب 9: انٹرنیٹ ٹریڈنگ کے ضوابط

9.1: تعریف
9.2: اطلاقیت(Applicability)
9.3: اہلیت
9.4: انٹرنیٹ بیسڈ خدمات کی شروعات کا طریقہ کار
(Procedure for the commencements of internet based system)
9.5: بروکر کلائنٹ سروس کے انتظامات(Broker Client Service Arrangement)

9.6: سروس کی ضروریات (Service Requirement)

9.7: معلوماتی اور انفرااسٹرکچر کے حوالے سے سیکیورٹی کے اقدامات

9.8: آپریشنل صلاحیت

9.9: سروس کی موجودگی اور بزنس کا تسلسل

9.10: سسٹم میں ترمیم/تبدیلی

9.11: ماہانہ رپورٹنگ

9.12: متواتر آڈٹ، حوالے کی اسسمنٹ اور penetration کی جانچ

9.13: عمومی انکشافات (General Disclosures)

9.14: کراس ٹریڈنگ (Cross Trading)

9.15: انٹرنیٹ ٹریڈنگ کی معطلی اور منسوخی کا سرٹیفکیٹ

9.16: معلومات تک رسائی

باب 10: ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹس مارکیٹ ریگولیشنز

READY DELIVERY CONTRACTS MARKET REGULATIONS

10.1: تعریف

10.2: ابتداء میں جمع شدہ رقم

10.3: ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ ٹریڈنگ (Ready Delivery Contract Trading)

10.4: اسٹنڈرائزڈ مارکیٹ لاٹ Standardized Market Lots

10.5.: ٹریڈنگ اینڈ سیٹلمنٹ سائیکل

10.6.: بک کلوزر۔1، سیٹلمنٹ ڈے پر سیکیورٹی کی ایکس پرائس کا تعین

10.7.: سیٹلمنٹ میں ناکامی

10.8.: فزیکل سیکیورٹیز فارم کی اسکرپس پر بروکرز کی اوبلیگیشن کی خریداری

10.9.: دستاویزات اور رجسٹریشن

10.10.: ٹرانسفر پر غیر مشروط سیلز

10.11.: کمپنی کی جانب سے مسترد کرنے پر تازہ ٹرانسفر ڈیڈ

10.12.: کمپنی کی لیکیوڈیشن

10.13.: رجسٹریشن کے بعد تنازعہ

10.14.: شارٹ سیلنگ

10.15.: ممنوعہ بلینک سیلز

10.16: شارٹ سیل کی شرائط

10.17: شارٹ سیل کے لیے سیکیورٹیز کا معیار

10.18: ممنوع

10.19: شارٹ سیل پر عارضی پابندی

10.20: خلاف ورزی پر ضابطے کے کارروائی

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب 11 عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیز میں فیوچرز ٹریڈنگ

Futures Trading in Provisionally Listed Companies

11.1: ٹریڈنگ اور اہلیت کا معیار: Trading & Eligibility Criteria

11.2: ڈپازٹ اور مارجنز

11.3: خطرات کی مناظمت اور حتمی کلیئرنگ اور تصفیہ

11.4: باقاعدہ لسٹنگ سے انکار

11.5: برکرز کا ڈیفالٹ

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب نمبر 12: مارکیٹ میکرز ریگولیشنز

Chapter 12: Market Makers Regulations

12.1- تعریف

12.2- مارکیٹ سازی کے لئے نامزد مصنوعات کا انتخاب

12.3- مارکیٹ ساز اور ذیلی معاملات کے لئے تقرری

12.4- مارکیٹ سازی کا معاہدہ

12.5- سرکٹ بریکرز اور مارکیٹ ہالٹس

12.6- زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ

12.7- مارکیٹ ساز کے آرڈرز/کوٹ (Quotes)

12.8- مارکیٹ ساز کے کام اور ذمہ داریاں

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب نمبر 13: ڈیلیورا ایبل فیوچرز کنٹریکٹ مارکیٹ ریگولیشنز

(Chapter 13: Deliverable Futures Contract Market Regulations)

13.1: تعریف

13.2- معاہدے کی خصوصیات

13.3- سکیورٹیز کی اہلیت

13.4- قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی تجارت

13.5- خالی فروخت اور فرمانبرداری

13.6- ڈپازٹس اور مارجن

13.7- کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ

13.8- قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ کی معطلی یا اختتام

باب نمبر 14: کیش سیٹلڈ فیوچرز کنٹریکٹ مارکیٹ ریگولیشنز

(Chapter 14: Cash-Settleed Futures Contract Market Regulations)

(کیش۔سیٹلڈ مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ کے قواعدوضوابط)

14.1- تعریف

14.2- تجارت

14.3- کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ

باب 15: انڈیکس آپشن کنٹریکٹس مارکیٹ ریگولیشنز

15.1- تعریف

15.2- ٹریڈنگ

15.3- کلیئرنگ، سیٹلمنٹ اور خطرات کی مناظمت

باب 16: ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ای ٹی ایف) ریگولیشنز

(ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ای ٹی ایف یا ETFs) کے قواعدوضوابط)

16.1- تعریف

16.2- لسٹنگ کے طریقہ کار

16.3- ای ٹی ایف یونٹس کی تجارت، کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ

16.4- معلومات کا انکشاف

16.5- اے پی کی ذمہ داریاں

16.6- لسٹنگ قواعدوضوابط اور دیگر متعلقہ معاملات کے لاگو ہونے کی شرائط

-16.7 لسٹنگ اور سالانہ فیس

باب 17: اسٹاک انڈیکس فیوچرز کنٹریکٹ مارکیٹ ریگولیشنز

(اسٹاک انڈیکس کے مستقبل کے سودوں کی مارکیٹ کے قواعد وضوابط)

-17.1 تعریف

-17.2 کاروبار

-17.3 کلیئرنگ، سیٹلمنٹ اور خطرات کی مناظمت

-17.4 جنرل

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب نمبر 18: انویسٹرز کلیمز، بروکرز ڈسپیوٹس اینڈ آربیٹریشن ریگولیشنز

(سرمایہ کاروں کے کلیم، بروکرز تنازعات اور ثالثی کے ضوابط)

:18.1 مستقل ثالثی پینل

:18.2 تنازعات کو ثالثی کے لئے بھیجنا

:18.3 درخواست برائے ثالثی

:18.4 ثالثی طریقہ کار

:18.5 تاخیری دعویٰ کو قانونی کارروائی سے روکنا

:18.6 آر اے سی سے اپیل کرنا

:18.7 معاملے میں شریک اراکین کا مقدمے یا اپیل کی سماعت نہ کرنا

:18.8 متفرقات Miscellaneous

:18.9 مقدمے کے اخراج یا ایک فریق کی غیر موجودگی کا مختصر فیصلہ

18.10: ایک فریق کی غیر حاضر میں دیئے گئے فیصلے کو کالعدم قرار دینا

18.11: وقت کا اضافہ

18.12: ایکسچینج کی ویب سائٹ پر موجود قصوروار گاہکوں کی جگہ پر نام دکھانا

18.13: تنازع کے فریقین سے انتظامیہ کو حلف لینا

18.14: تنازع یا مطالبہ کے دونوں فریقین کا ذمہ داری لینا

18.15: سرمایہ کاروں کے مطالبات کی تصدیق، کاغذات اور کھاتوں کی جانچ پڑتال اور تفتیش کا انتظام کرنا

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب نمبر19: رسک مینجمنٹ ریگولیشنز

(Risk Management Regulations)

19.1: طریقہ کار

19.2: کم ازکم بنیادی سرمایہ

19.3: بنیادی ڈپوزٹ بطور ایکسپوژر مارجن

19.4: سرکٹ بریکر

19.5: بروکرز کی کلائنٹس سے مارجن کی جمع کرنے کی ذمہ داری

19.6: ضابطے کی ضروریات سے گریز کی ممانعت

19.7: پابندی/ممانعت

باب20: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کے خلاف ڈسپلنری ایکشنز کے ریگولیشنز

(Discplinary Actions Against TRE Certificate Holders Regulations)

20.1- ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی معطلی، ضبطی اور منسوخی اور جرمانے اور سزاؤں کا نفاذ

20.2- قاعدہ-20.1.2 کے تحت تادیبی کارروائی کرنے کے لیے طریقہ کار

20.3- تفتیش اور تعمیل کی طاقت

20.4- سماعت، جرمانے کا عائد کرنا اور اپیل کا طریقہ کار

20.5- آڈٹ کارروائیوں کے تحت تادیبی کارروائیاں

20.6- ملکیتی تجارتی سرگرمیوں کے تحت تادیبی کارروائیاں

20.7- تجارتی سسٹم کی سرگرمیوں کے تحت تادیبی کارروائیاں

20.8- مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کے تحت تادیبی کارروائیاں

20.9- مختصر/خالی فروخت سرگرمیوں کے تحت تادیبی کارروائیاں

20.10- ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی معطلی/منسوخی/ضبطی کے نتائج

20.11- بنیادی کم ازکم کیپٹل پر مشتمل اثاثوں کا انتظام کرنا اور ایکسچینج کے بلاک کردہ اکاؤنٹ میں پائے جانے والے حصص کی آمدنی

20.12- سرمایہ کاروں کے دعوؤں کی تصدیق، ریکارڈ اور کتابوں کا معائنہ اور انکوائری کا انعقاد

20.13- ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی بحالی

باب 21: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز/ بروکرز کے ڈیفالٹ مینجمنٹ کے حوالے سے ریگولیشنز

Default Management In Respect Of Respect Of TRE Certificate Holders/Brokers Regulations

21.1: تعریفیں:

21.2: تصفیہ کی مد میں ناکامی یا دیگر رقوم کی ادائیگی میں ناکامی کی صورت میں معطلی

21.3: غیر تصفیہ اور کھلی پوزیشنز کا اختتام

21.4: نادہندہ قرار دینا

21.5: ڈیفالٹ (نادہندگی) کے نتائج

21.6: ڈیفالٹ کمیٹی کے فرائض

21.7: کلیمز کا تصفیہ

21.8: ڈیفالٹر کے ساتھ کاروبار کی ممانعت

21.9: ڈیفالٹر یا دوبارہ داخلہ

21.10: تنازع کا حل

21.11: مقدمی اثرات

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب 22: بروکرز آفس/ برانچ آفس ریگولیشنز

Brokers' Office/Branch Office Regulations

(بروکر کے دفتر/ ذیلی دفتر کے قواعد وضوابط)

-22.1 تعریف

:22.2 دفتر/ ذیلی دفتر کھولنے کا طریقہ کار

-22.3 بروکر کے دفتر/ ذیلی دفتر کے منیجر کی تقرری کے لئے اہلیت

-22.4 سرٹیفکیٹ آف رجسٹریشن کا اجرا

-22.5 دفتر/ ذیلی دفتر کھولنے والے بروکر کے فرائض

-22.6 کارپوریٹ بروکریج ہاؤس کا دفتر/ ذیلی دفتر

-22.7 ایکسچینج کی جانب سے رجسٹریشن کی معطلی، تنسیخ وغیرہ

-22.8 بروکر کی جانب سے دفتر/ ذیلی دفتر کی معطلی یا اختتام

❁❁❁❁❁❁❁❁

باب23 سسٹم آڈٹ (ریگولیٹری کمپلائنس) ریگولیشنز
System Audit (Regulatory Compliance) Regulations

:23.1	تعریف
:23.2.	آڈیٹرز کا پینل
:23.3.	آڈٹ کے لیے اہلیت Eligibility for Audit
:23.4.	بروکرز کا انتخاب
:23.5.	آڈٹ کا اسکوپ
:23.6.	آڈٹ کا دورانیہ
:23.7.	آڈٹ کا طریقہ کار (process) اور کمپلائنس کا اسٹیٹس
:23.8.	لاگت (costs)
:23.9.	خصوصی آڈٹ/انویسٹیگیشن

باب24: انویسٹرز پروٹیکشن فنڈ (آئی پی ایف) کے ریگولیشنز
Investors' Protection Fund (IPF) Regulations

:24.1.	تعریف
:24.2.	فنڈ کا قیام Establishment of Fund
:24.3.	دعوؤں کی اہلیت
:24.4.	کلیمز کی سیٹلمنٹ کا پروسیجر Procedure For Settlement Of Claims
:24.5.	فنڈ کی مینجمنٹ

باب نمبر1:

دیباچہ، مختصر عنوان اور نفاذ

1.1--دیباچہ

کراچی اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ (حالیہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ) نے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج قانون مجریہ 1969(1969 XVII) کی شق 34 کے تحت تفویض کیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ان ضوابط کا اجراء کیا ہے۔

1.2: مختصر عنوان

ان ضوابط کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کہا جائے گا (جو یہاں بطور حوالہ پی ایس ایکس ضوابط کہلائیں گے)

1.3: نفاذ

ان ضوابط کا نفاذ سرکاری گزٹ میں اندراج کے روز سے ہی ہوگا۔

1.4: انضباتی ضروریات میں نرمی کے اختیارات

سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، بذات خود، یا پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کی درخواست پر کسی بھی شخص یا شخصیات کے گروپ کے لیے غیر معمولی صورتحال میں کسی بھی پی ایس ایکس ضابطے میں نرمی کر سکے گا۔ ضابطے میں کی گئی نرمی کی وجوہات کا اندراج سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے پاس کیا جائے گا۔

باب نمبر2:

تشریح اور تعریف

2.1:تشریح کے عمومی اصول

ان ضوابط میں، جب تک تناظر اس کے برخلاف تقاضہ نہ کرے

الف: کسی بھی قانون یا قانون سازی شق جس میں قانونی طور پر ترمیم یا دوبارہ نفاذ، یا قانونی شق کو تبدیل کیا گیا ہو،اور قانونی شق کے تحت ذیلی قانون کا حوالہ

ب:واحد بشمول جمع اور اس کے برعکس

پ:کسی فرد یا شخص کا حوالے میں شامل ہے کوئی ایک فرد،کوئی ایک کمپنی،کارپوریشن،فرم،افراد کی انجمن،ٹرسٹ، انتظامیہ یا حکومت، کوئی بھی ہستی جو اس تناظر میں شامل ہو یا ضرورت ہو اور اس کے برعکس۔

ت: جب تک سیاق وسباق میں کچھ ناپسندیدہ نہ ہو،مذکر صنفی میں مونث صنفی/کارپوریٹ ادارے شامل ہوں گے۔

ٹ: کلام،مضمون،شیڈول یا ضمیمہ کے لیے کلام،مضمون،شیڈول یا ضمیمے سے متعلق یا ان ضوابط کا حوالہ۔

ث: ایک کلام،شیڈول یا ضمیمہ ان قواعد وضوابط کا حصہ ہوگا جب تک فراہم نہ کیے جائیں۔

ج: کسی بھی معاہدے، یادستاویز کا حوالہ اسی معاہدے اور دستاویز سے متعلق ہوگا (اور، جہاں اس کا 12 اطلاق ہو،اس کی کسی بھی شق کا) جیسا کہ وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ، نوٹ کردہ، نئے سرے سے بیان کردہ یا تبدیل کیا گیا ہو۔

چ: جہاں اظہار کی تعریف بیان کی گئی ہو،تقریر کا کوئی اور حصہ یا اس اظہار کا گرائمر کی صورت میں ہو اسی معنی میں لیا جائے گا۔

ح:کسی شخص کے علم میں ہونے کے معاملے کے حوالے کا مطلب اس معاملے کے بارے میں اس شخص کی بہتر معلومات اور یقین ہیں جو مناسب معلومات کے حصول کے ذریعے اخذ کی گئیں ہیں۔

خ: ان قواعد وضوابط میں بڑے حروف میں دی گئی اصطلاحات کے معنی وہی ہیں جو ان ضوابط میں دیے گئے ہیں۔تاہم ہے اگر اصطلاح ان ضوابط میں بیان نہ کی گئی ہو تو اس کے معنی وہی ہوں گے جو کمپنیز آرڈیننس 1984،سیکوریٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس 1969،اسٹاک ایکس چینجز (کارپوریٹائزیشن،ڈی میوچلائزیشن،اور انٹیگریشن) ایکٹ 2012 یا کسی قانون یا ضوابط جو ان کے تحت بنائے گئے اور وقتی طور پر نافذ ہوں یا دیگر قابل عمل قوانین پر ان کا اطلاق ہوگا۔

د: ان ضوابط میں دیے گئے عنوانات صرف سہولت کے لیے ہیں اور اس سے ان ضوابط کی کسی دفعات کی تشریح متاثر نہیں ہوتی۔

ڈ: ان ضوابط کی دفعات کے اغراض ومقاصد کو تقویت دینے والی تشریح کو ترجیح دی جائے گی اس کے علاوہ کسی اور تشریح کو ترجیح نہیں دی جائے گی۔

ذ: ایکسچینج کے کسی بھی اختیار کے حوالے سے مراد بورڈ،اور کوئی افسر، یا ایکسچینج کی کمیٹی ہے جسے بورڈ نے تفویض کیا ہو۔

ر: ان ضوابط میں جہاں کئی بھی دنوں،مہینوں یا برسوں کا تذکرہ کیا گیا ہے اس کے لیے شمسی کیلنڈر کا 13 استعمال کیا جائے گا۔

ڑ: اصطلاح ''دن'' کا مطلب کام/کاروبار کے ایام ہیں جب ایکسچینج کاروبار کے لیے کھلی ہوگی۔

ز: یہاں بیان کردہ اصطلاحات اور جملوں کے وہی معنی لیے جائیں گے جو مروجہ تجارتی معمولات کا حصہ ہیں۔

ژ: پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے اوور دی کاؤنٹر (Over The Counter) کے ضابطوں کے علاوہ تمام موجودہ قواعد وضوابط منسوخ کردیے گئے ہیں۔ تاہم ان ضوابط کے منسوخ ہونے سے ان کے نفاذ کے دور میں کسی عمل یا ہونے والی غلطی کے نتائج متاثر نہیں ہوں گے۔کوئی سرکلر،نوٹیفیکشن،حکم یا جاری کردہ استثنٰی، جو منسوخ کردہ ضوابط کے تحت جاری کیا گیا ہو وہ اسی طرح قابل عمل ہوگا جس طرح مروجہ ضوابط کی دفعات کے تحت جاری کیے گئے ہوں۔منسوخ کردہ ضوابط کے تحت کسی افسر کی تعیناتی اور کسی کا انتخاب اور کوئی تشکیل کو موجودہ ضوابط کے تحت تصور کیا جائے گا۔منسوخ کردہ ضوابط کے تحت جاری ہونے والی کسی دستاویز کا حوالہ بھی موجودہ ضوابط کے تحت ہی تصور کیا جائے گا۔

س: جہاں بات چیت (رابطے)،فیصلے،معاہدے،انتظام یا معاہدے (کنٹریکٹ) ان ضوابط سے ہم آہنگ نہ ہوں وہاں پی ایس ایکس کے ضابطے مقدم ہوں گے۔

ش: جہاں پی ایس ایکس کی کوئی دفعات ایس ای سی پی کے قواعد/ضوابط کی نفی کرتی ہوں تو ایسی صورت میں ایس ای سی پی کے قواعد/ضوابط کو ترجیح دی جائے گی۔

2.2 اطلاق

جب تک اس کے برعکس فراہم نہ کیا جائے، ان ضوابط کا اطلاق بورڈ آف ڈائریکٹرز، تمام ملازمین، بروکرز اور ان کے کلائنٹس، دستور ساز اور ایجنٹس، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتگان، حصص یافتگان، جاری کرنے والے/پیشکش کرنے والے، لسٹڈ کمپنیوں اور عام عوام جو ایکسچینج کے ساتھ کسی بھی صورت اور حیثیت میں معاملات کرتے ہوں، پر ہوگا۔

2.3 علیحدگی

اگر ان ضوابط کی کوئی بھی شق کسی بھی عدالت، ٹربیونل یا کسی ریگولیٹری اتھارٹی کی نظر میں نافذ کرنے کے قابل نہ ہو یا کسی قانون، ضابطے، سرکلر، نوٹیفیکشن، عدالتی فیصلے کے خلاف ہو تو تو اس کو ان ضوابط علیحدہ تصور کیا جائے گا۔ تاہم اس سے ضوابط کی دیگر شقوں کے نفاذ یا ان کی توثیق کا عمل متاثر نہیں ہوگا جو بدستور نافذ العمل ہوں گی۔

2.4 عمومی تعریف

ان ضوابط میں، جب تک اس میں سیاق وسباق اور موضوع کے بارے میں کچھ ناپسندیدہ نہ ہو:

i	ایکٹ	یعنی، اسٹاک ایکسچینج (کارپوریٹائزیشن، ڈی میوچیلائزیشن اینڈ انٹیگریشن) ایکٹ 2012
ii	ایجنٹ یا منظور شدہ ایجنٹ	یعنی، کوئی ایک شخص جو بروکر کی جانب سے مقرر کیا گیا ہو جو اس کی جگہ امور کی انجام دہی کرے جو ایکسچینج نے متعین کیے ہوں اور وہ بروکرز اور ایجنٹس کے قانون 2001 کے تحت رجسٹرڈ ہو۔
iii	تمام مارکیٹس	یعنی مختلف مارکیٹس جو ایکسچینج نے فراہم کی ہوں اور ان کا ضوابط کے تحت انتظام چلایا جا رہا ہو ان میں ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ جس میں او ڈی ڈی، ڈیلیوری فیوچر کنٹریکٹ مارکیٹ، کیش سیٹلڈ کنٹریکٹ مارکیٹ، اسٹاک انڈ ڈیکسز فیوچر کنٹریکٹ مارکیٹ، عبوری طور پر لسٹڈ فیوچر ٹریڈنگ کمپنیز کی مارکیٹ، انڈکس آپشن مارکیٹ، ڈیٹ سیکیورٹی مارکیٹ اور کوئی دوسری مارکیٹ جو بورڈ کمیشن کی پیشگی اجازت سے فراہم کی گئی ہو انفرادی طور پر مارکیٹ تصور کی جائے گی۔
iv	شق/آرٹیکل	یعنی ایکسچینج کی ایسوسی ایشن کے آرٹیکلز (ایکسچینج میں شمولیت کے قوانین)۔
v	اثاثہ جات کی منتظم کمپنی (AMC)	یعنی غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز جو ان کا نوٹیفیکیشن اداروں کے ضوابط 2008 کے تحت جاری کیا گیا ہو۔
vii	مجاز شراکت دار (AP)	یعنی ایک مارکیٹ جس کا تعین ضوابط کے باب نمبر 12 میں کیا گیا ہے، جسے اثاثہ جات کی منتظم کمپنی نے مجاز شراکت داری معاہدے کے تحت مقرر کیا ہو اس کی ذمے داریاں اور فرائض دستاویزات میں متعین کیے گئے ہیں،
vii	مجاز شراکت داری معاہدہ (APA)	یعنی ایسا معاہدہ جس میں مجاز شراکت دار، ٹرسٹی اور اثاثہ جات کی منتظم کمپنی شامل ہوں۔ جس میں ہر شراکت دار کا کردار، ذمے داریاں متعین کی گئی ہوں جس میں مجاز اثاثہ جات کی منتظم کمپنی اور مجاز شراکت دار کے لیے یونٹس کی redemption of creation شرائط اور طریقہ کار کا تعین کیا گیا ہے۔ مجاز شراکت داری معاہدے کے کم از کم مندرجات ضمیمہ A میں بیان کیے گئے ہیں جو باب نمبر 16 میں ای ٹی ایف ز کے ضوابط میں شامل ہیں
viii	کم از کم بنیادی سرمایہ (BMC)	یعنی بروکر کا ایکسچینج کے پاس جمع شدہ/بحال رکھا گیا collateral جس کے نتیجے میں وہ ایکسچینج کے ٹریڈنگ سسٹم سے کاروبار کرنے کا اہل ہوتا ہے جو پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب نمبر 19 کے میں درج ہیں

ix	بے نامی فروخت blank sale)	یعنی بروکر کی اپنے ملکیتی اکاؤنٹ یا کلائنٹ کے اکاؤنٹ سے فروخت جبکہ بروکر اور کلائنٹ حصص کے مالکان نہ ہوں یا فروخت سے پہلے دلچسپی موجود نہ ہو یا ایسی فروخت جس میں ضروری تصفیہ کی تاریخ پر ترسیل کے سیکوریٹیز کا لینڈنگ اینڈ بوروئنگ معاہدہ نہ کیا گیا ہو
x	بلاک شدہ اکاؤنٹ	یعنی سی ڈی سی اکاؤنٹ جو ایکسچینج نے ایکٹ کی سیکشن 5 کی شق (سی) کی ذیلی شق (ا) کے مطابق کھولے اور بحال رکھے ہوں۔
xi	بورڈ	یعنی ایکسچینج کا بورڈ آف ڈائریکٹرز
xii	بک انٹری سیکیورٹی (Book Entry Security)	اس کے وہی معنی ہوں گے جو سنٹرل ڈپازٹری ایکٹ 1997 اور اس کے تحت بنائے گئے سی ڈی سی قواعد وضوابط سے منسوب کیے گئے ہیں۔
xiii	بروکر	یعنی ایکسچینج کی جانب سے ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یافتہ جو حصص کی خرید وفروخت میں مصروف ہو اپنے یا اپنے کلائنٹس کے اکاؤنٹ سے اور کمیشن میں بروکر اینڈ ایجنٹس رجسٹریشن رولز 2001 کے تحت بطور بروکر رجسٹرڈ ہو۔

xiv	بروکر کلیئرنگ ممبر (BCM)	اس کے وہی معنی ہوں گے جو این سی سی پی ایل ضوابط 2003 میں منسوب کیے گئے ہیں۔
xvii	سی ڈی ایس (CDS)	اس کے معنی سینٹرل ڈیپازٹری سسٹمس ہیں جس کی تشکیل اور انتظام سی ڈی سی کرتی ہے۔
xviii	مرکزی امانت خانہ (Central Depository)	اس کے وہی معنی ہوں گے جو سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، 1969 (XVII of 1969) میں بیان کیے گئے ہیں۔
xix	سی ایچ پی ایف CHPF	اس کے معنی ایکسچینج کے کلیئرنگ ہاؤس پروٹیکشن فنڈ ہیں جس کا انتظام سی ایچ پی ایف کے ٹرسٹی وقف نامے کے ضوابط کے تحت چلاتے ہیں۔ اگر کوئی ہو تو۔
xx	کلیئرنگ ڈے	یعنی کلیئرنگ کا دن جس کا ایکسچینج نے وقتاً فوقتاً تعین کیا ہو۔
xxi	کلیئرنگ ہاؤس	یعنی کلیئرنگ ہاؤس جس کی تشکیل اور انتظام ایکسچینج چلاتا ہے۔
xxii	اختتامی قیمت	یعنی قیمت جو طریقہ کار کے تحت متعین کی گئی ہو اور پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب نمبر 19 میں بیان کی گئی ہے۔
xxiii	کمیشن	یعنی سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان
xxiv	منسلک شخص/متعلقہ شخص	یعنی شخص سے قدرتی طور پر قائم رشتہ، کوئی میاں یا بیوی، سگا، سوتیلا بہن یا بھائی، شخص کے براہ راست ورثا، شیئر ہولڈر کی ترویج کنندہ، کمپنی یا اجتماعی ادارہ جس کا وہ شخص حصہ دار، پروموٹر اور بڑا شیئر ہولڈر، انڈر ٹیکنگ، کمپنی یا اجتماعی ادارہ جس کا وہ شخص حصہ دار، ترویج کنندہ، بڑا حصص یافتہ یا ڈائریکٹر، قانونی تعلق ہو ایک منسلک شخص کا مطلب انڈر ٹیکنگ، کمپنی یا اجتماعی ادارہ جو اس قانونی شخص کی ہولڈنگ، ذیلی یا ایسوسی ایٹڈ کمپنی ہے۔
xxv	معاہدہ	یعنی معیاری معاہدہ جو بطور فرد واحد یا متعدد افراد کے لیے مارکیٹ میں لین دین کا اہل ہو ان شرائط پر جو ضوابط کے ابواب سے متعلق ہو جن میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہو۔
xxvi	کارپوریٹ بروکریج ہاؤس	اس کا مطلب ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یافتہ نجی یا سرکاری کمپنی ہے جو قانون کے مطابق بطور بروکر کمیشن کے ساتھ رجسٹرڈ ہو۔
xxvii	کارپوریٹائزیشن	اس کا مطلب ایکسچینج کی گرانٹی کے ذریعے لمیٹڈ کمپنی سے حصص کے ذریعے کمپنی میں تبدیلی ہے
xxviii	سی آر او (CRO)	اس کا مطلب ایکسچینج کا چیف ریگولیٹری آفیسر ہے۔

xxix	کراس ٹریڈ Cross Trade	اس کا مطلب دو کلائنٹس کے درمیان یا ایک ہی بروکر یا ایک کلائنٹ اور اس کے ملکیتی اکاؤنٹ سے ٹریڈنگ نظام کے ذریعے لین دین ہے۔
xxx	ڈیٹ سیکیوریٹیز یا ڈیٹ مارکیٹ سیکیوریٹیز	اس میں کارپوریٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز جیسے ٹرم فنانس سرٹیفکیٹ (ٹی ایف سیز)، سکوک سرٹیفکیٹ، شریعت کے مطابق بانڈز، رجسٹرڈ بانڈز، کارپوریٹ بانڈز، کمرشل پیپرز، پارٹیسپیشن ٹرم سرٹیفکیٹ (پی ٹی سیز) کفالہ سیکیوریٹیز اور تمام اقسام کے ڈیٹ انسٹرومنٹس جو کسی بھی پاکستانی یا غیر ملکی کمپنی یا پاکستان میں رجسٹرڈ کارپوریشن نے جاری کیے ہوں۔
xxxi	ڈیفالٹر	یعنی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ جسے ایکسچینج نے باب نمبر 21 میں دیئے گئے ضوابط کے تحت ڈیفالٹر (دیوالیہ) قرار دیا ہو۔
xxxi.a.	ڈی میوچلائزیشن کے ضوابط	یعنی کمیشن کی جانب سے ایکٹ کی شق 23 کے تحت بنائے گئے اسٹاک ایکسچینج (کارپوریٹائزیشن، ڈی میوچلائزیشن اینڈ انٹیگریشن) ضوابط۔

xxxiii	ڈیریویٹو کنٹریکٹ	یعنی ڈیلیورایبل فیوچر کنٹریکٹ، کیش سیٹلڈ فیوچر کنٹریکٹ، اسٹاک انڈیکس فیوچرز کنٹریکٹ اور انڈکس آپشن کنٹریکٹ۔
xxxiv	ڈاؤن ٹک Downtick	یعنی سیکیوریٹی کی آخری قیمت جس پر ایکسچینج ٹریڈنگ سسٹم پر لین دین ہوا ہو اس سے کم قیمت۔
xxxv	ای ٹی ایف ETF	یعنی ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ، جو مشترکہ سرمایہ کاری اسکیم کے تحت بنایا گیا لسٹڈ انڈیکس ٹریکنگ اوپن اینڈ فنڈ ہو۔ ای ٹی ایف کا بنیادی مقصد آمدن می کسی خاص بینچ مارک انڈیکس کی نقل کرتے ہوئے بڑی تعداد میں اثاثوں کی کنسٹی ٹیوشن سیکیوریٹیز میں سرمایہ کاری سے اضافہ کرنا ہے۔ ای ٹی ایف یونٹس کا اجراء اور اس کے بدلے رقم کی وصولی کا کام صرف مجاز افراد کے ذریعے کرتا ہے۔
xxxvi	ای ٹی ایف یونٹ	یعنی اوپن اینڈ ڈ اسکیم کی اکائی جو بینچ مارک انڈیکس کا ریکارڈ رکھتا ہو اور اس کا اسٹاک ایکسچینج پر اندراج ہو اور کسی بھی حصص کی طرح اسٹاک ایکسچینج میں اس کا لین دین کیا جا سکے۔
xxxvii	ایکسچینج	یعنی پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ بشمول، جہاں تناظر اجازت دیتا ہو، بورڈ، کوئی کمیٹی، ذیلی کمیٹی، ملازم یا آفیسر جسے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو چلانے کے لیے اختیار تفویض کیے گئے ہوں۔
xxxviii	ایکس چینج ٹریڈنگ سسٹم یا ٹریڈنگ سسٹم	یعنی کراچی آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم (KATS)، بانڈز آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم (BATS) اور کوئی بھی دوسرا ٹریڈنگ سسٹم جو وقتاً فوقتاً تشکیل دیا گیا ہو بشمول اس کے تمام متعلقہ کمپیوٹر کا استعمال اور سافٹ ویئر جو ایکس چینج نے وقتاً فوقتاً قائم کیے ہوں۔
xxxix	ایکسپوژر	یعنی کسی بھی مقررہ وقت میں بروکر کی سیکیوریٹی وار یا کلائنٹ وار مجموعی خالص غیر تصفیہ شدہ خرید و فروخت کی رقم (بشمول ملکیتی تجارت) جس کا تعین پی ایس ایکس کے ضوابط کے باب نمبر 19 میں ہر ایک مارکیٹ کے لیے کیا ہو۔

xi	فری فلوٹ Free-Float	(i) گورنمنٹ ہولڈنگ (ii) ڈائریکٹرز اور سرپرست (iii) فزیکل حالت میں (iv) منسلک کمپنیاں (v) ملازمین کے حصص کی اسکیمیں اور ملازمین کے لیے لین دین کے لیے دستیاب نہ ہوں (vi) اسٹریٹجک سرمایہ کار یا کوئی اور کٹیگری جس پر نظر ثانی کے تاریخ میں فروخت پر پابندی ہو۔ (b) فزیکل حالت میں سیکیوریٹی کے لیے۔ فری فلوٹ کوئی بھی فزیکل حصص ہو سکتے ہیں ماسوائے ان کے جو حکومت، ڈائریکٹرز، سرپرستوں، منسلک کمپنیوں، ملازمین حصص اسکیموں کے تحت اور جو ملازمین کو لین دین کے لیے دستیاب نہ ہوں اور اسٹریٹجک سرمایہ کار، جن کو نظر ثانی کی تاریخوں میں فروخت کی اجازت نہیں۔ ہر سیکیورٹی کا فری فلوٹ جس پر نظر ثانی ہر چھ ماہ میں ہوگی، کے لین دین کی اجازت ہوگی اور عوام کو اس کے بارے میں بتایا جائے گا۔ تاہم سرپرستوں یا عوام کی جانب سے سرمایہ نکالنے کی صورت میں ایکسچینج قبل از وقت فری فلوٹ کا جائزہ لے سکتی ہے۔
xli	عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیوں کی مارکیٹ میں فیوچر ٹریڈنگ	یعنی ایک مارکیٹ جس کے ضوابط کی باب نمبر 11 میں پیش بینی کی گئی ہے
xiii	ہاؤس اکاؤنٹ	یعنی ہاؤس اکاؤنٹ جس کی تعریف اور تجویز سی ڈی سی ضوابط میں دی گئی ہے اور جس میں وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم کی گئی ہو۔
xliii	ابتدائی حصص یافتہ/شیئر ہولڈر	یعنی کارپوریٹائزیشن کی تاریخ پر ایکسچینج کے حصص کا قانونی مالک، جس کی ایکٹ کے تحت تعریف کی گئی ہے۔
xliv	ابتدائی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ	یعنی کوئی بھی شخص جس کو ایکٹ کے سیکشن (e) (1)5 کے تحت ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو۔
xlv	سرمایہ کار	اس سے مراد کوئی بھی شخص جو حصص کا ایکسچینج ٹریڈنگ سسٹم پر بروکر کے توسط سے ضوابط کے تحت کاروبار کرتا ہو۔
xlvi.	آئی پی ایف	یعنی ایکسچینج کا انویسٹر پروٹیکشن فنڈ جس کا انتظام آئی پی ایف ٹرسٹ کے ٹرسٹیز معاہدہ امانت کے تحت چلاتے ہوں۔
xlvi.a	جاری کنندہ	اس کے معنی پبلک لمیٹڈ کمپنی یا اجتماعی ادارہ ہیں جس نے عوام کو حصص جاری کیے ہوں یا جاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہو آرڈیننس کے سیکشن 57 یا 120 کے تحت۔
xlvii		خارج کردیا گیا ہے
xlviii	لیوریجڈ مارکیٹ	یعنی ایسی مارکیٹ جو لیوریجڈ مارکیٹ کنٹریکٹ کی پیشکش کے لیے ہوں جن کی وضاحت سیکیورٹیز (لیوریجڈ مارکیٹس اینڈ پلیجنگ) قوانین 2011 میں کی گئی ہے۔
xlix	لسٹڈ کمپنی	یعنی کمپنی یا کوئی اجتماعی ادارہ جس کے حصص کا اندراج ایکسچینج پر ہو بشمول عبوری طور پر لسٹڈ کمپنی ضوابط کے تحت۔
l	مارکیٹ سے مارکیٹ کا نقصان MtM Loss	اس سے مراد ایک بروکر کی جانب سے قابل ادائیگی رقم ہے جو کاروباری دن میں لین دین کے تصفیے کے لیے، جو وہ اپنے اس کے کلائنٹس کی جانب سے اور اس کے ساتھ ساتھ غیر تصفیہ شدہ سیکیورٹی کے لیے، کلیئرنگ ہاؤس یا این سی سی پی ایل کو باوجہ ٹرانزیکشن کی قیمت کے درمیان، کاروبار کی بنیاد پر، غیر تصفیہ شدہ پوزیشن اور اختتامی قیمت پر ادا کی جائے۔ انڈیکس آپشن کنٹریکٹ کی صورت میں مارکیٹ سے مارکیٹ (MtM loss) کے مراد یہ ہوگی کہ قابل ادائیگی رقم جو بروکر کاروبار کے دوران کسی بھی وقت ادا کرے گا شارٹ پوزیشن کی مد میں اپنے کلائنٹس اور اس کے ساتھ ساتھ ملکیتی غیر تصفیہ شارٹ پوزیشن معاہدے میں بطور آپشن رائٹر اور/ یا آپشن سیلر بوجہ تفریق جو قیمت اور روزانہ کی بنیاد پر ہونے والی تصفیہ قیمت کے درمیان پیدا ہو۔ جس کا احاطہ ضوابط کے تحت انڈیکس آپشن کنٹریکٹ (معاہدہ) میں کیا گیا ہو۔

li	مارکیٹ سے مارکیٹ تک نفع MtM Profit	یعنی بروکر کو معاہدوں کی مد میں اس کے موکل کی جانب سے کیے جانے والے کاروبار سے ہر دن کے اختتام پر موصول ہونے والی رقم، اس کے ساتھ ساتھ ملکیتی غیر تصفیہ پوزیشن کسی بھی سیکیورٹی میں، رقم کلیئرنگ ہاؤس یا این سی سی پی ایل سے موصول ہوگی جو تفریق ہوگی لین دین کی قیمت، کاروبار سے کاروبار کی بنیاد پر، اور غیر تصفیہ شدہ پوزیشن ہر ایک سیکیورٹی میں، اور یومیہ تصفیہ شدہ قیمت کے درمیان۔
lii	این سی سی پی ایل	یعنی نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ
liii	این سی سی پی ایل کے ضابطے	یعنی جو ضابطے وقتاً فوقتاً این سی سی پی ایل نے بنائے ہوں جو این سی ایس ایس کے دائرۂ عمل سے متعلق ہوں۔
liv	این سی ایس ایس	اس سے مراد این سی سی پی ایل کا نیشنل کلیئرنگ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹم ہے جس کی تشکیل اور چلانے کا فریضہ این سی سی پی ایل انجام دیتا ہے اور یہ این سی سی پی ایل کے ضابطے اور این سی ایس ایس کے طریقہ کار کے تحت بنایا گیا ہے۔
lv	مذاکرات کے ذریعے سودا	اس سے مراد کوئی بھی سودا ہے جو دو فریقین کے درمیان ایکسچینج کے ٹریڈنگ سسٹم سے باہر مذاکرات کے ذریعے طے پائے اور اس کی رپورٹ ایکسچینج کی جانب سے فراہم کردہ انٹرفیس کے ذریعے فراہم کی جائے، اس کو آف مارکیٹ ٹرانزیکشن (مارکیٹ سے دور انجام پانے والا سودا) بھی کہا جاسکتا ہے۔
lvi	نان بروکر کلیئرنگ ممبر	اس کے معنی وہی ہوں گے جو این سی سی پی ایل ضوابط میں بیان کیے گئے ہیں۔
lvii	آرڈیننس (قانون)	یعنی کمپنیز آرڈیننس، 1984(XLVII of 1984)
lviii	پی ایم ای ایکس	یعنی پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج لمیٹڈ
lix	جاری کردہ	یعنی ان ضوابط یا کسی اتھارٹی (مجاز) کی جانب سے جاری کیے گئے ہوں۔
lx	عبوری طور پر لسٹڈ کمپنی	یعنی وہ کمپنیاں جن کے حصص ضابطے کے تحت عبوری طور پر ایکسچینج پر لسٹ (درج) ہوں۔ ان کی حتمی کلیرنس ایکسچینج دے گی۔
lx.a	پی ایس ایکس حصص یافتہ/شیئر ہولڈر	یعنی کسی بھی وقت ایکسچینج کے حصص کا قانونی مالک
lxi	ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ	یعنی ایسی مارکیٹ جہاں ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ کے سودے ہوتے ہوں
lxii	ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ یا ریڈی مارکیٹ کنٹریکٹ	یعنی ریڈی مارکیٹ میں خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان کسی سیکیورٹی میں جو سودے/لین دین ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ یا اوڈ لوٹس مارکیٹ میں ہوتے ہوں جس کی تشکیل ان ضوابط کے تحت اور تصفیہ کے لیے تیار ہوں۔ چاہے ٹی+1 یا ٹی+2 سٹلمنٹ کا دن جو بھی ایکسچینج نے متعین کیا ہو۔ اس میں ڈیریویٹو کنٹریکٹ شامل نہیں ہوں گے۔
lxiii	انضباتی اموری کمیٹی RAC	یعنی کمیشن کی منظوری سے بورڈ کی تشکیل کردہ کمیٹی
lxiv	انضباتی امور کا شعبہ RAD	یعنی ایکسچینج کا شعبہ جو ایکسچینج کے انضباتی امور دیکھتا ہے
lxv	ایس ای سی پی قواعد/ضابطے	یعنی اور بشمول تمام ضوابط، نوٹیفکیشن، ایس آر اوز اور مراسلے جو کمیشن نے وقتاً فوقتاً جاری کیے ہوں۔
lxvi	سیکیورٹیز آرڈیننس	یعنی سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس، 1969 (XVII of 1969)
lxvi	سیکیورٹیز کے قواعد	یعنی کمیشن کے سیکیورٹیز آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد
lxviii	لسٹڈ سیکیورٹی	یعنی کوئی بھی سیکیورٹی جس کی وضاحت سیکیورٹیز آرڈیننس میں کی گئی ہے اور جو ایکسچینج میں لسٹنگ کے لیے ضوابط کے تحت قابل قبول ہو
lxix	شارٹ سیل	یعنی کسی بروکر کی جانب سے ایسے حصص کی فروخت جو اس کے پاس موجود نہ ہوں۔ فروخت ملکیتی اکاؤنٹ یا موکل کے اکاؤنٹ سے کی گئی ہو۔ لیکن اس کو ایس ایل بی کنٹریکٹ کے ذریعے ایس ایل بی کنٹریکٹ مارکیٹ میں این سی سی پی ایل پر انجام دیا گیا ہو۔ ان امور کی انجام دہی ضوابط کے تحت ضروریات کو مدنظر رکھ کر دیا گیا ہو۔
lxx	ایس آئی ایف سی	یعنی اسٹاک انڈیکس فیوچر کنٹریکٹ جسے ایکسچینج کے ٹریڈنگ سسٹم کے ذریعے انجام دیا گیا ہو۔
lxxi	ایس ایل بی کنٹریکٹ	یعنی سیکیورٹیز لینڈنگ اینڈ بوروئنگ کنٹریکٹ (سیکیورٹیز کے ادھار لین دین کا معاہدہ) جس کو این سی ایس ایس کے ذریعے انجام دیا گیا ہو اور جس کی وضاحت این سی سی پی ایل ضابطے کی گئی ہو۔

lxxii	ایس ایل بی مارکیٹ	اس کے وہی معنی ہوں گے جو این سی سی پی ایل ضابطے میں ایس ایل بی مارکیٹ کے تناظر میں بیان کیے گئے ہیں
lxxiii	ایس ایل بی سودے	اس کے وہی معنی ہوں گے جو این سی سی پی ایل ضوابط میں فراہم کیے گئے ہیں
lxxiv	اسٹاک ایکسچینج	یعنی کوئی اسٹاک ایکسچینج جو سیکیورٹیز آرڈیننس کے تحت رجسٹرڈ ہو
lxxv	اسٹاک انڈیکس فیوچر کنٹریکٹ	یعنی ڈیریویٹو کنٹریکٹ جو ایکسچینج ٹریڈنگ سسٹم کے تحت انجام دیا گیا ہو اور ضوابط سے مشروط ہو
lxxvi	ذیلی اکاؤنٹ Sub-Account	یعنی ذیلی اکاؤنٹ جس کی وضاحت سی ڈی سی ضابطے میں کی گئی ہے، جس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہو۔
lxxvii	ٹی+2 یا ٹی+1	یعنی سودے کی تصفیہ (سٹلمنٹ) کی تاریخ کا اختصار، جہاں ٹی ٹریڈ یا ٹرانزیکشن کو ظاہر کرتا ہے۔ 1 اور 2 ایام کے نمبر کو ظاہر کرتے ہیں جتنے دنوں میں سودے طے ہوتے ہیں۔
lxxviii	نظریاتی قیمت	یعنی سیکیورٹی کی ڈیلیوریبل فیوچرز کنٹریکٹ کی اختتامی قیمت یا کیش سیٹلڈ فیوچر کنٹریکٹ مارکیٹ کی اختتامی قیمت، اگر دن بھر اس سیکیورٹی کے کوئی سودے نہ ہوئے ہوں متعلقہ مارکیٹ میں۔ اس کا تعین طے شدہ پی ایس ایکس کے ضابطے کے مطابق باب نمبر 19 میں کیا گیا ہے۔
lxxix	ٹک سائز Tick Size	اس سے مراد ٹریڈنگ سسٹم پر قیمت میں کم از کم اضافہ یا کمی ہے جس پر سودے ہو سکیں۔
lxxx	ٹی آر ای سرٹیفکیٹ	یعنی ٹریڈنگ رائٹ انٹائٹلمنٹ سرٹیفکیٹ جو ایکسچینج نے جاری کیا ہو۔ اس میں کارپوریٹائزیشن کی تاریخ پر موجودہ ارکان کو جاری ہونے والے سرٹیفکیٹ بھی شامل ہیں۔ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے بطور بروکر رجسٹریشن کے لیے درخواست کے لیے شہادت کا حق بھی شامل ہے جو بروکر اینڈ ایجنٹس رجسٹریشن رولز 2001 کے مطابق ہیں اور جن میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہے۔
lxxxi	ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ	یعنی کوئی شخص جس کو ایکسچینج نے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو ایکٹ کے سیکشن 5 کے مطابق۔ یا ان ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی ایکٹ کے سیکشن 16 کے تحت خریداری یا حصول یا ایکٹ کی دفعات کے تحت نئے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا اجراء کیا گیا ہو۔
lxxxii	یکساں معیارات Uniform Creiteria	یعنی قابلیت کے معیارات جو اہل سیکیوریٹیز کے سودے کے لیے درکار ہوں مختلف سودوں کے حصوں میں اور جو ایکسچینج نے کمیشن کی منظوری سے جاری کی ہوں۔
lxxxiii	منفرد شناختی نمبر (UIN)	اس کے معنی جو این سی سی پی ایل ضابطے میں بیان کیے گئے ہیں۔
lxxxiv	اپ ٹک Uptick	یعنی ایکسچینج ٹریڈنگ سسٹم پر سیکیورٹی کی قیمت جو آخری سودا طے ہونے کی قیمت سے زائد ہو۔
lxxxv	زیرو ٹک Zero Tick	یعنی ایکسچینج ٹریڈنگ سسٹم کے ذریعے طے ہونے والی سیکیورٹی کی قیمت جس پر آخری سودا طے ہوتے وقت کوئی فرق نہ پایا گیا ہو۔
lxxxvi	زیرو پلس ٹک Zero-Plus Tick	یعنی ایکسچینج کے ٹریڈنگ سسٹم کے ذریعے طے ہونے والی سیکیورٹی کی قیمت جس کی پہلی قیمت میں کوئی فرق نہ ہو، جو اپ ٹک تھی۔

باب نمبر3:

پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ

3.1 ایکسچینج کے ڈائریکٹرز کے لیے مطلوبہ معیار

3.1.1: جو شخص بھی بورڈ کے ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنا چاہتا ہو یا جسے ایکسچینج یا بورڈ کی تشکیل کردہ کمیٹی نے نامزد کیا ہو اس کے لیے لازم ہے کہ ہو اہلیت کے فٹ اور مکمل مطلوبہ معیار پر پورا اترتا ہو۔ اس کی تفصیلات اس باب کے ضمیمہ 3اے میں دی گئی ہیں، اس سلسلے میں ایکسچینج کا فیصلہ حتمی ہوگا اور خواہشمند شخص بطور بورڈ کے ڈائریکٹر کے طور پر اس پر عمل کا پابند ہوگا۔

3.2: مفاداتی تصادم

3.2.1: یہ ہر ڈائریکٹر کی ذمے داری ہے کہ وہ کیپٹل مارکیٹ اور سرمایہ کاروں کے بہترین مفاد میں کام کرے اور کسی بھی ایسے کام سے اجتناب کرے جو اس کے برخلاف ہو یا کیپٹل مارکیٹ اور سرمایہ کاروں کے مفادات سے متصادم ہو۔

3.2.2: ہر ڈائریکٹر کو چاہیے کہ وہ بورڈ اجلاس سے قبل کسی بھی مفادات کے تصادم والی چیز کے بارے میں جو اجلاس کے ایجنڈے کا حصہ ہو اس کے بارے میں بورڈ کو آگاہ کردے۔

3.2.3: اگر مفادات کا تصادم ہو تو ڈائریکٹر ایکسچینج کی جانب سے ہونے والی کسی بھی غوروفکر، فیصلہ سازی، کارروائی، تحقیقات یا انضباتی کارروائی کا حصہ نہیں ہوگا۔

وضاحت: مفاداتی تصادم تب پیدا ہوتا ہے جب ایک ڈائریکٹر کا ذاتی / نجی مفاد کیپٹل مارکیٹ اور سرمایہ کاروں کے مفاد سے متضاد ہو یا اس کے خلاف ہو یا اس سے متضاد ظاہر ہوتا ہو۔ ایسے مفاداتی تصادم صرف ڈائریکٹر کے ذاتی مفاد کی صورت میں ہی پیدا نہیں ہوتے بلکہ خاندان کے کسی فرد یا تنظیم جو ڈائریکٹر سے تعلق رکھتے ہوں ان کے بلاواسطہ مفادات کے نتیجے میں بھی پیدا ہوتے ہیں۔

3.3: ایکسچینج کے اختیارات

3.3.1: ایکسچینج کو وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو درج ذیل کی جانب سے اس کو تفویض کیے گئے ہیں:

الف: آرڈیننس

ب: اس کے تحت بنائے گئے سیکوریٹیز آرڈیننس اور سیکیوریٹیز قواعد

پ: اس کے تحت بنائے گئے ڈی میوچلائزیشن ایکٹ اور ڈی میوچلائزیشن ضابطے

ت: ایکسچینج کی ایسوسی ایشنز کے قواعد اور یادداشت

ٹ: پی ایس ایکس ضابطے

ث: کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے فیصلے، نوٹسز، ہدایات، وضاحتیں اور مراسلے یا

ج: کوئی قانون جو وقتی طور پر نافذ العمل ہو۔

3.3.2: جب تک اس کے خلاف ارادہ نہ ہو، ایکسچینج کو پی ایس ایکس ضابطے کے تحت تفویض کیے گئے اختیارات کا استعمال ایسے طریقے سے ہوگا جو بورڈ وقتاً فوقتاً تجویز کرے گا۔ ایکسچینج کو پی ایس ایکس ضوابط کے نفاذ اور ترمیم کا اختیار ہوگا بشرطیکہ کمیشن سے اس کی پیشگی اجازت لی گئی ہو۔

3.4 ڈپازٹ، فیس، اعانت اور دیگر مجموعات

3.4.1: ایکسچینج کی جانب سے دی گئی سہولیات اور خدمات کے حصول کے لیے ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یافتہ، لسٹڈ کمپنیاں یا کسی اور شخص کو ڈپازٹ، فیس، اعانت اور دیگر رقوم جمع کرانا ہوں گی۔ ایکسچینج جدول میں شامل ان وصولیوں کے لیے کمیشن سے وقتاً فوقتاً اجازت لے گا۔ اس جدول میں بروکر کے لیے لین دین کے مراحل (حصوں) کے دوران ان ادائیگیوں، فیس، اعانت اور کم از کم ضروری ڈپازٹ کی شرط بھی شامل ہوگی۔ رقوم کس وقت ادا کرنا ہیں یا کتنے عرصے کے دوران کرنا ہیں کی وضاحت جدول میں دی گئی ہوگی۔

3.4.2: جمع کرائی گئی رقوم ایکسچینج کسی بھی مقصد کے لیے خرچ کرسکے گی اور متعلقہ ٹریڈنگ سسٹم سے کاروباری سرگرمیاں ختم کرنے کی صورت میں قابل واپسی (اگر کوئی ہو تو) ہوگی۔ تاہم ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یافتہ کی جانب سے کاروباری سرگرمیاں ختم کرنے بعد ریفنڈ فیس، اعانتوں، جرمانے، اور دیگر قابل ادا رقوم کی کٹوتی کے بعد ہوگا۔ اس میں پی ایس ایکس کی

ضابطے کے مطابق ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کی جانب سے ایکسچینج کو ہونے والے نقصان، توڑ پھوڑ، لاگت اور خرچے وغیرہ کی صورت میں بھی کٹوتی کی جائے گی۔

3.4.3: ایکسچینج ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کو فیس، ڈپازٹ، اعانت اور دیگر رقوم میں کسی تبدیلی کے بارے میں اس کے اطلاق سے قبل مطلع کرے گی۔

3.5: مقررہ ٹائم شیڈول

3.5.1: پی ایس ایکس کی ضوابط کے مطابق ایکسچینج تمام متعلقہ افراد/کمپنیوں کو لین دین اور خدمات کے لیے مقررہ کردہ ٹائم شیڈول کے بارے میں آگاہ کرے گا۔

3.5.2: ایکسچینج نفاذ سے قبل مقرر کردہ ٹائم شیڈول میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کے بارے میں فوری طور پر متعلقہ افراد کو آگاہ کرے گی۔

3.5.3: اگر مقرر کردہ ٹائم میں کمی یا بیشی کرنے کے بارے میں فیصلہ کرنے کے لیے کسی بھی وجہ سے بورڈ کا اجلاس نہ ہو سکے تو ایسی صورت میں ایکسچینج کا مینجنگ ڈائریکٹر عبوری طور پر فیصلہ کرے گا۔ تاہم ایسے فیصلے کی توثیق کے لیے اسے بورڈ کے آئندہ ہونے والے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔

3.6: آپریشن (کاروبار) کے اوقات

ایکسچینج میں ٹریڈنگ سسٹم کے لیے کاروبار کے معمول کے اوقات (گھنٹے) کے بارے میں ایکسچینج بورڈ کی منظوری سے وقتاً فوقتاً آگاہ کرے گا۔

3.7: ایکسچینج کی جانب سے مارکیٹ کے دیگر اداروں کو معلومات کی فراہمی:

3.7.1: ایکسچینج مناسب معلومات سی ڈی سی، این سی سی پی ایل، تمام دیگر اسٹاک ایکسچینجز، پی ایم ای ایکس اور کمیشن کو بروکر کی درخواست پر ٹریڈنگ ٹرمینلز کی رضا کارانہ بندش، معطلی، منسوخی، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی ضبطگی، دیوالیہ قرار دینے، دوبارہ تجدید نہ ہونے یا کمیشن کی جانب سے بروکر کی رجسٹریشن کی منسوخی، کسی ایک یا تمام مراعات کی معطلی بشمول پابندی یا ٹریڈنگ ٹرمینلز کی معطلی یا اسی طرح کی کوئی تعزیری کارروائی جو کسی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے خلاف ایکسچینج نے ضابطے کے تحت کی ہو۔ عوام کے لیے ایکسچینج سے معلومات اپنی ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ (شائع) کرے گی۔ ترجیحاً معلومات جس روز کارروائی کی جائے گی اسی روز شائع (اپ لوڈ) کی جائے گی لیکن اس میں اگلے روز مارکیٹ کھلنے کے وقت تک تاخیر نہیں کی جائے گی۔

ایکسچینج ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے بطور بروکر غیر فعال ہونے کے بارے میں نوٹس کے اجراء سے قبل اس امر کو یقینی بنائے گی کی اس بروکر کے خلاف کوئی سٹلمنٹ زیر التوا تو نہیں ہے۔

مزید براں ایکسچینج فوری طور پر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی یا ضبطگی کے بارے میں پاکستان میں کثیر الاشاعت اردو اور انگریزی اخبارات میں پبلک نوٹس شائع کرائے گی۔

3.7.2: مندرجہ بالا کارروائی پر موثر طریقے اور بروقت عمل درآمد کے لیے، ایکسچینج ٹریڈنگ ٹرمینلز پر پابندی کی صورت میں بروکر کی اوپن پوزیشن کے بارے میں وضاحت کرے گی اور سی ڈی سی اور این سی سی پی ایل کو ایسے بروکر کے خلاف ضروری کارروائی کے لیے مطلع کرے گی۔

3.7.3: جب ایکسچینج ان وجوہات جن کی بنا پر ٹریڈنگ ٹرمینلز پر مکمل پابندی یا بروکر/ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے کاروبار کرنے کے حقوق معطل کیے گئے تھے دور ہونے پر مطمئن ہو تو وہ سی ڈی سی اور این سی سی پی ایل کو متعلقہ خدمات کی بحالی کے لیے اپنی رضامندی کے بارے میں آگاہ کرے گی۔

3.7.4: بروکر کی درخواست پر ایکسچینج ٹریڈنگ سسٹم کو جو مندرجہ ذیل وجوہات پر غیر فعال کیا گیا تھا 10 کاروباری ایام کے اندر دوبارہ فعال کرنے کی اجازت دے سکتا ہے

الف: مقررہ مدت میں سرمایے کا کفایت نامہ (Capital Adequacy Certificate) جمع کرانے میں ناکامی، بشرطیکہ بروکر نے مذکورہ سرٹیفکیٹ کے پاس جمع کرایا ہو، یا

ب: بروکر کی درخواست پر کچھ عرصے کے لیے کاروباری سرگرمیوں بند کی گئی ہوں۔

تاہم، اس مدت میں کمی بھی کی جا سکتی ہے، اگر بروکر ایکسچینج کو ٹریڈنگ سسٹم قبل از وقت فعال کرنے کے لیے معقول وجوہات فراہم کرے۔

3.8: کمیشن، ایکسچینج، سی ڈی سی اور این سی سی پی ایل کے درمیان معلومات کا تبادلہ

3.8.1: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی معطلی، منسوخی یا ضبطگی، بروکر کے ڈیفالٹ کرنے سے یا بروکر کی رجسٹریشن کی میعاد ختم ہونے کی صورت میں ایکسچینج، کمیشن، سی ڈی سی، این سی سی پی ایل ہر دیگر ایکسچینجز کو متعلقہ معلومات کے حصول کے لیے درخواست دے سکتی ہے۔

3.8.2: ایکسچینج، سی ڈی سی اور این سی سی پی ایل کمیشن کی اطلاع کے مطابق اپنے بروکرز، شمولیت اختیار کرنے والے اور خلاصی کرنے والے بروکرز، کے بارے میں تازہ ترین معلومات سے اپنے آپ کو سال میں دوبار اپ ڈیٹ کریں گے۔

3.9: ایکسچینج کے یو آئی این (UIN) کے خلاف این سی سی پی ایل ضابطے کی خلاف ورزی کے نتیجے میں از خود کارروائی کرنے کے اختیارات

3.9.1: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کی جانب سے بذات خود یا کلائنٹس کی جانب حاصلات سرمایہ پر ٹیکس (کیپیٹل گین ٹیکس) کی این سی سی پی ایل ضابطے کے تحت این سی سی پی ایل کو

عدم یا جزوی ادائیگی۔

این سی سی پی ایل کی جانب سے ایکسچینج کو یو آئی این کی جانب سے جی سی ٹی کی عدم ادائیگی، جزوی یا مکمل، پر ڈیفالٹ مطلع کرنے کی صورت میں عائد پابندی یو آئی این کو ایکسچینج مارکیٹ میں کاروبار کرنے سے روکے گی۔ تاہم اوپن پوزیشن کی صورت میں حساب چکانے کی ایسے یو آئی این کو اجازت دی جائے گی۔

تاہم این سی سی پی ایل کی جانب سے ایسے یو آئی این کے خلاف کی جانے والی کارروائی کی وجوہات کے خاتمے کے بعد ایکسچینج ایسے یو آئی این پر عائد پابندی ہٹادے گی۔

3.10: سی ڈی سی کی جانب سے بروکر پر بطور شراکت کنندہ پابندی کے نتیجے میں ایکسچینج کی جانب سے پابندی عائد کرنے کے اختیارات۔

3.10.1: سی ڈی سی کی جانب سے بروکر کے سی ڈی سی کسٹڈی کی پوزیشن سے متعلق ضابطے کی خلاف ورزی یا کسی سی ڈی سی ضوابط کی شق کی خلاف ورزی پر ایکسچینج کو مطلع کرنے کی صورت میں ایکسچینج بروکر کے خلاف سی ڈی سی ضوابط کے تحت پابندی عائد کرے گی۔

3.10.2: سی ڈی سی سی جانب سے نوٹس ملنے کی پر ایکسچینج ایسے بروکر پر عائد پابندی ہٹادے گی۔

3.11: ایکسچینج کے بروکر کو سی ڈی سی کی جانب سے معطلی کے بعد بطور نتیجہ معطل کرنے کے اختیارات۔

3.11.1: سی ڈی سی کی جانب سے بروکر کی بطور شرکت کنندہ کی کسٹڈی پوزیشن سے متعلق ضابطے یا کسی اور شق کی عدم تعمیل پر معطلی کا نوٹس ملنے کی صورت میں ایکسچینج بھی ایسے بروکر کو معطل کرے گی۔

3.11.2: سی ڈی سی کی جانب سے بروکر کی معطلی کے خاتمے پر اور سی ڈی سی کی جانب سے نوٹس ملنے پر ایکسچینج ایسے بروکر کی معطلی ختم کردے گی۔

3.11.2: سی ڈی سی کی جانب سے بروکر کی معطلی کے خاتمے پر اور سی ڈی سی کی جانب سے نوٹس ملنے پر ایکسچینج ایسے بروکر کی معطلی ختم کردے گی۔

3.12.: ایکسچینج کا بروکر پر پابندیاں لگانے یا پابندی کے نتیجے میں معطل کرنے کا اختیار یا ایسے بروکر کا این سی سی پی ایل کی جانب سے بطور کلیئرنگ ممبر این سی سی پی ایل معطلی:

3.12.1.: این سی سی پی ایل کی جانب سے این سی سی پی ایل ریگولیشنز کی خلاف ورزی پر ایکسچینج کو کسی بروکر پر پابندی یا اس کی معطلی کے بارے میں آگاہ کرنے کی صورت میں، ایکسچینج کی جانب سے نتیجے کے طور پر ایسے بروکر کے خلاف این سی سی پی ایل ریگولیشنز میں درج پابندی یا معطلی کے تحت کارروائی کی جائے گی۔

3.12.2.: این سی سی پی ایل کی جانب سے ایسے بروکر پر پابندی ہٹانے یا معطلی ختم کرنے پر اور اس سلسلے میں این سی سی پی ایل کی جانب سے نوٹس کی وصولی پر ایکسچینج بروکر پر نتیجتاً لگائی گئی پابندی یا معطلی ختم کرے گا۔

ضمیمہ....3اے

ڈائریکٹرز کے لیے مناسب مطلوبہ معیار

کسی بھی شخص جو بطور ڈائریکٹر ایکسچینج کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شمولیت کا خواہشمند ہو، بشمول ایسے شخص کے جو دفتر کا ڈائریکٹر ہونے کی وجہ سے بورڈ آف ڈائریکٹر میں شامل ہونا چاہتا ہو، اور کوئی ایسا شخص جسے ایکسچینج یا بورڈ کی تشکیل کردہ کمیٹی نامزد کرے۔ ایسے شخص کو مندرجہ ذیل مطلوبہ معیار کی بنیاد پر جانچا جائے گا جو کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تحت درکار اہلیت کے علاوہ ہیں۔

الف: سالمیت، ایماندار اور ساکھ:

(i) وہ کسی بھی عدالت سے بلا واسطہ یا بالواسطہ جرائم میں ملوث ہونے کی بنا پر سزا یافتہ نہ ہو۔ خاص طور پر ایسے جرائم جن میں سرمایہ کاری، تجارتی لین دین میں بد دیانتی، فراڈ/جعلی سازی، اعتماد کو ٹھیس پہنچانے، مالیاتی جرم وغیرہ، اور/یا ایس کسی ایسی انضباطی اتھارٹی نے اخذ نہ کیا ہو جس کے ساتھ وہ منسلک رہا ہو اس میں غیر مجازی مالیاتی سرگرمی بشمول بروکریج کاروبار شامل ہے۔

(ii) وہ کمیشن کے خلاف کسی جرم کے نتیجے میں ہونے والی قانونی چارہ جوئی یا سرمایہ کار کے عدم ادائیگی سے متعلق معاملات یا کسی اور انداز میں جو سرمایہ کاروں اور عوام کے لیے نقصاندہ ہو میں فریق نہ ہو۔

(iii) کمیشن، انضباتی اتھارٹی، کسی پیشہ ورانہ ادارے، ایسوسی ایشن، وغیرہ جیسے اسٹاک یا کموڈیٹی ایکسچینج، ڈپازٹری کمپنی ہر کلیئرنگ ہاؤس نے اس شخص کا ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یا رجسٹریشن اور کوئی کمپنی جس کا گزشتہ تین سال کے دوران ڈائریکٹر رہا ہو معطل/منسوخ نہ کیا گیا ہو۔

بشرط کہ اس شخص کی اہلیت کا جائزے متعلقہ اداروں جنہوں نے ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یا رجسٹریشن معطل/منسوخ کی تھی سے پہلے ہی سے لی گئی کلیئرنس کی بنیاد پر لیا جائے گا۔

(iv) کمیشن یا کسی اور انضباتی اتھارٹی نے اسے چیف ایگزیکٹو، چیئرمین، ڈائریکٹر، سی ایف او یا کمپنی کسی سینئر انتظامی عہدے* کے لیے نااہل قرار نہ دیا ہو یا ہٹایا نہ ہو۔

(v) اس کے خلاف سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ 1997 کے سیکشن 29، سیکیوریٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس 1969 کے سیکشن 21 اور کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 263 یا 265 کے تحت گزشتہ تین سال کے دوران کوئی تحقیقات/انکوائری نہ کی گئی جس کا نتیجہ اس کے خلاف نکلا ہو۔

(vi) گزشتہ تین سال کے دوران کمیشن کی جانب سے کسی بھی قانون کے تحت اس کے خلاف کیپٹل مارکیٹ میں سیکیوریٹیز کے لین دین یا کیپیٹل مارکیٹ تک رسائی کی ممانعت، پابندی یا روکنے کا کوئی حکم جاری نہ کیا گیا ہو۔ یا اس پر 500,000 روپے یا اس سے زائد کا جرمانہ عائد نہ کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ، وہ شخص اس عہدے کے لیے اہل تصور کیا جائے گا اگر اس کے خلاف ممانعت، پابندی یا روکنے کے بارے میں جاری کردہ حکم کی مدت گزر گئی ہو۔

(vii) اس نے کمیشن یا کسی بھی متعلقہ ادارے کو جھوٹی یا گمراہ کن معلومات فراہم نہ کی ہوں۔

ب: تجربہ، قابلیت اور انتظام

(i) اس کے پاس سینئر انتظامی عہدے پر کام کا انتظامیہ/کاروبار کا کم از کم 5 سال کا تجربہ ہو۔

(ii) اس کے پاس کیپٹل مارکیٹ، بینکاری، میوچل فنڈ انڈسٹری، مالیاتی خدمات، کارپوریٹ شعبے، یا کیپٹل مارکیٹ سے متعلق کسی شعبے کا کم از کم تین سالہ تجربہ ہو۔

(iii) اس کے پاس پروفیشنل قابلیت اور/یا کم از کم گریجویشن کی ڈگری ہو جو ہائر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان سے منظور شدہ کسی یونیورسٹی نے جاری کی ہو یا اس کے مساوی غیر ملکی قابلیت کا حامل ہو۔

اگر کسی شخص کے پاس کیپٹل مارکیٹ، ڈپوزیٹریز، کموڈیٹیز مارکیٹ، یا نظم و نسق سے متعلق شعبے، قانون، انفارمیشن ٹیکنالوجی، بینکاری، کاروبار اور صنعتی شعبے، یا کسی قریبی شعبے کا 15 سالہ تجربہ ہو تو اس صورت میں ایکسچینج کم از کم قابلیت کی مد میں نرمی کر سکتی ہے جس کی اطلاع کمیشن کو دینا ہوگی۔

بشرطیکہ کوئی شخص جس کا کمیشن نے بطور ڈائریکٹر تقرر کیا ہو اس صورت میں صرف کمیشن ہی نرمی کرنے کا مجاز ہے۔

پ: ادائے قرض کی صلاحیت اور مالیاتی سالمیت

(i) اس کے خلاف دیوالیہ یا قرض کی معطل ادائیگی یا اپنے قرض دہندگان کے ساتھ کسی پیچیدہ معاملے پر کوئی حکم جاری نہ کیا گیا ہو۔

(ii) وہ کسی عدالت سے کسی مالیاتی ادارے بشمول بینکنگ کمپنی، ترقیاتی مالیاتی ادارے (DFI) یا غیر بینکاری مالیاتی ادارے کا ڈیفالٹر ہونے کی وجہ سے سزا یافتہ نہ ہو۔

(iii) سی آئی بی کی رپورٹ میں اس کے ذمہ کوئی قابل رقم ادائیگی ظاہر نہ کی گئی ہو۔ بشرط کہ وہ شخص ادائیگی کر کے اپنے نام کی خلاصی کرائے تو عہدے کے لیے اہل ہوگا۔

(iv) یہ ثابت ہو کہ وہ شخص، انفرادی حیثیت یا بطور کمپنی ڈائریکٹر کسی سرمایہ کار کو عدم ادائیگی پر اس کا مقروض نہ ہو۔

(v) اس کا نام قومی ٹیکس دہندگان کی فہرست (رجسٹر) میں شامل ہو۔

ت: کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ ڈائریکٹر کے لیے اضافی مطلوبہ معیار

(i) اس کا ایکسچینج کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو جس کے بنا پر وہ آزادنہ طور پر پیشہ وارنہ انداز میں بطور ڈائریکٹر فیصلے کرنے کی راہ میں رکاوٹ ہو اور وہ معقول حد تک اس قابل سمجھا جائے کہ وہ آزادانہ طور پر بغیر کسی مداخلت/ دباؤ میں آئے کاروباری فیصلے کر سکتا ہے۔

(ii) وہ پاکستان میں کسی اسٹاک ایکسچینج کے بروکر، بروکر، یا ڈائریکٹر، آفیسر، سربراہ یا براہ راست حصص یافتہ نہ ہو۔

بشرط کہ اس کا قریبی رشتہ دار** پاکستان میں کسی اسٹاک ایکسچینج کا بروکر، بروکر، ڈائریکٹر، آفیسر یا سربراہ نہ ہو اور/ یا اس قریبی رشتہ دار** کی کسی بروکریج ہاؤس میں شیئر ہولڈنگ بیس فیصد سے زائد نہ ہو۔

بشرط کہ یہ لازم ہوگا کہ کسی بھی ایسی شیئر ہولڈنگ کے بارے میں ایکسچینج اور کمیشن کو آگاہ کیا جائے گا۔ وہ شخص فارم اور حلف نامہ جو ضمیمہ 3A-1 اور 3A-2 میں شامل ہیں جمع کراتے وقت ایسی شیئر ہولڈنگ کے بارے میں مطلع کرے گا۔

(iii) اس کا ایکسچینج کے ساتھ ذاتی خدمات کا کوئی معاہدہ نہ ہو یا وہ بطور ملازم خدمات انجام نہ دے رہا ہو اور گزشتہ دو سال کے دوران ایکسچینج میں کسی عہدے پر خدمات انجام نہ دی ہوں۔

(iv) وہ ایک ساتھ سات لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ میں بطور ڈائریکٹر خدمات انجام نہ دے رہا ہو۔

(v) وہ کسی لسٹڈ کمپنی کی جانب سے کیپٹل مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے لیے کوئی اہم کردار ادا نہ کر رہا ہو۔ چاہے ڈائریکٹر کی حیثیت سے یا کسی اور حیثیت میں۔

جہاں بھی سینئر مینجمنٹ پوزیشن کا حوالہ دیا گیا ہے اس میں یہ مطلوبہ معیار شامل ہے

الف: کوئی بھی ایگزیکٹو، بشمول چیف ایگزیکٹو اور کوئی افسر کا چیف ایگزیکٹو کے بعد دوسرا نمبر ہو، بشمول چیف آپریٹنگ آفیسر یا کسی بھی نام سے پکارا جاتا ہو۔

ب: چیف فنانشل آفیسر، ہیڈ آف اکاؤنٹس یا ہیڈ آف فنانس

پ: انٹرنل (اندرونی) آڈٹ کا سربراہ

ت: ہیڈ آف کریڈٹ یا رسک مینجمنٹ.

ٹ: ہیڈ آف آپریشنز۔

ث: ہیڈ آف ٹریژری اور چیف انوسٹمنٹ آفیسر۔

ج: ہیڈ آف لاء، کمپنی سکریٹری یا کمپلائنس افسر اور۔۔

چ: کوئی اور عہدہ جس کو کسی بھی نام سے پکارا جاتا ہو، جو سینئر انتظامی عہدہ ہو۔

**قریبی رشتہ دار سے مراد شوہر یا بیوی، بچے اور والدین ہیں۔

فٹ اور مناسب مطلوبہ معیار فطری طور پر دائمی ہے اور ایکسچینج ضابطے کے تحت اس کی تعمیل کو یقینی بنائے گی۔

تمام ڈائریکٹرز پر لازم ہے کہ جو جمع کردہ معلومات میں تبدیلی کی صورت میں، جس سے ان کی بطور ڈائریکٹر حیثیت متاثر ہو رہی ہو، تو 48 گھنٹے کے اندر ایکسچینج کو اطلاع دیں۔

ضمیمہ 3A-1

پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے بورڈ پر ممکنہ ڈائریکٹر شپ کے خواہشمند افراد کی جانب سے فراہم کی جانے والی ضروری معلومات

1۔سی وی بشمول (Curriculum Vita/Resume containing)

الف: نام

ب: والد/شوہر کا نام

پ: سی این آئی سی کی کاپی منسلک کریں

ت: تازہ ترین فوٹو گراف

ٹ: قومیت

ث: عمر

ج: رابطے کی تفصیلات

i۔رہائشی پتا

ii۔کاروباری پتا

iii۔ٹیلی فون نمبر

iv۔موبائل نمبر

v۔ای میل

چ: نیشنل ٹیکس نمبر

ح: موجودہ پیشہ

خ: قابلیت

i۔تعلیمی قابلیت

ii۔پیشہ وارانہ قابلیت

د: تجربہ (گزشتہ دس سال کے دوران کام کرنے کی پوزیشن بمعہ کمپنی/ ادارے کا نام اور پتا)۔معلومات درج ذیل نمونے کے مطابق فراہم کی جائیں۔

سیریل نمبر	ادارے کا نام	عہدہ	دورانیہ
			سال۔۔۔۔۔سے لے کر۔۔۔۔۔۔تک

2۔

1۔ڈائریکٹر شپ کی نوعیت	اگیزیکٹو	نان اگیزیکٹو
2۔ڈائریکٹر شپ کا اسٹیٹس	نامزد ڈائریکٹر	منتخب ڈائریکٹر

خریدے یا رکھے ہوئے شیئرز کی تعداد۔۔۔۔۔۔

نامزد کرنے والے کا نام ــــــــــــــــــــــ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(شیئر ہولڈرز کے نام/ نامزد کرنے والے ادارے کا نام)

3۔ان کمپنیوں،فرموں اور دیگر اداروں کے نام جن میں یہ نامزد ڈائریکٹر اس وقت ڈائریکٹر، پارٹنر، آفس ہولڈر یا بڑے شیئر ہولڈر ہیں،
یہ معلومات مندرجہ ذیل نمونے کے مطابق فراہم کی جائیں۔

سیریل نمبر	ادارے کا نام	عہدہ	دورانیہ
			۔۔۔۔۔سے لے کر۔۔۔۔۔تک
1-	کمپنی الف		
2-	کمپنی ب		

4۔ ڈائریکٹر کی کارپوریٹ بروکر کی جانب سے نامزدگی کی صورت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ کی تاریخ جس کے دوران مجوزہ ڈائریکٹر کی نامزدگی منظور کی گئی ہو۔(بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ کے منٹس کی کاپی ارسال کریں۔

5۔پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے بورڈ پر موجود اشخاص کے نام جو کہ درخواست گزار کے متعلقین میں شامل ہیں۔

دستخط

اگر ضرورت ہو تو اضافی شیٹ استعمال کریں۔

ضمیمہ 3A-2

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان/ پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے سامنے اقرار نامہ

(مناسب قیمت کے اسٹامپ پیپر پر)

میں ـــــــــــــــــ بیٹا/ بیٹی/ بیوی ـــــــــــــــــ بالغ، ساکن ـــــــــــــــــ حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ:

1۔ کہ میں ان ریگولیشنز کے فٹ اینڈ پراپر معیار میں درج شرائط کے مطابق ڈائریکٹرشپ کے عہدے کے لیے اہل ہوں۔

2۔ کہ میں اس بات کی تصدیق کرتا ہوں کہ جو بیانات اور معلومات میں نے دی ہیں وہ درست ہیں اور کوئی ایسی حقیقت نہیں جسے چھپایا گیا ہو

3۔ کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر پاکستان اسٹاک ایکسچینج یا سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، میرے بارے میں کسی تیسرے فریق سے معلومات کی درخواست کرے یا معلومات حاصل کرے۔

4۔ کہ میں حلفاً کہتا ہوں کہ میں ایسی کسی معلومات، جو کہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی فٹ اینڈ پراپر معیار میں درج شرائط کے مطابق میری ڈائریکٹرشپ کی حیثیت کو متاثر کر رہا ہو تو میں ایسی معلومات پی ایس ایکس کے علم میں لاؤں گا۔

5۔ کہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو فراہم کیے جانے والے تمام کاغذات اصل کی صحیح کاپیاں ہیں، اور میں نے ان کاپیوں کا ان کی اصل دستاویزات سے موازنہ کیا اور میں سرٹیفکیٹ دیتا ہوں کہ یہ اصل کاپیاں ہیں۔

ڈیپونینٹ

دستخط

حلف لینے والے کو میں نے شناخت کرلیا

ایڈووکیٹ

نام اور مہر

تصدیق کی جاتی ہے کہ ـــــــــــــــــ دن ـــــــــــــــــ پر ـــــــــــــــــ مندرجہ بالا

ڈیپونینٹ کی جانب سے، جس کی شناخت مجھے کرائی ـــــــــــــــــ، ایڈووکیٹ، جسے میں ذاتی طور پر جانتا ہوں۔

دستخط

اوتھ کمشنر برائے اقرار نامہ

(نام اور مہر)

باب نمبر 4:

کاروبار کے حقوق استحقاق (ٹی آر ای) سرٹیفکیٹ

4.1: ایکٹ/ضوابط کی تعمیل:

ایکسچینج کی جانب سے ایکٹ کی شقوں، سیکیورٹیز آرڈیننس، قواعد وضوابط بشمول پی ایس ایکس ضوابط کی شرائط، قواعد، ضوابط، طریقہ کار یا ہدایات کے مطابق ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کیا جاسکتا ہے۔ ایکسچینج ان ضوابط کا تعین یا وقتاً فوقتاً ترمیم کرسکتا ہے اور میمورنڈم آف ایسوسی ایشن اور ایکسچینج کے آرٹیکلز۔

4.2: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے کاروبار کا استحقاق:

پی ایس ایکس ضابطے کی شرائط پر پورا اترنے والے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ جو کمیشن میں بروکر اور ایجنٹ رجسٹریشن رولز 2001 کے تحت بطور بروکر رجسٹرڈ ہیں وہ ایکسچینج میں کاروبار کرنے کے اہل ہوں گے وہ اپنے اکاؤنٹ یا کلائنٹ کے اکاؤنٹ سے سیکیوریٹیز کی خرید و فروخت کا کاروبار کرسکتے ہیں، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ مروجہ قوانین کے مطابق کاروبار کریں گے اور وہ سرمایہ کاروں اور عوام کے مفاد اور کلائنٹ کے اثاثوں کے تحفظ کو اہمیت دینے کے پابند ہوں گے۔

4.3: ایکسچینج کی جانب سے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا اجراء:

4.3.1: پہلے حصص یافتگان۔

ایکسچینج ایکٹ کے سیکشن 4 کی ذیلی شق (2) کے تحت منظوری دینے کے 30 دن کے اندر ہر پہلے حصص یافتہ کو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔

4.3.2: پہلے حصص یافتگان کے علاوہ:

ایکسچینج اہل افراد جو بطور بروکر مطلوبہ معیار پر پورا اترتے ہوں ان سے پیشکشیں طلب کرسکتی ہے۔ کمیشن کے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق ایسے افراد کو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے اجراء کے لیے انگریزی اور اردو اخبارات میں پبلک نوٹس شائع کیے جائیں گے۔

جب تک ایکسچینج پر ایکٹ کے تحت ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی تعداد کی پابندی نافذ ہے بورڈ کمیشن کی پیشگی اجازت سے طریقہ کار تجویز کرے گا جس کے تحت زیادہ درخواستیں موصول ہونے کی صورت میں کل درخواست گزاروں میں سے مطلوبہ تعداد میں درخواست گزاروں کو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے منتخب کیا جائے گا۔

4.4: ایکسچینج کو درخواست اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی مطلوبہ اہلیت:

کوئی بھی شخص جو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہشمند ہے وہ مکمل دستخط شدہ درخواست ضابطے، جن کی منظوری کمیشن نے وقتاً فوقتاً دی ہو، کے تحت مع درکار دستاویزات ایکسچینج کو دے گا۔ درخواست کے لیے ضروری ہے کہ وہ مندرجہ ذیل مطلوبہ اہلیت کے معیار پر پورا اترتا ہو۔

4.4.1: درخواست گزار پبلک یا پرائیویٹ کمپنی ہونی چاہیے جس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس (XLVII of 1984) میں کی گئی ہو۔

4.4.2: درخواست گزار کا کم از کم جاری اداشدہ سرمایہ 50 ملین روپے ہو۔

4.4.3: درخواست گزار کمپنی کا چیف ایگزیکٹو پاکستان کا شہری ہونا چاہیے اور وہ کسی ایسی کمپنی کے بورڈ پر نہیں ہونا چاہیے جو سیکیورٹیز مارکیٹ میں سرمایہ کاری/کاروبار میں بڑے پیمانے پر سرگرم ہو۔

4.4.4: درخواست گزار کے ڈائریکٹر/سرپرست/بڑے حصص یافتگان کسی کمپنی کے ڈائریکٹر/سرپرست/بڑے حصص یافتگان نہ ہوں جس کو ڈیفالٹر قرار دیا گیا ہو یا ایکسچینج نے نکالا ہو یا اس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ/ضبط کیا گیا ہو۔

وضاحت: بڑے حصص یافتگان سے مطلب ایسا حصص یافتہ ہے جس کے پاس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی حامل کمپنی میں حصص 10 فیصد سے زائد ہیں۔

4.4.5: درخواست گزار کے کم از کم دو ڈائریکٹرز بشمول چیف ایگزیکٹو کی تعلیمی قابلیت کسی مستند یونیورسٹی جو ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ ہو سے کم از کم گریجویشن ہونی چاہیے یا اس کے مساوی غیر ملکی قابلیت ہو اور ان کا سیکیورٹیز کی خرید، فروخت یا سودے کرنے کا کم از کم پانچ سال کا تجربہ ہو تاہم ایک رکنی کمپنی جو آرڈیننس کے تحت قائم کی گئی ہو اس کے ڈائریکٹر کی تعداد بشمول چیف ایگزیکٹو کم کرکے دو کے بجائے ایک کی جاسکتی ہے۔

4.4.6: درخواست گزار کمپنی بروکر یا متعلقہ کاروبار جس کی منظوری کمیشن نے وقتاً فوقتاً دی ہو اس کے علاوہ کوئی اور کاروبار نہ کرتی ہو۔

4.4.7: کوئی بھی درخواست گزار بطور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ ایکسچینج میں داخل نہیں کیا جائے گا اگر درخواست گزار یا اس کے ڈائریکٹرز/سرپرست/ بڑے حصص یافتگان:

الف: دیوالیہ قرار دیا گیا ہو یا دیوالیہ ثابت ہوا ہو اگرچہ اس نے حتمی ادائیگی کر دی ہو

ب: اس کے پاس قرض خواہوں کی جمع شدہ رقم ہو جو مکمل طور پر ادا نہ کی گئی ہو۔

پ: فراڈ یا بے ایمانی کے کسی مقدمے میں سزا یافتہ ہو۔

ت: کسی وقت ایکسچینج /پی ایم ای ایکس نے اسے نکال دیا ہو یا نادہندہ قرار دیا ہو یا کسی مجاز اتھارٹی بشمول کمیشن یا کسی عدالت نے اس کو سیکیوریٹیز کے لین دین سے روک دیا ہو۔

ٹ: کسی بھی مروجہ قانون کی رو سے اس کو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے نا اہل قرار دیا گیا ہو یا ممانعت ہو۔

ث: ایکسچینج کو مناسب اسٹاف، وسائل، خطرات کی مناظمت، اندرونی کنٹرول کی پالیسیز، طریقہ کار اور دستیاب سسٹم کے بارے میں مطمئن نہ کر سکے جو اس کے لیے بطور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ موثر طور پر اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ضروری ہیں۔ ایکسچینج درخواست وصول کرتے وقت اقرار نامہ لے سکتی ہے جس میں درخواست گزار کو سرٹیفکیٹ کے اجراء یا ٹرانسفر سے قبل درج بالا شرائط کی تکمیل کا پابند کیا جائے گا۔

ج: بورڈ کی کسی اور شرط کو پورا کرنے میں ناکام ہو۔

4.5: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا ٹرانسفر (منتقلی)

4.5.1: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ، قابل انتقال ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل، جو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کو منتقل کرنے کا خواہشمند ہو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ ایکسچینج کو تحریری درخواست، ہر لحاظ سے مکمل، جس پر دونوں فریقین (ٹرانسفر کرانے والے اور کرنے والے دونوں کے دستخط ہوں، دیں۔ درخواست کے ساتھ تمام مطلوبہ دستاویزات جن کا تعین ایکسچینج نے وقتاً فوقتاً کیا ہو اور ایکٹ، ڈی میوچلائزیشن ضوابط اور پی ایس ایکس ضوابط کے مطابق ہوں جمع کرانا لازم ہے۔

4.5.2: متحرک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل فرد کی جانب سے ٹرانسفر کے لیے درخواست کی صورت میں ایسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کو بینک گارنٹی یا ایکسچینج کے موجودہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتگان کی جانب سے ضمانت، یا آنے والے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کی جانب سے ضمانت یا کوئی دیگر سیکیورٹی کی رقم جو ایکسچینج کے لیے قابل قبول ہو جمع کرانا ضروری ہو گی اور اس کی میعاد ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے ٹرانسفر سے دو سال تک ہو تا کہ ٹرانسفر کے بعد اگر کوئی کلیم موصول ہو تو ایکسچینج اس کا تصفیہ کرنے کے قابل ہو۔

4.5.3: ٹرانسفر کی درخواست کے ساتھ آڈیٹر کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ منسلک کیا جائے گا جس میں آنے والے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے جاری کردہ اور ادا شدہ سرمایہ جو ضابطہ 4.4.2 کے مطابق ہو اور خالص سرمایہ کے میزان رکھتا ہو بمطابق سیکیوریٹیز قواعد کے شیڈول 3 کے قاعدہ (2(d جس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہو۔

4.5.4: درخواست گزار جو کمیشن کے متعین کردہ اور ڈی میوچلائزیشن ضوابط کے مطابق اہلیت کے مطلوبہ معیار پر پورا نہیں اترتا وہ ایکٹ کے تحت ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حصول کا اہل نہیں ہو گا۔

4.5.5: ایکسچینج متعلقہ سرٹیفکیٹ جاری کرتے وقت یقینی بنائے گی کہ ایکٹ کی شق 5 کے تحت پہلے حصص یافتہ کو ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو جو ایکٹ کے سیکشن 16 کے سب سیکشن ((5 اور (6) کے تحت جاری کیا گیا ہو، مزید سرٹیفکیٹ جاری نہ کیا جائے۔

4.5.6: ایکسچینج ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے ٹرانسفر کے اندراج کے لیے یا این او سی جاری کرنے کے لیے ٹرانسفر کرنے اور کروانے والے دونوں فریقین سے اہلیت اور مطلوبہ معیار کا تعین کرنے کے لیے معلومات طلب کر سکتی ہے۔

4.5.7: ٹرانسفر کے نوٹس کے دورانیہ کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے گا:

الف: اگر ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ جو درخواست دینے کی مدت تک گزشتہ 24 ماہ سے غیر متحرک ہے تو اس صورت میں:

متعلقہ افراد سے اعتراضات/کلیم طلب کرنے کے لیے نوٹس کی مدت 30 روز ہو گی جو نوٹس جاری کرنے کے بعد شروع ہو گی۔

ب: متحرک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے حامل درخواست گزار کی صورت میں:

متعلقہ افراد سے اعتراضات/کلیم طلب کرنے کے لیے نوٹس کی مدت 90 روز ہو گی جو نوٹس جاری کرنے کے بعد شروع ہو گی۔

بشرطیکہ ہر جانے والا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ درج بالا مدتوں میں اصل کلیم کی صورت میں ادائیگی کا ذمے دار ہو اور وہ اس کا حلف نامہ ایکسچینج کے پاس جمع کرائے۔

کلیم طلب کرنے کا طریقے:

بروکر تمام متعلقہ افراد سے بشمول کلائنٹس، ڈاک، دستی طریقے کے مطابق فیکس، یا ای میل اور اخبارات، جو تمام شہروں میں چھپتے ہیں جہاں بروکر کا دفتر کی رجسٹرڈ شاخیں موجود ہوں، کے ذریعے کلیم طلب کرے گا۔ مزید برآں ایکسچینج ایسی معلومات کو اپنی ویب سائٹ اور اردو اور انگریزی زبان کے اخبارات کے ذریعے افشا کرے گی۔

بشرطیکہ اگر سرٹیفکیٹ جس کے نام پر ٹرانسفر ہو رہا ہے حلف نامہ جمع کرائے (ایکسچینج کے تجویز کردہ فارمیٹ پر) کہ وہ جانے والے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے ذمے اعتراضات/کلیم کا

تصفیہ کرے گا تو بورڈ اس صورت میں نوٹس کی مدت جو 30 روز یا 90 روز کی مدت ہے کے اختتام سے قبل ٹرانسفر کی درخواست پر غور کر سکتا ہے۔

4.5.8: اگر جانے والا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ سی ڈی سی کا شرکت کنندہ ہے اور ای سی سی پی ایل کا کلیئرنگ ممبر ہے تو یہ ضروری ہوگا کہ سی ڈی سی اور این سی سی پی ایل کو اس کی جانب سے ایکسچینج کو دی جانے والی درخواست کے بارے میں اطلاع دی جائے اور وہ ایکسچینج کو سی ڈی سی اور این سی سی پی ایل کی جانب سے جاری کردہ این او سی بھی جمع کرائے گا۔

4.6: مستقل بنیادوں پر مطلوبہ اہلیت کے معیار کے اطلاق کی شرائط:

ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ اجرا اور ٹرانسفر کے لیے شق 4.4 میں متعینہ اہلیت کے مطلوبہ معیار کی شرائط کی ہر وقت تعمیل کرے گا۔

بشرطیکہ اگر بروکریج ہاؤس کے چیف ایگزیکٹو کا اسٹاک مارکیٹ کا بطور بروکر یا ایجنٹ یا ایکسچینج کے کسی بھی بروکر کے ڈائریکٹر کم از کم 5 سال کا تجربہ ہو ایسی صورت میں بورڈ کم از کم ضروری تعلیمی قابلیت کے معاملے میں چھوٹ/نرمی کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ، نفرادی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی کمپنی سرٹیفکیٹ میں ایکٹ کے تحت مقررہ مدت میں تبدیلی کی صورت میں جہاں وہی شخص بطور کمپنی چیف ایگزیکٹو خدمات جاری رکھے تو چیف ایگزیکٹو کے لیے درکار تعلیمی قابلیت کی شرط لاگو نہیں گی۔

بشرطیکہ کہ اہلیت کا معیار پہلے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ پر لاگو نہیں ہوگا جب تک ایکسچینج کمیشن کی منظوری سے ایسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کو اس کے نفاذ کے بارے میں مناسب نوٹس کی مدت کے ساتھ اطلاع نہیں دیتی۔

4.7: ایکسچینج کا فیصلہ

4.7.1: ایکسچینج ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے لیے دی جانے والی درخواست 30 روز کے اندر منظور یا مسترد کرے گی اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ ایکسچینج کوئی وجہ بتائے بغیر کسی بھی درخواست کو مسترد کر سکتی ہے۔

4.7.2: ایکسچینج ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے ٹرانسفر کی اجازت صرف اس صورت میں دے سکتی ہے جب تمام واجبات کا تصفیہ کیا گیا ہو اور اس کے خلاف کسی اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ یا بروکر یا سرمایہ کار کی جانب سے کلیم یا کچھ اور ٹرانسفر کی تاریخ پر نہ ہوں جو پی ایس ایکس کے ضابطے کے تحت یا کسی کیپٹل مارکیٹ کے ضابطے کے یا کسی خلاف ورزی کے تحت ہوں۔

4.7.3: مزید، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے ٹرانسفر کی صورت میں ایکسچینج جب تک ٹرانسفر کی تمام کارروائی مکمل نہیں ہوتی جانے والے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے بی ایم سی جاری نہیں کرے گی یا ٹرانسفر وصول کرنے والے نے ایکسچینج کو اقرار نامہ شق 4.5.7 کے تحت دیا ہو، اس نے بی ایم سی جمع کرایا ہو۔

4.7.4: نئے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے اجراء یا ٹرانسفر کی درخواست منظور ہونے کی صورت میں ایکسچینج ایکٹ، ڈی میوچلائزیشن ضوابط اور پی ایس ایکس ضوابط کے تحت ان کو رجسٹر اور ٹرانسفر کرے گی۔

4.8: انتقال حصص، قانونی حیثیت کی تبدیلی اور ملکیت

ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کی قانونی حیثیت میں تبدیلی یا کنٹرول میں کسی تبدیلی کے لیے ڈی میوچلائزیشن ضوابط کا اطلاق ہوگا۔

4.9: ضیائع/ بطور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ دستبرداری

4.9.1: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ ایکسچینج کو ایک مہینے کے نوٹس پر رضا کارانہ طور پر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ واپس کر کے ایکسچینج سے بطور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ دستبردار ہو سکتا ہے۔ تاہم، ایکسچینج صرف اس صورت میں رضا کارانہ دستبرداری کی درخواست قبول کرے گی جب تک اس کے ذمے کسی دوسرے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ/ بروکر یا کسی دوسری اسٹاک ایکسچینج یا سرمایہ کاروں کی رقم یا واجبات یا کوئی اور کلیم نہ ہوں۔ ایکسچینج سرمایہ کاروں اور دیگر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتگان سے کلیمز طلب کرے گی اور جانے والے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کو 90 روز کی مدت میں کلیمز کا تصفیہ کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ بشرطیکہ، غیر متحرک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کی صورت میں ضابطہ 4.5.7 کے تحت نوٹس کی مدت 30 روز ہوگی۔

بشرطیکہ، متحرک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کی صورت میں رضا کارانہ طور ہر سرٹیفکیٹ ایکسچینج کے حوالے کرنے والے کو بینک کی ضمانت یا ایکسچینج کے موجودہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کی ضمانت جمع کرانا ہوگی یا کوئی اس کے مساوی سیکیورٹی جو ایکسچینج کو قابل قبول ہو جمع کرانا ہوگی اور اس کی مدت سرٹیفکیٹ کی حوالگی کی تاریخ سے دو سال تک ہونا چاہیے تا کہ ایکسچینج کو تمام جائز کلیمز کی ادائیگی میں سہولت ہو۔ بشرطیکہ ایسا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ ایکسچینج کو ایک اقرار نامہ کے ذریعے نوٹس کی معیاد تک اصل کلیمز کی ادائیگی کا پابند ہو۔

4.9.2: کوئی بھی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ سرٹیفکیٹ کو فروخت، چھوڑنے، ٹرانسفر، رہن، گروی، اعتماد پیدا کرنے، چارج، حق رہن یا کوئی دیگر کوئی اس کے منافی (جسمانی) ٹھوس حالت میں جو اس کے پاس ہے، کسی کو دینا، ذمے لگانا، علیحدہ کرنا یا دوسری صورت میں ضائع نہیں کرے گا ماسوائے ایکسچینج کی پیشگی اجازت کے جو ایکسچینج کی نافذ کردہ شرائط کے مطابق ہو۔ نہ ہی وہ بطور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ اپنا کوئی حق، مفاد یا استحقاق کسی کو تفویض کریگا ماسوائے پی ایس ایکس کے ضوابط کی تکمیل کے۔

ایسی منظوری کے زیر التوا کی صورت میں پی ایس ایکس کے ضوابط ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کو جس نے دستبرداری کا نوٹس دیا ہو پابند کریں گے کہ اس کا کاروبار، دیگر معاملات یا ملازمین

کسی بھی صورت میں اس نوٹس سے متاثر نہ ہوں اس لیے وہ ایکسچینج کی حدود میں ایسا رہے گا جیسے کہ اس نے نوٹس دیا ہی نہ ہو۔ ایکسچینج کسی بھی لین دین یا صورت میں جو پی ایس ایکس کے ضوابط کے خلاف ہو اس کو تسلیم کرنے کا پابند نہیں ہوگی۔

4.9.3: مزید یہ کہ، کوئی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ جو انفرادی طور پر یا کسی اور شخص کے ذریعے بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کنسرٹ میں شریک ہو اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی حامل کمپنی میں ''کنٹرولنگ انٹریسٹ'' اس کے قبضے میں ہوں وہ سرٹیفکیٹ کو فروخت، چھوڑنے، ٹرانسفر، رہن، گروی، اعتماد پیدا کرنے، چارج، حق رہن یا کوئی دیگر کوئی اس کے منافی (جسمانی) ٹھوس حالت میں جو اس کے پاس ہے، کسی کو دینا، ذمے لگانا، علیحدہ کرنا یا دوسری صورت میں ضائع نہیں کرے گا ماسوائے ایکسچینج کی پیشگی تحریری اجازت کے جو ایکسچینج کی نافذ کردہ شرائط کے مطابق ہو۔ ہر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ ایکسچینج کی جانب سے ہر سہ ماہی کے اختتام پر جاری ہونے والے پیٹرن کے مطابق اپنے شیئر ہولڈنگ جمع کرائے گا۔

4.9.4: بطور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ دستبرداری کی ایکسچینج کی جانب سے درخواست/نوٹس کے منظوری پر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ ایکسچینج کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ نہیں رہے گا۔ اس کا نام ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتگان کے رجسٹر سے حذف کر دیا جائے گا اور کمیشن کو اس سے آگاہ کیا جائے گا۔

4.10: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے ٹرانسفر سے قبل این او سی کا اجراء

ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ، جس کے پاس قابل انتقال ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہو، ایکسچینج کو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کیلیے معاملات سے قبل این او سی جاری کرنے کی درخواست کر سکتا۔ ایکسچینج اپنا اطمینان کر لینے کے بعد کہ متوقع ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ مطلوبہ معیار کی اہلیت پر پورا اترتا ہے این او سی جاری کر سکتی ہے۔

4.11: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے بطور بروکر فعال یا دوبارہ فعال ہونے کی صورت میں

ایکسچینج ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے بطور بروکر فعال یا دوبارہ فعال ہونے کے بارے میں نوٹس جاری کرے گی بشرطیکہ متعلقہ بروکر مندرجہ ذیل ایکسچینج کو جمع کرائے۔

الف: کمیشن کی جانب سے بروکرز اینڈ ایجنٹس رجسٹریشن رولز 2001 کے تحت جاری کردہ درست بروکر رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی نقل۔

ب: این سی پی ایل کے ضوابط کے تحت جاری کردہ آڈیٹر کا اصل سرٹیفکیٹ جس میں نیٹ کیپٹل بیلنس کی تصدیق ہوتی ہو۔

پ: اس کی جگہ ایکسچینج کے ساتھ لین دین کرنے والے مجاز افراد کی دستخط شدہ فہرست۔

ت: بنیادی ڈپازٹ، بطور ڈپازٹس، فی، کنٹریبیوشن، اور کوئی رقم بمعہ متعلقہ مارکیٹ میں کاروبار کی درخواست۔

ٹ: کم از کم بنیادی سرمایہ کی ضروریات کی تکمیل کے لیے کفالہ جس کا تعین باب نمبر 19 میں دیے گئے پی ایس ایکس ضوابط میں کیا گیا ہے۔

ث: اس کی بطور بروکر کلیئرنگ ممبر (بی سی ایم) این سی پی ایل اور سی ڈی سی کے ساتھ بطور شرکت کنندہ داخلے کی رجسٹریشن کا ثبوت۔

ج: ایکسچینج کو ایک مراسلہ جس میں ملکیتی یو آئی این اور بینک اکاؤنٹ جو ایکسچینج کے نامزد کردہ سیٹلنگ بینک میں اس مقصد کے لیے کھولا گیا ہو ان کی تفصیلات شامل ہوں۔

4.12: منظور شدہ ایجنٹ (Accridited Agent)

4.12.1: ایکسچینج کی جانب سے ایجنٹ کی تقرری کی منظوری:

الف: ایک بروکر ضرورت کے مطابق جتنے چاہیے مجاز ایجنٹس کی تقرری کر سکتا ہے۔

ب: ایکسچینج کی جانب سے مجاز ایجنٹ کی تعیناتی کی منظوری ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتگان کو نوٹس جاری کر کے دی جائے گی جو بروکرز اینڈ ایجنٹس رجسٹریشن رولز 2001 کے تحت رجسٹریشن سے مشروط ہوگا۔

پ: ایکسچینج کی جانب سے مجاز ایجنٹس کی تعیناتی اور تجدید کی سالانہ فیس بروکرز کو ادا کرنا ہوگی جس کا ایکسچینج وقتاً فوقتاً تعین کرے گی۔

4.12.2: ایجنٹس کے اختیارات

ایک مجاز ایجنٹ صرف تقرری کرنے والے بروکر کی جانب سے کاروباری لین دین کر سکتا ہے۔ وہ اپنے طرف سے کوئی سودا، یا معاہدہ نہیں کر سکتا اور نہ ہی کسی اور کے نام پر ایسا کر سکتا ہے ماسوائے اپنے بروکر کی جانب اور اس کی ہدایات پر عمل کے۔

4.12.3: ایجنٹس کا ڈیٹا بیس:

ایکسچینج مجاز ایجنٹس کا ڈیٹا بیس رکھے گا جس میں نام، رابطے کا پتہ، اس کے آجر کا نام، شمولیت کی تاریخ اور ملازمت چھوڑنے کی تاریخ یا اس کے ایکریڈیشن سے دستبرداری وغیرہ شامل ہو۔ مجاز ایجنٹس کی اپ ڈیٹڈ فہرست ایکسچینج کی ویب سائٹ پر بھی فراہم کی جائے گی۔

4.12.4: بروکر کی/آجر کی ذمہ داری:

الف: کوئی بھی بروکر جو ایجنٹ کی تقرری کا خواہشمند ہو وہ ایکسچینج کو ایک تقرری کی درخواست اور رجسٹریشن جو بروکرز اینڈ ایجنٹس ریگولیشنز رولز 2001 کے تحت ہو دے گا اس کے

ہمراہ مجاز ایجنٹ کا دستخط شدہ اقرارنامہ جو درج ذیل شق 4.12.5 کے مطابق ہو جمع کرائے گا۔

ب: بروکر جو ایجنٹ کو ملازمت سے برخاست کرنا یا اس کو اختیارات سے دستبردار کرانا چاہتا ہو وہ فوری طور پر اس ایجنٹ کا نام اور ملازمت سے برخاست کرنے کی تاریخ یا اس کے اختیارات سے دستبرداری کی تاریخ سے تحریری طور پر آگاہ کرے گا اور ایجنٹ کی رجسٹریشن کے خاتمے کا نوٹس کم ازکم ایک انگریزی اور ایک اردو زبان کے ملک میں کثیرالاشاعت اخبار میں شائع کرے گا۔

پ: بروکر کی جانب سے نوٹس ملنے کے بعد ایکسچینج ایک نوٹس جاری کرے گا جس میں 24 گھنٹے کے اندر اعتراضات اور کلیمز طلب کیے جائیں گے اور کوئی اعتراض اور کلیم موصول نہ ہونے کی صورت میں ایسے ایجنٹ کی ایکسچینج کے ضوابط اور طریقہ کار کے مطابق ایکریڈیشن منسوخ کرنے کی کارروائی شروع کردے گی اور متعلقہ تمام لوگوں کی معلومات کے لیے بروکر کی جانب سے بھیجا جانے والا نوٹس سرکولیٹ کرے گی۔ تاہم کسی اعتراض یا کلیم موصول ہونے کی صورت میں ایکسچینج ضوابط کے تحت تفویض کیے گیے اختیارات کے تحت کارروائی کرے گی۔

ت: ایکسچینج فوری طور پر ملازمت، برخاستگی، یا دستبرداری کا نوٹس تمام ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتگان کو جاری کرے گی اور اس کو نوٹس بورڈ پر آویزاں کرے گی اور ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرے گی۔

ٹ: ایجنٹ کی ملازمت سے برخاستگی، یا اختیارات سے دستبرداری کا نوٹس ایکسچینج کو ملنے کے ایک روز بعد تک بروکر مجاز ایجنٹ کے عمل/سودوں کا ذمہ دار ہوگا۔ تاہم عمل/سودے جو مجاز ایجنٹ کی برخاستگی یا دستبرداری سے قبل کیے گئے ہوں وہ بدستور بروکر جو مجاز ایجنٹ کا آجر تھا اس کی ذمہ داری ہوگی۔

4.12.5: مجاز ایجنٹ کی جانب سے اقرارنامہ:

بروکر جو مجاز ایجنٹ کی تقرری کرنے کا خواہشمند ہو وہ مجاز ایجنٹ کا دستخط شدہ اقرارنامہ مندرجہ ذیل کے تحت جمع کرائے گا:

الف: میں ٹریڈنگ ہال اور ایکسچینج کی حدود میں ہر وقت نظم وضبط کی سختی سے پابندی کروں گا۔

ب: میں ایکسچینج میں صرف اپنے تقرری کرنے والے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے نام پر اور اس کی جانب سے کاروبار کروں۔ میں ایکسچینج کے کسی دوسرے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتگان کی جانب سے کاروبار نہیں کروں گا ان کے بلاواسطہ یا بالواسطہ موکل کے طور پر۔

پ: میں ہر وقت ایکسچینج کی ضوابط کی پابندی کروں گا اور کسی ایسی سرگرمی میں شامل نہیں ہوں گا جو ایکسچینج کے لیے بدنامی کا باعث ہو یا میرا تقرر کرنے والے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ یا کسی دوسرے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے مفاد کے خلاف ہو۔

4.13: بروکر کی تحقیقی (ریسرچ) رپورٹس اور میڈیا سے رابطے۔

4.13.1: ایک بروکر جو کہ تحقیقی رپورٹ یا تحقیقی مواد کی تیاری، لکھنے اور/ یا اشاعت یا لسٹڈ سیکورٹی کے حوالے سے عوام کے سامنے پیش ہو یا عوامی پیشکش سے منسلک ہو تو وہ ریسرچ انالسٹ ریگولیشن 2015 میں دی گئی شرائط کی تعمیل کرے گا۔

4.13.2: بروکریج ہاوس کے اسپانسرز، ڈائریکٹرز اور ملازمین بطور ایک ریگولیٹڈ ادارہ ہونے اور کیپٹل مارکیٹ کا وساطت کنندہ ہونے کے ناطے میڈیا سے رابطے یا تبصرے کے دوران اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کا احساس کریں گے اور حتی الامکان احتیاط برتیں گے۔

4.14: ضوابط کی خلاف ورزی کی اطلاع:

ہر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ ایکسچینج کے کسی بھی ضابطے کی خلاف ورزی جو کوئی بھی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کرے اور اس کے علم میں آئے فوری طور پر اس کی اطلاع ایکسچینج کو دے گا۔ خلاف ورزی کی صورت میں ایکسچینج ضابطے کے مطابق ضروری کارروائی کرے گی۔

4.15: فیس/ڈپازٹ کی ادائیگی:

ہر درخواست گزار ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کے اجراء یا ٹرانسفر کے لیے فیس، ڈپازٹ، چارجز، اعانت، یا کوئی اور رقم ایکسچینج کو درخواست کے ساتھ جمع کرائے گا جس کا تعین ایکسچینج نے وقتاً فوقتاً کمیشن کی منظوری سے کیا ہو۔

4.16: اسٹنڈرڈائزڈ اکاؤنٹ اوپننگ فارم کی دیکھ بھال کے لیے ضوابط:

4.16.1: بروکر اپنے تمام کھاتے داروں کے لیے اسٹنڈرڈائزڈ اکاؤنٹ اوپننگ فارم (ایس اے او ایف)، اس باب کے ضمیمہ میں دیئے گیا، لے گا۔ فارم میں وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ ہوگا۔

وضاحت: ایس اے او ایف میں کم ازکم شرائط وضوابط درج ہیں جن کا اطلاق بروکر اور کھاتے داروں پر یکساں طور پر ہوتا ہے۔ تاہم متعلقہ فریقین کے حقوق کے تحفظ کے پیش

نظر بروکر اضافی شرائط وضوابط اس میں شامل کرسکتا ہے جو ترجیحاً ایس اے او ایف کے علیحدہ حصے میں درج ہوں گے۔ اضافی شرائط وضوابط کسی بھی صورت میں قابل اطلاق قوانین، رولز، ضوابط، کمیشن، ایکسچینج وغیرہ کی ہدایات/نوٹسز/سرکولرز میں دیئے گئے شرائط وضوابط کی نفی نہ کرتے ہوں۔

4.16.2: بروکر ایس اے او ایف میں ترامیم نئے کھاتے داروں کے لیے فوری طور پر شامل کرے گا اور پاکستان کے سرکاری گزٹ میں اشاعت کے 3 ماہ کے اندر یا کوئی اور مدت جس کا تعین ایکسچینج وقتاً فوقتاً کمیشن کی منظوری سے کرے اس کو موجودہ کھاتے داروں کے ساتھ ہم آہنگ کرے گا۔ مدت کے اختتام پر بروکر کسی کھاتے دار کو مزید سیکیورٹیز کی اوپر دی گئی ضروریات کی تعمیل کے بغیر خریداری کی اجازت نہیں دے گا۔

4.16.3: ایس اے او ایف میں کسی بھی ترمیم جو بروکرز کی کردار اور ذمہ داریوں سے متعلق ہوا ایکسچینج کی جانب سے نوٹس کے اجراء کے بعد وہ اس پر سات میں عمل کے پابند ہوں گے، چاہے ترامیم اوپر متعین کردہ طریقہ کار کے مطابق شامل کیے گئی ہوں یا نہیں۔

4.17: اپنے صارف کو جانیے اور صارف کے حوالے سے احتیاط برتنا (Due Diligence):

بروکر ایکسچینج کی رہنمائی کے مطابق جو اس کے کمیشن کی پیشگی منظوری سے جاری کی ہوں ، صارفین کے حوالے سے Know Your Customer (KYC) اور Customer Due Diligence (CDD) اندرونی پالیسی مرتب اور نافذ کرے گا۔ کے وائی سی اور سی ڈی ڈی پالیسی بروکر، اگر وہ کارپوریٹ بروکریج ہاوس ہے، کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے منظور شدہ ہونی چاہیے اور مناسب طریقے سے ہر ایجنٹ اور برانچز کو اس کے بارے میں اطلاع دی جانی چاہیے۔ بروکرز یہ بھی یقینی بنائیں گے کہ درج بالا پالیسیز کی تشہیر متعلقہ افراد کے لیے موثر طور پر کی گئی ہیں۔

4.18: بروکر کی جانب سے کلائنٹس کے اثاثوں کی علیحدگی:

4.18.1: بروکر یقینی بنائیں گے کہ ان کے کلائنٹس کے اثاثے بروکر کے اثاثوں سے الگ رکھے جائیں، اس مقصد کے لیے بروکر:

الف: الگ بینک اکاؤنٹ رکھا جائے گا، ٹائٹل میں لفظ 'کلائنٹس' کے ساتھ، جس میں اس کے کلائنٹس کے تمام فنڈز بشمول کلائنٹس کے میزان کا ریکارڈ/ ذیلی تفصیلات شامل ہوں۔ بروکر کلائنٹس کے غیر استعمال شدہ فنڈز منافع بخش بینک اکاونٹ میں رکھے گا اور اس سے حاصل ہونے والے مجموعی منافع میں سے باہمی رضامندی سے طے ہونے والے طریقے کار کے مطابق کلائنٹس کو منتقل کرے گا۔

ب: ہر کلائنٹ کے لیے مارجن کی تحویل کے لیے جو کلائنٹس نے سیکیورٹیزی اور سیکیورٹیز کلائنٹس کے لیے خریدی گئی ہوں کے لیے سینٹرل ڈپازٹری (سی ڈی سی) میں پارٹیسپینٹ اکاؤنٹ کے تحت ایک ذیلی اکاؤنٹ رکھے گا۔

پ: تمام کلائنٹس کے لیے سی ڈی سی میں اپنے پارٹیسپینٹ اکاونٹ کے تحت ایک کفالہ اکاؤنٹ (Collateral Account) رکھ سکتا ہے۔ یہ اکاؤنٹ خاص طور پر اس وقت استعمال کیا جائے گا جب کلائنٹس کی جانب سے خریدی گئی سیکیورٹیز کی واجب الادا رقم موصول نہ ہوا اور متعلقہ خریداری کا تصفیہ کیا جانا ہو۔ اس صورت میں بروکر کو اجازت ہوگی کہ وہ اس تصفیہ کی متعلقہ تاریخ پر سیکیورٹیز سی ڈی سی کے ضوابط کے مطابق اپنے سب اکاؤنٹ سے کفالہ اکاونٹ میں زیادہ سے زیادہ تین (3) دن کے لیے اتنی ہی منتقل کرے جتنی واجب الادا ہو۔ ایسی منتقلی کے بعد فوری طور پر بروکر الیکٹرنک طریقے سے اطلاع دینے کے علاوہ ایکسچینج کے متعین کردہ دیگر ذرائع سے ایسی منتقلی کے بارے میں تحریری طور پر بھی آگاہ کرے گا جس میں کفالہ اکاؤنٹ کے استعمال کے بارے میں وضاحت کی جائے گی۔ بروکر کی جانب سے نوٹس کے ہمراہ مندرجہ ذیل دستاویزات بھی ہوں گی۔

(i): عدم ادائیگی کا نوٹس جو کلائنٹ کو ڈاک، دستی طریقہ کار کے مطابق، فیکس، ای میل اور مناسب طور پر ریکارڈ کی گئی ٹیلی فون کال، جاری کیا گیا ہو جس میں اس کو بینکاری اوقات میں دوسرے کاروباری دن ادائیگی کرنے کا مشورہ دیا گیا ہو۔ بصورت دیگر بروکر کلائنٹ کے رسک اور خرچ پر کلائنٹ کے اکاؤنٹ میں واقع ہونے والی کمی کو پورا کرنے کے لیے سیکیورٹیز کی فروخت کرسکتا ہے۔

(ii): کلائنٹ کے ذیلی اکاونٹ اور کفالہ اکاونٹ میں ہونے والی کارروائی (تحریک) کی تاریخ کی رپورٹ۔ اور

(iii): دستاویزی ثبوت جس میں کلائنٹس کی جانب سے عدم ادائیگی کی وجوہات بشمول کلائنٹ کی جانب سے دیئے جانے والے چیک کے کلئیر نہ ہونے، قدرتی آفت، امن وامان کی صورت حال، خودکار طریقہ کار کے نہ ہونے یا تاخیر، این آئی ایف ٹی، کی صورت میں ادائیگی میں ناکامی کی وجوہات شامل ہوں۔

بشرطیکہ کسی خاص کلائنٹ کے لیے، بروکر کو مہینے میں صرف ایک بار سیکیورٹیز کلائنٹ کے ذیلی اکاؤنٹ سے کفالہ اکاونٹ میں منتقل کرنے کی اجازت ہے۔

4.18.2: ماسوائے جس کی اوپر اجازت ہو، بروکر کلائنٹس کی جانب سے تحریری طور پر ایکسچینج اور سی ڈی سی کے تجویز کردہ طریقہ کار کے تحت جس مقصد کے لیے فنڈز اور سیکیورٹیز کے استعمال کا اختیار دے اس کے علاوہ وہ کسی بھی مقصد کے لیے کلائنٹس کے فنڈز اور سیکیورٹیز استعمال نہیں کرے گا۔ بروکر پر لازم ہے کہ مندرجہ بالا ضوابط کی تعمیل کے ثبوت کے لیے دستاویزی شواہد رکھے اور جب ایکسچینج کو ضرورت ہو فراہم کرے۔

4.18.3: ذیلی شق (C) 4.19.1 تحت بیان کردہ دستاویزات کی بنیاد پر ایکسچینج بروکر کی جانب سے کلائنٹ کی سیکیورٹیز منتقل کرنے کے بارے میں تعین کرے گا اور ایسی منتقلیوں

کا ڈیٹا بیس رکھے گی۔ ایکسچینج ان ضوابط کی عدم تعمیل پر انکوائری یا خصوصی آڈٹ کر سکتی ہے۔

4.18.4: بروکر کی جانب سے عدم تعمیل، جیسا کہ ذیلی شق (c) 4.19.1 میں بیان کیا گیا ہے، انکوائری اور سماعت کا موقع فراہم ہونے کے بعد ثابت ہونے کی صورت میں بروکر منتقل ہونے والی سیکیورٹی کی مارکیٹ ویلیو کا 1.0 فیصد جرمانہ ادا کرنے کا پابندی ہوگا، زیادہ سے زیادہ جرمانہ 50,000 روپے تک سے مشروط ہے۔

بشرطیکہ بروکر کو آٹو میٹڈ سٹلمنٹ مکینزم کے اطلاق نتیجے میں عدم تعمیل پر ایک بار خبردار کیا گیا ہو۔

4.18.5: جب بروکر کی جانب سے ذیلی شق 4.19.2 اور 4.19.3 کی عدم تعمیل ثابت ہو تو ایکسچینج، بروکر کو سننے کا موقع دینے کے بعد ذیلی شق 4.19.4 کے تحت ایسے بروکر پر جرمانہ عائد کر سکتی ہے۔

(a) 4.18.6: بروکر ایکسچینج کو کلائنٹس کے اثاثوں کی علیحدگی کی اسٹیٹمنٹ مجوزہ فارمیٹ پندرہ (15) روز کے اندر جمع کرائے گا۔

(b) 4.18.6: بروکر مالی سال کے اختتام پر پنتالیس (45) روز کے اندر، قانونی آڈیٹر سے تصدیق شدہ، کلائنٹس کے اثاثوں کی علیحدگی کی اسٹیٹمنٹ جمع کرائے گا۔

4.18.7: بروکر کو موقف بیان کرنے کا موقع دینے کے بعد جہاں بروکر کی جانب سے شق 4.19.6 کی عدم تعمیل ثابت ہو، ایکسچینج ایسے بروکر پر درج ذیل پابندیاں اور/ جرمانہ عائد کر سکتی ہے۔

الف: بروکر کو ذیلی شق 4.19.6 کی تعمیل یقینی بنانے کے لیے تین (3) دن کا نوٹس جاری کرنے کے بعد اس کے ٹریڈنگ ٹرمینل کے تمام آپریشن منقطع کیے جا سکتے ہیں۔

ب: بروکر کی جانب سے ذیلی شق 4.19.6 مکمل تعمیل اور ہر ڈیفالٹ پر 100,000 روپے جرمانہ ادا کرنے پر ایکسچینج ٹریڈنگ ٹرمینل کو بحال کر سکتی ہے۔

4.19: بروکر/ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کی جانب سے کلائنٹس کے آرڈر کی تصدیق:

جب بھی بروکر کلائنٹس کے آرڈر کی تکمیل کرے گا ایسی سودے کی تصدیق متعلقہ کلائنٹ کو بروکر 24 گھنٹے کے اندر کسی بھی پہلے سے طے شدہ طریقہ کار کے ذریعے کرے گا جس کا تعین ایس اے او ایف میں کیا گیا ہے۔ تصدیق آرڈر میں مختصر طور پر مندرجہ ذیل مخصوص معلومات شامل ہوں گی۔

الف: تاریخ جس پر آرڈر کی تکمیل ہوئی

ب: نام اور سیکیورٹیز کی تعداد

پ: ٹرانزیکشن کی ہیت (SPOT، ریڈی، فیوچر، لیوریجڈ مارکیٹ، ڈیٹ مارکیٹ اور آیا خریدا گیا ہے یا فروخت کیا گیا ہے)۔

ت: قیمت

ٹ: کمیشن ریٹ اور کوئی اور چارجز

ث: قابل اطلاق انضباتی لیویز، ایکسچینج کی ٹریڈ اور ٹرانزیکشن فیس، سی ڈی سی، این سی سی پی ایل اور ایس ای سی پی وغیرہ۔

ث: قابل اطلاق قانونی لیویز، وفاقی اور صوبائی حکومت کے ٹیکس اور ڈیوٹیاں۔

ج: آیا کہ آرڈر کی تکمیل بروکر کے اپنے کھاتے سے ہوئی یا مارکیٹ سے ہوئی ہے۔ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کے رولز 1971 کے رول (4)4 کے مطابق۔

جرمانے:

ایک بار ثابت ہو جائے کہ بروکر نے درج بالا تصدیق کی ضروریات کی خلاف ورزی کی ہے تو چیف ریگولیٹری افسر جرمانہ عائد کرے گا جس کی فی ڈیفالٹ رقم 10,000 روپے سے کم نہیں ہوگی لیکن 25,000 روپے سے زیادہ نہیں ہوگی۔

4.20: لیوریجڈ مارکیٹ سے متعلق ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے عمومی فرائض:

قابل اطلاق قوانین، سمجھوتوں یا ایس اے او ایف میں متعینہ فرائض کے علاوہ بروکر/ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کو مندرجہ ذیل کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔

4.20.1: مناسب معاہدے کے بغیر بروکر کلائنٹس کی جانب سے لیوریجڈ مارکیٹ میں لین دین نہیں کرے گا۔

4.20.2: ٹرانزیکشن میں پائے جانے والے خطرات سے بروکر اپنے کلائنٹس کو آگاہ کرے گا اور بروکر کلائنٹس ٹرانزیکشن کے خطرات کو سمجھنے اور نقصان برداشت کرنے کی صلاحیت کے بارے میں تحریری طور پر تصدیق حاصل کرے گا۔

4.20.3: سیکیورٹی مارکیٹ میں دستیاب تمام مالیاتی سہولیات کے بارے میں بروکر کلائنٹس کو بتائے گا اور اس کی تفصیلات کی وضاحت کرے گا۔

4.20.4: Anti Money Laundhering Act 2010(Act VII of 2010) کی تمام شقوں اور اس کے تحت بنائے گئے کسی بھی قواعد کی ہر وقت پابندی کرنا ضروری ہے۔

4.20.5: کلائنٹس کی لیوریجڈ مارکیٹ میں کریڈٹ کی صلاحیت کے بارے میں مناسب رسک ایسسمنٹ کے طریقے کار کے مطابق اندازہ لگایا جائے اور جو بھی کریڈٹ کی حد

کلائنٹ کے لیے مقرر کی گئی ہے اس سے زیادہ پوزیشن لینے کی اجازت نہ دی جائے۔

4.20.6: اوپر بیان کردہ فرائض کی تعمیل کا ریکارڈ رکھنا اور کسی بھی وقت کمیشن یا اس کی جانب سے کسی مجاز فرد کے معائنے کے لیے دستیاب ہونا۔

4.21: بروکریج ہاؤسز کے کے ملازمین کی جانب سے ٹریڈنگ:

4.21.1: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ اپنے ملازمین کو صرف اپنے بروکریج ہاؤسز کے ذریعے ہی سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ کی اجازت دے سکتا ہے۔

4.21.2: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ اپنے تمام ملازمین کا اندراج یو آئی این کے ڈیٹا بیس میں کرے گا جس میں اندراج کی تفصیلات بشمول ان کے متعلقہ عہدے اور اپ ڈیٹ/ اندراج میں کسی تبدیلی کی صورت میں۔

4.21.3: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ یقینی بنائے گا کہ ٹریڈنگ کے دوران متعلقہ ملازم ایکسچینج کے مجوزہ ضابطہ اخلاق، اس باب کے ضمیمہ-II میں دیئے گئے، کی سختی سے پابندی کرتا ہے۔

4.21.4: ایکسچینج ضوابط کی تعمیل کی مانیٹرنگ کرے گی جس میں ضابطہ اخلاق بھی شامل ہے۔ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ یا اس کے ملازمین کی جانب سے کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ پر ایکسچینج کے ضوابط کے تحت جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

4.21.5: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کسی دوسرے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے ملازمین کو ٹریڈنگ کی اجازت نہیں دے گا۔ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ اس مقصد کے لیے سہولت کا ضابطہ 4.21.2 کے تحت استعمال کرے گا۔

بشرطیکہ اس ضابطے میں کچھ شامل نہ ہو تو اس کا اطلاق ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے ان ملازمین پر ہوگا جو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آف پاکستان کے بروکرز اینڈ ایجنٹس رجسٹریشن رولز 2001 کے تحت بطور بروکر رجسٹرڈ نہیں ہیں۔ وہ متعلقہ نان بروکر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ اور ایکسچینج کو بتا کر دوسرے بروکریج ہاؤسز کے ذریعے سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کر سکتے ہیں۔

جرمانہ: ایکسچینج صوابدیدی اختیارات کے تحت کسی بھی ضابطے بشمول ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ اور اس کے ملازمین پر 100,000 روپے تک جرمانہ عائد کر سکتی ہے۔

4.22: کلائنٹس کو سہ ماہی اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ کی لازمی فراہمی:

ہر بروکر اپنے ہر ایک کلائنٹس کو سہ ماہی کے اختتام کے 15 دن کے اندر سہ ماہی اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ قابل قبول مواصلاتی ذریعے سے اسٹینڈرائزڈ اکاونٹ اوپننگ فارم باب نمبر 4 میں دی گئی پی ایس ایکس ضوابط کے تحت فراہم کرے گا۔ اسٹیٹمنٹ میں دیگر چیزوں کے علاوہ رپورٹنگ کے دورانیہ کی مندرجہ ذیل معلومات بھی شامل ہونے چاہیے۔

الف: کیش لیجر اسٹیٹمنٹ کیش کا ابتدائی اور اختتامی میزان شامل ہو، پیسے کی وصولیاں اور ادائیگیاں اور کلائنٹس کے اکاؤنٹ میں رقم ڈالنے یا نکالنے کی اسٹیٹمنٹ۔

ب: بروکر کی دفتری ریکارڈ کے مطابق سیکیورٹیز کی پوزیشنز جس میں دستیاب اور گروی رکھی گئی سیکیورٹیز اور کسی فرق کے لیے دفتر اور سی ڈی سی کے درمیان مفاہمت کا ریکارڈ شامل ہو۔ اور

پ: سی ڈی سی کے ریکارڈ کے مطابق سیکیورٹیز کی پوزیشن۔

4.23: بروکریج ہاؤسز کا قانونی آڈٹ:

تمام کارپوریٹ بروکریج ہاؤسز ایس بی پی کی جانب سے منظور شدہ آڈیٹرز کے پینل کی کیٹیگری "A" یا "B" میں شامل کسی بھی آڈیٹر سے قانونی آڈٹ کرائیں گے۔

4.24: بروکریج ہاؤسز کی صارفین کو رقم کی ادائیگی/ وصولی:

بروکریج ہاؤسز صارفین کو 25,000 روپے کی ادائیگی/ وصولی صارفین کے اپنے بینک اکاؤنٹ سے/ صارفین کے نام پر صرف اسٹینڈرائزڈ اکاونٹ اوپننگ فارم، باب نمبر 4 میں پی ایس ایکس ضوابط، میں دی گی شرائط وضوابط تحت کریں گے۔

4.25: لازمی ٹیرف اسٹرکچر:

4.25.1: ہر بروکر اپنے کلائنٹس کو ایس اے او ایف میں ضمیمہ شدہ ٹیرف اسٹرکچر فراہم کرے گا جس میں شق 4.20 (ث) اور (ج) میں تجویز کردہ معلومات شامل ہوں۔

4.25.2: ٹیرف شیڈول جو اوپر بیان کیا گیا ہے اس پر کلائنٹس اور بروکر کا دستخط شدہ ہو۔

4.25.3: ٹیرف میں کسی تبدیلی جو شق 4.20 کی ذیلی شق (ث) یا (ج) کے بیان کی گئی ہے کی صورت میں بروکر کلائنٹس کو تبدیلی کے بارے میں ساتھ روز کے اندر بتائے گا۔ تاہم ذیلی شق (ث) میں ہونے والی کسی تبدیلی کا اطلاق کلائنٹ اور بروکر کی باہمی رضامندی کے بعد ہوگا۔

4.26: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کی آئی ٹی اور انفارمیشن سیکیورٹی کی ضروریات کے لیے سافٹ ویئر وینڈر کا انتخاب اور سافٹ ویئر کا استعمال:

4.26.1: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل۔۔

الف: یقینی بنائے گا کہ سافٹ ویئر یا ایپلیکیشن، جس کا مطلب الیکٹرونک ڈیٹا پروسسنگ سسٹم ہے، ماسوائے نیٹ ورک کمیونیکیشن کے سامان کے اس شق کے مقاصد کے لیے۔ جس کا

استعمال بلاوسطہ یا بلواسطہ تجارت کے لیے، خطرات کی منظمت ،کلیئرنگ اورتصفیہ، بک اور حساب کی تیاری اوردیکھ بھال کے لیے کم ازکم معیار / خصوصیات پر پورااترتا ہو۔اس کی باقاعدہ جان پڑتال بشمول خطرے کے تشخیص اورنفوذپذیری کی جان پڑتال اور سرٹیفیکیٹ کی تقاضے پورے کرتا ہوجس ایکس چینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً تجویز کیے گئے ہوں۔

ب: ایک چینج کی جانب سے تجویز کردہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اورانفارمیشن سیکیورٹی کی ضروریات کی تعمیل کرے۔

پ: انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالے سے کیے گئے انتظامات کے بارے میں آڈیٹر کی جانب سے لازمی کنٹرول کے مناسب ہونے کے بارے میں جاری کردہ آڈیٹ رپورٹ/سرٹیفیکیٹ ایکس چینج کوجمع کرائے۔

ت:اہل وینڈر کی جانب سے فراہم کردہ، یا ایکس چینج کی جانب سے فراہم کردہ یا ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یافتہ کا خودتیار کردہ سافٹ ویئر استعمال کرے۔

ایکس چینج اپنی ویب سائٹ پر اہلیت کے معیار کے بارے میں معلومات اوراہل وینڈرز کی فہرست جاری کرے گی۔

ٹ: اس بات کو یقینی بنائے کہ ایکس چینج کی جانب سے فراہم کردہ اینڈ پوائنٹ سیکیورٹی/انٹی وائرس سلوشن تجارتی ٹرمینل پر ہروقت فعال رہے۔

ث:اس بات کو یقینی بنائے کہ صرف ایکس چینج کی جانب سے فراہم کردہ ذیلی سافٹ ویئر ٹریڈنگ ٹرمینل پر نصب (انسٹال) کیے جائیں۔

4.26.2:ایکس چینج اس شق کی خلاف ورزی کے مرتکب ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یافتہ کے خلاف انضباطی کارروائی کرے گی۔

4.27:انضباتی معاملات:

4.27.1:کوئی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کسی بھی صورت میں ایکٹ، آرڈیننس ،سیکیوریٹیز آرڈیننس اوراس کے تحت بنائے گئے قواعد، پی ایس ایکس ضوابط، طریقہ کار، کوئی شرائط جو نافذ کی گئی ہوئی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ جاری یا ٹرانسفر کرنے کے لیے یا کوئی ضروریات ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ پر لاگو کی گئی ہوں ان کی خلاف ورزی کی صورت میں اس کے خلاف انضباتی کارروائی کی جائے گی۔ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے خلاف انضباتی کارروئی اورانضباتی اختیارات کا تعین ایکسچینج ضوابط کے مطابق کرے گی۔

4.27.2:درج بالا کے بلاتخصیص عمومی، ایکسچینج ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یافتہ یا اس سے منسلک فرد کے خلاف مندرجہ ذیل انضباتی اختیارات استعمال کرسکتی ہے۔

الف: جرمانہ عائد کرنا

ب:اس کے کاروبار کے حقوق معطل کرنا/ پابندی عائد کرنا

پ:اس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ/ضبط کرنا

4.27.3: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ پی ایس ایکس ضوابط کے تحت کسی بھی انضباتی کارروائی کی صورت میں جو اس کے خلاف ہو، یا اس پر کوئی شرائط نافذ، یا اس کے حقوق معطل ہوں وہ اس کا پابندی رہے گا۔

4.27.4:ایکسچینج کی جانب سے کی جانے والی انضباتی کارروائی کی نتیجے میں جو اس سے نے ضوابط کے تحت کی ہوئی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ ہو ہونے والے کسی بھی نقصان، توڑ پھوڑ، کلیمز، قانونی خرچہ، یا دیگر اخراجات جوٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کو اٹھانا پڑے، چاہیے بالواسطہ یا بلاوسطہ (بشمول نقصان ونفع یا شہرت کو نقصان) جوانضباتی کارروائی کے نتیجے میں واقع ہوا ایکسچینج، اس کے افسران، ڈائریکٹرز، ملازمین، ایجنٹس یا نمائندگان یا کوئی اور شخص یا ہستی جو ایکسچینج کے ساتھ شامل ہو وہ ذمہ دار نہیں ہوگا۔

ضمیمہ الف

بروکر کا نام

بروکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسٹاک ایکسچینج

(ہیڈ آفس اور متعلقہ برانچ آفس کا پتہ)

بروکر رجسٹریشن نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اکاؤنٹ اوپننگ فارم

(Account Opeing Form)

نوٹ 1. :ہر ایک کالم کو لازمی طور پر پر کیا جائے۔

نوٹ 2. اس فارم کے ہر صفحے پر اکاؤنٹ ہولڈرز اور بروکر کے دستخط ہوں گے۔

اکاؤنٹ کی نوعیت		
سنگل	جوائنٹ	جوائنٹ
کمپنی	فرم	سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر

اکاؤنٹ ہولڈر	جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر
اکاؤنٹ ٹائٹل/ نام ____________	اکاؤنٹ ٹائٹل/ نام ____________
پتا ____________	پتا ____________
فون نمبر ____________	فون نمبر ____________
ای میل ____________	ای میل ____________
فیکس نمبر ____________	فیکس نمبر ____________
مستقل/ رجسٹرڈ پتا ____________	مستقل/ رجسٹرڈ پتا ____________
صرف انفرادی اکاؤنٹ کے لیے:	
تاریخ پیدائش ____________	تاریخ پیدائش ____________
قومیت ____________	قومیت ____________
اسٹیٹس/ درجہ ______ ریذیڈنٹ ______ نان ریذیڈنٹ	اسٹیٹس/ درجہ ______ ریذیڈنٹ ______ نان ریذیڈنٹ
جنس ______ مرد ______ عورت	جنس ______ مرد ______ عورت
والد/شوہر کا نام ____________	والد/شوہر کا نام ____________
قومی شناختی کارڈ نمبر (نان ریذیڈنٹ ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) ____________	قومی شناختی کارڈ نمبر (نان ریذیڈنٹ ہونے کی صورت میں پاسپورٹ نمبر) ____________
پیشہ ____________	پیشہ ____________
صرف کمپنی یا فرم کے لیے:	
کمپنی رجسٹریشن نمبر ____________	
اسٹیٹس/ درجہ ______ ریذیڈنٹ ______ نان ریذیڈنٹ	

ڈیکلیریشن آف سولوینسی (Delaration of Solvency)

اکاؤنٹ ہولڈر اقرار کرتا ہے کہ:

الف: اس نے دیوالیہ قرار دیے جانے کے لیے درخواست نہیں کی ہے اور ادائیگیوں کو معطل نہیں کیا ہے اور اہم اپنے کریڈیٹرز کے ساتھ کمپاؤنڈ نہیں ہیں۔

ب: یہ ان۔ڈسچارجڈ، دیوالیہ نہیں ہے۔

پ: اسے کسی بینک یا مالیاتی ادارے کی قرضوں کی ادائیگی میں نادہندہ قرار نہیں دیا گیا۔

اکاؤنٹ کو چلانے کے مجاز افراد کے نام

	نام	دستخط کا نمونہ	سنگل/جوائنٹ
الف	________	________	________
ب	________	________	________
پ	________	________	________

افراد کی اتھارٹی۔۔

مارجن ڈپازٹ:

اکاؤنٹ ہولڈر(ز): اکاؤنٹ ہولڈرز اپنی ٹریڈ/ایکسپوژر کی آؤٹ اسٹینڈنگ پر آنے والے مارجن کا۔۔۔۔۔فی صد ڈپازٹ کرانے اور برقرار رکھنے کا حلفاً اقرار کرتے ہیں۔

کلائنٹ کے بینک کی تفصیلات (اختیاری)

بینک کا نام ________________

سیونگ/کرنٹ اکاؤنٹ اے/سی نمبر ________________

برانچ کا پتا ________________

دیگر بروکرز کے ساتھ اکاؤنٹس (اختیاری)

بروکر کا نام	بروکر ایکسچینج	کلائنٹ آئی ڈی/اکاؤنٹ

نامزدگی:

اکاؤنٹ ہولڈر کی موت کی صورت میں، نامزد کردہ فرد اکاؤنٹ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں موجود سیکیورٹیز/کیش کو اس اکاؤنٹ سے متعلق نقصانات/ذمے داریوں کو پورا کرنے کے بعد وصول کرنے کا حقدار ہوگا۔

نامزد کردہ فرد کا نام ________________ مختصر نام ________________

این آئی سی نمبر ________________

تاریخ پیدائش ________________ دن/مہینہ/سال ________________

خط و کتابت کا پتا ________________

ٹیلی فون نمبر ________________ ای میل ________________

خصوصی شرائط وضوابط

درج ذیل شرائط وضوابط بروکر اور اکاؤنٹ ہولڈر دونوں پر یکساں طور پر لاگو ہوں گے

1۔ فریقین کے درمیان تمام ٹرانزیکشنز، آرٹیکلز، ایکسچینج کے قواعد وضوابط، نظر ثانی شدہ پالیسیز، بورڈ کی ہدایات اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس 1969 کے سیکشن 34 کے تحت آئندہ بنائے جانے والے ضوابط سے مشروط ہوں گے، مزید براں سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس کے تمام قابل اطلاق پروویژن ۔ جسے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان ایکٹ 1997، بروکرز اینڈ ایجنٹس رجسٹریشن رولز 2001، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج رولز 1971 اور وقتاً فوقتاً فریقین کے درمیان ٹریڈ کو ریگولیٹ کرنے اور بروکرز کے کنڈ یکٹ کو ریگولیٹ کرنے کے لیے پاس کیے جانے والے تمام احکامات اور ہدایات، سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان ایکٹ 1997، نیشنل کلیئرنگ اینڈ سیٹلمنٹ سسٹم ریگولیشنز کے تحت بنائے جانے والے قوانین اور تاوقتیکہ لاگو رہنے والے قوانین کے ساتھ پڑھا جائے، بروکر متذکرہ بالا قوانین، رولز اور ریگولیشنز کی کاپیوں کی اپنے آفس میں اکاؤنٹ ہولڈرز کو دفتری اوقات میں فراہمی یقینی بنائے گا۔

1 الف: بروکر اور اکاؤنٹ ہولڈر کے درمیان ٹریڈ کے حوالے سے کسی تنازعہ کی صورت میں، جسے باہمی طور پر طے نہ کیا جائے، کوئی بھی فریق اسے پی ایس ایکس ریگولیشنز کے مطابق ثالثی کے لیے ریفر کرے گا جس کی پابندی دونوں فریقوں پر لازم ہوگی۔ اکاؤنٹ ہولڈر یہاں اس بات پر متفق ہوگا کہ اس کو ان کے نام اور دوسری متعلقہ تفصیلات ایکسچینج کے ڈیٹا بیس پر ڈالے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا اور ان کی جانب سے بروکر کے ساتھ کسی تنازعے کی صورت میں ثالثی کے فیصلے کی تعمیل میں ناکامی یا اس سے انکار کی صورت میں مذکورہ تفصیلات بروکرز کے لیے قابل رسائی ہوں گی۔

2۔ اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے بطور سیکیورٹی مارجن بروکر کے پاس جمع کی جانے والی رقم صرف ان سیکیورٹیز میں ڈیلنگ کے مقاصد کے لیے استعمال ہوگی جیسا کہ اکاؤنٹ ہولڈرز کی طرف سے سیکیورٹیز کی ڈلیوریز کی سیٹلمنٹ ،۔ بروکر ایسی رقم اپنی ضروریات کے لیے استعمال نہیں کرے گا۔

2 الف: بروکر اکاؤنٹ ہولڈر کے کریڈٹ اماؤنٹ کو الگ سے بینک اکاؤنٹ میں، جس کا ٹائٹل "اکاؤنٹ ہولڈر/کلائنٹس اکاؤنٹ" ہوگا، رکھے گا اور بروکر اسے اپنے کاروبار کے استعمال نہیں کرے گا۔

3۔ بروکر اکاؤنٹ ہولڈر کی زبانی ہدایات پر عمل کرنے کا مجاز ہوگا، بروکر سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج رولز 1971 کے رول (4)4 کے تحت مطلوب ایگزیکیوٹ ہونے والے ٹرانزیکشن کا تحریری تصدیق نامہ مہیا کرے گا اور تمام ایسی ٹرانزیکشنز جنہیں بروکر نے اپنی کتابوں میں ریکارڈ کیا ہے حتمی ہوں گے اور اکاؤنٹ ہولڈرز پر لازمی لاگو ہوں گے جن پر نیچے درج شق 5 کے تحت وہ سوال نہیں اٹھائیں گے۔

یا

اکاؤنٹ ہولڈر سیکیورٹیز کی خرید وفروخت کے لیے بروکر کو تحریری ہدایات دے گا، اکاؤنٹ ہولڈر کوئی بھی زبانی ہدایات نہیں دے گا، بروکر سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج رولز 1971 کے رول (4)4 کے تحت مطلوب ایگزیکیوٹ کی جانے والی ٹرانزیکشنز کی تحریری تصدیق اور ایسی تمام ٹرانزیکشنز جنہیں بروکر اپنی بکس میں ریکارڈ کرے حتمی ہوں گی اور اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے لازمی ہوں گی جن پر وہ سوال نہیں اٹھائے گا جو کہ نیچے دیے گئے شق 5 سے مشروط ہوگا۔

4۔ بروکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(اکاؤنٹ ہولڈ کا نام) کو ایگزیکیوٹ کی جانے والی ٹرانزیکشنز کی تصدیق اوپر درج پتے پر قابل قبول ذرائع مواصلات کے ذریعے یا دستی طور پر وصولی کی رسید کی شرط پر فراہم کرے گا۔

5۔ ڈیلی تصدیقی اسٹیٹمنٹ میں کسی غلطی کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر اس غلطی کی اطلاع، مذکورہ معلومات ملنے پر ایک کاروباری روز کے اندر بروکر کو اطلاع کرے گا، اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے کنفرمیشن اسٹیٹمنٹ کی وصولی کے بعد ایک کاروباری دن کے اندر جواب نہ دینے کی صورت میں کنفرمیشن اسٹیٹمنٹ کو ایسا تصور کیا جائے گا کہ اکاؤنٹ ہولڈر نے حتمی طور پر اسے قبول کیا ہے۔

6۔ اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے اضافی کیش یا سیکیورٹیز بطور مارجن، مارجن کال کے بعد ایک کاروباری دن کے اندر جمع کرانے میں ناکامی کی صورت میں بروکر کو مکمل صوابدیدی اختیار حاصل ہوگا، بروکر کو بغیر مزید کسی نوٹس کے اجرا کے بغیر، اکاؤنٹ ہولڈر کی آؤٹ اسٹنڈنگ پوزیشنز بشمول ایسے اکاؤنٹ میں خریدی گئی سیکیورٹیز کو لیکیوڈیٹ کرنے کی تاکہ مارجن کو مطلوبہ سطح تک برقرار رکھا جاسکے۔

7۔ (الف): بروکر اکاؤنٹ ہولڈر کے سی ڈی سی اکاؤنٹ میں سی ڈی سی کی اہل سیکیورٹیز کی ڈیلیوری یقینی بنانے کا ذمے دار ہوگا۔ جو کہ اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے مکمل ادائیگی سے مشروط ہوگی۔ کمپنی کی صورت میں جو سی ڈی سی پر نہیں ہے تو بروکر فزیکل شیئرز کی بمعہ مصدقہ ٹرانسفر ڈیڈ بمقابلہ ادائیگی اکاؤنٹ ہولڈر کو ڈیلیوری یقینی بنائے گا۔ مزید براں اکاؤنٹ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں کریڈٹ کیش بیلنس کی موجودگی کی صورت میں، اکاؤنٹ ہولڈرز کو ترجیحاً کراس چیک کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے درخواست وصول کرنے کے بعد ایک کاروباری دن کے اندر ادا کرے گا۔

ب: اکاؤنٹ ہولڈرز کی جانب سے اکاؤنٹ ہولڈر کے اکاؤنٹ پر خریدی گئی سیکیورٹیز کی ادائیگی کی عدم وصولی کی صورت میں بروکر ایسی سیکیورٹیز کو ایکسچینج کو آگاہ کر کے اپنے کولیٹرل اکاؤنٹ میں، اس باب کے متعلقہ شقوں میں درج شرائط کی تعمیل کر کے، منتقل کرے گا۔

8۔ بروکر اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے ادائیگیاں کراس چیک (A/C Payee Only)، بینک ڈرافٹس، پے آرڈرز یا دوسرے بینکنگ انسٹرومنٹ کے ذریعے اگر رقم 25000 روپے سے زیادہ ہے، قبول کرے گا۔ بروکر کو بینکس کے ذریعے فنڈز کی الیکٹرونک ٹرانسفر آف فنڈ کے ذریعے منتقلی چیک کی طرح اچھا سمجھا جائے گا۔ بروکر اکاؤنٹ ہولڈر کو اپنے مجاز ایجنٹ / ملازم کی جانب سے دستخط شدہ رسید اکاؤنٹ ہولڈر کے نام پر مہیا کرنے کا ذمے دار ہوگا اور اکاؤنٹ ہولڈر اس رسید کا حاصل کرنے کا ذمے دار ہوگا۔ کیش ڈیلنگ کی صورت میں مناسب رسید اکاؤنٹ ہولڈر کو دی جائے گی اور لی جائے گی، خصوصی طور پر یہ ذکر کیا جائے گا کہ ادائیگی مارجن کے لیے ہے یا سیکیورٹیز کی خریداری کے لیے ہے۔ بروکر فوری طور پر تمام موصول ہونے والے کیش کو اپنے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے گا، اور کلائنٹ سے وصول ہونے والے کیش میں سے کوئی بھی ادائیگی نہیں کرے گا، تاہم استثنائی صورتوں میں جب بروکر کے لیے ضروری ہو کہ وہ 25000 روپے یا اس سے زیادہ کیش رقم قبول کرے تو بروکر ایسے واقعے کے ایک کاروباری دن کے اندر ایکسچینج کو ان کے جواز کے ساتھ رپورٹ کرے گا۔

9۔ بروکر 25000 روپے یا اس سے زیادہ ادائیگیاں کراس چیک/ بینک ڈرافٹس/ پے آرڈرز/ یا کسی دوسرے کراسڈ بینکنگ اسٹرومنٹ کے ذریعے اپنے بزنس بینک اکاؤنٹ سے ادائیگی ظاہر کرتے ہوئے کرے گا۔ ادائیگیوں کے ان انسٹرومنٹس کی بشمول چیک/ بینک ڈرافٹس/ پے آرڈرز/ ڈیمانڈ ڈرافٹ یا آن لائن ہدایات کی کاپیوں کا ریکارڈ کم از کم پانچ سال کے رکھے گا۔

10۔ اکاؤنٹ ہولڈر کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنے لیجر اسٹیٹمنٹ کی کاپی آفیشل سیل اور بروکر یا اس کے مجاز نمائندے کے دستخط کے ساتھ تواتر سے حاصل کر سکے گا۔ لیجر اسٹیٹمنٹ میں کسی تضاد کی صورت میں اکاؤنٹ ہولڈر لیجر اسٹیٹمنٹ کی وصولی کے ایک دن کے اندر ایسے تضاد سے آگاہ کرے گا تا کہ وہ اسے دور کر سکے۔

11۔ اکاؤنٹ ہولڈر خود اکاؤنٹ کو چلائے گا، یہاں تک کہ اکاؤنٹ ہولڈر مسٹر/ مسز/، ---------- I,D.No------ کو اکاؤنٹ میں ٹرانزیکشن کی اجازت دے۔ مجاز شخص کی جانب سے کی جانے والی تمام ٹرانزیکشن اکاؤنٹ ہولڈر پر لازمی ہوں گی۔

12۔ صرف مشترکہ اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے:

ہم، اکاؤنٹ ہولڈرز اس اکاؤنٹ کو مشترکہ یا انفرادی طور پر چلائیں گے اور مشترکہ طور پر یا انفرادی طور پر جاری کی جانے والی جوائنٹ ٹائٹل اکاؤنٹ کے حوالے سے ہدایات ہم پر، بشمول بروکر کے لازمی ہوں گی۔

یا ہمارا ٹائٹل اکاؤنٹ صرف ----- آپریٹ کرے گا اور وہ مشترکہ اکاؤنٹ کو چلانے کے لیے یا اس حوالے سے کوئی ہدایت جاری کرنے کے لیے مجاز شخص تصور کیا جائے گا۔

13۔ بروکر اپنے ان مجاز ایجنٹس/ ٹریڈرز، مقرر کیے گئے ملازمین کی ایک لسٹ، جو اکاؤنٹ ہولڈرز سے ڈیل کر سکتے ہیں، اس اکاؤنٹ کھولنے کے فارم کے ساتھ شامل کرے گا اور اس فارم اور لسٹ کی کاپی اکاؤنٹ ہولڈرز کو فراہم کی جائے گی۔ اس میں کسی قسم کی تبدیلی سے اکاؤنٹ ہولڈرز کو فوری طور پر تحریری صورت میں آگاہ کیا جائے گا۔

14: بروکر کمیشن کے چارجز یا بروکریج سروسز کی مد میں رقم اکاؤنٹ ہولڈرز کے اکاؤنٹ سے منہا کرے گا۔ جن کی تفصیل واضح طور پر لیجر اسٹیٹمنٹ/ ڈیلی کنفرمیشن کے ذریعے دی جائے گی۔

15: بروکر ان ٹرانزیکشنز کی معلومات کسی تیسرے فریق کو نہیں بتائے گا اور ان معلومات کی رازداری کو برقرار رکھے گا۔ تاہم ایکسچینج یا کمیشن کی جانب سے ایسی معلومات کی فراہمی کے مطالبے پر بروکر انہیں ایکسچینج یا کمیشن کو بتا دے گا اور اکاؤنٹ ہولڈرز کسی قسم کا اعتراض نہیں کرے گا۔

16: اگر بروکر اپنے انفرادی بروکرشپ رائٹ کو کارپوریٹ بروکرشپ میں تبدیل کرتا ہے یا اس کے برعکس کرتا ہے، تو اوپر دیے گئے معاہدے اور شرائط موثر رہیں گے یہاں تک کہ فریقین اس کے برخلاف کسی چیز پر اتفاق کریں۔

17: اکاؤنٹ ہولڈر اور بروکر کے درمیان قابل قبول ذریعہ مواصلات خط کے ذریعے ہوگا (کوریئر، رجسٹرڈ پوسٹ، فیکس، ای میل) یا دستی ہوگا جو کہ وصولی کی رسید سے مشروط ہوگا۔ اس بات کو ثابت کرنے کی ذمے داری کہ وصول کرنے والے نے ای میل وصول کیا، ای میل بھیجنے والے پر ہوگی، کلائنٹ کو فیکس یا میل کے ذریعے کی جانے والی کنفرمیشن کی ٹائم ریکارڈنگ ہوگی۔

18: ٹیلی فون کے ذریعے موصول ہونے والے تمام آرڈرز، جنہیں ٹریڈنگ سسٹم پر ڈالا گیا ہے، کو سپورٹ مخصوص ٹیلی فون لائن پر کی گئی ریکارڈنگ سے کی جائے گی۔ مذکورہ ٹیلی فون لائن ترجیحاً ایک ٹیلی فون ٹیپنگ سسٹم سے منسک ہوگی تا کہ آرڈرز کو ممکنہ طور پر یو آئی این کی بنیاد پر چھانٹا جا سکے اور انہیں یوزر فرینڈلی بنایا جا سکے۔

19: کسی بھی فریق کے ایڈریس یا ٹیلی فون نمبر کی تبدیلی کی صورت میں متعلقہ فریق دوسرے فریق کو اس تبدیلی کے بارے میں فوراً آگاہ کرے گا۔

20: میں/ہم، اکاؤنٹ ہولڈر اس اکاؤنٹ اوپننگ فارم کی وصولی کی تصدیق کرتے ہیں، (اس پر میرے اور ہمارے دستخط)، بمعہ تمام ضروری ضمیموں کی کاپیوں اور میں/ہم، اکاؤنٹ ہولڈر اقرار کرتے ہیں کہ میں/ہم نے اوپر دیے گئے اس معاہدے کے تمام شرائط وضوابط کو سمجھ لیا اور یہ مجھے/ہمیں قبول ہے۔

21: میں/ہم اکاؤنٹ ہولڈر اس بات کو سمجھتے ہیں کہ شیئر ٹریڈنگ کے کاروبار میں رسک کا عنصر زیادہ ہے، اور بروکر کی جانب سے ڈیوڈیلی جینس سے مشروط ہے، میں/ہم نقصان اٹھا سکتے ہیں جس کے لیے میں/ہم، اکاؤنٹ ہولڈرز بروکر کو ذمے دار نہیں ٹھہرائیں گے۔

22: میں/ہم اکاؤنٹ ہولڈر مزید تصدیق کرتے ہیں کہ اس درخواست میں دی گئی تمام معلومات صحیح اور مکمل ہیں اور بروکر کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ اوپر دی گئی معلومات کی تصدیق کریں۔

دستخط بروکر

دستخط اکاؤنٹ ہولڈر

دستخط جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز

گواہان

1۔ ________________ آئی ڈی کارڈ نمبر ________________

2۔ ________________ آئی ڈی کارڈ نمبر ________________

اکاؤنٹ کھولنے والے کا نام ________________ چیک کرنے والے کے نام ________________

مورخہ ________________

انکلوژرز: منسلک دستاویزات،،،، انفرادی اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے

1۔ درخواست گزار کے قومی شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ کاپی
2۔ جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر اور/یا نامزد کردہ شخص (اگر قابل اطلاق ہے) کی قومی شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ کاپی
3۔ درخواست گزار، جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر اور/یا نامزد کردہ شخص (نان ریذیڈنٹ ہونے کی صورت میں) کی پاسپورٹ کی تصدیق شدہ کاپی
4: اکاؤنٹ ہولڈر کی جانب سے، اس کے اکاؤنٹ سے ٹریڈ کرنے کی اجازت دینے کے خط کی کاپی
5۔ بروکر کی جانب سے چارج کی جانے والی ٹرانزیکشن فیس اور کمیشن اور سی ڈی سی کے چارجز کی فہرست

انکلوژرز (کارپوریٹ اداروں کے لیے)

1: بورڈ کی قرارداد کی مصدقہ اور صحیح کاپی
2۔ میمورنڈم اور آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کی مصدقہ اور صحیح کاپیاں
3۔ دستخط کرنے کے مجاز اشخاص کی فہرست
4۔ نامزد افراد جنہیں آرڈر دینے کی اجازت ہے، ان کی فہرست

ضمیمہ الف

بورڈ کی قرارداد

"طے پایا کہ نیااکاؤنٹ کھولنے کے لیے۔۔۔۔۔۔(ادارے کا نام)کی جانب سے درخواست۔۔۔۔۔(بروکر)کو دی جائے گی اور اس مقصد کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔(ادارے کا نام) کی جانب سے اکاؤنٹ اوپننگ فارم اور دیگر شراط وضوابط جو یہاں بیان کیے گئے ہیں،کوا یگزیکیوٹ کیا جائے گا۔

مزید طے پایا کہ مسٹر/مسز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور مسٹر/مسز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ، انفرادی طور پر مشترکہ طور پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(ادارے کا نام) کے لیے اور ان کی جانب سے ان کی نمائندگی کرتے ہوئے اس اکاؤنٹ فارم، شرائط وضوابط، اور اس سلسلے میں دیگر دستاویزات پر دستخط کریں گے، اس کو ایگزیکیوٹ کریں گے اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(ادارے کا نام) کی نمائندگی کرتے ہوئے کمپنی کا اکاؤنٹ کھولنے کی درخواست کے سلسلے میں کوئی بھی کام، ڈیڈ اور چیزیں کریں گے۔

مزید یہ طے پایا کہ مسٹر/مسز/مس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور مسٹر/مس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اکیلے یا مشترکہ طور پر اس اکاؤنٹ کے آپریشن اور چلانے کے معاملات کے لیے، ڈیلنگ، بروکر کے ساتھ رابطے اور خط وکتابت، قانون، رولز اور ریگولیشنز کے تحت تمام ذمے داریوں کو پورا کرنے کے حوالے سے ہدایات دینے، اکاؤنٹ کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً آنے والی شرائط وضوابط اور دیگر اتفاقی کاموں، چیزوں اور ڈیڈز کے لیے بروکر کی نمائندگی کرتے ہوئے مجاز اور بااختیار ہوں گے۔

ڈائریکٹرز کے دستخط

1------------------------------- 2-------------------------------

3------------------------------- 4-------------------------------

5-------------------------------

قرارداد کی تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ضمیمہ-II

بروکریج ہاؤسز کے ملازمین کے ٹریڈنگ کرنے کے لیے ضابطہ اخلاق

1۔ اگر کسی بروکریج ہاؤس کے ملازمین ٹریڈنگ کرنے میں دلچسپی رکھتے ہوں تو پہلے ان کو متعلقہ بروکر یا اس بروکریج ہاؤس کے مجاز آفیسر سے ٹریڈنگ کے اکاؤنٹ اوپننگ فارم پر لازمی طور پر تحریری اجازت لینا ہوگی۔

2۔ ٹریڈنگ کرنے والے ملازم کو لازمی طور پر بروکر یا مجاز آفیسر کو تحریری اقرارنامہ دینا ہوگا کہ وہ اپنے اکاؤنٹ سے ٹریڈنگ کرتے ہوئے ہمیشہ ایکسچینج، کلیئرنگ کمپنی، ڈپازٹری کمپنی اور کمیشن کے متعلقہ رولز، ریگولیشنز، کوڈز اور پروسیجرز کی سختی سے پابندی کرے گا۔

3۔ پی ایس ایکس ریگولیشنز کے باب 7 میں دی گئی پروویژنز اور کسی بھی وقت اس سلسلے میں بنایا جانے والا کوئی دوسرا ریگولیشن اس قسم کی ٹریڈ پر نافذ العمل ہوگا۔

4۔ متعلقہ ملازم کی جانب سے ہونے والے تمام ٹریڈز اس کے متعلقہ یو آئی این پر ایگزیکیوٹ ہوں گی اور یہ پی ایس ایکس ریگولیشنز سے مشروط ہوں گی۔

5۔ ملازمین کو یہ بات یقینی بنانا ہوگی کہ کلائنٹس کو دی جانے والی سرمایہ کاری کی ایڈوائز سے ان کی انفرادی ٹریڈنگ سرگرمیوں سے کسی لحاظ سے متصادم نہ ہوں۔

6۔ ملازمین اپنے یا اپنے کنٹرول میں چلنے والے کسی اکاؤنٹ سے کسی ایسی کمپنی کی سیکیورٹیز کی خرید و فروخت میں ملوث نہ ہوں جس کے کسی ٹریڈ/ڈیل کے بارے میں وہ ایسی نان پبلک انفارمیشن یا ان سائیڈ انفارمیشن رکھتے ہوں جو اس کمپنی کی شیئر پرائس کو متاثر کرسکتی ہوں۔ مزید یہ کہ وہ کوئی ایسی انفارمیشن کسی دوسرے تک نہ پہنچائیں۔

7۔ ملازمین کو اپنے اکاؤنٹ سے ایسی سیکیورٹیز کی خرید و فروخت نہیں کرنی چاہیے جن کے بارے میں انہیں کلائنٹس کی جانب سے مجوزہ ٹریڈ، بروکریج ہاؤس کی طرف سے ٹریڈز کا علم ہو یا ان سیکیورٹیز کے بارے میں آئندہ کوئی ریسرچ رپورٹ آنے والی ہو۔

8۔ بروکرز ملازمین کی ٹریڈ کی مسلسل نگرانی کریں گے اور انٹرنل آڈٹ ڈپارٹمنٹ پی ایس ایکس ریگولیشنز پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائے گا اور کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کے بارے میں آڈٹ کمیٹی/چیف ایگزیکٹو آفیسر کو مطلع کیا جائے گا اور ضرورت پڑنے پر چیف ایگزیکٹو آفیسر اور/یا کمیشن کی جانب سے مطالبہ کیے جانے کی صورت میں اس خلاف ورزی کے بارے میں جمع کرایا جائے گا۔

9۔ بروکرز اور ملازمین کے جانب سے ضابطہ اخلاق کی اس کی روح کے ساتھ پاسداری لازمی ہوگی۔

باب5

کمپنیوں کی لسٹنگ اور سیکیورٹیز ریگولیشنز
(Listing of Companies and Securities Regulations)

.5.1 تعریف:

اس باب میں، جب تک کوئی چیز موضوع یا سیاق وسباق میں برخلاف نہ ہو۔۔۔۔۔

الف: بک رنر: بک رنر سے مراد وہ کارپوریٹ بروکریج ہاؤس جس کا انتخاب اجرا کنندہ/ پیش کش کنندہ نے کیا ہو۔

ب: ڈیفالٹر سیگمنٹ (Defaulter Segment): ڈیفالٹر سیگمنٹ سے مراد کمپنیوں کی الگ سیگمنٹ ہے جو شق 5.11.1 میں درج مختلف بے ضابطگیوں کے مرتکب ہوئے ہوں۔

پ: فائنل پراسپکٹس/ آفر سیل ڈاکومنٹ:(Final Prospectus/Offer for Sale Document): اس سے مراد وہ پراسپکٹس / آفر فار سیل ڈاکومنٹس ہیں جس میں تمام وہ معلومات اور انکشافات ہوں جو کہ کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تحت مطلوب ہو، بشمول اسٹرائیک پرائس اور بک بلڈنگ کے پراسس کے اظہار اور انکشافات ہو۔

ت: فلور پرائس:(Floor Price): فلور پرائس سے مراد وہ کم ازکم قیمت ہے جو کہ اجرا کنندہ، پیش کش کنندہ کی جانب سے شیئرز کی پیش کش کے لیے مقرر کی گئی ہو۔

ٹ: جنرل پبلک:(General Public): جنرل پبلک سے مراد وہ تمام انفرادی اور انسٹی ٹیوشنل سرمایہ کار، بشمول پاکستانی (رہائشی وغیر رہائشی) اور بیرونی سرمایہ کار ہیں۔

ث: ہائی نیٹ ورتھ انفرادی سرمایہ کار:(High Net Worth Individual Investors) (ایچ این ڈبلیو آئی): اس سے مراد وہ انفرادی سرمایہ کار ہیں جو 10 لاکھ یا اس سے زائد شیئرز کے لیے بک بلڈنگ کے عمل کے دوران بولی دیتا ہے یا درخواست دیتا ہے۔

ج: انویسٹمنٹ فنانس کمپنی:(Investment Finance Company): انویسٹمنٹ فنانس کمپنی سے مراد وہ مالیاتی سرمایہ کار کمپنی ہے جس کی تعریف 2003 کے نان بینکنگ فنانس کمپنی (قیام/ضوابط) کے رولز میں کی گئی ہیں۔

چ: انسٹی ٹیوشنل انویسٹر:=(Institutional Investor): انسٹی ٹیوشنل انویسٹر سے مراد وہ سرمایہ کار ہے جو انفرادی نہ ہو اور جس میں پاکستان اور غیر ملکی دونوں شامل ہیں۔

ح: لیڈ منیجر:(Lead Manager): لیڈ منیجر سے مراد ایک بروکریج ہاؤس یا مالیاتی ترقیاتی ادارہ (DFI) یا انویسٹمنٹ فنانس کمپنی ہے جس کا تقرر اجرا کنندہ/ پیش کش کنندہ نے کیا ہو۔

خ: ممبر:(Member): ممبر کا مطلب ایک ممبر ہے جس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس میں کی گئی ہو۔

د: پیش کش کرنے والا:(Offeror): آفرر سے مراد وہ شخص ہے جو بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی پبلک لمیٹڈ کمپنی یا کارپوریٹ باڈی میں 10 فی صد سے زائد حصص رکھتا ہو اور انہیں پورا یا کچھ حصہ جنرل پبلک کو پیش کرتا ہو۔

ڈ: آفر پرائس:(Offer Price): آفر پرائس سے مراد وہ فی شیئر قیمت ہے جس پر شیئرز کو فروخت کے لیے جنرل پبلک کو پیش کیا جاتا ہے، یہ اسٹرائیک پرائس بھی ہوسکتا ہے یا اسٹرائیک پرائس سے رعایتی قیمت بھی ہوسکتی ہے۔

ذ: ابتدائی تعارفی کتابچہ/ آفر فار سیل ڈاکومنٹ:(Preliminary Prospectus/ Offer for Sale Document): اس سے مراد وہ ابتدائی آفرنگ ڈاکومنٹ ہے جس میں کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تحت مطلوبہ تمام معلومات اور انکشافات موجود ہوں جس کی منظوری کمیشن نے سیکشن 57 یا 62 کے تحت دی ہو، یا ان میں کوئی بھی صورت ہو۔ اور جنہیں ادارہ جاتی سرمایہ کار یا ہائی نیٹ ورتھ انویسٹرز کو بک بلڈنگ پراسس کے لیے جاری کیا گیا ہو۔

ر: مجوزہ:(Prescribed): اس سے مراد ان ضوابط میں مجوزہ یا ان کے تحت کسی اتھارٹی کا مجوزہ ہے۔

ڑ: پبلک ایشو/ آفر:(Public Issue/ Offer): اس سے مراد اجرا کنندہ یا پیش کنندہ کی جانب سے حصص کا اجرا یا پیش کش ہے۔

ز: ریگولیشنز:(Regulations): ریگولیشنز سے مراد پی ایس ایکس ریگولیشن کا یہ باب ہے جو تا وقتیکہ نافذ العمل ہے۔

ژ: اسٹیپ بڈ:(Step Bid): اس سے مراد بڑھتی ہوئی قیمتوں پر محدود بولی (Limit Bid) کا ایک سلسلہ ہے۔

.5.1.2 اس آرڈیننس اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس میں جن الفاظ یا اظہارات کی وضاحت کی گئی ہے سوائے ان کے جن کی یہاں وضاحت کی گئی یا جہاں موضوع یا سیاق وسباق مختلف ہو، ان کے وہی معنی ہوں گے جو مذکورہ آرڈیننس میں ہیں یا ان میں سے کسی ایک میں ہیں، اس صورت میں کہ اگر دونوں آرڈیننس میں کسی لفظ یا اظہار کا مطلب مختلف ہو تو جو معنی کمپنیز آرڈیننس میں درج ہیں وہ غالب ہوگا اور ترجیح بنیاد پر نافذ ہوگا۔

5.2. لسٹنگ آف کمپنیز اینڈ سیکیورٹیز:
(Listing of Companies and Securities)

5.2.1. ایکسچینج میں کمپنی کی سیکیورٹی میں ڈیلنگ کرنا:(Dealing in the Securities of a Company at the Exchange):

الف: ایکسچینج میں کسی بھی کمپنی کی سیکیورٹیز میں ڈیلنگ کی اجازت، ریڈی کوٹیشن بورڈ یا فیوچرز کاؤنٹر پر، اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک متعلقہ کمپنی کی لسٹنگ نہ ہوئی ہو اور ریگولیشنز کے مطابق مذکورہ ڈیلنگ کی اجازت نہ دی گئی ہو۔

ب: ذیلی ضابطہ (a).5.2.1 کے تحت اجازت کمپنی کی طرف سے یا سیکیورٹیز کے بارے میں مجوزہ طریقے سے درخواست کرنے پر دی جاسکتی ہے۔ اس نوعیت کی کوئی اجازت دیتے وقت ایکسچینج دیگر چیزوں کے علاوہ سیکیورٹیز یا کمپنی میں لوگوں کی مکمل دلچسپی کو مدنظر رکھے گی۔

پ: ایکسچینج اجازت دینے کے سوال کو لسٹنگ کے لیے درخواست دینے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ تین مہینے کے اندر طے کرے گی، اجازت نہ دینے کی صورت میں اس کی وجوہات سے درخواست گزار اور کمیشن کو فیصلے کے دو ہفتے کے اندر آگاہ کرے گی۔

ت: بورڈ اجازت دینے یا نہ دینے یا درخواست کو موخر کرنے کی واحد اتھارٹی ہوگی اور اس مقصد کے لیے کسی بھی ریگولیشن میں نرمی کرسکتی ہے بشرطیکہ کسی بھی ایسی میٹنگ میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کے دو تہائی ارکان موجود ہوں۔

5.2.2. ایکسچینج میں لسٹنگ کا عمل:(Listing Process in the Exchange):

الف: لسٹنگ کی درخواست، درخواست گزار کمپنی کی جانب سے فارم ایف (Form-F) میں دی جائے اور اس باب کے ضمیمہ الف (Appendix One) میں دی گئی دستاویزات اس کے ساتھ منسلک ہوں۔

ب: بورڈ مزید اثباتی اعلانات (Declaration)، بیانات (Affirmation) اور معلومات طلب کرسکتا ہے یا دوسرے فارم پر معلومات طلب کرسکتا ہے اور ایسے تمام ریکوزیشن (requisition) لسٹنگ کے لیے بورڈ کے ملاحظے کے لیے مجوزہ (prescribed) ریکوزیشن تصور کیے جائیں گے۔

پ: اگر ایک درخواست ذیلی شق (b).5.2.2 میں درج اضافی معلومات کے ساتھ داخل نہ کی جائے تو بورڈ اس درخواست پر غور موخر کرسکتا ہے یا اس پر غور کرنے سے انکار کرسکتا ہے، ایسی صورت میں اس درخواست کو یہ تصور کیا جائے گا کہ اس درخواست کو نمٹا دیا گیا ہے، تاہم درخواست گزار انکار کی تاریخ کے چھ مہینے بعد از سر نو درخواست دے سکتا ہے الا یہ کہ بورڈ اس کے برخلاف کوئی فیصلہ کرے۔

ت: ایک درخواست گزار کمپنی یا سیکیورٹی جو کہ لسٹنگ کے لیے درخواست دے رہا ہو، مکمل اور مستند معلومات اور ایسی تمام تفصیلات جو بورڈ یا ایکسچینج وقتاً فوقتاً طلب کرے، جمع کرائے گا۔ تمام معمول کی تفصیلات سیکریٹری طلب کرسکے گا۔

5.2.3. ایکسچینج کسی کمپنی کی لسٹنگ کی درخواست پر توجہ نہیں دے گا

(The Exchange Shall Not Entertain Listing Application Of A Company)

الف: جس کا چیف ایگزیکٹو ایکسچینج میں لسٹڈ کسی دوسری کمپنی کا چیف ایگزیکٹو رہتے ہوئے لسٹنگ ریگولیشنز کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا ہو۔

ب: جس کے پروموٹرز/ اسپانسرز/ کنٹرولنگ ڈائریکٹرز اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی نادہندگان کی فہرست میں اپنی انفرادی حیثیت میں یا کسی دوسری کمپنی کے ڈائریکٹر کی حیثیت میں ہوں یا ان کے نام پر سی آئی بی کی تازہ ترین رپورٹ میں واجبات کی ادائیگی میں تاخیر (Overdue) ظاہر ہو رہی ہو، بشرطیکہ ایسے شخص کو اجازت دی جائے گی اگر وہ اپنے ذمے واجبات کی ادائیگی کردے۔ تاہم اس کا اطلاق حکومت یا مالیاتی اداروں کے نامزد کردہ ڈائریکٹرز پر نہیں ہوگا۔

پ: جس کے پروموٹرز/ اسپانسرز/ کنٹرولنگ ڈائریکٹرز کسی ایسی لسٹڈ کمپنی کے بھی ڈائریکٹرز ہوں جو کہ ایکسچینج کے کسی لسٹنگ ریگولیشن کے ڈیفالٹ کے مرتکب ہوں۔ مزید برآں کسی ایسی کمپنی کے اسپانسرز/ کنٹرولنگ ڈائریکٹرز کے طور پر کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جو کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران ڈی لسٹ کی گئی ہو اور ڈی لسٹنگ کے وقت کسی لسٹنگ ریگولیشن کی تعمیل نہ کرتی ہوں، تاہم اس کا اطلاق حکومت یا مالیاتی اداروں کے نامزد کردہ ڈائریکٹرز پر نہیں ہوگا، کمپنی کنٹرولنگ ڈائریکٹرز کی فہرست بھی فراہم کرے گی۔

ت: جو کہ کسی ایسی کمپنی کا مکمل ملکیتی ماتحت ادارہ ہو، جس نے ایکسچینج کے لسٹنگ ریگولیشن کی خلاف ورزی کی ہو یا کسی لسٹنگ ریگولیشن کے ڈیفالٹ میں ہو، تاہم اس کا اطلاق حکومت یا مالیاتی اداروں کے نامزد کردہ ڈائریکٹرز پر نہیں ہوگا۔

ٹ: جو کسی بھی دوسری لسٹڈ کمپنی کی ایک منسلکہ (associated) کمپنی ہو جو ایکسچینج کے لسٹنگ ریگولیشن کی خلاف ورزی کی مرتکب ہوئی ہو یا ایکسچینج کے کسی ریگولیشن کی ڈیفالٹ میں ہو تاہم اس کا اطلاق حکومت اور مالیاتی اداروں کے نامزد کردہ ڈائریکٹرز پر نہیں ہوگا۔

5.2.4. ایک سال یا اس سے زیادہ عرصے سے چلتی ہوئی کمپنی جو کہ آخری آڈٹ شدہ اکاؤنٹ میں خسارہ ظاہر کررہی ہے لسٹنگ کے اہل نہیں ہوگی، اگر اس کی ایکویٹی 40 فی صد سے

زائد ضائع ہوئی ہو۔

5.3.:اقرار نامہ:Undertaking

5.3.1.:کسی ایسی کمپنی کی لسٹنگ کی اجازت اس وقت تک نہیں دی جائے گی جب تک درخواست گزار کمپنی فارم II پر ان ریگولیشنز کی تعمیل کے لیے اقرار نامہ جمع نہیں کرائے گی۔

5.3.2.:کمپنی اور/ یا سیکیورٹیز کے حوالے سے مجاز نمائندہ، ان میں سے جو بھی صورت ہو، مزید اقرار نامہ دے گا

الف: کہ سیکیورٹیز کو ریڈی کوٹیشن بورڈ اور/ یا فیوچر کاؤنٹر پر ایکسچینج کی ہدایت پر کوٹ (quote) کیا جائے گا۔

ب: ایکسچینج، کمپنی کی جانب سے ان کی سیکیورٹیز کو ریڈی کاؤنٹر بورڈ یا فیوچر کاؤنٹر سے ہٹانے کی درخواست کا پابند نہیں ہوگا۔

پ: ایکسچینج کو اختیار دیا جائے گا اور اس کا حق ہوگا کہ وہ کسی بھی وقت نوٹس دیے بغیر اگر مناسب سمجھے تو حصص یا سیکیورٹیز کو ریڈی کوٹیشن بورڈ/ فیوچر کاؤنٹر سے، کسی بھی وجہ سے جو کہ ایکسچینج پبلک کے مفاد میں کافی خیال کرے، معطل کرسکتا ہے یا ہٹا سکتا ہے، بشرطیکہ سیکیورٹیز آرڈیننس کی شق 9 میں مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوگا۔

ت: کسی کمپنی کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن یا کسی دیگر اعلامیے (delaration) یا کسی دوسری سیکیورٹی کے متعلق بنیاد میں یا دوسری صورت میں ایکسچینج کی طرف سے ریگولیشن کے ہم آہنگ نہ سمجھے جانے والے بورڈ کی طرف سے کہنے پر فوری طور پر ترمیم کی جائے گی اور مذکورہ ترامیم کرنے تک ریگولیشن کی دفعات کو سمجھا جائے گا کہ وہ کمپنی کے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن کو یا دوسری سیکیورٹی کے حوالے سے نامزد کردہ کو اس حد تک جو کہ بورڈ نے ترامیم کے لیے نشاندہی کی ہے سپرسیڈ (supersede) کریں گے۔

ٹ: کمپنی یا سیکیورٹی کو یہاں دیے گئے اقرار نامے کی تعمیل نہ کرنے یا خلاف کرنے کی صورت میں ڈی لسٹ کر دیا جائے گا۔

5.4.:جنرل پبلک کو کمپنیز/ مضاربہ کی جانب سے سرمایے کی پیش کش

(Offer Of Capital By Companies/Modarabas To The General Public)

5.4.1.:جاری کنندہ کمپنی کی جانب سے سرمائے کی پیش کش بذریعہ آئی پی او یا فروخت کی پیش کش کی صورت میں جنرل پبلک کو درج ذیل صورت میں مختص (allocate) ہوگا۔

الف: لسٹنگ کی خواہشمند کمپنیوں کے لیے (For Companies Seeking Listing)

i۔ اگر کمپنی کا بعد از اجرا (issue) ادا شدہ سرمایہ 500 ملین روپے تک ہے تو جنرل پبلک کو سرمایے کی ایلوکیشن، پریمیم کی رقم اور آئی پی او سے پہلے کی پلیسمنٹ کو چھوڑ کر، اگر کوئی ہو، تو کم از کم بعد از اجرا ادا شدہ سرمایے کے 25 فی صد سے کم نہیں ہوگا۔

ii۔ اگر اجرا کے بعد کمپنی کا ادا شدہ سرمایہ 50 ملین روپے سے زیادہ ہو تو جنرل پبلک کو سرمایے کی ایلوکیشن، پریمیم کی رقم اور آئی پی او سے پہلے کی پلیسمنٹ کو چھوڑ کر، اگر ایسا کوئی ہے، تو 125 ملین یا اجرا کے بعد ادا شدہ سرمایے کے 12.5 فی صد، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو، سے کم نہیں ہوگا۔ ایسی کمپنی ماسوائے پبلک سیکٹر کی کمپنی کے اپنے پبلک شیئر ہولڈرز کی تعداد کو لسٹنگ کے اگلے چار سال کے دوران 25 فی صد تک بڑھانے ہوگا، بذریعہ۔۔۔۔

i۔ پبلک کو پراسپکٹس کے حصص جاری کر کے یا

ii۔ پبلک کو بذریعہ پراسپکٹس حصص کی فروخت کی پیش کش کر کے یا

iii۔ پروموٹرز کے پاس حصص کو ثانوی مارکیٹ کے ذریعے فروخت کر کے یا

iv۔ ملازمین کو ایمپلائز اسٹاک آپشن اسکیم کے ذریعے حصص کی فروخت سے یا

v۔ کسی اور طریقہ کار کے ذریعے جن کی ایکسچینج نے کمیشن کی منظوری سے اجازت دی ہو۔

تشریح: اس کلاز کے مقصد کے لیے

i۔ پبلک شیئر ہولڈنگ سے مراد کمپنی کے مالکانہ حصص (equity shares) جو کہ پروموٹرز یا ذیلی اداروں کے علاوہ کسی شخص کے پاس ہو۔

ii۔ پبلک سیکٹر کمپنی سے مراد کمپنی یا کارپوریٹ جس کی تشکیل کسی خصوصی قانون کے تحت ہوئی ہو اور اس میں گورنمنٹ کمپنی بھی شامل ہے، اور

iii۔ گورنمنٹ کمپنی سے مراد ایسی کمپنی جس میں کم از کم 51 فی صد شیئرز وفاقی حکومت، یا کسی صوبائی حکومت، یا مقامی حکومت کے پاس ہوں۔

ب: پہلے سے ایکسچینج میں لسٹڈ کمپنی کے لیے:

ایکسچینج میں پہلے سے لسٹڈ کمپنی ہونے کی صورت میں جنرل پبلک کو فروخت کے لیے پیش کش کے ذریعے کیپیٹل کی ایلوکیشن، علاوہ پریمیم کی رقم اور آئی پی او سے پہلے کی پلیسمنٹ کے علاوہ، ان میں سے جو بھی صورت ہو، 100 ملین روپے سے کم نہیں ہوگا۔

5.4.2.:جاری کنندہ اور پیش کش کنندہ، جو بھی صورت ہو، پبلک آفرنگ کے شیئرز، کیپیٹل کے 20 فی صد تک سمندر پار پاکستانیوں کے لیے مختص کر سکتا ہے، مذکورہ رقم مناسب بینکنگ چینل کے ذریعے سبسکرائب کی جائے۔

بشرطیکہ کسی بھی کیٹیگری میں انڈر سبسکرپشن کی صورت میں، مثلاً رہائشی اور غیر رہائشی پاکستانیوں کے کوٹے میں، تو غیر سبسکرائب شدہ حصے کو دوسری کیٹیگری کے درخواست گزاروں کو مختص کیا جائے گا۔

5.4.3. جاری کنندہ یا پیش کش کنندہ، جو بھی صورت ہو، پبلک آفرنگ کا 5 فی صد تک شیئر کیپیٹل اپنی کمپنی کے ملازمین کے لیے مختص کر سکتا ہے۔

5.4.4. مضاربہ کی ایکسچینج میں لسٹنگ کے لیے درخواست دینے کی صورت میں، اداشدہ سرمایے کا 30 فی صد اسپانسرز یا ان کے ایسوسی ایٹ، ان کے دوست، رشتے دار یا ایسوسی ایٹڈ انڈر ٹیکنگ خریدیں گے اور بقیہ 70 فی صد جنرل پبلک کو پیش کیے جائیں گے۔

بشرطیکہ ایکسچینج، اگر مطمئن ہو جائے، کہ مندرجہ بالا کسی بھی ریگولیشن کی تعمیل قابل عمل نہیں، وجوہات درج کی جائیں گی، تو کمیشن کی منظوری سے ریگولیشن میں نرمی کر سکتا ہے۔

5.4.5. شیئر کیپیٹل کی ایلوکیشن:

شیئرز کی مندرجہ ذیل ایلوکیشن پبلک سبسکرپشن کے بعد چھ مہینے تک قابل فروخت نہیں ہوگی۔

i۔ 25 فی صد سے زیادہ اسپانسرز اور

ii۔ آئی پی او سے پہلے کی پلیسمنٹ کے تحت بشمول کمپنی یا گروپ کمپنی کے ملازمین میں حصص کی ایلوکیشن

5.4.6. پیش کش اجرا بذریعہ بک بلڈنگ:(Offer/Issue Through Book Building)

اگر کمپنی کے حصص کا اجراء/ پیش کش بک بلڈنگ کے ذریعے ہو تو یہ اس باب کے ضمیمہ II میں درج شرائط کی تعمیل کی صورت میں ہوگا۔

5.5. پراسپکٹس، الاٹمنٹ، اجراء اور انتقال حصص

(Prospectus, Allotment, Issue And Transfer of Shares)

5.5.1. کسی بھی کمپنی کو کسی بھی صورت میں لسٹ نہیں کیا جائے گا تا آنکہ وہ اس آرڈیننس کے تحت رجسٹرڈ ہو اور اس کا کم از کم اداشدہ سرمایہ 20 ملین روپے ہو۔

5.5.2. تمام کمپنیاں جو کہ شمالی علاقہ جات یا آزاد جموں و کشمیر میں رجسٹرڈ ہوں لسٹنگ کی اہل ہوں گی، ان کو پاکستان میں لسٹڈ کمپنیوں کے مساوی حیثیت حاصل ہوگی۔

5.5.3. باوجود لسٹنگ کے لیے کسی کمپنی کی درخواست کی وصولی اور اس پر کوئی کارروائی کرنے کے، کوئی بھی کمپنی لسٹ نہیں کی جائے گی جب تک وہ پبلک ایشو (Issue) نہ جاری کرے اور اسے کم از کم پانچ سو درخواست گزاروں نے نہ خریدا ہو۔

5.5.4. ذیلی شق 5.5.1. یا 5.5.3. کی شرائط کا اطلاق کمپنیوں کے حصص کے علاوہ سیکیورٹیز کی لسٹنگ پر نہیں ہوگا جب تک کسی قانون کے تحت ایسا ہو یا وفاقی حکومت سیکیورٹیز آرڈیننس کے تحت حاصل شدہ اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے ایسا کرنے کا حکم دے۔

5.5.5. کمپنیاں سیکیورٹیز کی سی ڈی ایس میں بطور اہل سیکیورٹیز پبلک آفر کر سکتا ہے۔

5.5.6. تمام پراسپکٹس/ پیش کش برائے فروخت میں درج ذیل انکشافات ضرور ہونے چاہییں:

الف: پراسپکٹس یا پیش کش برائے فروخت کی دستاویز میں شامل آڈٹ اکاؤنٹ میں شامل پراسپکٹس یا پیش کش برائے فروخت کی دستاویز کے شائع ہونے کی تاریخ سے چھ مہینے سے زائد نہ ہو۔

ب: تازہ ترین آڈٹ شدہ اکاؤنٹ کی بنیاد پر حصص کی بریک اپ ویلیو جس کی تصدیق آڈیٹرز کی جانب سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ سے کی گئی ہو۔

پ: مالیاتی منصوبہ بندی میں پروڈکشن سے پہلے کے دورانیے کے سود/ مارک اپ/ مالی چارجز کی رقم الگ سے دکھائی جائے۔

ت: کمپنی کے ہر ایک ڈائریکٹر اور سی ای او کی مختصر تحریر بشمول ان کی تعلیمی قابلیت (academic qualification) اور متعلقہ تجربہ

ٹ: منصوبے کی تفصیل، اگر کوئی ہو، جیسا کہ سول ورک کا اسٹیٹس، پلانٹ اور مشینری کی تفصیل، اس کی قیمت، بنانے والا، ترسیل کرنے والا، اس کی حالت مثلاً نیا یا استعمال شدہ، آرڈر کیا گیا یا جہاز پر لادا گیا، سائٹ پر پہنچ گیا، لگایا گیا، وغیرہ وغیرہ، منصوبے کی لاگت، فنانسنگ کے ذرائع، لگایا گیا خرچہ، منصوبے پر عملدرآمد کا شیڈول، متوقع آزمائشی بنیادوں پر پروڈکشن اور تجارتی بنیادوں پر پروڈکشن، وغیرہ وغیرہ۔

ث: کوئی اور انکشاف جو کہ ایکسچینج کو سرمایہ کاروں کے مفاد میں مطلوب ہو۔

5.5.7. کلیئرنگ آف پراسپکٹس:(Clearing of Prospectus)

الف: پراسپکٹس یا پیش کش برائے فروخت ایکسچینج کے پاس، اس کی منظوری کے لیے درخواست کمیشن کو بھیجنے سے پہلے، جمع کرائی جائے گی، اور ایکسچینج اس کو کلیئر کرے گا، ایکسچینج کو پراسپکٹس یا پیش کش برائے فروخت میں شامل کرنے کے لیے اضافی معلومات، ڈیٹا، سرٹیفکیشن یا دیگر مطلوبہ چیزوں کی ضرورت پڑ سکتی ہے، اگر کوئی درخواست گزار ایسی شرائط کی تعمیل کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو ایکسچینج ان ریگولیشنز کے تحت کلیئرنس جاری کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔

ب: پراسپکٹس یا پیش کش برائے فروخت کمپنیز آرڈیننس اور/ یا سیکیوریٹیز آرڈیننس کی شرائط اور دفعات سے متعلق اوران کی کنفرمیٹی یا کسی اورقانونی ضرورت جو کہ تاوقتیکہ نافذ العمل ہو، کمیشن کو دی جانے والی درخواست دوسری چیزوں کے علاوہ درج بالا شق 5.5.7 الف کے تحت دی جانے والی کلیئرنس کے ساتھ ہو۔

پ: اس میں بتائے گئے نقصان کے بغیر پراسپکٹس/ پیش کش برائے فروخت تمام قانونی ضروریات، لسٹنگ کے معیار اور وقتاً فوقتاً کمیشن کی جاری کردہ ہدایات کو پورا کرے گی، جو کہ قانون یا کمیشن کی ہدایات کے خلاف نہیں ہوگی۔

ت: پراسپکٹس یا پیش کش برائے فروخت پروفارما درخواست فارم کے ساتھ کسی بھی کثیرالاشاعت اردو روزنامے میں جو کہ کراچی، لاہور اور اسلام آباد سے نکلتا ہو، یا ایکسچینج مزید براں کوئی ضرورت محسوس کرے، سبسکرپشن لسٹ کھلنے سے کم ازکم سات روز پہلے لیکن مذکورہ لسٹ کے کھلنے سے 30 دن زیادہ نہ ہوں کے اندر شائع کیا جائے گا۔

ٹ: اجراء کنندہ ایکسچینج اوراجراء کے لیے مقرر بینکاروں کو پراسپکٹس یا پیش کش برائے فروخت کی شائع شدہ کاپیاں، جن کی تعداد کا تعین ایکسچینج اور بینکرز کریں گے، فراہم کرے گا، کمپنی ایک جیسے فارم پر بھی درخواست قبول کرے گی۔

ث: حصص کے لیے درخواست صرف اجراء کے لیے مقرر کیے گئے بینکرز کے ذریعے وصول کی جائے گی جن کا نام پراسپکٹس یا پیش کش برائے فروخت میں شامل کیا جائے گا۔

ج: ڈائریکٹرز یا پیش کش کنندگان، جو بھی صورت ہو، جنرل پبلک کو پیش کیے جانے والے حصص کی سبسکرپشن میں حصہ نہیں لیں گے۔

5.5.8. شیئرز سرٹیفکیٹس ایسے مارکیٹ ایبل لاٹس میں یا ایکسچینج کی جانب سے مقرر اور منظور شدہ طریقہ کار کے مطابق جاری کیے جائیں گے۔

5.5.9. درخواست رقم ریگولیشنز (5.5.10(d میں دیے گئے وقت کے اندر واپس کی جائے گی اگر کمپنی کو ایکسچینج میں کسی بھی وجہ سے لسٹ نہیں کیا جاتا یا اس کی لسٹنگ مسترد کی جاتی ہے۔

5.5.10. سبسکرپشن کا عمل: (Subscription Process)

الف: کمپنی ایکسچینج کو وصول شدہ سبسکرپشن سے متعلق آگاہ کرے گی جس کی معلومات تحریری شکل میں مجاز شخص، جس کے پاس اجراء کے بینکاروں کا سرٹیفکیٹ ہو، کے ذریعے دستی طور پر سبسکرپشن کے بند ہونے کے پانچ دنوں کے اندر دی جائیں گی۔

ب: کمپنی سبسکرپشن لسٹ کے بند ہونے کے بعد 10 دنوں کے اندر فیصلہ کرے گی کہ کون سی درخواستیں منظور کی گئی ہیں یا کامیاب ہیں۔

پ: کمپنی درخواستوں کے مسترد ہونے یا ناکام رہنے کی صورت میں درخواست کی رقم درخواست گزاروں کو ایسے فیصلے ہونے کے بعد 10 دنوں کے اندر واپس کرے گی۔

ت: ایکسچینج کی جانب سے لسٹنگ کی درخواست کسی بھی وجہ سے مسترد ہونے کی صورت میں کمپنی سرچارج کے بغیر تمام رقم جو کہ پراسپکٹس یا پیش کش برائے فروخت کے نتیجے میں وصول کی گئی ہو، درخواست گزاروں کو فوری طور پر واپس کرے گی اور 15 دن کی مدت ختم ہونے کے بعد کمپنی کے ایسے ڈائریکٹرز مشترکہ اور انفرادی طور پر درخواست گزاروں کو درخواست کی رقم سرچارج کے ساتھ جو کہ 1-1/2 فی صد ادا کرنے کے ذمے دار ہوں گے۔

ٹ: اوورسبسکرپشن کی صورت میں کمپنی یا پیش کش کنندہ، جو بھی صورت ہو، فوری طور پر ایکسچینج میں کامیاب درخواستوں کے بیلٹ رجسٹر کی کاپیاں جمع کرائے گی۔

ث: کمپنی تمام شیئرز سرٹیفکیٹس کو مارکیٹ ایبل لاٹ کی صورت میں سبسکرپشن لسٹ کے بند ہونے کے 30 دنوں کے اندر کامیاب درخواست گزاروں کو بھیجے گی اور ایکسچینج کو اس کی اطلاع دے گی۔ بشرطیکہ جہاں سیکیورٹی کو اہل سیکیورٹی ڈکلیئر کی گئی ہو، کمپنی براہ راست شیئر سرٹیفکیٹ جاری کرے گی اور انہیں براہ راست سی ایس ڈی میں درخواست گزار کی جانب سے درخواست فارم پر فراہم کیے جانے والے سی ایس ڈی کے اکاؤنٹ میں سی ایس ڈی کی جانب سے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق جمع کرائے گی۔

5.5.11. ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کی بروکریج (Brokerage To TRE Certoificate Holders)

کمپنی یا پیش کش کنندہ، جو بھی صورت ہو، سبسکرپشن بند ہونے کے 30 دنوں کے اندر ایکسچینج کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کو ان کے ذریعے فروخت ہونے والے حصص کے ایک فی صد قدر کے برابر بطور بروکریج ادا کرے گا۔

5.5.12. فزیکل انسٹرومنٹس کی اسپلٹ/کنسولیڈیشن: (Split/Consolidation of Physical Instruments)

الف: کمپنی الاٹمنٹ لیٹر اور لیٹرز آف رائٹ کو ایسی درخواست کی وصولی کے 7 دن کے اندر مارکیٹ ایبل لاٹ میں تقسیم کرے گی۔

ب: کمپنی رائٹنگ سرٹیفکیٹ کو مارکیٹ ایبل لاٹ میں ایسی درخواست کی وصولی کے 30 دنوں کے اندر بانٹے گی یا جمع کرے گی، جو بھی سیکیورٹی ہولڈر چاہے، اگر بانٹنا یا جمع کرنا مارکیٹ ایبل لاٹ کے علاوہ کسی لاٹ پر منتج ہوتے ہوں تو کمپنی ایک مخصوص رقم جو کہ فیس سرٹیفکیٹ 100 روپے سے زیادہ نہ ہو، چارج کر سکتی ہے۔

5.5.13. دستخط اور فزیکل منتقلی کی تصدیق: (Verification Of Signature And Physical Transfer)

الف: کمپنی شیئر ہولڈرز کے دستخط کی تصدیق ایسی درخواست ملنے کے 48 گھنٹوں کے اندر کرے گی۔

ب: کمپنی شیئرز کی منتقلی مکمل کرے گی، جو کہ منتقلی کی رجسٹریشن کے لیے درج کی گئی ہو کو سپردگی کے لیے ایسی درخواست کے موصول ہونے کے 45 دنوں کے اندر تیار کرے گی۔

5.5.14. شیئرز منتقلی کی کتاب کی بندش: (Closure Of Share Transfer Book)

الف: کمپنی حصص کی کتاب کی کسی بھی مقصد کے لیے بند کرنے سے 14 دن سے پہلے پیشگی نوٹس دے گی بشرطیکہ کمپنیاں فیوچر کنٹریکٹ پر موجود ہوتو وہ ایکسچینج کو اپنی کتاب کی بندش کی تاریخوں اور کارپوریٹ ایکشن، اگر کوئی ہو، سے مہینے کی 20 تاریخ کو یا اس سے پہلے کم از کم 21 دن کے نوٹس پیریڈ جو کہ مہینے کی 20 تاریخ سے شروع ہوگا، کتاب کی بندش کی شروعات سے آگاہ کرے گا۔

ب: کمپنی پوسٹنگ کی تاریخ کو شیئرز کے درج کرنے کی تاریخ جس کے لیے شیئرز ٹرانسفر رجسٹر کو بند کیا گیا ہے، تصور کرے گی۔ بشرطیکہ کمپنی کو اندراج کی دستاویز کمپنی کی جانب سے متعلقہ ایکشن لینے سے پہلے موصول ہوئی ہو۔

پ: کمپنی منتقلی کی رسیدیں، حصص کی منتقلی کی وصولی کے فوری بعد جاری کرے گی۔

ت: کمپنی حصص منتقلی کے رجسٹر کی کسی بھی مقصد کے لیے بندش کے لیے کم از کم سات دن، جو کہ 15 دنوں سے زیادہ نہ ہوں، فراہم کرے گی اور ایک سال کے اندر اس کا دورانیہ مجموعی طور پر 45 دن سے کسی بھی طور پر زیادہ نہ ہو۔

5.5.15. کوئی بھی لسٹڈ کمپنی مکمل طور پر اداشدہ حصص پر کسی قسم کا حق مراجعت استعمال نہیں کرسکتی اور نہ مکمل طور پر اداشدہ حصص کی منتقلی پر کوئی قدغن ہوگی۔

5.6 تقسیم شدہ منافع اور استحقاق

5.6.1 ایکسچینج کو اہم معلومات کی آگاہی دینا

الف: ہر لسٹڈ کمپنی اور لسٹڈ سیکیورٹی کا پیش کش کنندہ ایکسچینج کو اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے نقد منافع، بونس ایشو، رائٹ ایشو یا مزید کسی استحقاق یا کارپوریٹ ایکشن اور قیمت سے متعلق کوئی بھی حساس معلومات سے ایکسچینج کی طرف سے وقتاً فوقتاً تجویز کی جانے والے طریقہ کار کے مطابق آگاہ رکھے گا۔

ب: جب کبھی کوئی لسٹڈ کمپنی کسی بھی معلومات یا افواہ جو حساس مواد پر مشتمل ہو اور کسی بھی طرح کمپنی کی لسٹڈ سیکیورٹیز کی قیمت یا اس کے حجم کسی بھی صورت میں متاثر کرتی ہو اور یہ مواد کسی بھی شکل اور جیسے بھی ہو، بشمول اس مواد کے جو الیکٹرونک میڈیا کے ذریعے براڈ کاسٹ کی جائے یا نشر کی جائے، جو کہ صرف ایک کالم، خبر یا دوسری صورت ہو جو کہ کسی اخبار، وائر سروس، میگزین یا کسی اور پبلیکیشن میں شائع ہوئے ہوں تو کمپنی ایسی افواہ یا غلط معلومات کی وضاحت کرے گی یا مسترد کرے گی اور اصل حقائق سامنے لائے گی جو کہ اس معاملے کی وضاحت کے لیے کافی ہوں اور اس وضاحت سے ایسے کسی مواد کے چھپنے کے بعد ایک روز کے اندر ایکسچینج کو تحریری شکل میں آگاہ کرے گی۔

ایکسچینج کی جانب سے کسی بھی لسٹڈ سیکیورٹیز کی قیمت یا کاروباری حجم اور یا کسی اور متعلقہ معاملے کے حوالے سے کسی غیر معمولی اتار چڑھاؤ کی وجوہات کے بارے میں دریافت کرنے کی صورت میں جاری کنندہ ایکسچینج کو فوری طور پر جواب دینے کا پابند ہوگا اور اپنی پوزیشن کی وضاحت کے لیے ایکسچینج کو اپنے پاس موجود معلومات فراہم کرے گا۔

پ: نقد منافع یا اور کسی استحقاق سے متعلق تمام معلومات سے متعلق کتاب بندی (بک کلوزر) کا عمل شروع ہونے سے 14 روز قبل ایکسچینج کو آگاہ کیا جائے گا۔

ت: جب کسی لسٹڈ کمپنی کا ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو آفیسر، کافی تعداد میں حصص رکھنے والا یا ایگزیکٹو یا ان کا شریک حیات کوئی حصص فروخت کرے یا خریدے یا کوئی منافع بخش عہدہ لے، بلا واسطہ یا بالواسطہ، اسی کمپنی جس کا وہ ڈائریکٹر، چیف ایگزیکٹو آفیسر، کافی تعداد میں حصص رکھنے والا یا ایگزیکٹو، یا ان میں سے کوئی بھی صورت ہو تو وہ تحریری طور پر فوری طور پر کمپنی سیکریٹری کو آگاہ کرے گا۔ مذکورہ ڈائریکٹر، سی ای او، کافی تعداد میں حصص رکھنے والا یا ایگزیکٹو، جو بھی صورت ہو، وہ قیمت کا ریکارڈ، حصص کی تعداد، حصص سرٹیفکیٹ کی قسم، (مثلاً فزیکل یا سینٹرل ڈپازٹری سسٹم میں الیکٹرونک حصص کی صورت میں)، اور ٹرانزیکشن کی نوعیت تحریری طور پر ٹرانزیکشن موثر ہونے کے دو روز کے اندر کمپنی سیکریٹری کو فراہم کردے گا۔ کمپنی سیکریٹری ان معلومات کو تمام متعلقین تک پہنچانے کے لیے فوری طور پر ایکسچینج کو بھجوا دے گا۔

5.6.2 تقسیم شدہ منافع اور استحقاق کی آگاہی کی تعمیل نہ کرنے کی صورت میں:

الف: اگر کوئی لسٹڈ کمپنی یا لسٹڈ سیکیورٹیز کا جاری کنندہ بروقت مالیاتی نتائج یا قیمت سے متعلق کوئی بھی حساس معلومات فوری طور پر پہنچانے میں ناکام ہوتا ہے تو مذکورہ کمپنی کم از کم 100,000 روپے اور زیادہ سے زیادہ 1,000,000 (ایک ملین) روپے، جس کا تعین ایکسچینج کرے گا، بطور جرمانہ ادا کرنے کا ذمے دار ہوگا۔

ب: اگر کوئی لسٹڈ کمپنی یا کسی لسٹڈ سیکیورٹی کا جاری کنندہ کمپنی کے درست اور مکمل مالیاتی نتائج یا حصص کی قیمت سے متعلق کوئی حساس معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو ایسی کمپنی یا لسٹڈ سیکیورٹی کے جاری کنندہ کا چیف ایگزیکٹو آفیسر اور چیف فنانشل آفیسر جرمانہ ادا کرنے کا پابند ہوگا اور جرمانے کا تعین ایکسچینج کرے گا بشرطیکہ ایسے جرمانے کی رقم کی مقدار کم از کم 100,000 روپے سے کم نہ ہو اور 1,000,000 (ایک ملین) روپے سے زائد نہ ہو۔

5.6.3. ہر لسٹڈ کمپنی اور لسٹڈ سیکیورٹی کا جاری کنندہ اپنے سہ ماہی اور سالانہ مالیاتی نتائج وقتاً فوقتاً ایکسچینج کی جانب سے متعین کیے گئے انداز میں بھیج دے گا۔

5.6.4. قانونی رپورٹ، آڈٹ شدہ حسابات، نوٹس، قرارداد اور سہ ماہی رپورٹس کی ایکسچینج کو فراہمی:

الف: کمپنی اپنی قانونی رپورٹ، سالانہ رپورٹ اور آڈٹ شدہ حسابات کی کاپیاں، جن کی تعداد کا تعین ایکسچینج کرے گا، اس پر غور کرنے کے لیے شیئر ہولڈرز کا اجلاس منعقد ہونے سے

کم از کم 21 روز پہلے ایکسچینج کو بھیجے گی۔

ب: کمپنی تمام نوٹسز اور قراردادوں کی کاپیاں ان کی اشاعت اور شیئر ہولڈرز کو بھیجنے سے پہلے ایکسچینج کو بھیجے گی اور ایسی تمام قراردادوں کی مصدقہ کاپیاں جب یہ منظور ہو اور موثر ہو جائے تو ایکسچینج میں جمع کرائے گی۔

پ: کمپنی اپنے سہ ماہی حسابات کی کاپیاں، جن کا تعین وقتاً فوقتاً ایکسچینج کرے گا، آرڈیننس میں متعینہ وقت میں ایکسچینج کو بھیجی گی۔

5.6.5. تقسیم شدہ منافع کے وارنٹ بھیجنا:

الف: ہر لسٹڈ کمپنی پابند ہے کہ وہ

(i) اپنے عبوری اور فائنل تقسیم شدہ منافع کے وارنٹس متعلقہ شیئر ہولڈرز کو آرڈیننس کی دفعہ 251 میں درج دورانیے کے اندر بھیجے گی۔

(ii) اپنے عبوری اور فائنل تقسیم شدہ منافع کے وارنٹس متعلقہ شیئر ہولڈرز کو رجسٹرڈ پوسٹ یا کوریئر سروس کے ذریعے بھیجے گی الا یہ کہ کوئی شیئر ہولڈر تقسیم شدہ منافع کو کسی دوسری صورت میں وصول کرنے کا تحریری استحقاق رکھتا ہو۔

(iii) تقسیم شدہ منافع کے وارنٹس شیئر ہولڈرز کو بھیجنے کے فوراً بعد ایکسچینج کو آگاہ کرے گی۔

ب: تقسیم شدہ منافع کے تمام وارنٹ ایشو کرنے کے بعد تین ماہ کے لیے جاری کنندہ کمپنی کے رجسٹرڈ آفس کے علاوہ کراچی، حیدرآباد، سکھر، کوئٹہ، ملتان، لاہور، فیصل آباد، اسلام آباد، راولپنڈی اور پشاور میں کیش کرائے جانے کا قابل ہو۔

5.7: سالانہ اجلاس عام/ سالانہ جائزہ اجلاس وغیرہ:

5.7.1. اجلاس کا انعقاد:

الف: تمام لسٹڈ کمپنیاں اپنے سالانہ اجلاس عام کے انعقاد کی تاریخ اور وقت کی پیشگی منظوری ایکسچینج سے لیں گی۔

ب: کوئی لسٹڈ کمپنی مالی سال کے اختتام کے بعد چار مہینے کے اندر اپنا سالانہ اجلاس عام منعقد کرے گی اور اس اجلاس میں مالیاتی حسابات پیش کرے گی، ہر مضاربہ اپنے مالی سال کے اختتام کے بعد چار مہینے کے اندر اپنے سرٹیفکیٹ ہولڈرز کا سالانہ جائزہ اجلاس منعقد کرے گا اور اس اجلاس میں مالیاتی حسابات پیش کرے گا۔

بشرطیکہ کسی کمپنی کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ اپنے سالانہ اجلاس عام کے انعقاد کے دورانیے میں کمیشن کی جانب سے دی جانے والی توسیع کے خط کی ایک کاپی ایکسچینج کو لیٹر کی وصولی کے بعد 48 گھنٹوں کے اندر بھیج دے گی۔

5.7.2. اجلاس کی روداد اور دیگر معلومات پیش کرنا

الف: کمپنی اپنے سالانہ اجلاس عام اور غیر معمولی اجلاس عام کی مصدقہ صحیح کاپیاں اجلاس کے منعقد ہونے کے بعد 60 روز کے اندر ایکسچینج میں جمع کرائے گی۔

ب: کمپنی اپنے تمام سیکیورٹی ہولڈرز کی ہر کیلنڈر سال میں 31 دسمبر تک کی مکمل فہرست، جو باضابطہ طور پر اس تاریخ تک مصدقہ طور پر صحیح ہو، اس کے 30 روز کے اندر ایکسچینج کے پاس جمع کرائے گی۔

پ: ہر لسٹڈ کمپنی یا لسٹڈ سیکیورٹی کا جاری کنندہ، ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ طریقہ کار اور شکل کے مطابق اپنے تمام فری فلوٹ شیئرز کی تعداد اور اس کا مکمل بریک اپ ہر 31 مارچ، 30 جون، 30 ستمبر اور 31 دسمبر تک ختم ہونے والی سہ ماہی کی بنیاد پر ایکسچینج میں جمع کرائے گی، ایسی تمام معلومات ہر سہ ماہی کے اختتام کے بعد 15 روز کے اندر ایکسچینج میں جمع کرائے گی۔

ت: کوئی کمپنی یا لسٹڈ سیکیورٹی کا جاری کنندہ، جو فری فلوٹ شیئرز کے بارے میں صحیح معلومات فراہم کرنے میں ناکام ہو اس کو 5000 ہزار روپے یومیہ کے حساب سے جرمانہ ادا کرنا ہوگا اور جرمانے کے دورانیے کا تعین ایسی تمام تفصیلات کے فراہم کرنے کی تاریخ سے لے کر صحیح معلومات فراہم کرنے کی تاریخ تک ہوگا۔

5.8. کیپیٹل میں اضافے اور اس سے منسلکہ معاملات:

ہر لسٹڈ کمپنی اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے کیے جانے والے منظور شدہ، جاری شدہ یا ادا شدہ سرمائے میں کسی بھی تبدیلی بذریعہ بونس شیئرز کے اجراء، رائٹ شیئرز یا سرمائے میں کمی وغیرہ کے بارے میں ایکسچینج کو آگاہ کریں گی۔

5.8.1. رائٹ آفر یا استحقاق کے خطوط کے اجراء کے ذریعے

الف: ایک لسٹڈ کمپنی تمام سیکیورٹی ہولڈرز کو خطوط استحقاق یا رائٹ آفر قابل فروخت کھیپ کی صورت میں سیکیورٹی ٹرانسفر رجسٹر کے دوبارہ کھلنے کی تاریخ، جو اس مقصد کے لیے بند کر دیا گیا تھا، سے 30 روز کے اندر جاری کرے گی۔

تاہم اس ریگولیشن کا اطلاق ایسی سیکیورٹی پر نہیں ہوگا جو کہ سی ایس ڈی میں جمع کرنے کے قابل ہو، ایسے کیسز میں سی ایس ڈی کے متعینہ طریقہ کار کی پیروی کی جائے گی۔

ب: کمپنی خطوط استحقاق کے حوالے سے دی جانے والی توسیع کے لیے درج ذیل فیس ادا کرے گی۔

(i) پہلے 15 روز کے لیے 250 روپے یومیہ کے حساب سے

(ii) اگلے 15 دنوں کے لیے 500 روپے یومیہ کے حساب سے

ایکسچینج سے توسیع طلب کرنے میں ناکامی کی صورت میں کمپنی کو درج بالا فیس برائے توسیع سے دگنی رقم بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگی۔

تاہم 30 روز سے زائد توسیع نہیں دی جائے گی۔

5.8.2. بونس شیئرز کے اجراء کے ذریعے

الف: کوئی لسٹڈ کمپنی بونس شیئر سرٹیفکیٹ حصص کی منتقلی کے رجسٹر کے دوبارہ کھلنے، جو اس مقصد کے لیے بند ہوا تھا، کے بعد 30 روز کے اندر جاری کرے گی۔

(i) بونس شیئرز سی ڈی سی میں کھولے گئے شیئر ہولڈرز کے سی ڈی ایس اکاؤنٹ میں جمع کیے جائیں گے یا رجسٹرڈ پوسٹ یا کوریئر سروس کے ذریعے متعلقہ شیئر ہولڈرز کو بھیجے جائیں گے الا یہ کہ شیئر ہولڈرز بونس شیئرز سرٹیفکیٹ کو کسی دوسرے طریقے سے وصول کرنے کا تحریری استحقاق رکھتا ہو۔

(ii) جونہی بونس شیئرز، شیئر ہولڈرز کے اکاؤنٹ میں جمع کرائے جائیں گے یا انہیں بھیج دیے جائیں گے فوراً ایکسچینج کو مطلع کر دیا جائے گا۔ تاہم بک انٹری سکیورٹیز سی ڈی ایس میں جمع کرائے جانے کی صورت میں بمعہ درج بالا صورتحال کے، سی ڈی سی کے متعینہ طریقہ کار کی تعمیل کی جائے گی۔

5.9. سبسڈری کمپنی کی لسٹنگ اور دوسرے معاملات

5.9.1. سبسڈری کمپنی کا specie تقسیم شدہ منافع

الف: کوئی لسٹڈ کمپنی اپنی غیر لسٹڈ سبسڈری کمپنی کے شیئرز کی تقسیم بصورت specie تقسیم شدہ منافع، رائٹ شیئرز یا اس طرح کی مزید کوئی تقسیم کر رہی ہو تو ایسی غیر لسٹڈ سبسڈری کمپنی کو شیئر ہولڈرز کی جانب سے مذکورہ تقسیم کی منظوری کے بعد 120 روز کے اندر ایکسچینج میں لسٹنگ کرے گی۔

ب: ایسی سبسڈری کمپنی کی لسٹنگ کے لیے درخواست دینے میں ناکامی کی صورت میں یا ایکسچینج کی جانب سے لسٹنگ کی درخواست کو پبلک کی جانب سے ناکافی دلچسپی یا کسی اور وجہ سے مسترد ہونے کی صورت میں وہ کمپنی جو specie تقسیم شدہ منافع تقسیم کر رہی ہو، سبسڈری کمپنی کے شیئرز کو وصول کنندگان کے آپشن پر en-cash کرے گی جو کرنٹ بریک اپ ویلیو یا فیس ویلیو جو بھی زیادہ ہو، جو کہ 120 دنوں کے ختم ہونے کے 30 دنوں کے اندر یا لسٹنگ کے مسترد ہونے کے دن سے، جو بھی پہلے ہو، اس میں ناکامی کی صورت ڈیفالٹ ہوگی، ایسی صورت میں بورڈ اس لسٹڈ کمپنی کے حصص میں ٹریڈنگ معطل کر دے گا یا کمپنی کو ڈی لسٹ کیا جائے گا۔

5.9.2. ایک لسٹڈ کمپنی اپنے میمورنڈم اور آرٹیکل آف ایسوسی ایشن میں کسی بھی طرح کی ترمیم کے لیے ان ترامیم کو منظوری کے لیے شیئر ہولڈرز کے سامنے پیش کرنے سے پہلے ایکسچینج سے پیشگی کلیئرنس لے گی۔

5.9.3. ہر لسٹڈ کمپنی ایکسچینج کو ایڈوائز کرے گی:

الف: پارٹیسپیشن ٹرم سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے فیصلے اور اس کے مقاصد باوجود یہ کہ وہ درخواست اتھارٹیز کو بعد میں کی جاتی ہوتی ہیں۔

ب: اتھارٹیز کو دی جانے والی درخواست متعلقہ تفصیلات اور اجازت نامے کے حکم کی ایک تصدیق شدہ کاپی کے ساتھ جمع کرائے گی۔

پارٹیسپیشن ٹرم سرٹیفکیٹ کی تمام مادی تفصیلات بشمول شرائط، جن کے تحت اجرا ہو، گارنٹی/سکیورٹی کی تفصیلات ٹرسٹی اور خریدنے والے انسٹی ٹیوشن کا نام۔

5.9.4. ہر لسٹڈ کمپنی اور لسٹڈ سکیورٹی کا جاری کنندہ خصوصی طور پر بلائے گئے اپنے بورڈ کے اجلاس، جو کہ اس کے سہ ماہی اور سالانہ اکاؤنٹ، یا سکیورٹی ہولڈرز کے لیے کسی استحقاق کے اعلان پر غور کرنے کے لیے بلایا گیا ہو، کے بارے میں ایکسچینج کو ایک ہفتہ پہلے تحریری طور پر مطلع کرے گا۔

5.9.5. ایکسچینج میں کسی لسٹڈ کمپنی کی سکیورٹیز میں متواتر 180 دنوں تک کوئی ٹریڈنگ نہ ہوئی ہو تو ایکسچینج، اگر مطمئن ہو کہ کوٹ کی جانے والی پرائسز مارکیٹ کے حقائق کے مطابق نہیں، کمیشن کی پیشگی اجازت سے ایسی کمپنیوں کو، پہلے سے موجود قیمت سے قطع نظر، 181 ویں دن کے برابر کوٹ (quote) کرے گی، ماسوائے ان کیسز کے جہاں کسی کمپنی کے پہلے والے کوٹیشن میں اس کے شیئر کی قیمت پار ویلیو سے کم ہو۔

5.10. کوالٹی آف آڈٹ: (Quality Of Audit)

5.10.1. تمام لسٹڈ کمپنیاں پریکٹیسنگ چارٹرڈ اکاؤنٹس کے آڈٹ ورکنگ پیپر کی کوالٹی کنٹرول ریویو میں مدد کریں گے جو کہ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹس آف پاکستان نے کی ہو اور اسی لیے اپنے آڈیٹرز کو تمام متعلقہ معلومات بشمول آڈٹ ورکنگ پیپرز، آئی کیپ کی کوالٹی ریویو کمیٹی کو فراہم کرنے کا اختیار دیں گے۔

5.10.2.

الف:: کوئی بھی لسٹڈ کمپنی کسی ایسے شخص کو جسے کمیشن یا کسی عدالت نے مس کنڈکٹ کا مرتکب پایا ہو، کو آڈیٹر مقرر نہیں کرے گی یا بطور آڈیٹر اس کی خدمات جاری نہیں رکھے گی، اگر کوئی فرم

،جس کا کوئی پارٹنر پیشہ وارانہ مس کنڈیکٹ کا مرتکب ہوا ہو، تو اسے صرف اسی صورت میں بطور آڈیٹر مقرر کیا جائے گا جب وہ فرم تحریری طور پر ملک کے تمام اسٹاک ایکسچینجز کو کمیشن اور آئی کیپ کو آگاہ کرے گی کہ مذکورہ پارٹنر آڈٹ میں کسی صورت بھی متعینہ مدت کے اندر شامل نہیں ہوگا۔

ب: کوئی شخص جسے آڈیٹر مقرر کیا گیا ہو، پیشہ وارانہ مس کنڈیکٹ کا مرتکب ہوگا، اگر اس نے۔۔۔۔

i۔ کسی غلط بیانی یا حقیقت، جسے منکشف نہ کرنے کی صورت میں فنانشل اسٹیٹمنٹ کو گمراہ کن قرار دیا جائے یا جس کے بارے میں آگاہی دینا اس کی پیشہ وارانہ ذمے داری ہو، وہ اسے رپورٹ نہ کرے۔

ii۔ اگر وہ کافی معلومات حاصل کرنے میں ناکام ہو، جو کہ رائے ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہوں، یا اس کے استثناء اتنے کافی مواد ہو جو کہ رائے کو ظاہر کرنے کو رد کرتے ہوں۔

iii۔ کوئی ایسا بیان دے جو کہ گمراہ کن یا فریب دہی پر مبنی ہو۔

iv۔ کسی کو جرم کرنے پر اکسائے یا کسی کو کوئی جرم کرنے یا اس کی منصوبہ کرنے میں مدد یا حوصلہ افزائی کرے اور وہ جرم سرزد ہو گیا ہو۔

v۔ کسی کے ساتھ انصاف کی فراہمی کو روکنے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے حقائق کو چھپا کر، تباہ کر کے، یا گمراہ کن بیانات کے ذریعے جھوٹے ثبوت گھڑ کے، جو کہ وہ جانتا ہو کہ یہ غلط ہے، متفق ہو۔

vi۔ کسی شخص کو بیان دے کر دھوکا دے یا معاملات کو دبا کر، جو کہ اپنی اہمیت کی وجہ سے اجاگر کرنے کے لائق ہو

vii۔ کسی کاروبار یا انٹر پرائز کی فنانشل اسٹیٹمنٹ کے بارے میں اپنا بیان دے جس میں اس کا، اس کی فرم کا یا اس کی فرم کے کسی پارٹنر کا گہرا مفاد ہو۔

viii۔ کسی لمیٹڈ کمپنی کے بطور آڈیٹر کے ذمے داری کے سلسلے میں کمپنیز آرڈیننس 1984 کی کسی بھی شق کے تحت اس پر جرمانہ کیا گیا ہو۔

ix۔ کسی ایسے فعل کا مرتکب ہوا ہو جسے کمیشن نے اسے کسی لسٹڈ کمپنی کے سلسلے میں آڈیٹر کے طور پر پیشہ وارانہ مس کنڈیکٹ قرار دیا ہو۔

5.10.3. کوئی لسٹڈ کمپنی کسی ایسے شخص کو آڈیٹر مقرر نہیں کرے گی یا بطور آڈیٹر اس کی خدمات کو مزید جاری نہیں رکھے گی جو کہ کمپنی نے کسی ایسی خدمات کی فراہمی کے لیے ان کی سروسز حاصل کی ہوں جو کہ ممنوعہ ہوں یا کسی ایسے شخص کو، جو کہ آڈیٹر سے منسلک ہو، وہ گزشتہ ایک سال کے دوران کسی ایسی خدمات کی فراہمی کے لیے اسے کنسلٹنٹ یا مشیر مقرر کیا گیا ہو۔

وضاحت: اس ریگولیشن کے لیے ان سے منسلک (associated with) کا مراد ایسا شخص ہوگا جو کہ آڈیٹر سے وابستہ ہوا گر وہ شخص:

الف: کسی فرم میں پارٹنر ہو یا کمپنی میں ڈائریکٹر ہو یا کسی کمپنی میں 20 فی صد ووٹنگ اختیار سے زیادہ حصص رکھتا ہو یا کنٹرول کرتا ہو۔ یا آڈیٹر کا فرم پارٹنر ہو یا ایسی کمپنی کا ڈائریکٹر ہو یا ایسی کمپنی میں حصص رکھتا ہو یا کنٹرول کرتا ہو یا

ب: کسی کمپنی یا کارپوریٹ باڈی، جس میں آڈیٹر ڈائریکٹر ہو، یا 20 فی صد سے زیادہ ووٹنگ کے کنٹرول کے حصص رکھتا ہو یا اتنا ہی کوئی دوسرا مفاد ہو۔

وضاحت: اسی ضابطے کے لیے ممنوعہ خدمات (prohibited services) درج ذیل خدمات ہوں گے۔

الف: فنانشل اسٹیٹمنٹ کی تیاری، کھاتے کے ریکارڈ اور اکاؤنٹنگ کی خدمات

ب: مالیاتی انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سسٹم کا ڈیزائن اور عملدرآمد، جو کہ مجموعی مالیاتی اسٹیٹمنٹ کے لیے اہم ہو۔

پ: جائزہ، اپریزل کی خدمات برائے میٹریل آئٹمز برائے مالیاتی اسٹیٹمنٹ

ت: بطور مقرر کردہ ایکچوری بمعنی انشورنس آرڈیننس 2000 کے کام کر رہا ہو

ٹ: ایکچوریل مشورہ یا نظر ثانی انشورنس کے ادارے کے لیے بسلسلہ انتظامی یا نقصان کے جائزے کے لیے

ث: انٹرنل آڈٹ کی خدمات، جو کہ انٹرنل اکاؤنٹنگ کنٹرول، مالیاتی نظام یا مالیاتی اسٹیٹمنٹ

ج: انسانی وسائل کی خدمات بسلسلہ: ۔۔۔

i۔ ایگزیکٹو ریکروٹمنٹ

ii۔ ایسے کام جہاں انتظامی فیصلے ایک لسٹڈ آڈٹ کلائنٹ کی جانب سے کیے جائیں گے۔

چ: قانونی خدمات

ح: انتظامی افعال یا فیصلے

خ: کارپوریٹ فنانس کی خدمات، مشورے یا مدد جس میں خود مختاری کا خدشہ شامل ہو جیسا کہ پروموٹنگ یا آڈٹ کلائنٹ کے حصص میں ڈیل کرنا، انڈر رائٹنگ شامل ہے۔

د: کوئی بھی کام یا کسی بھی ٹرانزیکشن کے مالی اثر کا تخمینہ لگانا یا کوئی اور واقعہ جس میں ایک آڈیٹر قانونی چارہ جوئی میں مدد کی خدمات فراہم کرتا ہو جن کی نشاندہی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے ضابطہ اخلاق (code of conduct) کے پیراگراف 9.187 میں کی گئی ہو۔

ڈ: حصص کی رجسٹریشن کی خدمات (ٹرانسفر ایجنٹ)

ذ: یا ایسی کوئی خدمت یا خدمات جنہیں کونسل، کمیشن کی پیشگی اجازت سے ممنوعہ خدمت قرار دی ہو۔

کمیشن آئی کیپ کی سفارش یا اپنی صوابدید پر درجہ بالا ممنوعہ خدمات میں سے کسی ایک یا زائد کو اس حد تک جہاں تک مناسب سمجھے استثنٰی دے سکتا ہے۔

5.11: ڈی لسٹنگ، معطلی اور ڈیفالٹرز سیگمنٹ (Segment Suspension And Defaultors,De-Listing)

5.11.1: کسی بھی لسٹڈ کمپنی کو درج ذیل کسی بھی وجہ سے اور مندرجہ ذیل طریقہ کار کے مطابق نادہندگان کے سیگمنٹ میں رکھا جائے گا، معطل کیا جائے یا ڈی لسٹ کیا جائے گا۔

الف: کسی بھی لسٹڈ کمپنی کو، اگر وہ باضابطہ لسٹنگ کی تاریخ کے بعد تین سال کے اندر، اگر وہ مینوفیکچرنگ کمپنی ہو، پیداوار شروع نہ کرے۔ اگر وہ کوئی اور کمپنی ہو تو کاروبار شروع نہ کرے تو اسے ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں ڈالا جائے گا۔

ب: اگر کوئی بھی لسٹڈ کمپنی متواتر دو سال تک اپنے سالانہ اجلاس عام منعقد کرنے میں ناکام رہے تو اسے ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں ڈالا جائے گا۔

i۔ ایسی کمپنی کے حصص میں ٹریڈنگ فوراً معطل کی جائے گی اور معطلی کا نوٹس اور معطلی کی وجہ سے کسی دوسری اسٹاک مارکیٹ، جس میں مذکورہ کمپنی لسٹڈ ہو، کو بھیجی جائے گی۔ ایسی کمپنی کے حصص کی ٹریڈنگ اس وقت تک معطل رہے گی جب تک مذکورہ کمپنی، ڈیفالٹ کو درست نہیں کرے گی، اور اس کے سالانہ کھاتوں کی منظوری نہیں دی جائے گی۔

ii۔ ایکسچینج کسی بھی کمپنی کو ریگولیشن (b)5.11.1 کی خلاف ورزی پر معطلی کے روز اس کمپنی کو ڈیفالٹ کی 90 روز کے اندر درستگی کے لے نوٹس بھیجے گا اور نوٹس سے کمیشن کو بھی آگاہ کرے گا۔ ڈیفالٹ کی درستگی میں 90 روز کے اندر ناکامی کی صورت میں ایکسچینج سمجھے کہ مناسب گراؤنڈ موجود ہے اور نادہندگی کی درستگی کی جائے گی تو مذکورہ کمپنی کو اضافی 90 دن مذکورہ ڈیفالٹ کو درست کرنے کے لیے دے گا اور اسے کمیشن کو بھی آگاہ کرے گا۔

iii۔ کسی بھی کمپنی کی جانب سے ایکسچینج کی طرف سے ریگولیشن نمبر (ii)(b).5.11 میں متعینہ مدت کے اندر ڈیفالٹ کی درستگی میں ناکامی کی صورت میں ایکسچینج ایسی کمپنی کو ایک تحریری نوٹس کے ذریعے ڈی لسٹ کرے گا اور کمیشن کو اس سے آگاہ کرے گا۔

پ: کوئی بھی لسٹڈ کمپنی جہاں وائنڈنگ اپ کا عمل شروع کیا گیا ہو، تو اسے ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں ڈالا جائے گا اور اس کے حصص کی ٹریڈنگ مندرجہ ذیل ذیلی شق I اور II میں درج طریقہ کار کے مطابق معطل کی جائے گی۔ اس معطلی کا نوٹس اور اس کی وجوہات سے کسی دوسری ایکسچینج، جس میں مذکورہ کمپنی لسٹڈ ہو، کو فوری طور پر آگاہ کیا جائے گا۔

i۔ اگر وائنڈنگ اپ عدالت کی جانب سے ہو تو ایکسچینج کمپنی کے وائنڈنگ اپ کے حوالے سے معلومات کی وصولی کے بعد اگلے کاروباری دن کے شروع ہونے سے پہلے مذکورہ کمپنی کو ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں ڈالے گا اور اس کے حصص میں ٹریڈنگ معطل کر دے گا تاہم اگر وائنڈنگ اپ کے لیے درخواست قرض دہندگان یا شیئر ہولڈرز کی جانب سے پیش کی گئی ہو تو کمپنی کو درج ذیل شرائط سے مشروط طور پر ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں رکھا جائے گا اور اس کے حصص میں ٹریڈنگ کو معطل کیا جائے گا۔

الف۔ ایسے قرض دہندہ یا قرض دہندگان جن کے علیحدہ یا مشترکہ طور پر کمپنی کے خلاف دعویٰ ہو جن کی مالیت ایکسچینج کے پاس موجود کمپنی کے تازہ ترین اکاؤنٹ کے مطابق کمپنی کے 10 فی صد ایکویٹی کے برابر ہو یا

ب۔ ایسے شیئر ہولڈر یا شیئر ہولڈرز جو علیحدہ یا مشترکہ طور پر کمپنی کے اداشدہ سرمائے کے 10 فی صد کا مالک ہو۔

تاہم ایکسچینج درج بالا ذیلی شق نمبر i یا ii کے مطابق کی جانے والی کارروائی کو نرم کر سکتی ہے، اگر ایکسچینج یہ ثابت کرے کہ مذکورہ کمپنی کو نادہندگان کے سیگمنٹ میں ڈالنا یا اس کے حصص میں ٹریڈنگ کو معطل کرنا، جو کوئی بھی صورت ہو، مارکیٹ کے بہترین مفاد میں نہیں ہے تاہم ایکسچینج ایسی نرمی کرنے کے فیصلے سے مارکیٹ کے شرکا کی آگاہی کو یقینی بنائے گا۔

تاہم اگر وائنڈنگ اپ کا عمل ایسے قرض دہندہ یا قرض دہندگان یا شیئر ہولڈرز نے شروع کیا ہے جو درج بالا ذیلی شق i اور ii میں درج شرائط پر پورے نہ اترتے ہوں، ایکسچینج ایسی کمپنی کی وائنڈنگ اپ کے عمل شروع ہونے کے دو سال بعد، اگر معاملہ بدستور عدالت میں ہو، حل طلب ہو، تو ایسی کمپنی کو ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں ڈالے گا اور اس کے حصص کی ٹریڈنگ معطل کرے گا۔

ii۔ رضاکارانہ وائنڈنگ اپ کی صورت میں ایکسچینج مذکورہ کمپنی کی جانب سے رضاکارانہ وائنڈنگ اپ کی قرارکی منظوری کی معلومات ملنے کے بعد اگلے کاروباری دن کے آغاز سے پیشتر کمپنی کو ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں رکھے گا اور اس کے حصص کی ٹریڈنگ کو معطل کرے گا۔

iii۔ باوجود اس کے کہ کوئی چیز ریگولیشنز (c)5.11.1 پر مشتمل ہو، کمپنی کے وائنڈنگ اپ کی شروعات سے متعلق کوئی بھی معلومات سے ایکسچینج مذکورہ معلومات کی وصولی کے بعد کے پہلے کاروباری دن کے آغاز سے پہلے مارکیٹ کے شراکت داروں کا آگاہ کرے گا۔

ت: کسی بھی لسٹڈ کمپنی کو ڈی لسٹ کر دیا جائے گا، اگر اس کا آفیشنل لیکیوڈیٹر یا لیکیوڈیٹر مقرر کیا گیا ہو، اگرچہ ایسی تقرری عدالت کی جانب سے کی گئی ہو یا کمپنی کی جانب سے یا ان میں کوئی بھی صورت ہو۔

ٹ: کسی بھی کمپنی کو ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں رکھا جا سکے گا اگر مذکورہ کمپنی ادائیگی کرنے میں ناکام ہو جائے۔۔۔۔

i۔ سالانہ لسٹنگ فیس کی دو سال تک، جس کا تعین ان ریگولیشنز میں کیا گیا ہے۔

ii۔ ان ریگولیشنز کے تحت عائد کیا گیا کوئی بھی جرمانہ

iii۔ ایکسچینج کو قابل ادا کوئی بھی واجبات

ث: کسی بھی لسٹڈ کمپنی کو ایکسچینج ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں ڈال سکتا ہے اور اس کے شیئرز کی ٹریڈنگ معطل کر سکتا ہے اگر مذکورہ کمپنی ان میں سے کسی بھی ریگولیشن کی تعمیل کرنے میں ناکام رہی ہو۔

ج: کسی بھی لسٹڈ کمپنی کو ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں ڈالا جائے گا اگر مذکورہ کمپنی کسی بھی وجہ سے اس کی سیکیوریٹیز کو سی ڈی سی کی جانب سے اہل سیکیورٹی قرار دینے کے بعد سی ڈی سی میں شامل ہونے سے انکار کر دے۔

5.11.2. نادہندگان کے سیگمنٹ پر موجود کمپنی کو نوٹس: "(Notice To The Company On Defaulters' Segment)

الف: ایکسچینج، ریگولیشنز (f)5.11.1، (g)5.11.1 یا (e)5.11.1 کے تحت کسی کمپنی کو ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں ڈالنے کے ہی دن مذکورہ کمپنی کو 90 دن کے اندر نادہندگی کی درستگی کی ہدایات جاری کرے گا۔

ب: کمپنی کی جانب سے متعینہ مدت کے اندر نادہندگی کی درستگی میں ناکامی کی صورت میں ایکسچینج ایسی کمپنی کے حصص میں ٹریڈنگ فوری معطل کرے گا اور کمپنی کے اکثریتی شیئر ہولڈرز اور اسپانسرز کو، جو کمپنی کا کنٹرول کرتے ہوں، تولازمی بائی بیک (buy-back) کی ہدایات جاری کرے گا تا کہ وہ کمپنی کے شیئر ہولڈرز کو شیئرز کی فروخت کا آپشن کریں گے اور شیئر ہولڈرز کی جانب سے ٹینڈر کیے جانے والے حصص اکثریتی شیئر ہولڈرز اور اسپانسرز خریدیں گے۔ ایسے حصص کے بائی بیک کی قیمت ایکسچینج ریگولیشن نمبر 5.13 کے مطابق طے کرے گا۔

پ: کمپنی کے اکثریتی شیئر ہولڈرز/ اسپانسرز کی جانب سے حصص کی بائی بیک کی تکمیل کی صورت میں یا کمپنی کی جانب سے ایکسچینج کی طرف سے لازمی بائی بیک کی ہدایات کی تعمیل میں، ایکسچینج کے نوٹس میں درج مناسب دورانیے کے اندر جو کہ کسی بھی صورت میں ایسی ہدایات کے اجرا کے بعد 90 دن سے زیادہ نہ ہو، ناکامی کی صورت میں ایسی کمپنی کو فوری طور پر ایک تحریری نوٹس کے ذریعے ڈی لسٹ کیا جائے گا، جس کی اطلاع کمیشن کو بھی دی جائے گی۔ تاہم اگر ایسی کمپنی پاکستان میں کسی دوسری اسٹاک ایکسچینج میں بھی لسٹڈ ہے لیکن اس ایکسچینج میں اوپر درج ریگولیشنز (f)5.11.1 اور (e)5.11.1 میں درج نادہندگی کے مرتکب نہ ہوئی ہو تو ایسی صورت میں ایکسچینج لازمی بائی بیک کی ہدایات جاری نہیں کرے گا اور کمپنی کو ڈی لسٹ کرے گا۔ بشرطیکہ اگر کمپنی تمام اسٹاک ایکسچینجز میں جہاں یہ لسٹڈ ریگولیشن (e).5.11.1 میں درج نادہندگی کی مرتکب ہوئی ہو تو اسٹاک ایکسچینجز آپس میں رابطہ کر کے لازمی بائی بیک کی ہدایات جاری کریں گے۔

5.11.3. کسی بھی کمپنی جسے ڈی لسٹ یا معطل کر دیا گیا ہو، اسے اس وقت تک بحال نہیں کیا جائے گا اور اس کے حصص کو دوبارہ کوٹ (quote) نہیں کیا جائے گا جب تک مذکورہ کمپنی ڈی لسٹنگ/ معطلی کی وجوہات کو دور نہیں کرے گی اور اس کی منظوری بورڈ سے نہیں لے گی۔

5.11.4. ان ریگولیشنز کے تحت کسی بھی کمپنی کو اس کے موقف سننے کے لیے موقع دیے بغیر ڈی لسٹ نہیں کیا جائے گا۔

5.12. ٹریڈنگ کی معطلی کے اثرات: (Effects of Suspension Of Trading)

کمپنی کے حصص کی ٹریڈنگ کی تمام اسٹاک مارکیٹوں میں جہاں یہ لسٹڈ ہیں معطلی کے اثرات

5.12.1. ایسی کمپنی کے فزیکل حصص کی منتقلی کو محدود کیا جائے گا لیکن ایسی پابندی ان کیسز میں نافذ نہیں ہو گا جس میں، ۔۔

الف: حصص رجسٹرار/ ٹرانسفر ایجنٹ کو کمپنی کی معطلی کی تاریخ سے پہلے شیئر ہولڈرز کی جانب سے منتقلی کی درخواست موصول ہوئی ہو یا

ب: حصص ٹریڈنگ کی معطلی سے پہلے خریدے گئے ہوں اور شیئر ہولڈرز مناسب انسٹرومنٹ آف ٹرانسفر شیئرز کی معطلی سے پہلے خریدنے کی شہادت کے طور پر شیئرز رجسٹرار/ ٹرانسفر ایجنٹ/ کمپنی کو مہیا کرے۔

5.12.2. کمپنی پر یہ لازم ہو گا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ فزیکل شیئرز میں کوئی منتقلی، ماسوائے ان صورتوں کے جن کا ذکر اوپر ریگولیشن نمبر (a)5.12.1، (b)5.12.1 میں کیا گیا ہو، معطلی کے دورانیے میں نہ ہو، کمپنی اپنے شیئرز ٹرانسفر رجسٹر کی ایک کاپی، جو کہ معطلی کے دن سے ایک دن پہلے کا ہو، ایکسچینج کو فراہم کرے گی اور کوئی بھی منتقلی جو کہ حصص کی خرید و فروخت کی معطلی کے نتیجے میں ریگولیشن نمبر (a)5.12.1 اور (b).5.12.1 کے تحت کی گئی ہو، اس کی تفصیل ایسی منتقلی کی رجسٹریشن کے 48 گھنٹوں کے اندر ایکسچینج میں جمع کرائے گی۔

5.13. رضا کارانہ ڈی لسٹنگ: (Voluntary De-Listing)

5.13.1. کوئی بھی کمپنی جو کہ ایکسچینج سے رضا کارانہ طور پر ڈی لسٹ ہونے کی خواہشمند ہو، فوری طور پر ایکسچینج کو اکثریتی شیئر ہولڈرز/ اسپانسرز کی جانب سے تمام سیکیوریٹیز کی بلا کسی استثناء کے تمام سیکیورٹی ہولڈرز سے ڈی لسٹنگ کے مقصد کے لیے، اور اس کی وجوہات سے تمام سیکیوریٹیز خریدنے کے ارادے سے آگاہ کرے گی۔ ایسی اطلاع کے ساتھ اس کم از کم

قیمت کا ذکر کرنا ضروری ہوگا جس پر سیکیورٹی کو خریدنے کی تجویز ہے۔ تاہم اگر کم از کم قیمت خرید جو کہ اسپانسرز کی جانب سے تجویز کی گئی ہو، وہ درج ذیل میں سے کسی ایک پر مشتمل پنچ مارک پرائس میں سے سب سے زیادہ ہوگا۔

الف: اس کی موجودہ مارکیٹ پرائس جب ایکسچینج کو اسپانسرز/ اکثریتی شیئر ہولڈرز کی جانب سے ریگولیشن نمبر 5.13.1 کے تحت اطلاع موصول ہوئی ہو۔

ب: اوسط مارکیٹ پرائس (سالانہ کی بنیاد پر)

پ: اندرونی قدر (intrinsic value) فی حصص (کمپنی کے اثاثوں کی خالص مالیت کا تخمینہ)

ت: آمدنی کو ملٹی پلائی کرنے کی اپروچ (Earnings Multiplier approach) (منافع کمانے والی کمپنیوں کے لیے۔

ٹ: زیادہ سے زیادہ قیمت جس پر اسپانسرز نے گزشتہ ایک سال کے دوران ان شیئرز کو اوپن مارکیٹ سے خریدا تھا

وضاحت:

بنیادی قدر فی شیئر (Intrinsic value per share)

اندرونی قدر فی شیئر کا تعین اثاثوں کی دوبارہ قدر کے تعین کی بنیاد پر کی جائے گی جو کہ بینکرز ایسوسی ایشن کی جانب سے منظور شدہ پروفیشنل ایویلیوایٹر نے کی ہو یا کسی سرمایہ کاری بینک یا ویلیورز، جن کے پاس متعلقہ مہارت ہو اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی لسٹ پر اے یا بی کیٹیگری میں شامل آڈیٹرز کی جانب سے مصدقہ ہو۔

ایویلیوایٹر کی جانب سے دوبارہ قدر کا تعین بائی بیک کی درخواست ملنے کے چھ مہینے کے بعد کا نہ ہو، اندرونی قدر کمپنی کے ٹھوس (tengible) اور intengible اثاثوں سمیت کسی ایسے فیکٹر جس سے ایکسچینج شیئر کی قیمت کا تعین کرتے ہوئے مناسب خیال کرے، پر بھی مشتمل ہوسکتا ہے۔

آمدنی کو ملٹی پلائی کرنے کی اپروچ

Earning Multiplier approach for profitable companies

منافع بخش کمپنی ایسی کمپنی ہوتی ہے جو کہ رضا کارانہ ڈی لسٹنگ کے لیے درخواست دینے کی تاریخ سے پہلے کے تین سال کے لیے بعد از ٹیکس منافع ظاہر کیا ہو جو کہ اس کے سالانہ آڈٹ شدہ کھاتوں میں رپورٹ ہوا ہو۔

فیئر ویلیو=تخمینی آمدنیاں پی/ای ریشو: P/E ratio*Estimated Earnings=Fair value

تخمینی آمدنیاں کمپنی کے گزشتہ تین سال کے آڈٹ شدہ اکاؤنٹ کے مطابق اس کے شیئرز کی ویٹڈ اوسط سالانہ آمدنی فی شیئر استعمال کر کے نکالا جائے گا، اس مقصد کے لیے گزشتہ تین سال کے لیے بالترتیب 45 فی صد، 35 فی صد اور 20 فی صد سے زیادہ یا حالیہ فی شیئر آمدنی استعمال کی جائے، پی/ای ریشو جو استعمال کیا جائے گا وہ ایکسچینج کی جانب سے ریگولیشن 5.13.1. کے تحت درخواست کی وصولی کی تاریخ کا ہوسکتا ہے۔

اس اپروچ کی بنیادی یہ شناخت ہے کہ اسٹاک کی موجودہ قیمت اس کے حقیقی آمدن فی حصص اور پی/ای ریشو کی پیداوار ہے۔ پی/ای ریشو کا حساب موجودہ قیمت کو حقیقی آمدن فی شیئر سے تقسیم کر کے کیا جائے گا۔ اسٹاک کی قدر طے کرنے کے لیے آمدنیوں اور پی/ای ریشو کا تخمینہ لگایا جائے گا۔

قیمت متعلقہ سیکٹر کے شیئرز کی رضا کارانہ بائی بیک کی درخواست کی تاریخ پر پی/ ریشو کے ملٹی پل کے طور پر طے کی جائے گی، فی شیئر آمدنی اس سیکٹر کی کمپنیوں کے تازہ ترین آڈٹ شدہ اکاؤنٹ پر مشتمل ہوگی یا ان کمپنیوں کی گزشتہ تین سال کی ویٹڈ اوسط آمدن فی حصص پر ہوگی۔

اوسط مارکیٹ پرائس: ایکسچینج کو اطلاع کی وصولی کی تاریخ کے پہلے تین سال کی روزانہ کی کلوزنگ پرائس اوسط مارکیٹ پرائس کے تخمینے کے لیے استعمال کی جائے گی۔

5.13.2.: سیکیورٹیز جن کو ڈی لسٹ کرنا ہو، ان کی آخری کم از کم قیمت خرید کا تعین ایکسچینج کی منظوری سے کیا جائے گا، اور اس دوران ایکسچینج سیکیورٹیز کا کم از کم فی صد جنہیں اسپانسرز نے ڈی لسٹنگ کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے خریدنا ہے، کا تعین کرے گا اور کمپنی کو اس سے آگاہ کیا جائے گا۔

5.13.3.: اگر ایکسچینج کی جانب سے تعین کیے جانے والے حصص کا کم از کم فی صد سے اسپانسرز متفق نہ ہوں، تو اسپانسرز کمیشن کے پاس سیکیورٹیز کے کم از کم فی صد کے تعین کے 10 دنوں کے اندر اپیل دائر کریں گے اور ایکسچینج کو اس سے آگاہ کریں گے۔ کمیشن کا فیصلہ آخری اور لازمی ہوگا۔

5.13.4.: اسپانسرز/ اکثریتی شیئر ہولڈر ایک اقرار نامہ جمع کرائیں گے کہ وہ شیئرز کی خرید اور سیکیورٹیز کی رضا کارانہ ڈی لسٹنگ سے متعلق تمام ریگولیشنز کی تعمیل کریں گے۔

5.13.5.: اسپانسرز/ اکثریتی شیئر ہولڈرز ایک اقرار نامہ جمع کرائیں گے کہ کمپنی کے معاملات سے متعلق تمام مواد کا انکشاف تمام شیئر ہولڈرز اور ایکسچینج کو کر دیا ہے اور ان کے پاس کوئی ایسی معلومات نہیں جو کہ سیکیورٹیز آرڈیننس کی شق 15 اے کے تحت جرم ہو۔

5.13.6.: اسپانسرز/ اکثریتی شیئر ہولڈرز تمام سیکیورٹی ہولڈرز سے تمام سیکیورٹیز خریدنے کی پیش کش کو، جو کہ سیکیورٹی کو ڈی لسٹ کرنے کے لیے کی گئی ہو مذکورہ تجویز کی منظوری کمپنی نے 5.15.2. کے ریگولیشن کے تحت دی ہو، کو واپس نہیں لیں گے۔

5.14. کسی سیکیورٹی کی رضا کارانہ ڈی لسٹنگ درج ذیل سے مشروط ہوگی

5.14.1. تجویز کی منظوری کمپنی کے اجلاس عام میں دی جائے گی جس میں کم از کم تین چوتھائی سیکیورٹی ہولڈرز بذات خود یا کسی پراکسی کے ذریعے موجود ہوں۔

5.14.2. کمپنی متعینہ طریقہ کار، ہدایات/معیار یا ایکسچینج کی طرف سے مقرر کیے گئے دیگر شرائط وضوابط کی تعمیل کرے گی، ایکسچینج کسی بھی وجہ سے، جو کوئی بھی ہو، کمپنی کی تجویز کو رد کرسکتا ہے، پرچیز پرائس یا کمپنی کی ڈی لسٹنگ کی درخواست کرسکتا ہے۔

5.15. رضا کارانہ ڈی لسٹنگ کا طریقہ کار:

5.15.1. کمپنی کی جانب سے ڈی لسٹنگ کی باضابطہ درخواست دی جائے گی جس میں دی لسٹنگ کی وجوہات اور مجوزہ پرچیز پرائس اور 250,000 روپے کی ناقابل واپسی درخواست فیس، جس کی ادائیگی اسپانسرز کریں گے، بھی ساتھ منسلک ہوں گے۔

تاہم ریگولیشن کی شرائط کو تسلی بخش طریقے سے پورا کرنے اور کمپنی کے اسٹاک مارکیٹ سے ڈی لسٹ ہونے کی صورت میں 150,000 روپے کی رقم ایکسچینج واپس کرے گا۔

5.15.2. ایکسچینج کی جانب سے درخواست کی منظوری کی صورت میں کمپنی اپنے سیکیورٹی ہولڈرز کا ایک اجلاس عام بلائے گی جس میں خصوصی قرارداد سیکیورٹیز کو ایکسچینج کی جانب سے مقررہ شرائط کے مطابق ڈی لسٹ کرنے کا کہہ کر منظوری کی جائے گی اور قرارداد کو اجلاس میں موجود کم از کم تین چوتھائی سیکیورٹی ہولڈرز پاس کریں گے۔

5.1.5.2. درج بالا خصوصی قرارداد کی ایک کاپی فوراً ایکسچینج کو بھیجی جائے گی جس کے ساتھ ڈی لسٹ کیے جانے والے سیکیورٹیز کے سیکیورٹی ہولڈرز کی مکمل لسٹ، جس میں اکثریتی سیکیورٹیز اور دوسرے ہولڈرز کے پاس موجود سیکیورٹیز کی معلومات، سیکیورٹی ہولڈرز کے نام/وجہ اور سیکیورٹیز کی تعداد اور پتے موجود ہوں۔

5.15.4. کمپنی ڈی لسٹنگ کی درخواست کے ساتھ پرچیز ایجنٹ (وہ ایک کمرشل بینک یا انویسٹمنٹ بینک یا ایکسچینج کا بروکر ہوسکتا ہے) کی طرف سے اقرار نامہ اکثریتی شیئر ہولڈرز کی نمائندگی کرتے ہوئے جمع کرائے گی جو کہ دوسرے سیکیورٹی ہولڈرز سے متعلقہ پرچیز پرائس پر سیکیورٹیز کو خریدنے کے لیے ناقابل تنسیخ اوپن آفر بن جائے گی۔ مذکورہ آفر کم از کم 60 دنوں تک کے لیے یا ایکسچینج کی جانب سے پرچیز کی شروعات کی تاریخ سے طے کیے جانے والے وقت کے لیے کارآمد رہے گی، پرچیز ایجنٹ ایکسچینج کی جانب سے مطلوبہ فارمیٹ اور رقم میں بینک گارنٹی اس ذمے داری کو محفوظ کرنے کے لیے مہیا کرے گا، اور مذکورہ بینک گارنٹی مذکورہ اوپن آفر کی مدت ختم ہونے کے کم از کم 15 دن تک یا تمام آؤٹ اسٹینڈنگ سیکیورٹیز کو اکثریتی شیئر ہولڈرز کی جانب سے خریدنے تک، ان میں جو بھی پہلے ہو، کارآمد رہے گی۔ بشرطیکہ جہاں ایکسچینج کے بروکر کو پرچیز ایجنٹ مقرر کیا گیا ہو اور تمام پرچیز اماؤنٹ 2.5 ملین سے زیادہ نہ ہو تو اس صورت میں بینک گارنٹی کی جگہ اس بروکر کا مجوزہ فارمیٹ میں اقرار نامہ کا متبادل ہوگا۔

بشرطیکہ پرچیز ایجنٹ ایکسچینج کے بروکر کے علاوہ مقرر کیا گیا ہو تمام ٹریڈز ایکسچینج کے بروکر کے ذریعے ہوں گے، بشرطیکہ مزید برآں ابتدائی 60 دنوں کے اندر تمام ٹریڈز کے اے ٹی ایس (KATS) پر بلا تخصیص مارکیٹ ایبل لاٹ کے کی جائیں گی۔ پرچیز ایجنٹ کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ سسٹم میں ایکسچینج کی جانب سے منظور کردہ کم از کم پرچیز پرائس میں لائیو بڈ (live bid) رکھے گی۔ پرچیز پرائس کی بنیاد مارکیٹ فورسز پر ہوگی جو کہ ایکسچینج کی جانب سے تعین کیے گئے کم از کم پرچیز پرائس سے مشروط ہوگی۔

5.15.5. ڈی لسٹنگ کے لیے درخواست کے ساتھ پرچیز ایجنٹ کا سیکیورٹیز، جنہیں اکثریتی سیکیورٹی ہولڈرز کی جانب سے ڈی لسٹ کی جائے گی جن کی تائید یہ ریگولیشنز کرتے ہیں، کے لیے بطور ایجنٹ آف پرچیز کام کرنے کی تحریری رضامندی لگائی جائے گی۔

5.15.6. کمپنی اکثریتی شیئر ہولڈرز کے علاوہ تمام سیکیورٹی ہولڈرز کو کمپنی کے ریکارڈ پر موجود ان کے ایڈریس پر رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعے کمپنی کے اجلاس عام میں سیکیورٹیز خریدنے کے فیصلے اور خصوصی قرارداد کی ایک کاپی بھیجی گی اور اس سلسلے میں ایکسچینج کی جانب سے منظور کردہ نوٹس دو کثیر الاشاعت اخبارات میں جن میں سے ایک کراچی سے نکلتا ہو، شائع کرے گی۔

5.15.7. کمپنی ڈی لسٹ ہونے والی سیکیورٹیز کے پرچیز کے دورانیے کی تکمیل پر مندرجہ ذیل معلومات جمع کرائے گی۔

الف: جاری کی جانے والی سیکیورٹیز کی مکمل تعداد (فی صد کے ساتھ)

ب: پیش کش سے پہلے اکثریتی شیئر ہولڈرز کے پاس موجود سیکیورٹیز فی صد کے ساتھ

پ: اس پیش کش کے تحت خریدی گئی سیکیورٹیز (فی صد کے ساتھ)

ت: اکثریتی شیئر ہولڈرز کے پاس موجود سیکیورٹیز کی مجموعی تعدا (فی صد کے ساتھ)

ٹ: ابھی تک اقلیتی شیئر ہولڈرز کے پاس موجود آؤٹ اسٹینڈنگ سیکیورٹیز (فی صد کے ساتھ)

ث: ـــــــــــ روپے فی آؤٹ اسٹینڈنگ سیکیورٹی کی شرح سے مطلوبہ بینک گارنٹی کی رقم (ایکسچینج یا کمیشن کی جانب سے منظور کی جانے والی پرچیز پرائس پر)

5.15.8. بائی بیک پراسس: (Buy-Back Process)

الف: اوپر پیراگراف (e).5.15.7 میں نشاندہی شدہ آؤٹ اسٹینڈنگ سیکیورٹیز کے سلسلے میں اسپانسرز ان سیکیورٹیز کو متعلقہ قیمت (ایکسچینج یا کمیشن کی منظور کردہ پرچیز

پرائس) پرابتدائی بائی بیک کے 60 دن کے دورانیے کے اختتام کے بعد 12 مہینے تک خرید سکیں گے اور اسپانسرز 12 ماہ کے لیے کارآمد بینک گارنٹی جو کہ ایکسچینج کو قابل قبول فارمیٹ اور رقم میں ہو، ایسی ذمے داریوں (obligations) کو محفوظ بنانے کے لیے جمع کرائیں گے۔

بشرطیکہ بینک گارنٹی جمع کرانے کی شرط اس صورت میں قابل اطلاق نہیں ہوگی جب ایکسچینج کا کوئی بروکر اسپانسرز کی جانب سے بطور پرچیز ایجنٹ کام کرے۔ ایسی صورت میں پرچیز ایجنٹ ایکسچینج کی جانب سے مجوزہ فارمیٹ میں اقرارنامہ جمع کرائے گا۔

ب: اگر کسی کمپنی جس کو ان ریگولیشنز کے تحت ڈی لسٹنگ کی اجازت دی گئی ہو، کو اپنی کسی بھی سیکیورٹی کی ری لسٹنگ کی اجازت نہیں دی جائے گی جو کہ ڈی لسٹنگ کی تاریخ سے پانچ سال کے لیے ڈی لسٹ کی گئی ہو تاہم ایکسچینج کیس ٹو کیس کی بنیاد پر ایسی سیکیورٹیز کی اوور دی کاؤنٹر (Over-the-Counter) یا OTC مارکیٹ میں لسٹنگ کی اجازت دے گا۔

5.16. شرائط کی تکمیل کا ٹائم فریم:

(Time Frarme For Completion For Requirements)

5.16.1. کمپنی اس سلسلے میں پاس کی جانے والی قرارداد کی ایک کاپی کے ساتھ اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سیکیورٹیز کو ڈی لسٹ کرنے کے فیصلے سے آگاہ کرے گی۔ (اگر بورڈ آف ڈائریکٹرز کا فیصلہ ٹریڈنگ کے دوران ہوا ہو یا ٹریڈنگ کے کھلنے کے آغاز میں ہو تو ایکسچینج کو اس سلسلے میں ٹریڈنگ کے دوران آگاہ کیا جائے گا اور دوسری صورت میں اگر مذکورہ فیصلہ ٹریڈنگ کے اوقات کے بعد کیا گیا ہو تو ایکسچینج میں اگلے کاروباری دن ٹریڈنگ شروع ہونے سے پہلے آگاہ کیا جائے گا)۔

5.16.2. درج بالا اعلان (intimation) کے ایک ہفتے کے اندر کمپنی ان سیکیورٹیز جو کہ اسپانسرز کے پاس ہو ان کی ایک پرچیز پرائس پر خریدنے کے لیے اپنے اسپانسرز اور اکثریتی شیئر ہولڈرز کے اقرارنامہ جمع کرائے گا۔ ایکسچینج ایسے اقرارنامے کے موصول ہونے پر کسی دوسری اضافی معلومات یا تفصیل طلب کرنے کا مجاز ہوگا جو کہ مذکورہ کمپنی ایسی درخواست کے 15 دنوں کے اندر فراہم کرے گی۔

15.16.3. بورڈ اپنے تیئں یا خصوصی کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر پرچیز پرائس کا تعین/منظوری دے گا، بورڈ کے فیصلے سے اسپانسرز/ کمپنی کو آگاہ کیا جائے گا اور فوراً مذکورہ فیصلے کا اعلان بھی کیا جائے گا اور اس کو نوٹی فائی بھی کیا جائے گا۔

5.16.4. اسپانسرز/اکثریتی شیئر ہولڈرز بورڈ کی جانب سے منظور کردہ پرچیز پرائس کو قبول کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں مذکورہ فیصلے سے ان کو آگاہ کرنے کے سات دنوں کے اندر آگاہ کرنے کے پابند ہوں گے۔

اگر کمپنی اس فیصلے کے خلاف کمیشن میں اپیل کرنے کی خواہشمند ہوگی تو اس فیصلے کے 10 دنوں کے اندر لازمی اپیل کرنا ہوگی۔ ایسی صورت میں ڈی لسٹنگ کی درخواست پر مزید کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی جب تک کمیشن پرچیز پرائس کا تعین نہ کرے۔

5.16.5. جب ایک دفعہ پرچیز پرائس کا تعین ہو جائے، پرچیز پرائس کا تعین کمیشن اپیل میں کرے یا اسپانسرز ایکسچینج کی جانب سے مقررہ قیمت کو قبول کرے، کمپنی کو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل طریقہ کار کی تعمیل کرنا ہوگی۔

الف: اسپانسرز کی جانب سے رضاکارانہ طور پر ڈی لسٹنگ کی تجویز کو قبول کرنے کے 30 دنوں کے اندر اس کی سیکیورٹیز ہولڈرز کے اجلاس عام میں منظوری لینا

ب: اجلاس عام کی منظوری کے بعد رضاکارانہ ڈی لسٹنگ ریگولیشنز کے تحت اجلاس عام کے انعقاد کے 7 دنوں کے اندر شیئرز کی خرید شروع کرنے کے لیے شرائط کو مکمل کیا جائے گا۔

پ: اسپانسرز سیکیورٹیز کو 7 دنوں کی مدت کے لیے خریدیں گے۔

ت: مذکورہ خرید کے دورانیے کے اختتام پر کمپنی ایکسچینج میں متعلقہ دستاویزات/معلومات 21 دنوں کے اندر جمع کرائے گی۔

ٹ: مذکورہ مطلوبہ دستاویزات/معلومات کی وصولی اور متعلقہ شرائط جو کہ ایکسچینج نے بیان کی ہیں، کی تعمیل کے بعد 30 دنوں کے اندر مذکورہ کمپنی کی سیکیورٹیز ڈی لسٹ تصور ہوگی۔

5.17: رعایت Relexation

جب ایکسچینج مطمئن ہو کہ شیئر کی ڈی لسٹنگ کے سلسلے میں ان ریگولیشنز کے تحت کسی شرائط کی تعمیل قابل عمل نہیں، کسی خاص کیس میں یا اسی نوعیت کے کیسز میں، تو ایکسچینج وجوہات کا اندراج کر کے ایسی شرائط میں نرمی کر سکتی ہے جو کہ ان شرائط سے مشروط ہو جو ایکسچینج مناسب سمجھے۔

5.18. لسٹنگ اور سالانہ فیس Listing and Annual Fees

5.18.1. لسٹنگ فیس کا شیڈول

الف: ایک کمپنی جو کہ ایکسچینج میں لسٹنگ کے لیے درخواست دے رہی ہو وہ ابتدائی لسٹنگ فیس جو کہ اس کے ادا شدہ سرمائے کے ایک فیصد کے دسویں حصے کے برابر ہوگی، جو کہ زیادہ سے زیادہ 2.5 ملین روپے ہوگی۔

بشرطیکہ اوپن اینڈ میوچل فنڈ کی صورت میں، لسٹنگ کی ابتدائی فیس میوچل فنڈ کے مکمل سیڈ منی (seed money) کی رقم کے ایک فی صد کے 20 ویں حصے کے برابر ہوگی جو کہ زیادہ

سے زیادہ 0.5 ملین روپے ہوگی۔

ب: جب کبھی ایک لسٹڈ کمپنی اپنے کسی شیئر کی کلاس یا کلاسز کے، یا ایکسچینج پر لسٹڈ اپنی سیکیورٹیز کے ادا شدہ سرمائے میں اضافہ کرے گی تو مذکورہ کمپنی ایکسچینج کو ادا شدہ سرمائے میں کیے جانے والے اضافے کے ایک فیصد کے 10 ویں حصے یا پار ویلیو یا اضافی بڑھائے گئے سرمائے کی اصل رقم کے 0.4 فی صد، ان میں سے جو بھی کم ہوں، کے برابر فیس ادا کرے گی۔

پ: ہر لسٹڈ کمپنی ایکسچینج کے ہر مالیاتی سال جو کہ یکم جولائی کو شروع ہوتا ہے اور 30 جون کو ختم ہوتا ہے، کے سلسلے میں ایک سالانہ لسٹنگ فیس، جس کا حساب کمپنی کے مارکیٹ کیپیٹلائزیشن کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، ادا کرے گی۔ جو کہ ہر کیلنڈر سال کے 30 ستمبر یا اس سے پہلے، جو کہ درج ذیل شیڈول، جو کہ زیادہ سے زیادہ 1.5 ملین روپے ہوگی، قابل ادائیگی ہوگی۔

ت: درج بالا لسٹنگ فیس یا دیگر کوئی رقم جسے بورڈ نے طے کیا ہو وہ ہر مالی سال کے 30 ستمبر تک پیشگی طور پر قابل ادائیگی ہوگی۔

ٹ: 30 ستمبر تک سالانہ فیس کی ادائیگی میں ناکامی کی صورت میں کمپنی 1.5 فی صد فی مہینہ، فیس کی ادائیگی تک، بطور سرچارج ادا کرنے کی پابند ہوگی، تاہم اگر سالانہ فیس کی ادائیگی نہ کرنے یا تاخیر سے ادائیگی کے لیے معقول وجوہات پیش کی جائیں تو ایکسچینج سرچارج میں کمی کرسکتی ہے یا اسے ختم کرسکتی ہے۔

ث: کمپنی ایکسچینج میں لسٹنگ کے لیے درخواست دے رہی ہو تو وہ دوسری فیسوں کے علاوہ 50,000 روپے بطور ناقابل واپسی سروس چارجز بھی ادا کرے گی۔ اوپن اینڈ میوچل فنڈ اگر لسٹنگ کے لیے درخواست دیں تو وہ 25,000 روپے ناقابل واپسی سروس چارجز ادا کریں گے۔

5.18.2. لسٹنگ فیس کی ادائیگی کا طریقہ کار Listing Fees Payment Process

الف: ایکسچینج کے تمام قابل ادا واجبات چیک، پے آرڈرز یا بینک ڈرافٹ کی صورت میں کراچی میں موجود کسی بھی بینک کی کسی برانچ میں ادا کیے جائیں گے۔

ب: ایکسچینج کی جانب سے ان ریگولیشنز کے تحت ان کے واجبات کی عدم ادائیگی پر لیے جانے والے کسی بھی کارروائی کے بلا کسی prejudice کوئی بھی چیز ایکسچینج کو ایسے واجبات کی وصولی کے لیے نادہندگان کا نام ایکسچینج کے نوٹس بورڈ پر لگا کر لینے سے یا قانون کی کارروائی کو روبہ عمل لانے سے اور کسی مجاز عدالت کے آرڈر حاصل کرنے سے نہیں روک سکتی۔

5.18.3. جرمانوں کی عدم ادائیگی کی صورت میں انضباتی کارروائی

Disciplinary Actions Against Non-Payment Of penalties

الف: ان ریگولیشنز کے تحت فراہم کیے جانے والے یا موجود جرمانوں کے بلا کسی prejudice کے ایکسچینج کے پاس اختیار ہوگا کہ وہ کسی کمپنی کو، اگر ایکسچینج کی رائے میں ان ریگولیشنز میں سے کسی کا ڈیفالٹ کیا ہو یا کسی کی خلاف ورزی کی ہو، تو اسے ڈیفالٹر سیگمنٹ میں ڈالے، معطل کرے یا ڈی لسٹ کرے۔

ب: کسی کمپنی کے ریگولیشنز 5.1 کے تحت ڈیفالٹ سیگمنٹ میں ڈالنے یا اس کی معطلی یا ڈی لسٹنگ یا کسی جزوی ریگولیشن کے تحت کارروائی سے کمیشن کو آگاہ کیا جائے گا اور اس کمپنی اور مارکیٹ کے شرکا کو ایسی کارروائی کے بارے میں دیگر چیزوں کے علاوہ نوٹس بورڈ یا ایکسچینج کی ویب سائیٹ پر ڈال کر اور اگر ضروری سمجھا جائے تو ایکسچینج کے ڈیلی کوٹیشن میں شائع کر کے نوٹی فائی کیا جائے گا۔

پ: کسی معطل شدہ یا ڈی لسٹڈ کمپنی کی سیکیورٹیز میں ٹریڈنگ فوری طور پر رک جائے گی اور اس وقت تک شروع نہیں ہوگی جب تک معطلی کا فیصلہ واپس نہیں لیا جائے گا یا ڈی لسٹنگ کو بورڈ کے فیصلے کے مطابق ختم کیا جائے گا۔

ت: کسی ایسی کمپنی جسے ڈیفالٹر کے سیگمنٹ میں ڈالا گیا ہو اگر اس کی سیکیوٹیز کی ٹریڈنگ کی اجازت دی جائے تو ایسی کمپنی کی سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ الگ ہوگی اور ایسی کمپنی کے ڈیفالٹر سیگمنٹ سے ہٹا کر ایکسچینج کے ریڈی مارکیٹ پر بحالی تک اس کے شیئرز کی قیمتیں ڈیلی کوٹیشنز میں بھی الگ کوٹ quote کی جائیں گی۔

5.19: کارپوریٹ گورننس کا ضابطہ Code of Corporate Governance

ایک لسٹڈ کمپنی درج ذیل کوڈ آف کارپوریٹ گورننس (CCG) کی تعمیل یقینی بنائے گی، تمام پروویژن ماسوائے ان کے جہاں واضح طور پر اس کے برخلاف کہی گئی ہو، لازمی ہوں گے۔

5.19.1. بورڈ کے اجزائے ترکیبی Compositiohn of the Board

بورڈ آف ڈائریکٹرز بورڈ پر ایگزیکٹو اور نان ایگزیکٹو بشمول آزاد ڈائریکٹرز اور مطلوبہ اہلیت کے ساتھ اقلیتی مفادات کی نمائندگی کرنے والے، اہل علم و تجربہ رکھنے والے ڈائریکٹرز میں توازن رکھے تا کہ بورڈ بطور گروپ خاص اہلیت اور تنوع بشمول اضافی جو کہ کمپنی کے آپریشنز کے تناظر میں متعلقہ قرار پائے، پر مشتمل ہو۔

اس مقصد کے لیے لسٹڈ کمپنی درج ذیل اقدامات کریں گے:

الف: اقلیتی شیئر ہولڈرز کو بطور ایک گروپ کے بذریعہ پروکسی وکیل، کمپنی کے ڈائریکٹر کے انتخاب میں حصہ لینے کے لیے سہولت دی جائے گی، اس مقصد کے لیے لسٹڈ کمپنی:۔

i۔ آرڈیننس کے شق (4)178 کے تحت جاری ہونے والے نوٹس کے ساتھ اقلیتی شیئر ہولڈرز میں سے ایک امیدوار کا بیان منسلک کرے گا جس میں وہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے انتخاب میں حصہ لینا چاہتا ہو، ایسے بیان میں امیدوار کا پروفائل بھی شامل ہوگا۔

ii۔ ایسے امیدوار کو جو کہ اقلیتی شیئر ہولڈرز کی نمائندگی کرتا ہو، انہیں ممبران اور شیئر ہولڈنگ کے اسٹرکچر کے بارے میں معلومات دی جائے گی۔

iii۔اقلیتی شیئر ہولڈرز کی نمائندگی کرنے والے امیدوار کی درخواست پر کمپنی کی لاگت پر آرڈیننس کی شق (4)178 کے تحت جاری ہونے والے نوٹس کے ساتھ ایسے امیدوار کی جانب سے پر کیا گیا ایک پروکسی فارم منسلک کیا جائے گا۔

ب: ہر ایک لسٹڈ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں ایک اور صحیح طور پر تمام ممبران کے ایک تہائی بطور آزاد ڈائریکٹر ہوں گے، بورڈ سالانہ رپورٹ میں نان ایگزیکٹو، ایگزیکٹو اور آزاد ڈائریکٹرز کے نام بتائے جائیں گے۔

پ: آزاد ڈائریکٹر کے سلسلے میں پیشہ وارانہ indemnity insurance cover کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

ت: ایگزیکٹو ڈائریکٹرز مثلاً سینئر مینجمنٹ میں سے تنخواہ دار ایگزیکٹوز، منتخب کردہ ڈائریکٹرز بشمول چیف ایگزیکٹو کے ایک تہائی سے زیادہ نہیں ہوں گے۔

بشرطیکہ اس شق میں شامل کسی بھی چیز پر کوئی بھی قانون جو کہ وقتاً فوقتاً روبہ عمل ہو یا کسی بھی ریگولیٹر کی جانب سے بورڈ کی اجزائے ترکیبی کے لیے بنایا گیا ہو، مقدم نہیں ہوگا۔

.5.19.2: زیادہ سے زیادہ ڈائریکٹر شپ جو کہ ایک ڈائریکٹر رکھ سکتا ہے

Maximum Number of Directorship To Be Held By A Director

کسی بھی شخص کو ایک ہی وقت میں 7 سے زیادہ کمپنیوں کے ڈائریکٹر کے طور پر منتخب یا نامزد نہیں کیا جائے گا۔

بشرطیکہ اس حد میں کسی لسٹڈ ہولڈنگ کمپنی کی لسٹڈ سبسڈری کی ڈائریکٹر شپ شامل نہیں ہوگی۔

.5.19.3: اتفاقی آسامی کو پر کرنا **Filling up a Casual Vacancy**

کسی لسٹڈ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں کوئی بھی اتفاقی آسامی فوری طور پر کسی ڈائریکٹر کے ذریعے پر کر لی جائے گی لیکن آسامی پر کرنے میں 90 دن سے زیادہ کی تاخیر نہیں کی جائے گی۔

.5.19.4: ذمے داریاں، پاور اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کا فنکشن

Responsibilities, Powers And Functions of Board of Directors

الف: کسی لسٹڈ کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز اپنی پاور کو استعمال کرے گا اور اپنی تمام ذمے داریاں معروضی فیصلے کے احساس اور آزادی کے ساتھ لسٹڈ کمپنی کے بہترین مفاد میں ادا کرے گا۔

ب: کسی بھی لسٹڈ کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹر یقینی بنائے گا

i۔پیشہ وارانہ معیار اور کارپوریٹ اقدار کو بورڈ، سینئر مینجمنٹ اور دیگر ملازمین کی پیشہ وارانہ سالمیت کو فروغ دینے کے لیے ضابطہ اخلاق کی صورت میں روبہ عمل لائے گا جس میں قابل قبول اور ناقابل قبول رویوں کی وضاحت کی جائے گی، بورڈ ضابطہ اخلاق کو پوری کمپنی میں بشمول معاون پالیسیوں اور پروسیجر کو فروغ دیا جائے گا اور ان کو کمپنی کی ویب سائیٹ پر ڈالا جائے گا۔

ii۔غیر اخلاقی رویوں کے نتیجے میں سامنے آنے والی شکایات کی نشاندہی اور ازالے کے لیے مناسب نظام اور کنٹرول وضع اور نافذ کیا جائے گا۔

iii۔کسی بھی لسٹڈ کمپنی کا وژن/مشن اسٹیٹمنٹ اور مجموعی کارپوریٹ اسٹریٹجی تیار کی جائے گی اور اس کو اپنایا جائے گا۔مزید اہم پالیسیاں بنانے کو یقینی بنایا جائے گا۔

iv۔انٹرنل کنٹرول کا مضبوط نظام قائم کیا جائے گا جس پر کمپنی میں ہر سطح پر موثر طور پر عملدرآمد کیا جائے گا اور اسے جاری رکھا جائے گا۔

v۔مذکورہ ضابطے کے روبہ عمل لانے کے دو سال کے اندر بورڈ کی اپنی کارکردگی کے سالانہ جائزے کے لیے میکنزم بنایا جائے گا۔

vi۔بورڈ کے اجلاس میں پاس ہونے والی قرارداد میں درج ذیل میٹریل ٹرانزیکشنز یا اہم معاملات پر فیصلوں کو دستاویزی بنایا جائے گا۔

i۔فنڈ کی سرمایہ کاری اور ڈس انویسٹمنٹ، جہاں ایسی سرمایہ کاری کی میچورٹی کا دورانیہ چھ ماہ سے زیادہ ہو، ماسوائے اس صورت کے کہ کمپنی بینک کمپنیز، نان بینکنگ فنانس کمپنیز یا انشورنس کمپنیز میں شامل ہے۔

ii۔لسٹڈ کمپنی کی جانب سے قرضوں اور ایڈوانسز کی نوعیت کا تعین اور اس میں مالیاتی حدود کا تعین

vii۔بورڈ آف ڈائریکٹرز میٹریلیٹی لیول کی وضاحت کمپنی کے مخصوص حالات، یا بورڈ کی کسی ٹیکنیکل یا ایگزیکٹو ذیلی کمیٹی، جسے اس مقصد کے لیے قائم کیا گیا ہو، کی سفارشات کو مدنظر رکھ کر کرے گا۔

پ: چیئرمین یا چیف ایگزیکٹو آفیسر، یا جو بھی نام سے پکارا جائے، کوئی ایک فرد نہیں ہوگا ماسوائے ان صورتوں میں جس کی کسی دوسرے قانون میں اجازت دی گئی ہو۔چیئرمین کا انتخاب لسٹڈ کمپنی کے نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز میں سے کیا جائے گا، چیئرمین بورڈ کی قائدانہ ذمے داریوں کا ذمے دار ہوگا، اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ بورڈ اپنی ذمے داریوں کی ادائیگی میں موثر کردار ادا کرے، بورڈ آف ڈائریکٹرز واضح طور پر چیئرمین اور سی ای او کے کردار

اور ذمے داریوں کی وضاحت کرے گا۔

تاہم اس شق کا اطلاق 31 دسمبر 2015 کے بعد دوبارہ تشکیل دیے گئے بورڈ آف ڈائریکٹرز پر ہوگا۔

مزید براں شق 5.19.1(b) ,5.19.1(d) اور 5.19.2 کی پروژن کے مطابق اس وقت موثر ہوں گے جب اس کوڈ آف کنڈیکٹ کے موثر ہونے کے بعد بورڈ کی مدت ختم ہونے کے بعد اس کی دوبارہ تشکیل ہوگی۔

5.19.5 بورڈ کی میٹنگز:

(الف) تمام تحریری نوٹسز جس میں ایجنڈا بھی شامل ہے، مہیا کر دیے جائیں گے، میٹنگ سے کم از کم 7 دن پہلے، ماسوائے ایمرجنسی میٹنگ کی صورت میں، جہاں نوٹس پیریڈ کم یا نہیں بھی ہوسکتا ہے۔

(ب) چیئرمین یقین دہانی کرے گا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میٹنگ کے منٹس باقاعدہ طور پر ریکارڈ کیے جائیں۔ کمپنی سیکریٹری بورڈ کا سیکریٹری ہوگا۔

ایسی صورتحال میں جب ایک لسٹڈ کمپنی کے ڈائریکٹر کو یہ لگے کہ اس کے نوٹس کو تسلی بخش طور پر ریکارڈ نہیں کیا گیا ہے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے منٹس آف میٹنگ میں تو وہ کمپنی سیکریٹری کو یہ مسئلہ ریفر کرے گا۔

اس ڈائریکٹر کو یہ اعتراضی نوٹس، منٹس میں شامل کروانا ہوگا اور ایک درخواست دائر کروانا ہوگا۔ ایس ای سی پی کو منٹس آف میٹنگ کی تاریخ کنفرم ہونے کے 30 دن کے اندر اعتراضی بیان کے ساتھ ایس ای سی پی کو اعتراض فائل کروایا جاسکتا ہے۔

5.19.6 بورڈ آف ڈائریکٹرز کے فیصلوں کے لیے اہم مسائل سامنے رکھے جاسکتے ہیں۔

(الف) کمپنی لیول پر فیصلہ سازی کے عمل کو بہتر اور مضبوط بنانے کے لیے، اہم مسائل کو سامنے رکھا جائے تا کہ اس کمیٹی یا لسٹڈ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو فیصلہ کرنے، توجہ دینے اور معلومات اکھٹا کرنے میں آسانی ہوسکے۔

اس مقصد کے لیے اہم مسائل میں شامل ہوسکتے ہیں:

(i) سی ای او کو فوراً بورڈ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ جیسے ہی یہ پیشگی دیکھ لیا جائے کہ کمپنی قرض کے حوالے سے کسی بھی قسم کے فرائض انجام نہیں دے گی۔ (بشمول جرمانہ، لیٹ پے منٹ پر یا دوسرے واجبات کسی ادھار دینے والے کے، بینک کے یا مالیاتی ادارے کے یا نادہندہ ہو پبلک ڈپازٹ کی ادائیگی میں) ٹی ایف سیز سکیکس یا کوئی اور قرضی ذریعے، ان تمام ادائیگی میں ناکامی کی مکمل تفصیل مہیا کی جائے گی
کمپنی کی سہ ماہی اور سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹ میں۔

(ii) سالانہ کاروباری منصوبہ، کیس فلو کی پروجیکشن، پیش گئی اور تزویراتی منصوبہ

(iii) بجٹ بشمول سرمایہ، مین پاور اور اوور ہیڈ بجٹ، فرق کے تجزیہ کے ساتھ ساتھ

(iv) معاملات جن کی بورڈ کی کمیٹیوں کی طرف سے سفارش کی گئی ہو اور پیش کیے گئے ہوں

(v) لسٹڈ کمپنی کی سہ ماہی کارکردگی کا نتیجہ مکمل طور پر بزنس سیگمنٹ اور Spectation Division کے لحاظ سے

(vi) انٹرنل آڈل رپورٹ، بشمول فراڈ، رشوت، بدعنوانی اور میٹرل نیچر کی بے قاعدگیاں، ایکسٹرنل آڈٹ کی طرف سے مینجمنٹ کو لیٹرز شائع کرنا۔

(vii) ایکسٹرنل آڈٹ کی طرف سے مینجمنٹ کو لیٹرز شائع کرنا۔

(viii) جوائنٹ وینچر، اجتماعی رضامندی، ڈسٹری بیوٹرز، ایجنٹ وغیرہ سے معاہدے کی تفصیلات

(ix) قانون میں اصطلاحات اور Promulagation، قواعد وضوابط، اکومولیٹو اسٹینڈرڈ اور اس طرح کے دوسرے معاملات جو لسٹڈ کمپنی پر اثر انداز ہوں کو لاگو کرنا۔

(x) کسی بھی قانون کا اسٹیٹس اور اس کے متعلق رائے یا میٹرل نیچر کی پروسیڈنگ جو لسٹڈ کمپنی کے فلاف یا مخالف ہو۔

(xi) کسی بھی قسم کا شوکاز، ڈیمانڈ یا عدالتی نوٹس جو ملا ہو کسی ریونیو ڈپارٹمنٹ یا ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے

(xii) قرضوں کی رقم کی وصولی میں ناکامی، ایڈوانس اور ڈپازٹ جو لسٹڈ کمپنی کی طرف سے ادا کی گئی۔ بشمول تجارتی قرضے اور انٹر کارپوریٹ مالیات

(xiii) کوئی اہم حادثہ، خطرناک واقعہ، آلودگی کے واقعات اور ماحولیاتی مسائل جس میں لسٹڈ کمپنی شامل ہو۔

(xiv) اہم پبلک یا پراڈکٹ کی ادائیگی جو لسٹڈ کمپنی کے خلاف کلیم ہوئی ہو یا کلیم ہوسکتی ہو، بشمول لسٹڈ کمپنی پر مخالف فیصلہ یا کوئی آرڈر دیا گیا ہو لسٹڈ کمپنی کا یا دوسری کمپنی کا جو منفی ثابت ہو۔

(xv) گورننس پر رپورٹ، رسک مینجمنٹ اور کمپلائنس کے ایشوز، رسک میں شامل ہیں، ساکھ کا رسک جو بتائے گا رسک انالائز کو اور رسک مینجمنٹ اینڈ کمیونیکیشن

(xvi) مزدوروں کے ساتھ جھگڑا اور ان کے متوقع حل، کوئی بھی معاہدہ، لیبر یونین کے ساتھ یا ٹڈل مین کے ساتھ اور لسٹڈ کمپنی کا چارٹر آف ڈیمانڈ

(xvii) خاموشی سے غلط کاموں کی اطلاع دینے والے عمل کی حفاظت

(xviii) سی آر ایس کی ایکٹی وٹیز پر رپورٹ اور،

(xix) بہترین ساکھ کے لیے ادائیگی، برانڈ کی افادیت اور انٹی لیکچوئل پراپرٹی

5.19.7 متعلقہ پارٹی کے لین دین

(i) تمام متعلقہ لین دین کی تفصیلات کمپنی کی آڈٹ کمیٹی کے سامنے رکھی جائے گی اور آڈٹ کمیٹی کی سفارشات پر یہ تمام جائزے اور منظوری کے لیے بورڈ میں پیش ہوگا۔

(ii) متعلقہ پارٹی کی لین دین جن کی قیمتیں عام پہنچ سے دور ہیں، اس کو بھی بورڈ کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا ضروری جواز کے ساتھ، غور اور بورڈ کی منظور کے لیے، آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر۔

(iii) ایک کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز متعلقہ پارٹی کے لین دین کے لیے قیمتوں کے تعین کے طریقوں کو منظور کرے گا، جو عام پہنچ کے لین دین میں غالب ہے کہ ان لوگوں کے برابر شرائط پر کیے گئے تھے۔ صرف اس صورت میں اس طرح کے شرائط کی تصدیق کی جا سکتی ہے۔

(iv) ہر کمپنی جماعت اور لین دین کے ریکارڈ کو برقرار رکھے گی۔ ہر مالی سال میں تمام متعلقہ دستاویزات اور وضاحت کے ساتھ ساتھ اس سال میں متعلقہ فریقوں کے ساتھ داخل ہوگا۔ متعلقہ پارٹی کے لین دین کا ریکارڈ ہر ٹرانزیکشن کے سلسلے میں مندرجہ ذیل اجزا شامل ہوں گے۔

(1) متعلقہ پارٹی کا نام

(2) متعلقہ پارٹی کے ساتھ تعلقات کی نوعیت

(3) لین دین کی نوعیت

(4) لین دین کی رقم اور

(5) لین دین کی شرائط وضوابط۔ بشمول غور کی گئی رقم وصول یا دی ہوئی۔

5.19.8 ڈائریکٹرز ٹریننگ (تربیتی پروگرام)

تمام درج کمپنیوں کو اپنے ڈائریکٹرز کو اس کوڈ سے واقف کرنے کے لیے واقفیت کورسز کو انجام دینے میں انتظامات کرنے ہوں گے، جس میں ان کو قابل اطلاق قوانین کے ساتھ، ان کے فرائض اور ذمہ داریاں موثر انداز میں کرنے اور حصص یافتگان کی جانب سے درج کمپنیوں کے معاملات کا انتظام کرنے کے قابل بنایا ہے۔

تمام درج کمپنیوں کے لیے یہ لازم ہوگا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ 30 جون 2018 تک ان ک بورڈ پر نصف ڈائریکٹرز کے پاس مقامی یا غیر ملکی اداروں کی طرف سے پیش کردہ کسی بھی ڈائریکٹر ٹریننگ پروگرام (DTP) کے تحت سرٹیفکیشن ہے جو ایس ای سی پی کی طرف سے مخصوص معیار پر پورا اترتے ہوں۔ 30 جون 2018 کے بعد بورڈ پر کسی بھی نئے مقرر کردہ ڈائریکٹرز کو اپنی تقرری کی تاریخ سے 6 ماہ کے اندر اندر بتائی گئی سرٹیفکیشن حاصل کرنی ہوگی۔ نصف بورڈ DTP سرٹیفائیڈ ہر وقت ہونے کے لیے اس کمپلائنس کی ضرورت کو برقرار رکھا جائے گا۔ مزید یہ کہ کسی بھی شخص کو کم از کم 14 سالہ تعلیم اور 15 سالہ تجربہ ایک لسٹڈ کمپنی کے بورڈ میں ہوگا اس کو مقامی اور یا غیر ملکی ڈی ٹی پی سے مستثنیٰ کیا جائے گا۔

سی ایف او، کمپنی سیکریٹری اور ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ کی تقرری اور برطرفی لسٹڈ کمپنی کے سی ایف او، کمپنی سیرکیٹری اور ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ کی ملازمت کی تقرری، معاوضے اور قوانین کی شرائط بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے کی جائے گی۔

درج کمپنیوں کے سی ایف او، کمپنی سیکریٹری کی برطرفی بھی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے کی جائے گی۔

ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ کی برطرفی، آڈٹ کمیٹی کے چیئرمین کی سفارشات اور بورڈ کی منظوری کے بعد کی جائے گی۔

وضاحت: اس مقصد کے لیے لفظ برطرفی میں شامل ہوگا۔ سی ایف او، کمپنی سیکریٹری اور ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ کے معاہدوں کی عدم تجدید۔

5.19.9 سی ایف او اور ایس آئی اے کی قابلیت:

الف: کوئی بھی شخص اس وقت تک ایک درج کمپنی کے سی ایف او کے طور پر تعینات نہیں ہوگا جب تک کہ اس کے پاس ایک عوامی پریکٹس (آڈٹ / اکاؤنٹنگ) فرم میں یا مالی یا کارپوریٹ امور کے انتظام میں ملازمت کا 3 سالہ تجربہ نہ ہو اور ہو۔

(i) ایک پروفیشنل اکاؤنٹنٹس تسلیم شدہ فرم کا رکن ہو۔

(ii) فائنانس میں کسی بھی تسلیم شدہ یونیورسٹی کی ماسٹرز ڈگری یا اس کے مساوی۔

اس کے علاوہ کوئی بھی شخص جس کے پاس بحیثیت سی ایف او کسی بھی لسٹڈ کمپنی میں پانچ سالہ تجربہ ہو، جس وقت وہ جوائننگ دے رہا ہو اس کو مندرجہ بالا قابلیت سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔

ب: کوئی بھی شخص اس وقت تک ایک درج کمپنی کے ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ کے طور پر تعینات نہیں ہوگا جب تک کہ اس کے پاس آڈٹ، فائنانس اور کمپلائنس فنکشن کا متعلقہ 3 سالہ تجربہ

نہ ہو اور ہو۔

(i) ایک پروفیشنل اکاؤنٹنٹس تسلیم شدہ فرم کا رکن ہو۔

(ii) ایک مصدقہ انٹرنل آڈیٹر یا

(iii) ایک مصدقہ فراڈ ممتحن یا

(iv) ایک مصدقہ انٹرنل کنٹرول آڈیٹر

اس کے علاوہ کوئی بھی شخص جس کے پاس بحیثیت ایچ آئی اے کسی بھی لسٹڈ کمپنی میں پانچ سالہ تجربہ ہو جس وقت وہ جوائننگ دے رہا ہو اس کو مندرجہ بالا قابلیت سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔

5.19.10 بورڈ کے اجلاسوں میں شرکت کے لیے ریکوائرمنٹ

سی ایف او اور کمپنی سیکریٹری درج کمپنی کے یا ان کی غیر حاضری میں، امیدوار، بورڈ کی طرف سے مقرر، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاسوں میں شرکت کرے گا، بشرطیکہ سی ایف او اور کمپنی سیکریٹری ان اجلاسوں میں شرکت نہ کر سکے۔ جس سے بالترتیب سی ایف او اور کمپنی سیکریٹری سے متعلق ایجنڈے پر غور کی ضرورت ہوتی ہے۔

5.19.11 کارپوریٹ اور فائنانشل رپورٹنگ فریم ورک

درج کمپنیوں کے ڈائریکٹرز، ڈائریکٹرز کی رپورٹ کے ساتھ مندرجہ ذیل اثر کے بیانات کے منسلک کریں گے۔ آرڈیننس کے سیکشن 236 کے تحت تیار کردہ۔

الف: مالی بیانات جو لسٹڈ کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کردہ ہوں گے اپنی امور کی اصلی حالت کو پیش کریں گے جو نتیجہ ہوں گے اس کے آپریشنز، کیش فلو اور ایکویٹی کی تبدیلیوں کا۔

ب: لسٹڈ کمپنی کے اکاؤنٹس کی مناسب کتابوں کو برقرار رکھ دیا گیا ہے۔

پ: فائنانشل اسٹیٹمنٹ کی تیاری میں مناسب اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے تسلسل کو لاگو کیا گیا ہے اور اکاؤنٹنگ اندازے مناسب اور دانشمندانہ فیصلوں پر مبنی ہیں۔

ت: بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیار کو جو پاکستان میں قابل عمل ہیں، فائنانشل اسٹیٹمنٹ کی تیاری میں اس کو مدنظر رکھا گیا ہے اور اس سے کسی بھی روگردانی کو مناسب طور پر انکشاف اور وضاحت کی گئی ہے۔

ٹ: اندرونی کنٹرول کے سسٹم کا ڈیزائن اچھا ہے اور موثر طریقے سے عملدرآمد اور نگرانی کر دیا گیا ہے۔

ث: کوئی قابل ذکر شک نہیں ہے، کمپنی کی صلاحیت پر حالیہ تشویش کو جاری رکھنے کے لیے۔

مزید برآں جہاں ضروری ہو مندرجہ ذیل معلومات بھی مندرج لسٹڈ کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کی رپورٹ میں شامل ہوگی۔

ج: اگر مندرج لسٹڈ کمپنی کو ایک حالیہ تشویش والی تصور نہیں کیا جاتا ہے تو اسباب کے ساتھ ساتھ یہ حقیقت ظاہر کر دی جائے گی۔

(ii) مندرج لسٹڈ کمپنی کے نتائج کو چلانے میں پچھلے سال سے اہم انحراف پر روشنی ڈالی جائے گی اور اس کی وجوہات بیان کی جائیں گی۔

(iii) کلیدسرگرم اور مالی ڈیٹا کا گزشتہ چھ سال کا خلاصہ بیان کیا جائے گا۔

(iv) اگر لسٹڈ کمپنی نہ تو بانٹا اور نہ ہی بونس حصص کو سامنے لائی تو اس کو وجوہات بیان کرنی ہوگی۔

(v) جہاں کوئی قانونی ادائیگی، ٹیکس، لیویز، ڈیوٹیز اور دوسرے چارجز کے بقایاجات ہوں گے وہاں رقم کے ساتھ مختصر وضاحت اور وجوہات کا انکشاف کیا جائے گا۔

(vi) اہم منصوبے اور فیصلے، کارپوریٹ کی تشکیل نو، کاروبار کی توسیع اور کارروائیوں کی معطلی جیسے مستقبل کے امکانات، خطرات اور مندرج لسٹڈ کمپنی کے اردگرد کی نسبت کے ساتھ بیان ہوگی۔

(vii) پی ایف، گریجویٹی اور پنشن فنڈز کی سرمایہ کاری کی اسٹیٹمنٹ جو متعلقہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس پر مبنی ہوگی اس میں شامل ہوگی۔

(viii) بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاسوں کی تعداد سال کے دوران جو منعقد ہوئے اور ہر ڈائریکٹر کی حاضری ظاہر کی جائے گی۔

(ix) ٹریننگ پروگرام کی تفصیلات (ڈائریکٹرز کی شرکت والے)

(x) شیئر ہولڈر کے اسلوب کے حصص کی مجموعی تعداد ظاہر کرنے کے مطابق ہوگا۔ (نام اور تفصیلات جو نیچے بیان کی گئی ہے) اور یہ منعقد ہوں گی۔

(i) ایسوسی ایٹڈ کمپنیز، انڈرٹیکنگ اور متعلقہ فریق (نام اور تفصیلات)

(ii) میوچل فنڈز (نام اور تفصیلات)

(iii) ڈائریکٹرز اور ان کے شریک حیات اور بچے (نام اور تفصیلات)

(iv) ایگزیکٹوز

(v) پبلک سیکٹر کمپنی اور کارپوریشن

(vi) بینکوں، ترقیاتی اداروں، غیر بینکاری، فنانس کمپنیاں، انشورنس کمپنیاں، تکافل، مداربا س اور پنشن فنڈ (نام اور تفصیلات)

(vii) شیئر ہولڈرز جن کے پاس 5 فیصد یا اس سے زیادہ ووٹنگ رائٹس ہوں (نام اور تفصیلات)

وضاحت: اس ذیلی شق کے مقصد کے لیے لفظ ا یگزیکٹو کا مطلب ہے ایک ایسا ملازم لسٹڈ کمپنی کا جو نہ سی ای او ہو اور نہ ہی ڈائریکٹر۔

(viii) ڈائریکٹر کی رپورٹ کو ور کرے گی قرضوں کو، ٹی ایف سی، سکسکس اور کوئی قرض، ساز وسامان جس سے کمپنی ڈ فالٹ ہے یا ہوسکتی ہے۔ ڈیفالٹ کی صورت حال سے نمٹنے اور اسے حل کرنے کے لیے کمپنی کی طرف سے کیے جانے والے اقدامات کی مجموعی رقم کے طور پر تفصیل کے ساتھ ایک واضح پریزینٹیشن ہوگی۔

(ix) تمام کاروبار کے حصص اس لسٹڈ کمپنی کے جو چلائے جارہے ہیں ڈائریکٹرز، ایگزیکٹو، ان کے شریک حیات اور بچوں کے ذریعے ظاہر کیے جائیں گے۔

وضاحت: اس کی ذیلی شق 5.19.5 میں لفظ ا یگزیکٹو کا مطلب، سی ای او، سی او او، سی ایف او، ایچ آئی اے اور کمپنی سیکریٹری جو بھی نام سے بلایا جائے اور دوسرے ملازم کی طرف سے جس کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز سالانہ بنیادوں پر جائزہ لیں گے اور سالانہ رپورٹ میں ان کی حد مقرر کئے جانے کا انکشاف ہوگا۔

5.19.12 ڈائریکٹرز کے مالی فوائد

ہر ایک ڈائریکٹرز کے معاوضے، پیکجز، فکسنگ کے لیے ایک رسمی اور شفاف طریقہ کار ہوگا۔ کوئی ڈائریکٹر کو اس کی راس کے اپنے معاوضے کا فیصلہ کرنے میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

الف: ڈائریکٹرز کے مالی فوائد کے پیکجز کمپنی کے اندر سے قیمت تخلیق کی حوصلہ افزائی کرے گا اور یہ تمام مشروط ہوگا شیئر ہولڈرز بورڈ کی پیشگی منظوری پر جو کمپنی ا یکٹو یٹی آف ایسوسی ایشن کے مطابق ہوگا۔ معاوضے کی سطح کو متوجہ کرنے اور کامیابی کی کمپنی کو حکومت کرنے کی ضرورت ڈائریکٹرز برقرار رکھنے کے لیے مناسب ہوگا۔

آرڈیننس کی دفعات اور ایسوسی ایشن کی کمپنی کے مطابق رہتے ہوئے، حصص یافتگان / بورڈ کے نان ا یگزیکٹو ڈائریکٹرز کے لیے معاوضے کا تعین کردیں گے۔ تاہم یہ ایک سطح اپنی آزادانہ سمجھوتہ نہ کرنے پر سمجھا جاسکتا ہے۔

ب: کمپنی کی سالانہ رپورٹ تنخواہ، فیس، فوائد اور کارکردگی سے منسلک مراعات وغیرہ سمیت الگ الگ ا یگزیکٹو اور نان ا یگزیکٹو ڈائریکٹرز کی مجموعی مالی فوائد کی تفصیلات پر مشتمل ہوگا۔

5.19.13 مالیاتی رپورٹنگ کی فریکوئنسی

(الف) لسٹڈ کمپنیوں کے سہ ماہی unaudited مالی اسٹیٹمنٹ کو ڈائریکٹرز کے لسٹڈ کمپنی کے امور کا جائزہ لینے کے بعد شائع اور سرکولیٹ کردیا جائے گا۔

(ب) تمام لسٹڈ کمپنی اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ دوسری سالانہ مالیاتی رپورٹ اس انداز سے بنائی جائے گی کہ ایک محدود دائرہ کار کا جائزہ لینے کے بعد اور انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے شرائط وضوابط کے مطابق اور ایس ای سی پی کی منظوری کے بعد۔

(ج) ہر لسٹڈ کمپنی کو فوری طور پر ایس ای سی پی اور اسٹاک ایکسچینج اس کے حصص لسٹڈ کمپنی کے کاروبار اور دیگر امور بتانا ہوں گے اور اس سے متعلقہ اہم معلومات جو لسٹڈ کمپنی کو متاثر کرے گی۔

حصص کی مارکیٹ قیمت۔ اطلاعات نشر کرنے کا طریقہ کار وہی اسٹاک ایکسچینج متعین کرے گا۔ جہاں کمپنی کا اندراج ہوگا۔ اطلاعات میں کوئی بھی بڑی تبدیلی بسلسلہ کاروباری نوعیت شامل ہوسکتی ہے لیکن یہ صرف بڑی تبدیلی تک محدود نہیں ہوگی، بلکہ اشتراک تجارت، انضمام، کوئی مالی منفعت کا حصول، کوئی بڑا معاہدہ کیا جائے یا اس سے علیحدگی ہو، بھاری اثاثہ جات کی خرید یا فروخت، کوئی برانڈ نام فرنچائز کرنا (فروخت کے حقوق حاصل کرنا) گڈول، ساکھ، رائلٹی، مالیاتی منصوبہ وغیرہ، تکنیکی بنیادوں پر پہنچنے والے ان دیکھے نقصانات جو پہلے سے ظاہر نہ کیے گئے ہوں، ہڑتالوں کے باعث پیداوار میں تاخیر، آگ لگ جانا، قدرتی آفات، کوئی بڑا حادثہ وغیرہ یا سیکیورٹیز کا اجرا یا واپسی، قرضہ جات کے حوالے سے کوئی بڑی تبدیلی یا کمپنی کو ملنے والے فائدے، کمپنی کی جانب سے کسی ادائیگی میں تاخیر، قرضہ جات کے حوالے سے شیڈول میں تبدیلی یا ڈائریکٹرز کمپنی کے چیئرمین یا سی ای او کی تبدیلی سمیت تمام امور شامل ہوں گے۔

وضاحت: درج بالا امور سے متعلق لیے گئے ہر فیصلے، یا بورڈ کی جانب سے کسی بھی بنیادی نوعیت کے فیصلے یا کمپنی کی انتظامیہ کے علم میں آنے والی ہر اہم اطلاع شامل ہے جس کو ظاہر کرنا ضروری ہو۔

5.19.14 مالیاتی رپورٹنگ اور کارپوریٹ تعمیل کے حوالے سے ذمہ داری

(اے) کوئی لسٹڈ کمپنی اپنا مالیاتی اسٹیٹمنٹ جاری نہیں کرے گی تاوقتیکہ یہ سی ای او اور موجودہ سی ایف او کی جانب سے تائید اور ان کے دستخط کا حامل نہ ہو جو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری اور غور کے لیے پیش کیا گیا ہو۔

یہ سی ای او اور سی ایف او کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ دوسری سہ ماہی اور سالانہ اکاؤنٹس (دونوں الگ الگ یا مجموعی طور پر جیسا اطلاق ہو) آڈٹ کمیٹی اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے منظوری کے لیے پیش کرنے سے پہلے ایکسٹرنل آڈیٹرز سے دستخط کرالیں۔

(بی)لسٹڈ کمپنی کے سیکریٹری متعلقہ رجسٹرار کے پاس سالانہ ریٹرن جمع کراتے وقت مقررہ فارم پر جو اپینڈکس ۔A کی صورت میں سیکریٹریل تعمیلی سرٹیفکیٹ منسلک کرے۔جس میں اس امر کی تصدیق کی گئی ہو کہ آرڈیننس کے مطابق سیکریٹریل اور کارپوریٹ تقاضے پورے کیے گئے ہیں۔

5.19.15 کمپنی کے حصص کے حوالہ سے ڈائریکٹر کا انٹریسٹ ظاہر کرنا

لسٹڈ کمپنی کا کوئی ڈائریکٹر،سی ای او یا ایگزیکٹو یا ان کی زوجہ براہ راست یا بالواسطہ کمپنی کے حصص خریدے، یا کسی دوسرے کو منتقل کرتو ایسا ڈائریکٹر،ایگزیکٹو جو بھی صورت ہو،فوری طور پر کمپنی سیکریٹری کو کی جانے والی منتقلی کے بارے میں تحقیقی اطلاع دے گا۔ایسا ڈائریکٹر یا ایگزیکٹو،جو بھی صورت ہو تمام ریکارڈ بابت حصص کی قیمت،تعداد،حصص سرٹیفکیٹ بذات خود یا بذریعہ ای میل سینٹرل ڈپازیٹری سسٹم کو فراہم کرنے اور منتقلی کی کیفیت کے بارے میں،ایسا وقوع پذیر ہونے کے دو دن کے اندر سیکریٹری کمپنی کو آگاہ کرنے کا پابند ہوگا اور کمپنی سیکریٹری فوری طور پر تمام معلومات ایکسچینج بھیجے گا تا کہ اس کی متعلقین تک اطلاع پہنچائی جاسکے۔ڈائریکٹر،سی ای او یا ایگزیکٹو جو بھی صورت ہو،کا نوٹس منتقلی وقوع پذیر ہونے کے فوری بعد منعقد ہونے والے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں کمپنی سیکریٹری پیش کرے گا۔ڈائریکٹر:سی ای او یا ایگزیکٹو کی جانب سے تحریری نوٹس دینے یا تحریری ریکارڈ فراہم کرنے میں ناکامی کی صورت میں کمپنی سیکریٹری معاملہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اگلے اجلاس میں پیش کرے گا۔

بشرطیکہ ہر لسٹڈ کمپنی عبوری رحتمی نتائج اور کاروباری فیصلوں کے حوالے پہلے کلوز ڈ پیریڈ طے کرے،جس کا مارکیٹ قیمت حصص پر اثر پڑتا ہو۔کوئی ڈائریکٹر،سی ای او یا ایگزیکٹو لسٹڈ کمپنی کے حصص سے متعلق کلوزڈ پیریڈ میں بلاواسطہ یا بلواسطہ،کوئی اقدام نہیں کرے گا۔

کلوزڈ پیریڈ اسی دن شروع ہوجائے گا جب کوئی دستاویز را سٹیٹمنٹ جو قیمت کی حساسیت کی بنیاد بنتا ہو۔بورڈ آف ڈائریکٹرز کو ارسال کیا جائے اور اس دن یہ مدت ختم ہوجاتی ہے جب اس اطلاع کو عام کردیا جاتا ہے۔

تمام لسٹڈ کمپنی اپنے ڈائریکٹرز کو کلوزڈ پیریڈ کے حوالے سے ہدایت کریں گی،جب انہیں بورڈ کی میٹنگ کا ایجنڈا اور ورکنگ پیپر ارسال کیا جائے گا اور اس کی اطلاع ایکسچینج کو بھی دی جائے گی۔

5.19.16 بورڈ کی کمیٹیز تشکیل

(اے) ہر لسٹڈ کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز ایک آڈٹ کمیٹی تشکیل دے گا جو تین نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز پر مشتمل ہوگی اور اس میں کم از کم ایک آزاد ڈائریکٹر شامل ہوگا۔اس کمیٹی کا چیئرمین ترجیحی طور پر آزاد ڈائریکٹر ہوگا جو بورڈ کا چیئرمین نہیں ہوگا۔بورڈ اس امر کا اطمینان کرے گا کہ آڈٹ کمیٹی کا کم از کم ایک رکن متعلقہ مالیاتی ہنرمندی رمہارت اور تجربہ کا حامل ہے۔

(بی) ایک ہیومن ریسورس اینڈ ریمنریشن (HR&R) کمیٹی بھی بنائی جائے گی۔جس کے کم از کم تین ممبر ہوں گے۔اس میں نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی اکثریت ہوگی اور ترجیحی طور پر ایک آزاد ڈائریکٹر ہوگا۔سی ای او کو اس کمیٹی کا رکن بنایا جاسکتا ہے لیکن وہ اس کمیٹی کا چیئرمین نہیں ہوگا۔سی ای او،اگر ممبر ہو تو ایسے اجلاس میں شریک نہیں ہوگا۔جس میں اس کی اپنی کارکردگی یا اس سے متعلقہ معاملات پر غور ہورہا ہو۔

کمیٹی درج ذیل امور انجام دے گی:

(i) بورڈ کو ہیومن ریسورس مینجمنٹ کے حوالے سے سفارشات بھجوانا۔

(ii) سی ای او کے انتخاب،تدریجی ترقی،معاوضہ (بشمول ریٹائرمنٹ مفادات) اور اس کے جانشین کی منصوبہ بندی کی سفارشات بورڈ کو ارسال کرنا

(iii) سی او او،سی ایف او،کمپنی سیکریٹری،ہیڈ آف انٹرنل آڈٹ کے انتخاب،تدریجی ترقی،معاوضہ (بشمول ریٹائرمنٹ مفادات) کے حوالے سے سفارشات بورڈ کو بھجوانا اور

(iv) اعلیٰ عہدوں پر فائز افراد جو براہ راست سی ای او کے تابع اور اسے ہی رپورٹ کرتے ہیں کے حوالے سے سی ای او کی مرتب کرتا سفارشات پر غور کرنا،ان کی منظوری دینا

(سی) بورڈ کمیٹی کے ارکان کے نام لسٹڈ کمپنی کی سالانہ رپورٹ میں شائع کیے جائیں گے۔

5.19.17: آڈٹ کمیٹی

میٹنگ کی فریکوئنسی،حاضری،ٹرم آف ریفرنس اور رپورٹنگ کا طریقہ کار

کسی لسٹڈ کمپنی کی آڈٹ کمیٹی کا اجلاس مالی سال کی ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک بار ضرور ہوگا،یہ اجلاس لسٹڈ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے کمپنی کے عبوری مالی نتائج کی منظوری سے پہلے اور بیرونی آڈٹ کی تکمیل سے پہلے اور اس کے بعد ہوگا،بیرونی آڈیٹر یا اندرونی آڈٹ کے سربراہ کی جانب سے درخواست کی صورت میں آڈٹ کمیٹی کا اجلاس بلایا جائے گا۔

.5.19.18: اجلاس میں حاضری:

سی ایف او،اندرونی آڈٹ کا سربراہ اور منسلک پارٹنر کی نمائندگی کرنے والے بیرونی آڈیٹرز یا اس کی غیر حاضری کی صورت میں کوئی دوسرا پارٹنر جس کو آڈٹ فرم کی جانب سے نامزد کیا گیا ہو،آڈٹ کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہوں گے جس میں اکاؤنٹس اور آڈٹ سے متعلق معاملات کو زیر بحث لایا جائے گا۔

بشرطیکہ کم از کم ایک سال میں، آڈٹ کمیٹی کا بیرونی آڈیٹرز سے اجلاس سی ایف او اور اندرونی آڈٹ کے سربراہ کی عدم موجودگی کی صورت میں ہوگا۔

بشرطیکہ سال میں کم از کم ایک بار، آڈٹ کمیٹی، اندرونی آڈٹ کے سربراہ اور اندرونی آڈٹ سے متعلقین کے ساتھ اجلاس سی ایف او اور بیرونی آڈیٹرز کی عدم موجودگی کی صورت میں ہوگا۔

مزید یہ کہ آڈٹ کمیٹی کا چیئرمین اور منسلک فرم کا بیرونی آڈیٹر یا اس کی غیر حاضری کی صورت میں پارٹنر فرم کی جانب سے کوئی دوسرا نامزد کردہ نمائندہ شیئر ہولڈرز کو ضروری فیڈ بیک دینے کے لیے کمپنی کے سالانہ اجلاس عام میں شریک ہوگا۔

5.19.19: ٹرم آف ریفرنس

الف: ہر لسٹڈ کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز آڈٹ کمیٹی کے لیے ٹرم آف ریفرنس کا تعین کرے گا، بورڈ آڈٹ کمیٹی کو تمام مناسب وسائل اور اختیارات فراہم کرنے کرے گا تا کہ آڈٹ کمیٹی اپنی ذمے داریوں کو احسن طریقے سے ادا کرنے کے قابل ہو سکے۔ اسی طرح آڈٹ کمیٹی بیرونی آڈیٹر کی تقرری، سبکدوشی، آڈٹ فیس اور لسٹڈ کمپنی کی فنانشل اسٹیٹمنٹ کے آڈٹ کے علاوہ بیرونی آڈیٹر سے کوئی مزید خدمات لینے لیے بورڈ سے سفارش کرے گی، بورڈ آف ڈائریکٹرز آڈٹ کمیٹی کی سفارشات کو ان تمام معاملات میں مناسب اہمیت دے گا اور جہاں بورڈ ان سفارشات کے برعکس کوئی کام کرے گا تو اس کی وجوہات ریکارڈ پر لائے گا۔

آڈٹ کمیٹی کے ٹرم آف ریفرنس میں مندرجہ ذیل بھی شامل ہوں گے:

i۔ لسٹڈ کمپنی کے اثاثہ جات کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کا تعین

ii۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے پہلے لسٹڈ کمپنی کی سالانہ، ششماہی اور سہ ماہی فنانشل اسٹیٹمنٹ کا جائزہ لینا جن میں مندرجہ ذیل امور پر خصوصی طور پر توجہ مرکوز رکھنا:

الف: اندازہ لگانے کے اہم ایریاز

ب: آڈٹ سے اخذ ہونے والی اہم ایڈجسٹمنٹ

پ: کوئی تشویش یا مفروضہ

ت: اکاؤنٹنگ پالیسیوں یا پریکٹس میں کوئی تبدیلی

ٹ: قابل عمل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز پر عملدرآمد

ث: لسٹڈ ریگولیشنز اور دیگر ریگولیٹری امور کی ضروریات پر عملدرآمد اور

ج: پارٹی ٹرانزیکشنز کے حوالے سے اہمیت

iii۔ مالی نتائج کی اشاعت سے قبل اناؤنسمنٹ کا جائزہ لینا

iv۔ بیرونی آڈٹ کو سہولتوں کی فراہمی اور بیرونی آڈیٹرز سے عبوری اور فائنل آڈٹ کے حوالے سے اہم مشاہدات پر تبادلہ خیال اور کوئی بھی اہم معاملہ جس کو آڈیٹر اہمیت دے رہے ہوں (انتظامیہ کی غیر موجودگی میں، جہاں یہ ضروری ہو)۔

v۔ بیرونی آڈیٹرز کی جانب سے جاری کردہ خطوط اور اس پر انتظامیہ کے ردعمل کا جائزہ لینا

vi۔ لسٹڈ کمپنی کے بیرونی اور اندرونی آڈیٹرز کے درمیان کوآرڈینیشن کو یقینی بنانا

vii۔ اندرونی آڈٹ کے اسکوپ کا جائزہ لینا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ اندرونی آڈٹ فنکشن کو مناسب وسائل مہیا ہیں اور یہ لسٹڈ کمپنی میں مناسب طریقے سے استعمال ہو رہے ہیں۔

viii۔ اندرونی انویسٹی گیشن کو ملنے والی اہم فائنڈنگ جس میں فراڈ، بدعنوانی اور پاور کے غلط استعمال جیسی سرگرمیوں اور اس پر انتظامیہ کے ردعمل کا جائزہ لینا۔

ix۔ اس بات کا جائزہ لینا کہ انٹرنل کنٹرول سسٹم بشمول فنانشل اور آپریشنل کنٹرول، پرچیز اور سیلز کی بروقت اور مناسب ریکارڈنگ کا اکاؤنٹنگ سسٹم، رسید، پے منٹ، اثاثے اور ذمے داریاں اور رپورٹنگ اسٹرکچر مناسب اور موثر ہیں۔

x۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اندرونی آڈٹ رپورٹ سے قبل لسٹڈ کمپنی کی اسٹیٹمنٹ کے اندرونی کنٹرول سسٹم کا جائزہ لینا

xi۔ خصوصی منصوبے بنانا، ویلیو فارمنی اسٹڈیز یا بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے کسی خصوصی معاملے پر سی ای او سے مشاورت اور بیرونی آڈیٹرز یا کسی اور بیرونی باڈی کو دی جانے والی رقوم کا فیصلہ کرنے کے حوالے سے امور کا جائزہ لینا

xii۔ متعلقہ ضروریات پر عملدرآمد کا جائزہ لینا

xiii۔ کارپوریٹ گورننس کی بہترین پریکٹسز پر عملدرآمد کو مانیٹر کرنا اور ان کی خلاف ورزی کی صورت میں نشاندہی کرنا

xiv۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے دیے جانے والے کسی اور معاملے پر توجہ دینا

.5.19.20: رپورٹنگ کا طریقہ کار:

لسٹڈ کمپنی کی آڈٹ کمیٹی، کمیٹی کے ایک سیکریٹری کا تقرر کرے گی جو یا تو کمپنی سیکریٹری ہوگا یا اندرونی آڈٹ کا سربراہ ہوگا، تاہم سی ایف او کو آڈٹ کمیٹی کا سربراہ مقرر نہیں کیا جائے گا۔ کمیٹی کا سیکریٹری میٹنگ کے منٹس ممبران، ڈائریکٹرز، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ اور سی ایف او تک بورڈ کے آئندہ اجلاس سے قبل پہنچائے گا اور جب یہ ممکن نہیں ہوگا تو آڈٹ کمیٹی کا سربراہ تمام پروسیڈنگ کا خلاصہ بورڈ تک پہنچائے گا اور منٹس بورڈ کے اجلاس کے فوری بعد تقسیم کردیے جائیں گے۔

5.19.21. انٹرنل آڈٹ:

الف: ہر لسٹڈ کمپنی میں اندرونی آڈٹ کا نظام ہوگا۔ انٹرنل آڈٹ کا سربراہ آڈٹ کمیٹی اور سی ای او کو رپورٹ کرے گا۔

اندرونی آڈٹ کی خودمختاری کو یقینی بنائے بغیر اندرونی آڈٹ نظام میں کسی ڈائریکٹر کا تقرر نہیں کیا جاسکے گا۔

کسی لسٹڈ کمپنی کی جانب سے اندرونی آڈٹ کا نظام کسی پروفیشنل سروس فرم کو آوٹ سورس ھی کیا جاسکتا ہے یا کمپنی کے اپنے اندرونی آڈٹ اسٹاف کے ذریعے نظام کو چلایا جاسکتا ہے۔ تاہم مناسب تعلیم یافتہ اور تجربہ کار افراد کی تقرری یقینی بنائی جائے گی جو کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہ کار سے واقف ہوں، ان افراد کا اندرونی آڈٹ میں تقرر کیا جائے گا، اندرونی آڈٹ کو آوٹ سورس کرنے کی صورت میں کمپنی اندرونی آڈٹ کے سربراہ کے لیے ایک فل ٹائم فرد کا تقرر کرے گی جو سی ایف او کے علاوہ ہوگا جو اندرونی آڈٹ کرنے والی فرم اور بورڈ کے مابین کوآرڈینیشن کا کام سرانجام دے گا۔

بشرطیکہ کمپنی کا اندرونی آڈٹ نظام آوٹ سورس کرنے کی صورت میں موجودہ بیرونی آڈیٹر کا اندرونی آڈیٹر کے طور پر تقرر نہیں کیا جاسکے گا۔

ب: تمام لسٹڈ کمپنیاں اس بات کو یقینی بنائیں کہ انٹرنل آڈٹ رپورٹ بیرونی آڈیٹرز کو جائزہ لینے کے لیے فراہم کی جائیں، اس رپورٹ میں کوئی بڑی فائنڈنگ ہونے کی صورت میں آڈیٹرز ان فائنڈنگ پر آڈٹ کمیٹی کے ساتھ تبادلہ خیال کریں گے، جبکہ آڈٹ کمیٹی اہمیت کے حامل معاملات کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کو رپورٹ کرے گی۔

5.19.22. بیرونی آڈیٹرز:

الف: کوئی لسٹڈ کمپنی کسی ایسی آڈیٹرز فرم کو بیرونی آڈیٹرز کے طور پر مقرر نہیں کرے گی جس کو انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت تسلی بخش ریٹنگ نہ دی گئی ہو۔

ب: کوئی لسٹڈ کمپنی کسی ایسی آڈیٹرز فرم کو بیرونی آڈیٹرز کے طور پر مقرر نہیں کرے گی جو خود یا اس کے پارٹنر انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس (آئی ایف اے سی) کی ضابطہ اخلاق سے متعلق گائیڈ لائنز پر عمل درآمد نہیں کرتی جس کو انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے اپنا رکھا ہے۔

پ: لسٹڈ کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز، آڈٹ کمیٹی کی جانب سے بھیجی جانے والی تجویز کے مطابق بیرونی آڈیٹرز کی ایک سال کے لیے تقرری کی سفارش کرے گا، آڈیٹر کی تقرری یا اس کے برخلاف آڈٹ کمیٹی کی سفارشات کو ڈائریکٹرز کی رپورٹ میں شامل کیا جائے گا، پہلے سے مقررہ آڈیٹر کے علاوہ کوئی دوسرا آڈیٹر مقرر کرنے کی سفارش کی صورت میں اس کی وجوہات کو بھی ڈائریکٹرز کی رپورٹ میں شامل کیا جائے گا۔

ت: کوئی لسٹڈ کمپنی کسی آڈیٹرز کا تقرر آڈٹ کے ساتھ دیگر کوئی خدمات لینے کے لیے نہیں کرے گی ماسوائے اس کے جو ریگولیشنز کے مطابق ہوں اور اس سلسلے میں آئی ایف اے سی کی مقررہ گائیڈ لائنز پر عملدرآمد مطلوب ہوگا اور لسٹڈ کمپنی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ آڈیٹرز انتظامی معاملات کی کوئی ذمے داری ادا نہ کرے اور نہ ہی انتظامی فیصلے کرے جن کی ذمے داری بورڈ آف ڈائریکٹرز اور لسٹڈ کمپنی کی انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔

i۔ فنانشل سیکٹر کی تمام لسٹڈ کمپنیاں اپنے بیرونی آڈیٹرز کو ہر پانچ سال میں تبدیل کریں گی، اس مقصد کے لیے فنانشل سیکٹر کا مطلب ہے، بینکس، نان بینکنگ فنانشل کمپنیاں (این بی ایف سی)، مضاربہ اور انشورنس/ تکافل کمپنیاں،، جبکہ باہم متعلقہ کمپنیاں/ انسٹی ٹیوشنز، جو فنانشل سروسز فراہم کرنے کے کاروبار سے منسلک ہوں، اپنے اکاؤنٹس کا آڈٹ کرانے کے لیے اسی فرم کو بطور آڈیٹر مقرر کریں گے،، اور

ii۔ فنانشل سیکٹر میں شامل کمپنیوں کے علاوہ دیگر تمام لسٹڈ کمپنیاں، کم از کم، ہر پانچ سال بعد اپنے پارٹنر کو تبدیل کریں گی۔

ٹ: کوئی لسٹڈ کمپنی کسی ایسے فرد کو بیرونی آڈیٹر مقرر نہیں کرے گی یا وہ لسٹڈ کمپنی کے آڈٹ میں شامل نہیں ہوگا جو لسٹڈ کمپنی کے سی ای او، سی ایف او، اندرونی آڈیٹر یا ڈائریکٹر کا قریبی رشتے دار مثلاً شریک حیات، پارٹنر، زیر سایہ یا غیر زیر سایہ بچے نہ ہوں۔

ث: ہر لسٹڈ کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ آڈٹ رپورٹ کی تاریخ سے 45 روز کے اندر بورڈ کو ایک مینجمنٹ لیٹر ارسال کرے۔

تاہم بیرونی آڈیٹر کے نزدیک کوئی اہم معاملہ ہونے کی صورت میں بیرونی آڈیٹر یہ معاملہ بورڈ کی جانب سے آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی منظوری سے قبل بورڈ تک تحریری صورت میں پہنچائے۔

5.19.23: اندرونی معلومات تک رسائی کے حوالے سے ضوابط 2016 کی تعمیل

الف۔ تمام کمپنیاں ایسے تمام ملازمین بشمول عارضی ملازمین جن کو اندرونی معلومات تک رسائی حاصل ہے رجسٹر میں ان کا ریکارڈ رکھیں گی اور اس ریکارڈ کو باقاعدہ طور پر اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ وقتاً فوقتاً ریکارڈ کو اندرونی معلومات تک رسائی ضوابط 2016 کے مطابق مرتب کیا جائے گا۔

ب۔ ذیلی شق (ا) کے مقاصد کے لیے تمام لسٹڈ کمپنیاں سینئر انتظامیہ کے افسر کو رجسٹر میں لوگوں کے نام شامل کرنے اور حذف کرنے کے لیے مقرر کریں گی۔ مذکورہ افسر لوگوں کے نام حذف کرنے اور شامل کرنے کی وجوہات کا ریکارڈ بھی رجسٹر میں درج کرنے کا پابند ہوگا اور جب بھی ضرورت ہو کمیشن کو پیش کرنے کے لیے تیار رکھے گا۔

5.19.24: کارپوریٹ گورننس کے ضابطے کی تعمیل

الف۔ تمام لسٹڈ کمپنیاں تعمیل کے حوالے سے ضمیمہ بی میں بیان کیے گئے فارم کے ذریعے بمعہ اپنی سالانہ رپورٹوں کے اسٹیٹمنٹ شائع اور سرکولیٹ کریں گی۔ اسٹیٹمنٹ مفصل اور شواہد کے ہمراہ جب بھی کمیشن کو ضرورت ہو پیش کرنا ہوگی۔

ب۔ تمام لسٹڈ کمپنیاں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ تعمیل کی اسٹیٹمنٹ بہترین کارپوریٹ گورننس کا جائزہ قانونی آڈیٹرز نے لیا ہو اور اس کی تصدیق کی ہو۔ اشاعت سے قبل تعمیل کی معروضی توثیق کی گئی ہو۔ قانونی آڈیٹر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کسی بھی عدم تعمیل کی صورت میں وہ سی سی جی ضروریات کے مطابق جائزہ رپورٹ میں وہ شامل کرے۔

پ۔ اگر ایس ای سی پی اس امر سے مطمئن ہو کہ کارپوریٹ گورننس کے کسی طریقے پر عمل کرنا قابل عمل نہیں ہے تو وہ مخصوص صورت میں جس کی وجوہات ریکارڈ کی جائیں گی، اس میں نرمی کر سکتا ہے اگر وہ قابل عمل ہو تو۔

ضمیمہ الف

سیکریٹیریل تعمیل سرٹیفکیٹ یا سیکریٹیریل کمپلائنس سرٹیفکیٹ Secretarial Compliance Certificate

(دیکھیے شق 5.19.14.)

کمپنی کا نام-------------------------

بنام

دفتر کمپنی رجسٹرار

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان

میں--------بحیثیت سیکریٹری (1)-------تصدیق کرتا ہوں کہ، میری معلومات اور یقین کے مطابق، میں کسی لسٹڈ کمپنی میں بحیثیت کمپنی سیکریٹری مقرر کیے جانے کی اہلیت رکھتا ہوں اور یہ کہ کمپنیز آرڈیننس 1984 کی سیکریٹیریل اینڈ کارپوریٹ کمپلائنس ضروریات، ---------------کے میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن (1) اور------------کے لسٹنگ ریگولیشنز (2) کی * ----کو ختم ہونے والے سال کے لیے مکمل طور پر تعمیل کی گئی ہے اور اس سلسلے میں نہ کچھ چھپایا گیا ہے اور نہ کچھ روکا گیا ہے۔

تاریخ

مقام

دستخط

نام جلی حروف میں

سی این آئی سی نمبر

*تعمیل نہ ہونے کی صورت میں استثنیٰ کی صورت

(1) کمپنی کا نام شامل کریں

(2) جہاں کمپنی کے شیئرز کی لسٹنگ ہو ان اسٹاک ایکسچینج کا نام شامل کریں

نوٹ: اس ڈیکلریشن میں ضرورت نہیں ہے:۔

الف: مجسٹریٹ یا حلف اٹھانے والے افسر مجاز کے سامنے دستخط

ب: حلف نامے کے طور پر اسٹیمپ

ضمیمہ ب

کوڈ آف گورننس کے مطابق تعمیل کی اسٹیٹمنٹ

Statement of Compliance with the Code of Corporate Governance

(دیکھیے شق 5.19.23)

کمپنی کا نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ختم ہونے والا سال۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گڈ گورننس کے فریم ورک کے مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے لسٹنگ ریگولیشنز کے ریگولیشن نمبر۔۔۔۔۔کے ساتھ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی تعمیل کے لیے یہ اسٹیٹمنٹ پیش کی جارہی ہے جس میں کوئی لسٹڈ کمپنی کارپوریٹ گورننس کی بیسٹ پریکسز کی تعمیل کرنے کے انتظامات کرتی ہے۔

کمپنی نے مندرجہ ذیل انداز میں سی سی جی میں شامل اصولوں پر عملدرآمد کیا ہے۔

1۔ کمپنی آزاد نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور اقلیتی مفاد کی بورڈ آف ڈائریکٹرز میں نمائندگی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، اس وقت بورڈ میں شامل ہیں:۔

کیٹیگری	نام
آزاد ڈائریکٹرز	
ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	
نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	

آزاد ڈائریکٹر، سی سی جی کی شق 5.19.1 کے تحت آزاد ڈائریکٹر کے معیار پر پورا اترتے ہیں۔

2۔ ڈائریکٹرز نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ وہ اس کمپنی کو شامل کر کے سات سے زائد کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کے فرائض ادا نہیں کر رہے ہیں، (ماسوائے لسٹنگ ہولڈنگ کمپنی کی لسٹڈ سبسڈری، جو بھی قابل اطلاق ہو)۔

3۔ کمپنی کے تمام ریذیڈنٹ (رہائشی) ڈائریکٹرز ٹیکس دہندگان کی حیثیت سے رجسٹرڈ ہیں اور ان میں کوئی بھی کسی بینکنگ کمپنی، ڈی ایف آئی یا کسی این بی ایف آئی یا کسی اسٹاک ایکسچینج کے بروکر کی حیثیت سے کسی قرضے کی ادائیگی کے سلسلے میں ڈیفالٹ نہیں کیا اور نہ اسٹاک ایکسچینج کی جانب سے ڈیفالٹر قرار دیا گیا ہو۔

4۔ بورڈ میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر کوئی اتفاقی آسامی خالی ہونے کی صورت میں اس خالی آسامی کو۔۔۔۔۔۔۔روز کے اندر ڈائریکٹرز کے ذریعے پر کر لیا گیا تھا۔

5۔ کمپنی نے ایک "ضابطہ اخلاق" بنایا ہے اور اس کو موثر پالیسیوں اور پروسیجر کے ساتھ کمپنی بھر میں لاگو کرنے کو یقینی بنانے کے اقدامات کیے گئے ہیں۔

6۔ بورڈ نے کمپنی کے وژن/مشن اسٹیٹمنٹ، مجموعی کارپوریٹ اسٹریٹجی اور اور موثر پالیسیوں کو تشکیل دیا ہے، ایک مکمل ریکارڈ بنایا گیا ہے جس میں تمام مناسب پالیسیوں، ان کی منظوری اور ان میں ترامیم کی منظوری کی تاریخ سمیت تمام تفصیلات شامل ہیں۔

7۔ بورڈ کے تمام اختیارات استعمال کیے گئے ہیں اور میٹریل ٹرانزیکشنز پر فیصلے بشمول سی ای او اور دیگر ایگزیکٹوز اور نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی تقرری، مالی معاملات کا تعین اور ایمپلائمنٹ کے شرائط وضوابط کا فیصلہ بورڈ/شیئر ہولڈرز کے ذریعے کیا گیا ہے۔

8۔ بورڈ کے اجلاسوں کی صدارت چیئرمین نے کی اور ان کی غیر حاضری کی صورت میں ڈائریکٹر نے کی جس کا اس مقصد کے لیے انتخاب بورڈ نے کیا اور بورڈ کا ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ بورڈ اجلاس کے تحریری نوٹس، بمعہ ایجنڈا اور ورکنگ پیپرز، اجلاس کے انعقاد سے کم از کم سات روز پہلے تقسیم کر دیے گئے، اجلاس کے منٹس مناسب طریقے سے ریکارڈ کیے گئے اور تقسیم کیے گئے۔

9۔سال کے دوران بورڈ نے اپنے ڈائریکٹرز کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ٹریننگ پروگرامز کا اہتمام کیا۔

10۔بورڈ نے (1 سی ای او، کمپنی سیکریٹری اور اندرونی آڈٹ کے سربراہ کی تقرری بمعہ ان کی تنخواہ اور ملازمت کے شرائط وضوابط کی منظوری دی۔

11۔اس سال کے لیے ڈائریکٹرز رپورٹ سی سی جی کی مطلوبہ ضرورت کی تعمیل کرتے ہوئے تیار کرلی گئی جس میں منکشف کیے جانے والے مطلوبہ نمایاں معاملات کو مکمل طور پر بیان کیا گیا ہے۔

12۔کمپنی کی فنانشل اسٹیٹمنٹس کی بورڈ سے منظوری پہلے سی ای او اور سی ایف او نے اس کی توثیق کی ہے۔

13۔ڈائریکٹرز، سی ای او اور ایگزیکٹوز کا کمپنی کے شیئرز میں کوئی انٹرسٹ موجود نہیں ہے ماسوائے اس کے جس کا ذکر شیئرز ہولڈنگ کے پیٹرن میں کیا گیا ہے۔

14۔کمپنی نے سی سی جی کی تمام کارپوریٹ اور فنانشل رپورٹنگ کی ضروریات کی تعمیل کی ہے۔

15۔بورڈ نے ایک آڈٹ کمیٹی تشکیل دی ہے۔۔۔جس کے ارکان۔۔۔۔نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز ہیں اور اس کمیٹی کا چیئرمین ایک آزاد ڈائریکٹر ہے۔

16۔سی سی جی کی شرائط کے مطابق آڈٹ کمیٹی کا اجلاس کمپنی کے عبوری اور حتمی مالی نتائج کی منظوری سے پہلے ہر سہ ماہی میں کم ازکم ایک بار منعقد ہوا۔کمیٹی کے لیے ٹرمز آف ریفرنس تیار کر لیے گئے ہیں اور کمیٹی کو ان کی تعمیل کی ہدایت کی گئی ہے۔

17۔بورڈ نے ایک ایچ آر اور ریمونریشن کمیٹی تشکیل دے دی ہے جو۔۔۔۔۔ارکان پر مشتمل ہے جس میں سے۔۔۔۔۔نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز ہیں اور کمیٹی کے چیئرمین ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ڈائریکٹر ہیں۔

18۔بورڈ نے ایک موثر اندرونی آڈٹ فنکشن قائم کیا ہے/ یا اندرونی آڈٹ فنکشن کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔کو آؤٹ سورس کردیا ہے جن کو مناسب کوالیفائیڈ اور تجربہ کار ہونے کے علاوہ کمپنی کی پالیسیوں اور پروسیجر سے واقفیت رکھنے کی وجہ سے اس مقصد کے لیے بہترین سمجھا گیا ہے۔

19۔کمپنی کے آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ ان کو آئی سی اے پی کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت تسلی بخش ریٹنگ دی گئی ہے، اور وہ یا ان کی فرم کے پارٹنر، ان کے شریک حیات اور زیر کفالت بچے کمپنی کے شیئرز کی ملکیت نہیں رکھتے اور فرم اور ان کے تمام پارٹنرز انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس (آئی ایف اے سی) کے ضابطہ اخلاق کی گائیڈ لائنز کی تعمیل کرتے ہیں جن کو آئی سی اے پی نے بھی اپنا رکھا ہے۔

20۔آڈیٹرز یا ان سے منسلک کسی فرد کو لسٹنگ ریگولیشنز میں درج خدمات کے علاوہ کسی اور خدمات کی فراہمی کے لیے مقرر نہیں کیا گیا ہے اور آڈیٹرز کے تصدیق کی ہے کہ وہ اس سلسلے میں آئی ایف اے سی کی گائیڈ لائنز اپنائی ہیں۔

21۔"کلوزڈ پیریڈ"، عبوری یا حتمی نتائج کے اعلان سے پہلے، اور کاروباری فیصلوں، جو کمپنی کی سیکیوریٹز کی مارکیٹ پرائس کو متاثر کرسکتے ہیں، کو ڈیٹرمائن کرلیا گیا اور اس کے بارے میں ڈائریکٹرز، ملازمین اور اسٹاک ایکسچینج کو آگاہ کردیا گیا۔

22۔میٹریل/ پرائس کے لیے حساس معلومات مارکیٹ کے تمام شرکا کو اسٹاک ایکسچینج کے ذریعے بیک وقت پھیلا دیا گیا۔

23۔ہم تصدیق کرتے ہیں کہ سی سی جی میں موجود دیگر تمام میٹریل اصولوں کی تعمیل کی گئی ہے (2 ماسوائے جن پر عمل نہیں کیا گیا ان پر آئندہ اکاؤنٹنگ سال کے اختتام تک عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے کمپنی کی جانب سے مناسب پروگریس کی جارہی ہے۔

دستخط

نام۔۔۔جلی حروف میں

چیئرمین/سی ای او

نوٹ: مندرجہ بالا میں کوئی بھی استثنیٰ مناسب وجوہات کے ساتھ نوٹ کیا جائے گا۔

(1) سی سی جی کے بعد کوئی تقرری کرنے کی صورت میں موثر ہوگا۔

(2) اگر اس زمرے میں نہیں آتا تو اسے حذف کردیا جائے۔

5.20: جرمانہ

5.20.1: کوئی بھی ان ضابطوں کی تعمیل سے انکار کرتا ہے یا ناکام رہتا ہے یا ان میں سے کسی ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہے یا دانستہ اور اپنی مرضی سے ایسی ناکامی، انکار اور خلاف ورزی کی اجازت یا ایسا اختیار دیتا ہے تو وہ درج ذیل جرمانے کا مستحق قرار پائے گا:

ضابطہ نمبر	جرمانے کی رقم	جرمانے کی رقم بحساب یومیہ، جتنے دن تک خلاف ورزی جاری رہی
5 - 7 - 2 (b)	-	1000 روپے
5.8.2(a)،5.7.1،5.6.5،5.6.4،5.5.10	-	5000 روپے
5.8.1(a)	-	10000 روپے
5.7.1	10000 روپے	-
5.16،5.15،5.14،5.13	200000 روپے	10000 روپے

5.20.2 ایسے معاملات میں جہاں ان ضابطوں میں کوئی مخصوص سزا تجویز نہیں کی گئی ہے، تو جو بھی ان ضابطوں کی تعمیل سے انکار کرتا ہے، یا دانستہ اور اپنی مرضی سے ایسے انکار کی اجازت یا اختیار دیتا ہے تو وہ =/500,000 روپے تک جرمانہ کا مستحق ہوگا جو اسے ایسی ہر ایک غلطی پر ادا کرنا ہوگا۔ اور اگر کوئی ضابطوں کی تعمیل سے انکار، ناکامی اور خلاف ورزی کو جاری رکھتا ہے تو اسے یومیہ =/10,000 روپے (دس ہزار روپے) تک پہلی غلطی کے ارتکاب کے بعد سے کیا جائے گا۔

5.20.3 سزا کی رقم ایکسچینج کو ادا کی جائے گی۔

5.20.4 ایسی کمپنی کا نام جو ضابطہ 5.5.10 کی خلاف ورزی کی مرتکب ہوا ایکسچینج کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو نوٹیفائی کیا جائے گا اور ایکسچینج کی ویب سائٹ پر رکھا جائے گا۔

5.20.5 ایکسچینج، خلاف ورزی کی مرتکب کمپنی کا نام اور خلاف ورزی کے حقائق ضابطہ 5.6.5، 5.7.1 کی خلاف ورزی میں بھی ڈیلی کوٹیشنز آف ایکسچینج شائع کرے گا۔

5.20.6 بورڈ ایسی کمپنی کو معطل یا فہرست سے اخراج کا فیصلہ کرسکتا ہے جو ضابطہ 5.6.5، 5.7.1، 5.8.2، اور 5.9.1 کے تقاضے پورے کرنے میں ناکام رہے۔

5.20.7 ضابطوں کی خلاف ورزی کے سلسلے میں کیا گیا اقدام کسی دوسرے شخص یا کمیشن کی جانب سے کئے گئے اقدامات کو متاثر کئے بغیر ہوگا۔
معطل یا ڈی لسٹ کی گئی کمپنی یا اس ک حصص، جب تک جرمانہ کی رقم ادا نہیں کرے گی، بحال نہیں ہوگی۔

اپینڈکس-1

دستاویزات لسٹنگ کی درخواست کے ساتھ جمع کرانا

مندرجہ ذیل معلومات ذیلی ریگولیشن لسٹنگ کے لیے درخواست کے ساتھ ایکسچینج درخواست گزار کمپنی کی طرف سے پیش کیا جائے گا۔(الف) ریگولیشن 5.2.1 کے۔

(1) فارم ا پر لسٹنگ کے لیے درخواست

(2) فارم II اور فارم III پر انڈر ٹیکنگ

(3) شامل سرٹیفکیٹ کی نقل

(4) نجی پبلک کمپنی سے تبادلوں سرٹیفکیٹ کی نقل !اگر قابل اطلاق ہو۔

(5) کاروبار کے آغاز سرٹیفکیٹ کی نقل۔

(6) کمپنی کے نام کی تبدیل کے لیے سرٹیفکیٹ کی کاپی، اگر قابل اطلاق ہو۔

(7) فزیبلٹی رپورٹ کی کاپی، ایک نئے منصوبے کی صورت میں، چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) رایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرم نے رپورٹ تیار کی ہو۔ جو اس طرح ادارے کی مختصر پروفائل، امکانات کا مطالعہ منظم کرنے اور رپورٹ کی تیاری کے لیے ادارے کے کام کے دائرہ کار سمیت ادارے کے ساتھی کی طرف سے ایک خط پر مشتمل ہوں گے۔ رپورٹ مورخہ کیا جائے گا اور اس کے ہر صفحے پر دستخط یا سی ای او پارٹنر کی یا کسی دوسری افسر کے ابتدا اٹھائیں گے ایک قرارداد کے ذریعے اس طرح کے ادارے کے بورڈ آف ڈائریکٹر کی طرف سے ایسا کرنے کا مجاز ہوگا۔

(8) عام عوام کے لیے حصص کی لسٹنگ اور اس معاملے کے حوالے سے ڈائریکٹرز اور کمپنی کے ارکان کی بورڈ کی طرف سے منظور کی گئی قرارداد کی نقل

(9) مضاربہ مینجمنٹ کمپنی کی رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ کی نقل، اگر ضرورت ہو تو۔

(10) مضاربہ کے رجسٹرار کی طرف سے مضاربہ کے flotation کے لیے اجازت کی نقل

(11) لائسنس، رضامندی، منظوری، این او سی وغیرہ متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے ایکرم رکاروباری جاری رکھنے کے لیے نقل

(12) پے آرڈر ربینک ڈرافٹ رچیکس جو سروس چارجز، سالانہ لسٹنگ اور ابتدائی لسٹنگ فیس کی مد میں ہوں گے، جس کے ریٹ کا ذکر کیا گیا ہے ریگولیشن نمبر 5.18 میں۔

(13) آڈیٹر کی سرٹیفکیٹ، علیحدہ علیحدہ رقم اسپانسرز ڈائریکٹرز راسسٹنٹ ررشتہ داروں رلاگ حصص نجی پلیسمنٹ کے تحت رغیر ملکی سرمایہ کاری رکنیت کی طرف سے کرائب کرنے کا اشارہ ملتا ہے۔ سرٹیفکیٹ فارم نمبر 3 یعنی حصص کی الاٹمنٹ کی واپسی کی نقول کی طرف سے حمایت کی جائے گی۔

(14) آڈیٹر کے سرٹیفکیٹ سیکشن کے تحت 53 شق 28 کے ساتھ پڑھنا (1 سیکشن کی کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے دوسرے جدول سرٹیفکیٹ بھی گزشتہ پانچ سال کے لیے کمپنی کی کمائی فی شیئر (EPS) کے 2 میں یا ایک مختصر مدت کے لیے کاروبار کے آغاز کے پانچ سال مکمل نہیں کر رہے ہیں تو۔ فروخت کے لیے پراسپیکٹس رپیشکش میں انکشاف آڈٹ اکاؤنٹس فروخت دستاویز کے لیے پراسپیکٹس رپیشکش کی اشاعت کی تاریخ سے چھ ماہ سے زیادہ پرانے نہ ہوں۔

(15) آڈیٹرز کے سرٹیفکیٹ کے حساب کتاب کے ساتھ ساتھ تازہ ترین آڈٹ اکاؤنٹس کی بنیاد پر حصص کے بریک اپ اقدار پر۔

(16) مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو حصص کی جگہ کا تعین کرنے کے لیے تیار کردہ معلومات کی یاداشت کی نقل

(17) ڈائریکٹرز رحصص یافتگان کے نام کمپنی راور اداروں رفنڈ کے لیے جس کے حصص کی رکنیت لی ہے نجی پلیسمنٹ کے تحت

(18) اعتراض سرٹیفکیٹ ایشو آفر کے لیے انڈر رائٹر کی طرف سے اگر کوئی ہے تو فارم IV پر۔

(24) ڈیل دستاویز رمعلومات یادداشت کے لیے پراسپیکٹس رپیشکش میں ان کے متعلقہ حیثیت میں ان کے نام شائع کرنے کے لیے تمام ڈائریکٹرز، سی ای او اور کمپنی کے سیکریٹری سے انفرادی رضامندی خطوط کی نقول۔ یہ رضامندی خطوط تاریخ کے ساتھ ہوں گے اور اس میں شامل ہوگا مکمل نام، شناختی کارڈ نمبر اور متعلقہ شخص کا تازہ ترین پوسٹل ایڈریس۔

(25) ایشو آفر کی رضامندی کی نقول بیلیٹرز کی طرف سے ایشو آفر کو بیلیٹرز کمپنی کے منسلک یا جاری کرنے والی کمپنی پیشکش یا کور یکرم منسلک نہیں کیا جائے گا۔

(26) 25 فروخت رمعلومات یاداشت کے مسودے مشترکہ پراسپیکٹس اور اشتہار کے لیے مسودہ مکمل پراسپیکٹس رپیشکش کی کاپیاں، اگر کوئی ہے تو آخری صفحے کے ساتھ کمپنی یا پیشکش کے ڈائریکٹرز کی طرف سے اصل میں دستخط جیسا بھی معاملہ ہو۔

(27) کمپنی کے گزشتہ پانچ سال کے سالانہ آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی 25 کاپیاں اور تازہ ترین ششماہی اور سہ ماہی اکاؤنٹس کی کاپیاں، اگر کوئی ہوں، یا اس سے کم دورانیے کے، اگر کمپنی

کے کاروبار شروع کرنے کے بعد پانچ سال پورے نہیں ہوئے ہوں۔

(28) ان ملازمین کی ایک فہرست جنہیں موجودہ اجراء میں سے شیئرز دیے گئے ہیں، ان کی مکمل تفصیلات، مثلاً نام، پتا اور ان میں سے ہر ایک کو پیش کی جانے والی شیئرز کی تعداد،

(29) ایسے اجراء جن میں پریمیم عوام سے وصول کیا جاتا ہے، کسی شخص کو برابر ترجیحی ایلوکیشن کے تحت دیے گئے شیئرز پبلک سبسکرپشن کی تاریخ سے دو سال تک قابل فروخت نہیں ہوں گے۔ ایسے شیئرز ڈپازٹری کمپنی میں بلاک اکاؤنٹ میں جمع کرائے جائیں گے اور ان کے ڈپازٹ کو ڈپازٹری کمپنی سرٹیفائی کرے گی۔ ان شیئرز کی تفصیلات ایکسچینج میں جمع کرائی جائیں گی، تاہم ڈپازٹری کمپنی میں بلاک اکاؤنٹ کھولنے اور انہیں چلانے کے اخراجات ان شیئرز کے ہولڈرز برداشت کریں گے۔

30۔ سی ڈی سی میں ایسی کمپنی کو سی ڈی سی کے لیے اہل سیکیورٹی قرار دیے جانے کے لیے جمع کرائی گئی درخواست کی کاپی

31۔ اسٹیٹ بینک کی رپورٹ کہ مذکورہ کمپنی کے پروموٹرز/ اسپانسرز/ کنٹرولنگ ڈائریکٹرز کے نام اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ڈیفالٹرز کی لسٹ میں ذاتی حیثیت میں یا کسی دوسری کمپنی کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے بطور ڈیفالٹر نہیں ہیں۔ (اس کا اطلاق گورنمنٹ اور مالیاتی اداروں کے نامزد کردہ ڈائریکٹرز پر نہیں ہوگا)۔

32۔ اسٹیٹ بینک کی رپورٹ کہ کمپنی کا نام اور دوسری کمپنیوں کے نام جہاں اس کمپنی کے ڈائریکٹرز، ڈائریکٹرشپ رکھتے ہیں، اسٹیٹ بینک کے نادہندگان کی لسٹ میں نہیں ہیں۔

33۔ منسوخ شدہ شیئرز سرٹیفکیٹ کی پرنٹ شدہ کاپیاں

34۔ اس کے علاوہ مزید کوئی دستاویز/ مواد/ معلومات ، جوکہ اسٹاک ایکسچینج کو اپنے ریکارڈ کے لیے چاہیے ہو یا پراسپیکٹس /پیشکش برائے فروخت کی دستاویز/ انفارمیشن میمورنڈم۔ کنٹرولنگ ڈائریکٹرز کے نام۔

35۔ کمپنی کے میمورنڈم اور آرٹیکل ایسوسی ایشن کی کاپی اور، ڈی بنچرز ہونے کی صورت میں، ٹرسٹ ڈیڈ کی کاپی۔

36۔ کمپنی کی جانب سے پہلے سے اسٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ کسی سیکیورٹی کے حوالے سے جاری کی جانے والی پراسپیکٹس کاپی۔

(37) ادارے کی مختصر تاریخ جب سے شروع ہوئی ہو اور اس کی سرگرمیوں کی تفصیلات دوبارہ تنظیم سمیت اور اس کے سرمایہ کی ساخت اور قرض میں تبدیلیاں۔

(38) ایک اسٹیٹمنٹ جو یہ ظاہر کرتی ہو کہ:

گزشتہ 10 سال کے دوران کمپنی کی جانب سے ادا کردہ نقد منافع اور بونس یا اس سے کم عرصے کے لیے، جس کے دوران کمپنی موجود تھی۔

(ب) منافع یا سود بقایا جات میں، اگر کوئی ہے تو،

(39) معاہدے یا دیگر متعلقہ دستاویزات کی مصدقہ نقل

(الف) فروخت کنندہ اور یا اسپانسرز

(ب) بیمہ

(ج) بروکرز

(40) درج ذیل کے ساتھ معاہدے کی مصدقہ نقول

(الف) مینجنگ ایجنٹس

(ب) سیلنگ ایجنٹ

(ج) مینجنگ اور ٹیکنیکل ڈائریکٹرز

(41) این آئی ٹی، آئی سی پی، پی آئی سی آئی سی، آئی ڈی بی پی یا کسی دوسرے مالیاتی ادارے کے ساتھ ہونے والے معاہدوں کی مصدقہ کاپیاں

42۔ ایک اسٹیٹمنٹ جو کہ تفصیلات پر مشتمل ہو، تمام میٹریل کنٹریکٹ کی تاریخ اور اس کے فریقین، معاہدے (بشمول ٹیکنیکی مشورے اور معاونت کے معاہدے)، رعایتیں اور دوسری ایسی دستاویزات سوائے ان کے جو کہ کمپنیوں کے عمومی بزنس کے دوران کیے جاتے ہیں، یا ارادتی بزنس، بمعہ ایسے معاہدوں میں شامل شرائط کی مختصر تفصیل۔

(43) ڈائریکٹرز اور درخواست دینے کی تاریخ تک ایکویٹی سیکیورٹی کی کسی بھی کلاس کی دس فیصد یا زائد رکھنے والے افراد کے نام اور پتے، اور ان میں ہر ایک کے پاس موجود شیئرز یا ڈی بنچرز کی تعداد۔

44۔ جس سیکیورٹی کی لسٹنگ کی درخواست کی گئی ہے اس کی تفصیل۔

45۔ ایکویٹی کی بنیاد پر منصوبہ ہونے کی صورت میں:

(i) آڈیٹرز کی جانب سے سرٹیفکیٹ، فکسڈ کیپیٹل اخراجات کی مکمل فنانسنگ ایکویٹی کی جانب سے ہوتی ہے اور اسپانسرز اور بیرونی اور اندرونی سرمایہ کاروں کو ایلوکیٹ کیا گیا سرمایہ، اگر کوئی ہو، مکمل طور پر ادا کیا گیا ہے۔

(ii) کسی مالیاتی ادارے یا کمرشل بینک یا انویسٹمنٹ بینک کی جانب سے کیے گئے جائزے کی رپورٹ

(iii) آڈیٹرز کی جانب سے سرٹیفکیٹ کہ منصوبے کے لیے زمین خریدی گئی، اسے کمپنی کے نام پر منتقل/رجسٹرڈ کیا گیا، لیٹر آف کریڈٹ بنایا گیا اور سپلائر کی جانب سے پلانٹ اور مشینری کے شپمنٹ کے شیڈول کو حتمی شکل دی گئی۔

(iv) اسپانسرز کی جانب سے نان جوڈیشل اسٹمپ پیپر پر اقرار نامہ کہ وہ کمپنی کے 25 فی صد سرمایہ پبلک سبسکرپشن کی تاریخ سے 5 سال تک رکھیں گے۔

(v) کمپنیز (ایشو آف کیپیٹل) رولز، 1996 کے رول 3 کے ذیلی رول (iv)(II) میں درج طریقے کے مطابق انڈر رائٹرز کا انتظام

46: قرضے کی بنیاد پر منصوبے کی صورت میں:

(i) آڈیٹرز کا سرٹیفکیٹ کہ اسپانسرز کی سبسکرپشن مکمل طور پر موصول کی گئی ہے اور اس کی 80 فی صد پروجیکٹ میں استعمال کی گئی۔

(ii) آڈیٹرز کا سرٹیفکیٹ کہ کم از کم 30 فی صد پلانٹ اور مشینری انسٹال کی جا چکی ہیں اور آخری شپمنٹ، جہاں ضرورت ہو، کمپنی کو بھیج دی گئی ہیں۔

(iii) اسپانسرز کی جانب سے نان جوڈیشل اسٹیمپ پیپر پر اقرار نامہ کہ وہ ہر وقت کم از کم 25 فی صد کمپنی کے سرمائے کو رکھیں گے۔

نوٹس

(i) برائے مہربانی نوٹ کریں کہ تمام دستاویزات کی کاپیاں کمپنی سیکریٹری سی ای او کی طرف سے تصدیق شدہ ہیں۔

(ii) برائے مہربانی نوٹ کریں کہ ریگولیٹری اتھارتی سے متعلق تمام دستاویزات کمپنی کے رجسٹریشن آفس یا ریگولیٹری اتھارٹی سے تصدیق شدہ ہیں۔

(iii) برائے مہربانی نوٹ کریں کہ مندرجہ بالا دستاویزات کے علاوہ درج ذیل بھی پیش کیے جائیں گے۔

(الف) فروخت کی دستاویز کے مسودے پر اسپیکٹس رپیشکش کی سافٹ کاپی

(ب) ایسوسی ایشن کی یادداشت اور مضامین کی اسکین کاپی اور

(ج) کمپنی کے آڈٹ سالانہ اکاؤنٹس کی نقل گزشتہ 5 سال کے لیے یا ایک مختصر مدت کے لیے کاروبار کے آغاز کے پانچ سال مکمل نہیں کر رہے ہیں اور اس تازہ ترین شمشاہی اور سہ ماہی اکاؤنٹس کی اسکین کاپی۔

فارم-I

اسٹاک ایکسچینج میں ضابطہ 5.2 کے تحت سیکیورٹی کے اندراج کے لیے درخواست فارم:

جنرل منیجر
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ
کراچی

جناب عالی!

1۔ہم بذریعہ درخواست ہذا اپنی کمپنی بنام____________________ برائے اندراج اسٹاک ایکسچینج کے لئے درخواست گذار ہیں۔

2-ضابطہ (a).5.2.2 کے تحت درکار ضروری معلومات اور دستاویزات درخواست ہذا کے ساتھ منسلک ہیں۔

فقط آپ کے مخلص

____

دستخط اور پتہ

نقل برائے اطلاع: ایس ای سی پی، اسلام آباد
بمطابق دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (1) ، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج
آرڈیننس 1969ء

فارم-II

فارم بابت: غیر مشروط یقین دہانی بمطابق ضابطہ 5.3،20 روپے کے نان جوڈیشل اسٹامپ پیپر پر

تاریخ____________

بورڈ آف ڈائریکٹرز
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ
کراچی

اقرار نامہ

ہم اس امر کی غیر مشروط یقین دہانی کراتے ہیں کہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے موجودہ ضابطہ جات برائے اندراج اور ان میں اس کے بعد کی جانے والی تبدیلیوں کے پابند ہوں گے۔

ہم مزید یقین دلاتے ہیں:

(1) کہ ہمارے حصص اور سیکیورٹیز، ریڈی کوٹیشن بورڈ/یا فیوچر کاؤنٹر پر بمطابق ہدایات ایکسچینج درج کئے جائیں گے۔
(2) کہ ایکسچینج حصص یا سیکیورٹیز کو ریڈی کوٹیشن بورڈ یا فیوچر کاؤنٹر سے ہٹانے کی ہماری درخواست کا پابند نہیں ہوگا۔
(3) کہ ایکسچینج کو یہ حق حاصل ہوگا وہ جب بھی کسی وجہ سے مفاد عامہ میں مناسب سمجھے، مذکورہ حصص اور سیکیورٹیز کو معطل کر سکتا ہے یا ہٹا سکتا ہے۔
(4) کہ ہماری کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی کی کسی شق کے حوالے جب بھی ایکسچینج ہمیں بلائے گا، جو ایکسچینج کی نظر میں اندراج کے ضابطوں کے خلاف سمجھتا ہو، ہم اس میں مجوزہ ترمیم کرنے کے پابند ہوں گے اور اس ضمن میں کوئی اعتراض نہیں کریں گے جو ہماری کمپنی، نامزدوارث کے حوالے سے ضابطوں سے متصادم یا انہیں رد کرتے ہوں۔ اور
(5) کہ ہماری کمپنی/یا سیکیورٹی ایسی صورت میں ڈی لسٹ کی جاسکتی ہے اگر کوئی عدم تعمیل ہو یا اس یقین دہانی کی خلاف ورزی ہو۔

آپ کے مخلص

(دستخط مجاز شخص اور کمپنی کی عام استعمال کی مہر)

فارم-III

تاریخ ______________

جنرل منیجر
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ
اسٹاک ایکسچینج بلڈنگ
اسٹاک ایکسچینج روڈ
کراچی

یقین دہانی

ہم میسرز ________________________________ نے اپنی کمپنی کے اندراج کے لئے آپ کے ایکسچینج میں درخواست دی ہے۔اگر ہماری درخواست منظور کرلی جاتی ہے تو ہم درج ذیل یقین دہانی کراتے ہیں:

(1) یہ کہ ہم حصص اسکرپ لیس فارم میں سینٹرل ڈپازٹری سسٹم (سی ڈی ایس) میں جاری کریں گے یا کمپوٹرائزڈ ٹرانسفر ڈیڈ کے ساتھ رسید ادائیگی، کامیاب درخواست دہندگان پسندیدہ طریقے کے مطابق، پبلک ادائیگی کے بند ہونے کے 30 دن کے اندر جاری کریں گے۔

(2) یہ کہ حصص کی رسید ادائیگی اصل حالت میں بذریعہ بلنگ ارسال کی جائے گی جبکہ اسکرپ لیس حصص کا اندراج براہ راست بک انٹری کے ذریعے الاٹیز کے سی ڈی سی اکاؤنٹ جو سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ میں قائم ہوگا درج کرلی جائے گی۔

(3) یہ کہ ہم ٹرانسفر ڈیڈ پر کئے گئے دستخطوں کی تصدیق کراچی میں کمپنی کی باضابطہ لسٹنگ کے بعد کردیں گے۔

(4) یہ کہ دستخطوں کی تصدیق کے ساتھ 48 گھنٹوں بعد ٹرانسفر ڈیڈ واپس کردیں گے۔

____
منیجنگ ڈائریکٹر/چیف ایگزیکٹو

فارم-IV

جنرل منیجر
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ
اسٹاک ایکسچینج روڈ،
کراچی۔

مضمون: نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ

جناب!

ہم زیر دستخطی نے میسرز_____________ سے بتاریخ____ ایک ذمہ داری لینے کا معاہدہ کیا ہے۔اس کی شرائط درج ذیل ہیں:

(i) مجموعی تعداد حصص جن کی ذمہ داری لی گئی۔___________

(ii) فیس ویلیو___________________________روپے

(iii) پریمیئم ویلیو (اگر ہو)___________________________روپے

(iv) مجموعی ویلیو (بشمول پریمیئم)___________________________روپے

(v) ذمہ داری لی گئی رقم___________________________روپے

(vi) ذمہ داری لیا گیا کمیشن___________%

(vii) قبول کیا گیا کمیشن___________%

(viii) ذمہ داری لیے گئے معاہدے کی کار آمد مدت___________

ہمیں عام لوگوں کو حصص کی پیشکش اور پراسپیکٹس اور اخبارات میں فروخت کی پیشکش کی اشاعت پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

ہم اس امر کی بھی تصدیق کرتے ہیں کہ ہم نے واپسی خریداری کے حوالے سے کوئی ایسا معاہدہ نہیں کیا ہے جو اسپانسرز یا کسی دوسرے شخص کے حصص کی ذمہ داری سے متعلق ہو۔

آپ کا مخلص

____

ذمہ داری قبول کرنے والے کا نام اور عہدہ

باب 5اے

چھوٹی اور درمیانی کمپنیوں (ایس ایم ایز) کی ایکویٹی سیکیورٹیز کی تجارت اور لسٹنگ کی سربراہی کے قواعد وضوابط:

5A.1: تعریفیں:۔

5A.1.1: اس باب میں سوائے حوالے یا متن کی ضرورت کے علاوہ، مندرجہ ذیل تعریفیں ہیں:

الف: معاملے کے ''ایڈوائزر اور کنسلٹنٹ'' سے مراد کسی مسئلے کا وہ ایڈوائزر اور کنسلٹنٹ جو سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کی شق 175 کے تحت بنائے گئے قوانین میں بیان کیا گیا ہے۔

ب: ''بولی کی قیمت'' سے مراد وہ قیمت جو ایک مارکیٹ ساز ایس ایم ای کی ایکویٹی سیکیورٹیز کی خریداری کے لیے ادا کرنے کو تیار ہو۔

پ: ''نامزد ادارہ'' سے مردوہ ادارہ جو بک بلڈنگ کے قواعد وضوابط 2015 میں بیان کیا گیا ہے۔

ت: ''ہائی نیٹ ورتھ انفرادی سرمایہ کار (HNWI)'' سے مراد وہ انفرادی سرمایہ کار جو ایک ملین روپے یا اس سے زیادہ کی ویلیو کے حصص کے لیے بولی لگاتا ہے۔

ٹ: ''معلومات کا دستور'' سے مراد وہ دستاویز جو نجی پلیسمنٹ کے ذریعے HNWIs اور GIBs کو پیشکش کی گئیں ایکویٹی سیکیورٹیز کی شرائط، خطرات اور دیگر نمایاں خصوصیات کا خاکہ واضح کرتی ہو۔

ث: ''مارکیٹ ساز'' کے وہی معنی ہوں گے جو PSX کے قواعد وضوابط کے مارکیٹ سازی کے سازی کے قواعد وضوابط سے متعلق باب 12 میں بیان کیے گئے ہیں۔

ج: ''مارکیٹ سازی'' کے معنی مارکیٹ ساز کی جانب سے دوطرفہ قیمت درج کرنے کی مسلسل پیشکش جو کہ ایس ایم ای کے ایکویٹی سیکیورٹیز کی خرید وفروخت کے لیے بولی کی قیمت اور پیشکش کی قیمت ہے۔

چ: ''پیشکش کی قیمت'' سے مراد وہ قیمت جو مارکیٹ ساز ایک ایس ایم ای کی ایکویٹی سیکیورٹیز کو فروخت کرنے کے لیے وصولی کرنے کو تیار ہوتا ہے۔

ح: ان قواعد وضوابط کے لیے اہل ادارہ جاتی خریدار (QIBs) سے مراد:

i۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی ادارہ:

اے: کمپنیز آرڈینس 1984 میں بیان کیا گیا ایک مالیاتی ادارہ

بی: انشورنس آرڈیننس 2000 میں واضح کردہ کوئی انشورنس کمپنی۔

سی: سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کے تحت کمیشن کی جانب سے سیکیورٹیز کے بروکر کے طور پر لائسنس یافتہ ایک کمپنی۔

ڈی: غیر بینکی مالیاتی کمپنیوں (قیام اور قواعد وضوابط) کے قوانین 2003 کے تحت اجتماعی سرمایہ کاری کی اسکیم کے تحت قائم کردہ فنڈ

ای: رضا کارانہ پنشن سسٹم کے قوانین 2005 میں واضح کردہ پنشن فنڈ

(i) کمیشن کی پیشگی منظوری سے ایکسچینج کی جانب سے واضح کردہ معیار پر پورا اترنے والی اور کمپنیز آرڈیننس 1984 کے شق (7)(1)2 میں واضح کردہ کوئی اور کمپنی

خ: ''چھوٹے اور درمیانے درجے کی کمپنی (SME)'' سے مراد ایک ایسی عوامی کمپنی جو کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تحت رجسٹر ہو اور جس کا پوسٹ ایشو پیڈ اپ کیپیٹل 25 ملین روپے سے کم اور 200 ملین روپے سے زیادہ نہ ہو۔

د: ''SME بورڈ'' سے مراد وہ بورڈ جو ایکسچینج کی جانب سے ایس ایم ایز کی ایکویٹی سیکیورٹیز کی تجارت اور لسٹنگ کے لیے بنایا گیا ہو۔

ڈ: ''اسپریڈ'' سے مراد مارکیٹ ساز کی جانب سے ایکویٹی سیکیورٹی کی بولی کی قیمت اور پیشکش کی قیمت کے درمیان QUOTE کیا گیا فرق ہے۔

5A.1.2: اس باب میں بغیر کسی وضاحت کے استعمال کے لیے الفاظ اور اظہارات (سوائے حوالے یا متن میں کسی ناخوشگوار چیز کے) کے وہی معنی ہوں گے جو کمپنیز آرڈیننس 1984 اور سیکیورٹیز اور ایکسچینج آرڈیننس 1969 میں مقرر کیے گئے ہیں۔

5A.2: ایس ایم ایز کی ایکورٹی سیکیورٹیز کی لسٹنگ کے لیے اہلیت کا معیار:

ایک ایس ایم ای اپنی ایکویٹی سیکیورٹیز کی لسٹنگ کے لیے اس باب میں مہیا کی گئی مندرجہ ذیل شرائط کے تحت اہل ہوگا:

الف: ایس ایم ای کی کمپنی کے قواعد وضوابط اور دستور اس کو اپنی ایکویٹی سیکیورٹیز کی لسٹنگ کا اسٹاک ایکسچینج میں ان کے ذریعے اپنا سرمایہ بڑھانے کا مجاز بناتا ہے۔

ب: ایس ایم ای کے پوسٹ ایشو پیڈ اپ کیپیٹل کا کم از کم 20 فیصد معلومات کے دستور کی سرکولیشن کے تحت نجی پلیسمنٹ کے ذریعے مکمل طور پر صرف GIBs اور HNWIs کو پیشکش کیا جاتا ہے۔

پ: پیشکش متعین قیمت کے طریقے بک بلڈنگ کے طریقے یا ایکسچینج کی طرف سے منظور شدہ کسی اور طریقے کے ذریعے کی جاتی ہے۔

واضح کیا جائے کہ بک بلڈنگ کے طریقے کی صرف اس صورت مین اجازت دی جائے گی جب ایس ایم ی کا پوسٹ ایشو پیڈ اپ کیپٹل 100 ملین روپے سے کم نہ ہو اور پیشکش کا سائز 2 ملین حصص اور ایس ایم ای کے پوسٹ ایشو پیڈ اپ کیپٹل کے 20 فیصد سے کم سے نہ ہو۔

ایس ایم ایز کی ایکویٹی سیکیورٹیز بک بلڈنگ کے لیے، نامزد ادارے کا بک بلڈنگ سسٹم اس باب کے ضمیمہ۔II میں ایکسچینج کی طرف سے واضح کیے گئے معیار کے مطابق استعمال کیا جائے گا۔

ت: نجی پلیسمنٹ میں ابتدائی صارفین کی تعداد 5 سے کم نہ ہو۔

ٹ: ہر ابتدائی صارف کی بولی کا سائز 1 ملین روپے سے کم نہ ہو۔

ث: ان کے سرپرستوں کے پاس ایس ایم ای کے پوسٹ ایشو پیڈ اپ کیپٹل کا کم از کم 25 فیصد کم از کم 3 سال کے لاک ان دورانیے کے لیے ہو۔

ج: ان کے سرپرست ایس ایم ای میں اپنی پوری شیئر ہولڈنگ کو برقرار رکھیں اور نتیجتاً ان کے قاری کیے گئے رائٹ اور بونس حصص کم از کم 12 ماہ کے لاک ان دورانیے کے لیے ہوں۔

i) مندرجہ بالا شق (f) اور (f) کے لیے، لاک ان دورانیے ایس ایم ایز کی لسٹنگ کی تاریخ سے یا ایس ایم ای کے کمرشل آپریشن یا پروڈکشن کے آغاز کی تاریخ سے جو بھی بعد میں ہو، یا ایکسچینج کی جانب سے واضح کیے گئے کسی اضافی دورانیے سے شروع ہوں گے۔

ii) مندرجہ بالا شق (f) اور (g) سے مشروط، سرپرست اپنی شیئر ہولڈنگ بلاک۔سیل کے ذریعے بیچ سکتے ہیں اور اسی دن ایکسچینج کو حصص کی فروخت کی اطلاع دیں گے اور سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کی دفع 103 میں واضح کیے گئے طریقے اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے مطابق اپنے شیئر ہولڈنگ کے فارم میں تبدیلیاں کرکے کمیشن کے علم میں لائیں گے۔

چ: لسٹڈ کی گئیں ایکویٹی سیکیورٹیز CDS کے ذریعے بک انٹری کی شکل میں جاری کی جاتی ہیں اور یہ معلومات، معلومات کے دستور میں ظاہر کی جاتی ہے۔

ح: اس باب کے مطابق کام سرانجام دینے کے لیے یہاں معاملے کے لیے کم از کم ایک ایڈوائزر اور کنسلٹنٹ مقرر کیا جاتا ہے۔

خ: یہ اپنی ذاتی ویب سائٹ بناتے ہیں اور ایس ایم ای سے متعلق بنیادی معلومات اور ان کی کاروباری سرگرمیاں بشمول معلومات کے دستور کے ان کے سالانہ اور ششماہی مالیاتی گوشوارے اور سہ ماہی اکاؤنٹس اور پراجیکٹ پر عمل درآمد کی ماہانہ ترقی کی رپورٹ جہاں مطلوب ہو، مہیا کی جاتی ہے۔ ماہانہ ترقی کی رپورٹ عوامی، رسائی کے لیے ایکسچینج میں بھی جمع کرائی جائے گی۔

د: پروموٹرز/سرپرست/کنٹرولنگ ڈائریکٹرز دیگر لسٹڈ کمپنیوں جو ایکسچینج پائی جاتی ہوں، کے پروموٹرز/سرپرست/کنٹرولنگ ڈائریکٹرز نہ ہوں۔ ان کے پروموٹرز، سرپرستوں یا کنٹرولنگ ڈائریکٹر نہ ہو جو کسی لسٹنگ کے قواعد وضوابط کی عدم تعمیل کی وجہ سے پچھلے پانچ سالوں میں ڈیلسٹڈ کردی گئی ہو۔ تاہم، یہ حکومت کے نامزد ڈائریکٹرز اور مالیاتی اداروں پر لاگو نہیں ہوگا۔ کمپنی کنٹرولنگ ڈائریکٹرز کی فہرست بھی مہیا کرے گی۔

ڈ: کمپنی کسی دوسری ایسی لسٹڈ کمپنی سے منسلک کمپنی نہیں ہے جس نے ایکسچینج کے لسٹنگ کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی ہے اور اب تک لسٹنگ کے کسی قاعدے کی خلاف ورزی میں مبتلا ہے۔ تاہم یہ حکومت کے نامزد ڈائریکٹرز اور مالیاتی اداروں پر لاگو نہیں ہوگا۔

ذ: اس کے چیف ایگزیکٹو نے کسی ایسی لسٹڈ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو کے طور کام نہ کیا ہو یا کر نہ رہا ہو جس نے بالخصوص خلاف ورزی کی ہو اور یا اپنی چیف ایگزیکٹو کے طور پر مدت ملازمت کے دوران "کمپنیوں کی لسٹنگ اور سیکیورٹیز کے قواعد وضوابط" سے متعلق باب 5 کی کسی بھی دفع کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہو۔

ر: اس کے پروموٹرز/سرپرست/کنٹرولنگ ڈائریکٹرز اسٹیٹ بنک آف پاکستان کی انفرادی صلاحیت یا دیگر لسٹڈ کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کے طور پر نادہندگان کی فہرست میں نہ ہو۔ وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کی جانب سے نامزد کیے گئے ڈائریکٹرز اور مالیاتی اداروں پر لاگو نہیں ہوگا۔

5A.3: پریمیئم پر جاری کردہ ایکویٹی سیکیورٹیز:

ایک ایس ایم ای پریمیئم پر اپنی ایکویٹی سیکیورٹیز کو مندرجہ ذیل شرائط کے تحت جاری کرسکتا ہے:

الف: ایس ایم ای نے کمرشل آپریشنز شروع کیے ہوں اور کم از کم 12 ماہ کے لیے اپنے تازہ ترین، آڈٹڈ مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر۔

i) اپنے اصل آپریشنز سے منافع کمایا ہو۔ اور

ii) فی حصص مثبت آمدنی کمائی ہو۔

ب: QIBs اور HNWIs کو کی گئی پیشکش پر پریمیئم غیر ملکی یا مقامی سرمایہ کاروں/اداروں کی پلیسمنٹ پر کمائے گئے پریمیئم کی رقم سے زیادہ نہیں ہوگی اگر یہ پلیسمنٹ سبسکرپشن/

بلڈنگ پریڈ کے آغاز سے چھ ماہ پہلے کی گئی ہو اور ان سرمایہ کاروں/اداروں کے نام اور پتے معلومات کے دستور میں ظاہر کیے جائیں گے۔

پ: ایس ایم ای پریمیئم کی رقم کا جواز پیش کرے گا اور یہ جواز معلومات کے دستور میں ظاہر کیا جائے گا۔

ت: ذیلی شقیں (a) اور (b) وہاں لاگو نہیں ہوں گی جہاں ایکویٹی سیکیورٹیز بک بلڈنگ کے عمل کے ذریعے پیش/جاری کی جاتی ہیں۔

5A.4: لسٹنگ کا طریقۂ کار:

5A.4.1: ایسی ایس ایم ای جو شق 5A.2 میں بتائے گئے اہلیت کے معیار پر پورا اترتی ہو۔ اس باب میں واضح کی گئی ابتدائی لسٹنگ فیس کی ادائیگی کے ساتھ اس باب کے ساتھ منسلک فارم-I کے ہمراہ وہ تمام معلومات اور دستاویزات جو فارم-I کے ضمیمہ-I میں بتائی گئیں ہیں۔ منسلک کر کے ایس ایم ای بورڈ پر اپنی ایکویٹی سیکیورٹیز کی لسٹنگ کے لیے ایکسچینج کو ایک درخواست بھیج سکتی ہے۔

5A.4.2: ایکسچینج لسٹنگ کی درخواست کو اپنے بنیادی اختیار کے تحت رد کر سکتا ہے اگر وہ یہ سمجھتا ہے کہ ایس ایم ای کی لسٹنگ مارکیٹ کے مفاد میں نہیں ہے یا ایس ایم ای مندرجہ بالا واضح کیے گئے اہلیت کے معیار پر پورا نہیں اترتی ہے۔

واضح کیا جائے کہ لسٹنگ کی درخواست رد کرنے سے پہلے ایس ایم ای کو ایکسچینج کی جانب سے سماعت کا ایک موقع دیا جائے گا۔

5A.5: معلومات کے دستور کے مندرجات:

5A.5.1: ایس ایم ای کی ایکویٹی سیکیورٹیز کی پیشکش/اجرا کے لیے QIBs اور HNWIs کے لیے سرکولیٹ کیا جانے والا معلومات کا دستور کم از کم اس باب کے شیڈول-I میں مہیا کی گئیں۔ معلومات پر مشتمل ہوگا۔

5A.5.2: ایس ایم ای معلومات کا دستور اپنی ویب سائٹ پر دیگا اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ معلومات کا دستور ایکسچینج اور معاملے کے ایڈوائزر/اور کنسلٹنٹ کی ویب سائٹوں پر بھی دیا جائے۔

5A.5.3: ایس ایم ای معلومات کے دستور کو ایکویٹی سیکیورٹیز کی سبسکرپشن کے لیے عام عوام کو دعوت دینے والی دستاویز کے طور پر استعمال نہیں کرے گی اور اس سلسلے میں ایک بیان معلومات کے دستور کے کور پیج پر شامل کرے گی۔

5A.6: اجرا کے لیے ایڈوائزر اور کنسلٹنٹ کی تقرری اور فرائض:

ایکسچینج پر لسٹنگ کے لیے درخواست دینے سے پہلے ایس ایم ایز ایک تحریری معاہدے کے ذریعے، اپنی رسمی لسٹنگ کی تاریخ تک معاملے کے لیے ایک ایڈوائزر/اور کنسلٹنٹ مقرر کرے گا۔ معاملے کا ایڈوائزر/اور کنسلٹنٹ مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دے گا۔

معاملے کا ایڈوائزر اور کنسلٹنٹ اپنی ذاتی یا دیگر ماہرین کی مشاورت سے ایس ایم ای اور اسکے پراجیکٹ کا تخمینہ لگائے گا اور مالیاتی منصوبہ پر مشتمل ایک ممکنہ رپورٹ، اگر مطلوب ہو، جمع کرائے گا اور ممکنہ رپورٹ میں ایکسچینج اور اسٹیٹ کو کم از کم پانچ سالہ مالیاتی تخمینوں کے بارے میں بتائے گا کہ معاملے کے ایڈوائزر/اور کنسلٹنٹ نے:

i) ایس ایم ای یا پراجیکٹ کے تیکنیکی، انتظامی، کمرشل، معاشی اور مالیاتی پہلوؤں کی جانچ پڑتال کی ہے۔

ii) ایس ایم ای کی طرف سے ایکویٹی سیکیورٹیز کی پیشکش/اجرا سے متعلق تمام خاص معاہدوں کا جائزہ لیا ہے۔

iii) معلومات کے دستور کے تمام مندرجات کا جائزہ لیا ہے اور انہیں اپنی معلومات اور یقین کے مطابق صحیح اور مکمل پایا ہے۔

iv) مطمئن ہے کہ ایس ایم ای کے پاس اپنے کاروبار کو چلانے کے لیے تمام ضروری آپریشنل انفرااسٹرکچر ہے یا ہوگا۔

v) مطمئن ہے کہ ایس ایم ای اور اس کا پراجیکٹ قابل عمل اور قابل سرمایہ کاری ہے۔

vi) یقین ہے کہ ایس ایم ای اس باب کے تحت اپنی تمام ذمہ داریوں پر عمل پیرا ہے۔

vii) ایمانداری، غیر جانبداری اور پوری دیکھ بھال کے ساتھ عمل کرے گا۔

viii) قابل اطلاق ریگولیٹری اور کنٹریکچوئل ذمہ داریوں کی تعمیل کرے گا۔

5A.7 مارکیٹ سازوں کی تقرری اور کام:

5A.7.1: مارکیٹ ساز کی تقرری:

ایس ایم ای ایک تحریری معاہدے کے ذریعے ایس ایم ای کی لسٹنگ کی تاریخ سے کم از کم تین سال کے لیے ایک مارکیٹ ساز کو مقرر کرے گی۔

اگر مارکیٹ ساز کسی وقت دستیاب نہ ہو یا تین سال کے ابتدائی دورانیے کے مکمل ہونے پر مارکیٹ ساز کے طور پر کام انجام دینا روک دے یا کسی اور وجہ سے تو ایس ایم ای فوری طور پر

کسی دوسرے اہل شخص کو مارکیٹ ساز کے طور پر کام انجام دینے کے لیے مقرر کرسکتا ہے اور اسی دن ایکسچینج کو اور اپنی ویب سائٹ پر اس بات سے آگاہ کرے گا۔

5A.7.2 مارکیٹ ساز کے کام:

ایک مارکیٹ ساز مندرجہ ذیل کام سرانجام دینے کا پابند ہوگا:

i) مارکیٹ ساز ایس ایم ایز کی تمام ایکویٹیز سیکیورٹیز میں دوطرفہ QUOTES مہیا کرے گا جس کے لیے اسے مارکیٹ سا کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔

ii) مارکیٹ ساز زیادہ سے زیادہ 10 فیصد اسپریڈ سے زیادہ QUOTE نہیں کرے گا جو کہ معلومات کے دستور میں ظاہر کیا جائے گا۔

iii) مارکیٹ ساز کم سے کم انوینٹری فی سیکیورٹی اپنے پاس رکھے گا جو کہ فری فلوٹ سیکیورٹی کے 5 فیصد کے برابر ہوگا۔

iv) مارکیٹ ساز کسی بھی ہولڈر سے جو ان ایکویٹی سیکیورٹیز کو بیچنے کی کوشش کر رہا ہو متعلقہ ایس ایم ای کی ایکویٹی سیکیورٹیز کی خریداری یا خریداری کا انتظام کرے گا۔

v) مارکیٹ ساز کسی بھی سرمایہ کار کو جو ان ایکویٹی سیکیورٹیز کو خریدنا چاہتا ہو، متعلقہ ایم ایس ای کی ایکویٹی سیکیورٹیز کو بیچے گا یا بیچنے کا انتظام کرے گا۔

5A.8: ایکسچینج، خطرات کی مناظمت اور متعلقہ معاملات پر سیکیورٹیز کی تجارت:

5A.8.1: KATS کے ذریعے تجارت:

i) کوئی بھی بروکر ایس ایم ای بورڈ کے تحت اپنے اکاؤنٹ یا اپنے کلائنٹس کے اکاؤنٹ سے ایکسچینج کو پیشگی تحریری آگاہی دے کر اور ڈپازٹس، فیس، کنٹریبیوشن اور دیگر سم شیڈول کے مطابق بنیادی ڈپازٹ کی ادائیگی کرتے تجارت کرسکتا ہے۔

ii) ایس ایم ای بورڈ میں تجارت KATs کے ذریعے کی جاسکے گی۔

5A.8.2: کم سے کم آرڈر کا سائز (مارکیٹ لاٹ):

ایکسچینج پر ایس ایم ای میں ایکویٹی سیکیورٹیز کی تجارت کے لیے کم سے کم آرڈر کا سائز 100000 روپے ہوگا۔

5A.8.3: سرکٹ بریکرز یا مارکیٹ ہالٹ:

i) ایس ایم ای بورڈ میں وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج کی جانب سے بتائے گئے طریقے کے مطابق سیکیورٹی، وائز سرکٹ بریکر یا مارکیٹ ہالٹ ہوں گے۔

ii) ایس ایم ای کی کسی بھی ایکویٹی سیکیورٹی میں مندرجہ بالا واضح کی گئیں بالائی اور زیریں حدود سے زیادہ تجارت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

5A.8.4: کم سے کم فری فلوٹ:

ایس ایم ای ہر وقت اپنے پوسٹ ایشو پیڈ اپ کیپٹل کا 20 فیصد کم سے کم ری فلوٹ منظم رکھے گی۔

5A.8.5 ایکسپوزر مارجنز:

ایس ایم کی ایکویٹی سیکیورٹی پر پر ا ایکسپوزر مارجن 25 فیصد یا VaR ہوگا جو بھی کل ایکسپوزر کا کم سے کم ہو۔

5A.8.6: تجارت کی فیس (لاگا):

ایکسچینج وقت کے ساتھ ساتھ ٹرانزیکشن کی ویلیو پر اور دیگر کنٹر بیوشن / بروکر کی جانب سے قابل ادائیگی چارجز پر تجارت کی فیس تجویز کرے گی۔

5A.8.7: کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ:

ایس ایم ای بورڈ پر انجام پانے والی ٹرانزیکشنز کی کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ NCCPL کے ذریعے T+2 سیٹلمنٹ سسٹم کے تحت کی جائے گی۔

5A.8.8: مختصر فروخت اور مالی فروخت کی ممانعت:

ایس ایم ایز کی ایکویٹی سیکیورٹی کی مختصر فروخت اور خالی فروخت جائز نہیں ہوگی۔

5A.9: کمپنیوں کی لسٹنگ اور ایکسچینج کے سیکیورٹیز کے قواعد وضوابط کی نا قابل اطلاق ہونے کی شرائط:

اس باب میں لسٹڈ کی گئی ایس ایم ای، پی ایس ایش کے قواعد وضوابط کے ''کمپنیوں کی لسٹنگ اور سیکیورٹیز کے قواعد وضوابط'' سے متعلق باب 5 کی دفعات کے ساتھ ساتھ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس (CCG) کی عدم تعمیل سے مشروط نہیں ہوگی۔ ایس ایم ای کو یہ تمام حقائق معلومات کے دستور اور تمام اختتامی سالانہ اور ششماہی مالیاتی رپورٹس میں ظاہر کرنے ہوں گے۔

5A.10: مناسب حاصل کردہ قوانین کا اطلاق:

کوئی بھی شخص جو بالواسطہ یا بالا واسطہ ایس ایم ای کے ووٹنگ حصص حاصل کرنا چاہتا ہو، وہ سیکیورٹیز ایکٹ 2015 کی دفعات اور اس میں رکھی گئیں تمام ضروریات کے ساتھ ساتھ لسٹڈ

کمپنیز (ووٹنگ حصص کا مناسب حصول اور ٹیک اوورز) کے قواعد وضوابط، 2008 کی تعمیل کا پابند ہوگا۔

5A.11 محاسبی مالیاتی گوشوارے اور معلومات کی ضرورت:

5A.11.1 SME قابل اطلاق قوانین کے تحت اپنے متواتر مالیاتی گوشوارے تیار کرے گا اور QCR کے درجے کے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے یہی محاسبی گوشوارے حاصل کرے گا۔

5A.11.2 SME اپنی ویب سائٹ پر اپنے متواتر مالیاتی گوشوارے دے گا، SME اپنی ویب سائٹ پر اس معلومات کو دینے کی اطلاع فوری طور پر ایکسچینج کو دیگا۔

5A.12 SME کی جانب سے رپورٹنگ اور انکشاف:۔

اس باب میں لسٹڈ کی گئی SME مندرجہ ذیل معلومات کو پھیلانے کی پابند ہوگی:۔

الف: قیمت کی حساسیت کی معلومات کا انکشاف:۔

ہر لسٹڈ SME، SME سے متعلق کسی بھی عدم عوامی خاص معلومات سے ایکسچینج کو آگاہ کریگا جیسے کہ کیش ڈیویڈنڈ سے متعلق اس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے فیصلے، بونس کا معاملہ، حق کا معاملہ یا دیگر کوئی بھی استحقاق یا کارپوریٹ ایکشن، انتظامیہ کی تبدیلی، اس کی مالی حالت میں کوئی خاص تبدیلی، سرگرمیوں کا دائرہ اور موجودہ اور متوقع کاروباری کارکردگی یا دیگر کوئی بھی قیمت کی حساسیت کی عدم عوامی معلومات جو اگر عوام کو پتہ چلے تو اس کی ایکویٹی سیکورٹیز کی مارکیت کی قیمت میں کافی تبدیلی کی وجہ بنے گی، ایسی معلومات بغیر کسی رکاوٹ کے ایکسچینج کے کوریسپونڈینس مینول میں رکھے گئے طریقے کے مطابق ایکسچینج کو آگاہ کرنا چاہیے۔

ب: متعلقہ پارٹی کی ٹرانزیکشنز کا انکشاف:۔

ہر لسٹڈ ایس ایم ای ایکسچینج کو تمام متعلقہ پارٹی ٹرانزیکشن سے بغیر کسی رکاوٹ کے جلد سے جلد ٹرانزیکشن کی ان شرائط پر جس پر متعلقہ پارٹی راضی ہو، ایکسچینج کے کوریسپونڈینس مینول میں رکھے گئے طریقے کے مطابق آگاہ کریگی، اس معلومات میں مندرجہ ذیل شامل ہونا چاہیے۔

(i) نوانزیکشن اور ملوث رقم:۔

(ii) متعلقہ پارٹیوں کے نام اور ٹرانزیکشن میں ان کی دلچسپی کی حد اور نوعیت،

(iii) ایس ایم ای پر ٹرانزیکشن کا اثر،

(iv) کوئی اور معلومات جو سرمایہ کاروں کو ایس ایم ای پر ٹرانزیکشن کے اثر کا اندازہ لگانے کے قابل بنائے اور ایک بیان کہ ٹرانزیکشن میں متعلقہ پارٹی کے طور پر ملوث ڈائریکٹرز کے علاوہ ڈائریکٹرز اس بات پر توجہ دینگے کہ ٹرانزیکشن کی شرائط اب بھی مناسب اور صحیح ہیں جیسا کہ اس کے شیئر ہولڈرز چاہتے ہیں۔

پ: ریگولیٹری تعمیل کی رپورٹنگ:۔

ایس ایم ای کا چیف ایگزیکٹیو آفیسر/ مینجنگ ڈائریکٹرز:۔

(i) ایس ایم ای کی جانب سے ان قواعد وضوابط کی ضروریات اور 1 تمام دوسرے قابل اطلاق قوانین، قواعد وضوابط، نوٹسوں، ہدایات، احکامات اور شرائط۔

(1) وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج یا کمیشن کی جانب سے جاری کردہ کی تعمیل کو یقینی بنائے گا۔

(ii) مندرجہ بالا ذیلی شق (i) میں واضح کی گئی تعمیل کے درجے کو ایس ایم ای کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور ایکسچینج کو ہر چھ ماہ کے اختتام پر 15 دن کے اندر رپورٹ مہارت، محنت اور توجہ سے کام کرے گا۔

ت: متفرقہ معلومات کا انکشاف:۔

ایک ایس ایم ای بغیر کسی رکاوٹ کے مندرجہ ذیل:۔

معلومات سے ایکسچینج کو آگاہ کریگی:

(i) اس کے مارکیت ساز کی تبدیلی (اگر ہو تو)

(ii) اس کی اکاؤنٹنگ ریفرنس ڈیٹ میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی،

(iii) اس کے رجسٹر کرائے گئے پتے میں کوئی تبدیلی،

(iv) کسی ڈائریکٹر کی تقرری، استعفٰی یا برخاستگی اور ان تمام واقعات کی تاریخ دینا اور

(v) اس مقررہ وقت میں ایکسچینج کو مطلوب اس طرح کی کوئی اور معلومات

5A.13 تجارت کی معطلی

ایکسچینج ایس ایم ای کی ایکوئیٹی سیکورٹیز میں تجارت معطل کرسکتا ہے اگر:

الف: حصص میں تجارت باضابطہ طریقے سے نہ کی جارہی ہو،

ب: ایس ایم ای اس باب کی کسی بھی شق پر عمل پیرا ہونے میں ناکام رہا ہو،

پ: مارکیٹ کے مفاد اور سرمایہ کاروں کی حفاظت کے لئے یہ کرنا ضروری ہو اور

ت: مارکیٹ کی ساکھ اور سالمیت ایس ایم ای کی ایکوئیٹی سیکورٹیز میں ڈیلنگ سے خراب ہوسکتی ہے۔

5A.14 تادیبی کارروائیاں:۔

اگر ایکسچینج یہ سمجھتا ہے کہ ایس ایم ای نے اس باب کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کی ہے تو وہ مندرجہ ذیل میں سے ایک یا اس سے زیادہ اقدامات کرسکتا ہے:

الف: ایس ایم ای کی مذمت (Censure)

ب: ایس ایم ای یا اس کے پرموٹرز/سرپرست/ڈائریکٹرز/سی ای او پر جرمانہ عائد کرنا،

پ: عوامی سطح پر یہ ظاہر کرنا کہ ایس ایم ای پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے یا اس کی مذمت کی گئی ہے،

ت: اپنی ویب سائٹ کے ذریعے ایس ایم ای کے سی ای او اور ڈائریکٹرز کے نام ظاہر کرنا،

ٹ: ایس ایم ای کو نادہندگان کے سیگمنٹ میں ڈال دینا، یا

ث: ایس ایم ای کے حصص میں ٹریڈنگ معطل کردینا۔

5A.15 ایس ایم ای بورڈ سے رخصت:۔

ایک ایس ایم ای کو ایس ایم ای بورڈ سے مندرجہ ذیل واقعات میں سے خارج کیا جاسکتا ہے:۔

الف: رضاکارانہ ڈیلسٹنگ ،

ب: لازمی ڈیلسٹنگ

پ: ایس ایم ای بورڈ سے ایکسچینج کے مرکزی بورڈ کی طرف نقل مکانی۔

5A.16 ایس ایم ای بورڈ سے ایس ایم ای کی رضاکارانہ ڈی لسٹنگ:۔

ایس ایم ای اس کی وجوہات کی حمایت سے ایس ایم ای بورڈ سے ڈیلسٹنگ کے لئے ایکسچینج کی درخواست دے سکتا ہے اور ڈیلسٹڈ کی گئی ایکوئیٹی سیکورٹی مجوزہ خریداری کی قیمت ایس ایم ای کی جنرل میٹنگ میں کم از کم چوتھائی موجود سیکورٹی ہولڈرز یا ان کے نمائندگان کی جانب سے منظوری حاصل کرنے کے بعد درخواست دے سکتی ہے۔

خریداری کی قیمت کا تعین تو ریورس بک بلڈنگ کے عمل جو ایکسچینج کا تجویز کردہ ہو، کے ذریعے کیا جاسکتا ہے، یا مندرجہ ذیل شق میں دی گئی ترکیب ذریعے کیا جاسکتا۔

5A.16.2 سرپرستوں کی جاب سے تجویز کی گئی خریداری کی قیمت معیاری قیمت کی سب زیادہ قیمت ہوگی، جو مندرجہ ذیل میں سے کسی کی بھی بنیاد پر ہوگی:

الف: مندرجہ بالا پیرا 5A.16.1 کے تحت ایکسچینج کی اطلاع کی وصولی کی تاریخ پر موجودہ مارکیٹ کی قیمت،

ب: 5A.16.1 پیرا کے تحت ایکسچینج کی اطلاع کی وصولی کی تاریخ سے پچھلے تین سال کے یومیہ کلوزنگ پرائس کی بنیاد پر شمار کی گئی اوسط مارکیٹ کی قیمت، اگر ایس ایم ای تین سال سے کم وجود میں رہی، تو اوسط ایس ایم ای بورڈ میں ایس ایم ای کی لسٹنگ کے بعد کے دورانیے کی بنیاد پر ہوگا۔

پ: فی حصص کی اندرونی ویلیو کا تعین اثاثوں کی ریویلیوشن کی بنیاد پر ہوتا ہے جو پاکستان بینکس ایسوسی ایشن (PBA) یا کسی دوسرے سرمایہ کاری بینک کی جانب سے منظور شدہ پیشہ ورانہ تشخیص کار انجام دیتا ہے، تشخیص کاروں کی جانب سے انجام دی گئی اثاثوں کی ریویلیوشن، مندرجہ بالا پیراگراف 5A.16.1 کے تحت ایکسچینج کی وصول کردہ اطلاع کی تاریخ سے چھ ماہ سے زیادہ پرانی نہیں ہوگی۔

ت: زیادہ سے زیادہ قیمت جس پر سرپرست نے یہ حصص پچھلے ایک سال میں اوپن مارکیٹ سے خرید لئے تھے۔

5A.16.3 ایس ایم ای کی ڈیلسٹنگ کی درخواست کا اندازہ کرتے وقت، ایکسچینج کو سرمایہ کاروں کے حقوق کی اشاعت کی خلاف ورزی سے بچنے کے لئے احتیاطی تدابیر اپنانے کے لئے ایس ایم ای کی ضرورت پڑسکتی ہے، کسی بھی صورت میں ایس ایم ای کی رضاکارانہ ڈیلسٹنگ واضح کئے گئے طریقہ کار، ہدایات/اہلیت اور دیگر شرائط وضوابط جو کہ ایکسچینج کی جانب سے رکھی گئی ہو، کی ایس ایم ای جانب تعمیل سے مشروط ہوگی۔

5A.16.4: ایکسچینج کسی بھی وجہ سے کمپنی کی تجاویز کو، خریداری کی قیمت اور/ یا سیکورٹیز کی ڈی لسٹنگ کی درخواست کو مسترد کر سکتی ہے۔

5A.17 ایس ایم ای بورڈ کی طرف سے ایس ایم ای کی لازمی ڈی لسٹنگ:۔

5A.17.1 ایس ایم ای بورڈ کی جانب سے ایس ایم ای کو ڈی لسٹڈ کیا جا سکتا ہے، اگر:

الف: 5A.14 پیراگراف کے تحت ایکسچینج کی جانب سے ایس ایم ای کے خلاف تادیبی کارروائی کی جا چکی ہو اور ایس ایم ای چھ ماہ تک غفلت کی تصحیح کرنے میں ناکام رہی ہو،

ب: ایس ایم ای کی سالانہ مالیاتی گوشوارے کی خودمختار آڈٹ رپورٹ ایک مخالف رائے یا مسلسل دو پریڈ کے لئے آڈیٹر کی جانب رائے کی اہم وضاحت پر قائم کی گئی ہو۔

واضح کیا جائے کہ ایکسچینج ایس ایم ای بورڈ سے ایس ایم ای کو ڈیلسٹ کرنے کا فیصلہ لینے سے پہلے ایس ایم ای کو مسائل حل کرنے کی تنبیہ جاری کرے گی۔

5A.17.2: اگر یہ مرکزی بورڈ تک نقل مکانی کے معیار پر پورا اترتی ہے تو اس کی مرکزی بورڈ میں لسٹنگ کی درخواست ایکسچینج کی جانب سے قبول کر لی جاتی ہے۔

5A.17.3: جہاں ایک ایس ایم ای مندرجہ بالا شق (a) 5A.18.1 کے تحت ڈیلسٹڈ کمپنی کے ڈائریکٹرز کو اس ڈیلسٹنگ کی تاریخ سے 5 سال کے دورانیے کے لئے ایس ایم ای بورڈ پر لسٹڈ ہونے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

5A.18: ایس ایم ای بورڈ سے مرکزی بورڈ تک نقل مکانی:

5A.18.1: جہاں ایس ایم ای کا پیڈ، اپ کیپٹل 200 ملین روپے سے زیادہ ہو جائے یا اس کے فکسڈ اثاثوں کی ریویلویشن کے اضافے کے علاوہ ایکویٹی 300 ملین روپے سے زیادہ ہو جائے تو اس SME کو اس اضافے کے 12 ماہ کے اندر ایکسچینج کے مرکزی بورڈ پر اپنی لسٹنگ حاصل کرنی ہوگی۔ واضح کیا جائے کہ ایس ایم ای کے مرکزی بورڈ نگ تک نقل مکانی سے پہلے کم از کم تین سالانہ آڈٹڈ مالیاتی گوشوارے شائع ہوں۔

وضاحت:۔ پیڈ اپ کیپٹل کی صورت میں، 12 ماہ کا دورانیہ پیڈ اپ کیپٹل میں 200 روپے سے زیادہ کے اضافے کی وجہ سے حصص کے اجراء کی تاریخ سے تسلیم کیا جائے گا اور ایکویٹی کی صورت میں، یہ مالیاتی سال کے بعد ہونے کی آخری تاریخ سے تسلیم کیا جائے گا جس میں ایکویٹی نے 300 ملین روپے کی حد پار کی ہے۔

5A.18.2: ایکسچینج کے مرکزی بورڈ پر لسٹنگ کے لئے درخواست دینے والی ایس ایم ای، پی ایس ایک کے قواعد وضوابط کے باب 5 میں رکھی گئیں ضروریات کے ساتھ ساتھ کمیشن کی اجازت سے ایکسچینج کی جانب سے تجویز کی گئیں اضافی ضروریات پر بھی عمل پیرا ہوگی،

5A.18.3: کمیشن کی پیشگی منظوری سے ایکسچینج مرکزی بورڈ تک نقل مکانی کرنے والی ایس ایم ای کے لئے پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 5 کی کسی بھی لسٹنگ کی ضرورت سے دستبردار ہو سکتی ہے،

5A.18.4: ایکسچینج ایس ایم ای کے مرکزی بورڈ تک نقل مکانی کے پہلے سال میں مرکزی بورڈ پر لسٹنگ کی ابتدائی اور سالانہ فیس سے دستبردار ہو جائیگی۔

5A.19: ابتدائی اور سالانہ لسٹنگ فیس:۔

5A.19.1: اس باب کے تحت اپنی ایکویٹی سیکورٹیز کی لسٹنگ کے لئے درخواست دینے والی ایس ایم ای کو زیادہ سے زیادہ پوسٹ ایشو پیڈ اپ کیپٹل 50,000 روپے سے مشروط پوسٹ ایشو پیڈ اپ کیپٹل 0.05 فیصد کے برابر ابتدائی لسٹنگ فیس ادا کرنا ہوگی۔

5A.19.2: جب بھی ایس ایم ای اپنا پیڈ اپ کیپٹل بڑھائے گی، اسے ایکسچینج کو زیادہ سے زیادہ پوسٹ ایشو پیڈ اپ کیپٹل 50,000 روپے سے مشروط پوسٹ ایشو پیڈ اپ کیپٹل کے 0.05 فیصد کے برابر اضافی فیس ادا کرنی ہوگی۔

5A.19.3: ایس ایم ای ایک جولائی سے شروع ہونے والے اور 30 جون کو ختم ہونے والے ایکسچینج کے ہر مالیاتی سال کی سالانہ لسٹنگ فیس ادا کرے گی جو دیئے گئے شیڈول کے مطابق ہر سال ستمبر کی 30 تاریخ سے پہلے یا بعد قابل ادا ہوگی۔

نمبر شمار	ایس ایم ای کا پیڈ اپ کیپٹل	فیس کی رقم
(i)	50 ملین روپے تک	20,000 روپے
(ii)	50 ملین روپے سے زیادہ اور 100 ملین روپے تک	30,000 روپے
(iii)	100 ملین روپے سے زیادہ	40,000

واضح کیا جائے کہ ایکسچینج مندرجہ بالا فیس یا کسی بھی سلیب کو دوہرا/ نرمی کر سکتا ہے یا، کمیشن کی پیشگی منظوری سے کسی نئے سلیب کا اضافہ کر سکتی ہے جسے وہ مناسب سمجھے۔

مزید واضح کیا جائے کہ لسٹنگ کے لئے درخواست دینے والی ہر ایس ایم ای کو مالیاتی سال کے دوران اپنی لسٹنگ کی تاریخ کے لحاظ کے بغیر لسٹنگ کی درخواست کے ساتھ ایکسچینج کے پورے مالیاتی سال کے لئے سالانہ لسٹنگ فیس ادا کرنا ہوگی۔

فارم۔1

سیکورٹیز اور ایکسچینج آرڈیننس 1969 کے سیکشن 9 کے تحت ایکسچینج میں ایس ایم ای کی لسٹنگ حاصل کرنے کے لئے درخواست کا فارم:

جناب سیکریٹری صاحب،
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ،
کراچی،

جناب اعلیٰ!

(1) ہم یہاں آپ کے اسٹاک ایکسچینج میں اپنی (کمپنی کا نام۔۔۔۔۔۔۔ کی لسٹنگ کے لئے درخواست دیتے ہیں۔

(2) فارم۔1 کے ضمیمہ۔1 میں واضح کی گئیں اور قواعد وضوابط کے تحت مطلوبہ تمام ضروری معلومات اور دستاویزات یہاں لگادی گئیں ہیں،

دستخط اور پتہ

ارسال کردہ:

دی سیکورٹیز اور ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، اسلام آباد، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس 1969 کے سیکشن 9 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت مطلوب۔

ضمیمہ-1

سیکورٹیزاور ایکسچینج آرڈیننس، 1969 کے سیکشن 9 کے تحت ایکسچینج میں SME کی لسٹنگ حاصل کرنے کی درخواست کے ساتھ جمع کرائے جانے والی دستاویزات کی فہرست:

ایس ایم ای سیکورٹیزاور ایکسچینج آرڈیننس، 1969 کے سیکشن 9 کے تحت لسٹنگ کے لئے فارم 1 کی درخواست کے ساتھ، مندرجہ ذیل دستاویزات/معلومات مہیا کرے گی:

(1) کمپنی کی تشکیل کے تصدیق نامے کی نقل اور کاروبار کے آغاز کے تصدیق نامے کی نقل پر مشتمل کمپنی کے قواعدوضوابط اور دستور۔

(2) سرپرست/ پروموٹرز اور تمام ڈائریکٹرز کے ناموں کے ساتھ کمپنی کی تشکیل سے ایس ایم ای کی مختصر تاریخ، اس کی تمام سرگرمیوں کی تفصیلات بشمول کمپنی کی تشکیل نو کے، اس کے سرمائے کے ڈھانچے اور قرضوں میں تبدیلی۔

(3) درخواست کی تاریخ پر ایکویٹی سیکیورٹی کے کسی بھی درجے کے 10 فیصد یا اس سے زیادہ رکھنے والے افراد اور ڈائریکٹروں کے نام اور رہائشی پتوں کے ساتھ ان میں سے ایک کے پاس حصص کی تعداد اور دیگر عام حصص میں تبدیل شدہ سیکورٹیز۔

(4) پچھلے تین سال یا اس مختصر دورانیے جس میں کمپنی موجود رہی، کے دوران ادا کردہ بونس اور قدڈیویڈنڈز کو ظاہر کرتا ایک گوشوارہ۔

(5) تمام تفصیلات بشمول تمام اہم معاہدوں کی تاریخیں اور فریقین، معاہدے (بشمول تکنیکی تجویز اور اشتراک کے معاہدوں کے)، مراعات اور کمپنی کے کاروبار کے نامل کورس میں داخل ہونے والی یا متوقع کاروبار کی دستاویزات کے علاوہ اسی طرح کی دیگر دستاویزات کے ساتھ ان معاہدوں کی شرائط کی مختصر تفصیل۔

(6) سیکورٹی کی تفصیلات جس کے لئے لسٹنگ مانگی گئی ہے،

(7) فارم-II میں تجویز کردہ شکل میں ایک اقرارنامہ۔

(8) ایس ایم ای کی تازہ ترین فرد توازن پر محاسبوں کا تصدیق نامہ، پانچ سالہ آمدنی کا گوشوارہ جس میں ای پی ایس بھی شامل ہو، پیڈ اپ کیپٹل اور تازہ ترین محاسبی اکاؤنٹس کی بنیاد پر فی حصص بریک اپ ویلیو تصدیق نامے میں بریک اپ ویلیو کا حساب ضرور شامل ہو،

(9) حصص کی لسٹنگ اور معاملے کے تحت ایس ایم ای کی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے منظور کی گئی قرارداد کی نقل،

(10) معاملے کے مارکیٹ ایڈوائزر اور کنسلٹنٹ کی جانب سے تیار کردہ تشخیص کی رپورٹ کی نقل۔

(11) اس باب کے تحت ایس ایم ای کے مقرر کردہ مارکیٹ ساز کی رضامندی

(12) اگر ایس ایم ای مارکیٹ ساز کو مقرر کرتا ہے تو ایس ایم ای کے حصص میں لازمی مارکیٹ سازی کے لئے فارم-III میں مہیا کردہ شکل میں مارکیت ساز کی جانب سے اقرارنامیہ

(13) پچھلے پانچ سال یا اگر کاروبار کے آغاز کو پانچ سال مکمل نہیں ہوئے ہیں تو مختصر دورانیے کے محاسبی سالانہ اکاؤنٹس اور معلومات کے دستور کی نقل،

(14) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی رپورٹ کے ایس ایم ای کے نام کے ساتھ ساتھ ان دیگر کمپنیوں کے نام بھی جن میں ایس ایم ای کے ڈائریکٹرز کے پاس ڈائریکٹرشپ ہے اور ایس ایم ای کے پروموٹرز/سرپرست / کنٹرولنگ ڈائریکٹرز کے نام انفرادی طور پر یا دیگر کمپنیوں کے دائریکٹرز کے طور پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی نادہندگان کی فہرست میں نہیں ہیں، (یہ وفاقی حکومت کے نامزد ڈائریکٹرز، صوبائی حکومتوں اور مالیاتی اداروں پر لاگو نہیں ہوگا)۔

(16) قواعدوضوابط کے تحت تجویز کردہ ابتدائی لسٹنگ فیس، سالانہ لسٹنگ فیس اور معاوضہ خدمت کی ادائیگی کے لئے ایکسچینج کے حق میں پے آرڈر/ بینک ڈرافٹ/ چیک

ضمیمہ۔II

بک بلڈنگ کے ذریعے چھوٹی اور درمیانی کمپنیوں (SMEs) کے حصص کی پیشکش/اجراء کا معیار:۔

چھوٹی اور درمیانی کمپنیوں (SMEs) کے ایکویٹی سیکورٹیز کی لسٹنگ اور تجارت کی سرپرستی کرتے قواعد وضوابط کے قائدے (C)5A.2 کے تحت، یہ ضروری ہے کہ "،" پیشکش متعین قیمت کے طریقے، بک بلڈنگ کے طریقے یا ایکسچینج کے منظور شدہ کسی اور طریقے کے ذریعے کی جائے،

مندرجہ بالا قائدے کے لئے، مندرجہ ذیل شرائط سے مشروط نجی طور پر رکھی گئی بک بلڈنگ ادارہ جاتی سرمایہ کاروں اور HNWIs کے درمیان کی جائیگی:

(i) ایس ایم ای کا بعد میں جاری کردہ اداشدہ سرمایہ 100 ملین سے کم نہ ہو اور پیشکش کا سائز 2 ملین حصص اور ایس ایم ای کے پس اجرا اداشدہ سرمائے کے 20 فیصد سے کم نہ ہو،

(ii) بک بلڈنگ میکانزم کے تحت، بولیاں QIBs اور HNWIs سے حاصل کی جاتی ہیں اور ایک کتاب بنادی جاتی ہے جو مختلف قیمتوں کے درجوں پر حصص کی طلب دکھاتی ہے، جس قیمت پر حصص جاری کئے جائیں، وہ ڈچ آکشن طریقے کی بنیاد پر ہوتی ہے۔

(iii) ڈچ آکشن طریقے سے مراد وہ طریقہ جس کے ذریعے تمام بولیوں کی قیمتوں کو ترتیب نزولی میں کر کے حصص کی تعداد مجموعی تعداد کے ساتھ قیمتوں کو ترتیب نزولی میں کر کے حصص کی مجموعی تعداد کے ساتھ قیمتوں کا تعین کیا جاتا ہے، دریافتی قیمت بولی کی قیمت کو اس حد تک کم کر کے کہ بک بلڈنگ حصے میں میں پیشکش کئے گئے حصص کی کل تعداد قبول کر لی جائے، متعین کی جاتی ہے،

(iv) بک رنر، بک بلڈنگ کے فرائض سرانجام دینے کے لئے مقرر کیا جائے گا،

(v) اجرا بک بلڈنگ طریقے کے ذریعے فلور پرائس پر کیا جاتا ہے۔

بک بلڈنگ کا طریقہ کار:۔

ایک اہل سرمایہ کار کی جانب سے ایک بولی 'حدی بولی' یا 'اسٹیپ بولی' ہوسکتی ہے۔

حدی بولی: حدی بولی حدی قیمت پر ہوتی ہے، جو کہ وہ زیادہ سے زیادہ قیمت ہوتی ہے جو ایک سرمایہ کار حصص کی متعینہ تعداد کے لئے ادا کرنے پر تیار ہو جائے،

اسٹیپ بولی: ۔ بڑھتی ہوئی قیمتوں پر حدی بولیوں کی ایک سیریز پر اسٹیپ بولی کی مجموعی رقم 1,000,000 روپے سے کم نہیں ہوگی اور کسی انفرادی اسٹیپ کی رقم 1,000,000 روپے سے کم نہیں ہوگی۔

ایک اہل سرمایہ کار علیحدہ یا مشترکہ طور پر ایک سے زیادہ بولی نہیں لگائیگا۔

اجراء کا بک رنر اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ:۔

(i) بولیوں کو قبول کرنے اور پورے بک بلڈنگ کو منصفانہ، موثر اور شفاف طریقے سے شروع کرنے کیلئے ضروری اور بنیادی ڈھانچہ اور برقیاتی نظام کی دستیابی یقینی ہو،

(ii) ایک تحریری معاہدے کے ذریعے مانی جانے والی شرائط وضوابط پر بک بلڈگ کے لئے نامزد ادارے کی جانب سے مہیا کیا گیا سوفٹ ویئر استعمال کیا جائے،

(iii) بک بلڈنگ کے لئے استعمال ہونے والا سوفٹ ویئر آرڈر بک اور دریافتی قیمت کے تعین کے لئے ڈچ آکشن طریقے کی بنیاد پر ہے۔

(iv) بولی لگانے والوں کی نظام تک رسائی ہو اور وہ اپنی بولیوں پر برقیاتی طریقے سے یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ کو استعمال کر کے نظر ثانی کر سکیں:

(v) موصول ہونے والی تمام بولیوں کے ریکارڈ کو برقرار رکھے،

(vi) بک رنر نے بولیوں کو جمع کرنے کے مراکز قائم کئے ہیں۔

بولی لگانے میں شرکت کی اہلیت:

اہل سرمایہ کار جو بک بلڈگ میں اپنی بولیاں رکھ سکیں وہ ہونگے جن کی بولی قیمت 1,000,000 روپے (ایک ملین روپے) سے کم نہ ہو۔

بولی لگانے والوں کے لئے معلومات:۔

بولیاں تجویز کئے گئے فارم پر بذات کود یا فیکس نمبرز کے ذریعے جمع ہونی چاہئیں۔ سرمایہ کار یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ استعمال کر کے بک بلڈنگ کے لئے نامزد ادارے کے آن لائن پورٹل تک رسائی حاصل کر کے اپنی بولیوں کو رکھ سکتے ہیں، نظر ثانی کر سکتے ہیں یا دستبردار ہو سکتے ہیں۔

بولی لگانے کا طریقہ کار:۔

(i) بولیاں ''حدی قیمت'' یا ''اسٹیپ بولی'' پر رکھی جاسکتی ہیں، حدی بولی کی صورت میں، بولی کا کم سے کم سائز 1,000,000 روپے (ایک ملین روپے) سے کم نہ ہو اور اسٹیپ بولی کی صورت میں، کسی بھی اسٹیپ کی رقم 1,000,000 روپے (ایک ملین روپے) سے کم نہ ہو۔

(ii) بولیاں جمع کرنے کے مراکز پر موجود افراد بولیوں کی درخواستوں کی جانچ پڑتال کرینگے اور صرف انہی درخواستوں کو قبول کرینگے جو طریقے کے مطابق بھری ہوئی ہونگی اور جاری کنندہ کے نامزد بینک اکاؤنٹ پر بولی کی رقم کی منتقلی کو ظاہر کرتے پے آرڈر، ڈیمانڈ ڈرافٹ یا بینک کی رسید کے ساتھ ہونگی،

(iii) بولی لگانے کا عمل بولی لگانے کے دورانیے کے تمام دنوں میں صبح 9 بجے شروع ہوگا اور شام 5 بجے بند ہوگا۔ بولیاں بولی لگاے کے دورانیے کے آخری دن شام 5 بجے بک رنر کی جانب سے جمع کی جائیں گی اور نظام میں داخل کی جائین گی۔

(iv) بک رنر انفرادی سرمایہ کاروں اور ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی جانب سے لگائی گمین بولیون کے تحت بولیوں کی پوری رقم مارجن رقم کے طور پر جمع کرے گا۔

(v) ایک مرتبہ جب دریافتی قیمت متعین ہوجائے تو وہ تمام بولی لگانے والے جن کی بولیاں کامیاب پائی گئی ہوں، حصص کی نامزدگی کے لئے منتخب ہوجائیں گے۔

(vi) وہ بولی لگانے والے جنہوں نے دریاتی قیمت سے زیادہ قیمت پر حصص الاٹ کئے جائیں گے اور باقی کا فرق واپس کردیا جائے گا۔

(vii) وہ بولی لگانے والے جنہوں نے دریافتی قیمت سے کم بولی لگائی ہے، حصص کی نامزدگی کے اہل نہیں ہونگے اور ان کی مارجن رقم بولی لگانے کے دورانیے کے بند ہونے کے پانچ کام کے دنوں میں واپس کردی جائیگی۔

(viii) کامیاب بولی لگانے والوں کو حصص صرف بک انٹری کی شکل میں ان کے متعلقہ سی ڈی ایس اکاؤنٹ میں جمع کرنے کے لئے جاری کئے جائیں گے لہٰذا، تمام بولی لگانے والے بولی کی درخواست میں اپنا سی ڈی سی اکاؤنٹ نمبر مہیا کریں گے۔

شیڈول-I

معلومات کے دستور کے مندرجات:۔

اس باب کے تحت لسٹنگ کے لئے حصص کے اجراء کے تحت تیار کردہ معلومات کا دستور (IM) کم از کم مندرجہ ذیل معلومات/ انکشافات پر مشتمل ہوگا:

(i) کور پیج پر، مندرجہ ذیل انکشافات کئے جائیں گے،

الف: جلی حروف میں لکھی گئی ایک اہم وضاحت کہ یہ عام عوام کو حصص جاری کرنے کے لئے تعارفی کتابچہ نہیں ہے بلکہ صرف اہل ادارہ جاتی خریدار (QIBs) اور اعلیٰ کل مالیت کے انفرادی سرمایہ کار (HNWIS) کو SME کے حصص کی پیشکش کے لئے تیار کردہ دستاویز ہے، یہ آئی ایم سیکورٹیز اور ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (دی کمیشن) یا پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ (دی ایکسچینج) کی جانب سے منظور شدہ نہیں ہے۔

ب: جلی حروف میں لکھی گئی ایک اہم وضاحت کہ یہ IM ہے ۔۔۔۔۔ (جاری کرنے والی ایس ایم ای کا نام جو ایک ایس ایم ای ہو) کی جانب سے ہے۔ ایس ایم ایز چھوٹے سرمائے کی کمپنیاں ہوتی ہیں جو لسٹنگ کے بعد ایکسچینج میں اپنی حصص کی مارکیٹ کی قیمت میں زیادہ اتار چڑھاؤ کے خطرے کا سامنا کرتی ہیں۔ سرمایہ کاروں کو پختہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی خطرے کی رواداری اور پائیداری کی صلاحیت کا اندازہ اس کمپنی کی ایکویٹی میں سرمایہ لگانے سے پہلے کرلیں، پی ایس ایکس یا ایس ای سی پی اس ایس ایم ای کی ایکویٹی میں سرمایہ کاری کی وجہ سے ہونے والے کسی بھی براہ راست یا بلاواسطہ نقصانات کے ذمہ دار نہیں ہونگے۔

پ: جلی حروف میں لکھا گیا ایک بیان کہ ایس ایم ای بورڈ کو بنیادی طور پر چھوٹے سرمائے والی کمپنیوں کو ابھارنے کے لئے تشکیل دیا گیا ہے، ایس ایم ای بورڈ پر لسٹڈ کمپنیاں ایکسچینج کے مرکزی بورڈ پر لسٹڈ کمپنیوں کے مقابلے میں نسبتاً زیادہ سرمایہ کاری کے خطرے کا سامنا کرتی ہیں۔ لہٰذا ممکنہ سرمایہ کار کو ایسی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کے خطرے سے محتاط رہنا چاہیے اور احتیاطی کارروائی اور غور و فکر کے بعد ہی سرمایہ کاری کا فیصلہ کرنا چاہیے، یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ اس ایس ایم ای کے ایکویٹی میں سرمایہ کاری کرنے سے پہلے کسی خود مختار سرمایہ کاری کے ایڈوائزر سے مشورہ کرلیا جائے۔

ت: جلی حروف میں لکھا گیا ایک بیان کہ "۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (اجرا کرنے والی ایس ایم ای کا نام) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اس دستاویز میں موجود معلومات کی درستگی کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں"، اور

ٹ: ایس ایم ای کا نام، آئی ایم تیار کرنے والی ہستی کا نام اور آئی ایم کی تاریخ۔

(ii) فہرست، آئی ایم تیار کرنے والی ہستی کی جانب سے انتظامی خلاصہ، آئی ایم کی تیاری کا مقصد اور ان کے کام کے دائرہ کار،

(iii) فہرست کے بعد تکنیکی اصطلاحات اور مخففات کی لغت مہیا کی جائے،

(iv) ایس ایم ای کے سرمائے کا ڈھانچہ،

(v) ایس ایم ای سے متعلق معلومات جیسے کہ اس کا نام، اس کی تشکیل کی تاریخ، رجسٹریشن نمبر، اس کے رجسٹرڈ ہیڈ آفسوں کے پتے، اس کے سرپرستوں کے نام، اہم حصص یافتگان اور منسلک کمپنیاں/ اقرار نامے وغیرہ،

(vi) ایس ایم ای کا تنظیمی ڈھانچہ اور اس کا بنیادی کاروبار،

(vii) ایس ایم ای کے شیئر ہولڈنگ کا تازہ ترین نمونہ،

(viii) ایس ایم ای کے ڈائریکٹرز کے نام اور ان کی دیگر کمپنیوں میں ڈائریکٹرز کے نام اور ان کی دیگر کمپنیوں میں ڈائریکٹرشپ،

(ix) نامزد ڈائریکٹر، حساب دار اعلیٰ اور کمپنی کے سیکریٹری کے علاوہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تمام ممبران پر مشتمل ایس ایم ای کی انتظامیہ کا پروفائل،

(x) ایس ایم ای کا مستقبل کا نقطہ نظر/ کاروباری حکمت عملی،

(xi) اہم تنظیم نو کی جھلکیاں، اگر ہوں تو جیسے کہ انضمام، ڈیمرجر، میل حصول، تنظیم نو، مالی تنظیم نو وغیرہ،

(xii) ٹیبل کی تشکل میں اہم مالیاتی تناسب جیسے کہ قرض ایکویٹی تناسب (پہلے اور بعد کے اجراء پر) موجودہ تناسب، ایکویٹی پر واپسی، اثاثوں پر واپسی، فی حصص آمدنی، فی حصص بریک اپ ویلیو (پہلے اور بعد کے اجراء پر) وغیرہ پر مشتمل ایس ایم ای کے نقدی نقل و حرکت اور مالیاتی اور آپریٹنگ پوزیشن سے متعلق پانچ سالہ مالیاتی جھلکیاں،

(xiii) اجراء کی نمایاں خصوصیات جیسے کہ اجراء کا سائز، حصص کی قیمت، پیشکش کی قیمت وغیرہ

(xiv) پریمیم کے لئے جواز، اگر ہو تو،

(xv) ایس ایم ای کے حصص میں سرمایہ کاری کے شرائط وضوابط،

(xvi) حصص یافتگان کے حقوق جیسے کہ ووٹ کا حق، ڈیویڈنڈ وغیرہ،

(xvii) اجراء کا مقصد اور اجراء کی آمدنی کے استعمال کا بریک اپ کسی منصوبے

(xviii) اگر اجرا کی آمدنی کی سرمایہ کاری میں استعمال کی جارہی ہے، اس منصوبے کی تفصیل جیسے کہ منصوبے کی لاگت اور سرمایہ کاری کے ذرائع (جیسے کہ مالیاتی پلان) منصوبے کے عمل درآمد کا شیڈول، منصوبے کے عمل درآمد کا تازہ ترین درجہ، منصوبے کی تکمیل کی متوقع تاریخ مقدمے کی سماعت کی متوقع تاریخ اور تجارتی پیداوار وغیرہ،

(xix) پانچ سالہ مالیاتی تخمینے (جیسے کہ فرد توازن آمدنی کا گوشوارہ، گوشوارہ برائے نقل وحرکت نقدی اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ) بشمول اہم مالیاتی تناسب کے،

(xx) ایس ایم ای کے حصص میں سرمایہ کاری سے منسلک تمام خطراتی عوامل اور ان سے بچاؤ کے اسباب

(xxi) انڈسٹری جس سے ایس ایم ای کا تعلق ہے، کی بنیادی معلومات، انڈسٹری کے اہم ارکان ایس ایم ای کی جانب سے استعمال کردہ بنیادی خام مال، اگر ہوتو، اور اس کے سپلائر، ایس ایم ای کے اہم گاہک، ایس ایم ای کے حریف، وغیرہ،

(xxii) اجراء اور منصوبے سے متعلق تمام اہم معاہدوں کا خلاصہ، اگر ہوتو،

(xxiii) کسی معاہدے قوانین، قواعد وضوابط یا موجودہ وقت میں نافذ قانون کے تحت کوئی اور حقیقت، معلومات اور انکشافات جو سرمایہ کار کے سرمایہ کاری کے فیصلے کو متاثر کرسکتا ہے۔

(xxiv) تمام اسٹاک ایکسچینج کے نام جہاں SME لسٹڈ کی جائیگی،

(xxv) عارضی رکنیت کی تاریخیں،

(xxvi) سرمایہ کاروں کی حصص کی نامزدگی کی عارضی تاریخ

فارم-II

ایس ایم ای کی جانب سے غیر مشروط

اقرار نامے کا فارم

تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز،

پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ

کراچی۔

اقرار نامہ

ہم غیر مشروط طور پر اقرار کرتے ہیں کہ کمپنی پر موجودہ وقت میں اسکے بعد بھی اگر ہوں تو لاگو ہونے والے، پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے قواعد وضوابط کے پابند رہیں گے۔

ہم مزید اقرار کرتے ہیں:

(1) کہ ہمارے حصص کی قیمت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پر ایکسچینج کے صوابدیدی اختیارات پر درج کی جائے گی۔

(2) کہ ایکسچینج حصص کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے ختم کرنے کی ہماری درخواست کی پابندی نہیں ہوگی

(3) کہ ایکسچینج کے پاس یہ حق ہوگا کہ وہ کسی بھی وقت کسی بھی وجہ سے جیسے ایکسچینج مارکیٹ کے مفاد میں بہتر سمجھے، کہے گئے حصص کو ختم یا معطل کر سکتی ہے۔

(4) کہ ہماری کمپنی کے قواعد وضوابط کی ان دفعات میں یا کسی اور سیکورٹی سے متعلق اعلامیے یا معاہدے میں یا کسی اور طرح جیسے ایکسچینج، ایکسچینج کے کمپنیوں کی لسٹنگ اور سیکورٹیز کے قواعد وضوابط کے مطابق نہ سمجھے، ایکسچینج کے کہنے پر، ہماری کمپنی کے قواعد وضوابط میں جگہ لینے کے لئے ترمیم کی جائے گی یا ترمیمی مقاصد کے لئے ایکسچینج کی جانب سے بتائی گئی حد تک دیگر سیکورٹیز سے متعلق نامزدگی کی جائے گی اور ہم اس ترمیم کے لئے ایکسچینج کی جانب سے ہدایت کے خلاف کوئی اعتراض نہیں اٹھائیں گے۔

(5) کہ ہماری کمپنی اور/ یا حصص عدم تعمیل اور اس اقرار نامے کی خلاف ورزی کی صورت میں ایکسچینج کی جانب سے ڈیلسٹڈ کیے جا سکتے ہیں۔

آپ کا مخلص،

مجاز شخص کے دستخط

کمپنی کی مہر

فارم III-------

مارکیٹ ساز کی جانب سے غیر مشروط اقرار نامے کا فارم آپریشنز کے سربراہ

پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ،

کراچی۔

اقرار نامہ

ہم (مارکیٹ ساز کا نام)،----------اقرار نامہ (ایس ایم ای کا نام) کی جانب سے ایکسچینج کے ایس ایم ای بورڈ میں لسٹنگ کے لئے درخواست گزاران کے حصص میں مارکیٹ سازی کے لئے مارکیٹ ساز کے طور پر مقرر کئے گئے ہیں، ہم بطور مارکیٹ ساز، اس بات کا اقرار کرتے ہیں:۔

(1) کہ ہم چھوٹی اور درمیانی کمپنیوں (ایس ایم ایز) پر موجودہ وقت میں یا اس کے بعد بھی اگر ہوں تو، لاگو ہونے والی ایکویٹی سیکورٹیز کی لسٹنگ اور تجارت کی سربراہی کرتے قواعد و ضوابط کی تمام دفعات کے پابند رہیں گے۔

(2) کہ ہم لازمی طور پر ایکسچینج پر تجارت کے آغاز کی تاریخ، جو کہ لسٹنگ کی تاریخ سے ہے، سے کم از کم تین سال کے دورانیے کے لئے ایس ایم ای کے لیفلٹ میں مارکیٹ بنائیں گے اور اس وقت تک مارکیٹ سازی کی ان ذمہ داریوں سے دستبردار نہیں ہوں گے جب تک دوسرا مارکیٹ ساز قواعد وضوابط کے تحت مقرر نہیں ہو جاتا اور ایکسچینج اس دستبرداری کے لئے اپنی رضامندی نہ دے دے،

(3) کہ ہم ایس ایم ای کے حصص میں اسپیڈ کے اندر اندر بولی اور پیشکش کی قیمت لگائیں گے جو کہ دس فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی۔

آپ کا وفادار،

مجاز شخص کے دستخط

کمپنی کی مہر

باب نمبر5ب:

ڈیبٹ سیکیورٹیز کے ضوابط کی لسٹنگ

5B.1: ضوابط کا اطلاق

5B.1.1: پی ایس ایکس ضوابط کے باب نمبر5 میں فراہم کی گئی تمام شقوں جن کا تعلق کمپنیز اور سیکیورٹیز کی لسٹنگ سے ہے اور جو اس وقت نافذ ہیں یا جن میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہے، نافذ العمل ہوں گی جب تک اس باب میں کچھ اور فراہم نہ کیا گیا ہو۔

5B.1.2: اس باب کی شقوں کا اطلاق گورنمنٹ ڈیبٹ سیکیورٹیز ضوابط پر نہیں ہوگا جو پی ایس ایکس ضوابط کے باب نمبر6 میں فراہم کی گئی ہیں۔

5B.2: تعریفیں

اس باب میں، جب تک مضمون یا تناظر میں کچھ اور درکار نہ ہو۔

الف: بولی (Bid Price) اس کے معنی ہوں گے وہ قیمت جو ایک مارکیٹ ساز ڈیبٹ سیکیورٹیز کی خریداری کے لیے دینے کے لیے آمادہ ہے۔

ب: ڈیبٹ سیکیورٹیز کے معنی کوئی بھی نصیرایہ جو مقروضیت کو پیدا کرتا یا اس کو تسلیم جو جاری کیا گیا ہو یا جس کے جاری کرنے کا وعدہ کیا گیا ہو جاری کرنے والے کی جانب سے، خاص طور پر مقروضیت کے تصدیق نامے، سند مقروضیت کے اسٹاک، قرض اسٹاک، بانڈز، نوٹس، تجارتی پیپر، سکوک، یا کوئی بھی دوسرا ڈیبٹ سیکیورٹی، چاہے کمپنی کے اثاثوں پر چارج ہوتا ہو یا نہ۔

پ: ڈیبٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی سے مراد وہ شخص ہے جس کی تعریف ڈیبٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی ریگولیشنز 2012 میں کی گئی ہے۔

ت: انفارمیشن میمورینڈم، اس باب میں اس کا مطلب ہے وہ دستاویز ہے جو آئی پی او سے پہلے سرمایہ کاروں کو فراہم کی جاتی ہے جس میں ڈیبٹ سیکیورٹیز سے متعلق خطرات اور شرائط ہوتی ہیں جس کا مقصد سرمایہ کار کو معلومات کی بنیاد پر فیصلہ کرنے کے قابل بنانا ہوتا ہے۔

ٹ: مارکیٹ ساز کے معنی وہ شخص ہے جس کا تقرر جاری کرنے والے نے ڈیبٹ سیکیورٹیز کی مارکیٹ سازی کی غرض سے کیا ہے ہونگے

ث: مارکیٹ سازی کے معنی دوطرفہ قیمت لگانے کے ہوں گے یعنی مستقل بنیادوں پر اس باب کے مطابق مارکیٹ کے دورانیے کے دوران ڈیبٹ سیکیورٹیز کی خرید و فروخت کے لیے بولی اور پیشکش کی قیمت لگانا۔

ج: بولی کی قیمت (Bid Price) کے معنی ہوں گے وہ قیمت ہے جو مارکیٹ ساز ڈیبٹ سیکیورٹیز کی فروخت کے لیے دینے کے لیے تیار ہے۔

چ: شارٹ ٹرم (Short Term) اس سے مراد ایک سال یا اس سے کم مدت ہے۔

ح: Spread سے مراد پیشکش کی قیمت اور بولی کی قیمت کے درمیان فرق ہے۔

5B.3: لسٹنگ کے لیے اہلیت

5B.3.1: اس باب کے تحت ڈیبٹ سیکیورٹیز کی عوامی پیشکش کے لیے لسٹنگ کے لیے کوئی بھی جاری کنندہ جو مندرجہ ذیل معیار پر پورا اترتا ہو درخواست دے سکتا ہے۔

الف: جس نے اپنا کمرشل آپریشن شروع کر لیا ہو

ب: اسکو کمیشن نے ڈیبٹ سیکیورٹی کے اجراء کے لیے پراسپیکٹس کے اجراء، سرکولیٹ اور شائع کرنے کی اجازت دی ہو۔

پ: اس کا ادا شدہ سرمایہ 200 ملین روپے سے کم نہ ہو اور اجرء کا مجموعی حجم بشمول آئی پی او سے پہلے اگر کوئی ہو تو، 200 ملین روپے سے کم نہ ہو۔

ت: اس کی ریٹنگ اور نصیرایہ کی ریٹنگ BBB سے کم نہ ہو۔ قلیل المدت نصیرایہ کی صورت میں اس کی ریٹنگ کی ضرورت نہیں ہو سکتی۔

ٹ: اس کی کوئی بھی سیکیورٹیز ایکسچینج کے نادہندگان میں شامل نہ ہو، اگر یہ پہلے سے ہی لسٹڈ ہے۔

ث: اس کو اور اس کے سرپرستوں اور ڈائریکٹرز کے ذمہ کسی مالیاتی ادارے یا کسی بینک کا قرض واجب الادا نہ ہو۔

5B.3.2: ایکسچینج ایسے جاری کنندہ کی درخواست پر غور نہیں کرے گی:

الف: جس کا چیف ایگزیکٹو اس باب یا پی ایس ایکس باب نمبر5 کے ضوابط کی خلاف ورزی میں ملوث پایا گیا ہو۔

ب: جس کے تائیدکنندگان/سرپرست/کنٹرولنگ ڈائریکٹراسٹیٹ بینک کی نادہندگان کی فہرست میں میں شامل ہو چاہیے انفرادی حیثیت میں یا کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کی حیثیت میں۔ یا تائیدکنندگان/سرپرست/کنٹرولنگ ڈائریکٹر کے نام رقم واجب الادا ہو جو سی آئی بی کی تازہ رپورٹ میں شامل ہوں۔ بشرطیکہ ایسا شخص اپنا نام واجبات کی ادائیگی کے ذریعے کلیئر کرائے۔ تاہم اس کا اطلاق حکومت اور مالیاتی اداروں کے نامزد ڈائریکٹرز پر نہیں ہوگا۔ جاری کنندہ کنٹرولنگ ڈائریکٹرز کی فہرست بھی فراہم کرے گا۔

پ: جس کے تائیدکنندگان/سرپرست/کنٹرولنگ ڈائریکٹر کسی دوسری لسٹڈ کمپنیز کے تائیدکنندگان/سرپرست/کنٹرولنگ ڈائریکٹر بھی ہوں جنہوں نے اس باب کی شقوں یا پی ایس ایکس ضوابط کے باب نمبر 5 کی شقوں کے تحت ڈیفالٹ کیا ہو۔

مزید، کسی بھی شخص کو کسی کمپنی جو گزشتہ پانچ سال کے دوران ڈی لسٹ ہوئی(Delist) ہوئی ہو اوہ ڈی لسٹنگ کے وقت ضوابط عدم تعمیل کی مرتکب پائی گئی ہو کی بطور تائید کنندگان/سرپرست/کنٹرولنگ ڈائریکٹر ایسے کمپنی کے لیے کام کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سیکیوریٹیز کا جاری کنندہ کنٹرولنگ ڈائریکٹرز کی فہرست بھی فراہم کرے گا۔

ت: جو لسٹڈ کمپنی کی مکمل ذیلی کمپنی ہے جس نے اس باب کی یا پی ایس ایکس ضوابط کے باب نمبر 5 کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کی ہو اور تا حال کسی بھی شق کی ڈیفالٹر ہو۔

ٹ: جو لسٹڈ کمپنی سے منسلک کمپنی ہے جس نے ایکسچینج کے لسٹنگ ضابطے کی خلاف ورزی کی ہو اور ہنوز اس باب کی یا پی ایس ایکس ضوابط کے باب نمبر 5 کی کسی بھی شق کی ڈیفالٹر ہو۔

ث: اس کا کوئی بھی ڈائریکٹرز/سرپرست/ بڑے حصص یافتگان کو ایکسچینج نے ڈیفالٹر قرار دیا ہو یا وہ ایسے بروکریج ہاوس کے تائیدکنندہ/ بڑا حصص یافتہ ہو جس کو ایکسچینج نے نکالا ہو یا اس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ/ضبط کیا ہو۔

ج: کمپنی جو ایک سال یا اس سے زائد عرصے سے چل رہی ہو اور اس کے کھاتوں کے آخری آڈٹ میں نقصان ظاہر کیا گیا وہ لسٹڈ کے لیے کوالیفائی نہیں کرے گی اس کی ایکویٹی میں 40 فیصد یا زائد کمی ہوئی ہو۔

5B.4: ڈیٹ سیکیوریٹیز کی لسٹنگ کے لیے شرائط:

ڈیٹ سیکیوریٹیز کی ایکسچینج پر لسٹنگ کا خواہشمند کوئی بھی جاری کنندہ مندرجہ ذیل شرائط کی تعمیل کا پابند ہوگا۔

5B.4.1: عوام کے لیے کم از کم مختص سرمایہ آئی پی او سے قبل سرمایہ کاروں کے علاوہ درج ذیل ہوگا۔

(i): اجراء کا حجم 500 ملین روپے ہونے کی صورت میں عوام کے لیے مختص سرمایہ 100 ملین روپے یا 25 فیصد سے کم نہیں ہوگا، جو بھی زیادہ ہو۔

(ii): اجراء کا حجم 500 ملین روپے سے زائد اور 2 ارب روپے ہونے کی صورت میں عوام کے لیے مختص سرمایہ 125 ملین روپے یا 15 فیصد سے کم نہیں ہوگا، جو بھی زیادہ ہو۔

(iii): اگر اجراء کا حجم 2 ارب روپے سے زائد اور 10 ارب روپے تک ہو تو اس صورت میں عوام کے لیے مختص سرمایہ 300 ملین روپے یا حجم کے 10 فیصد سے کم نہیں ہوگا، جو بھی زیادہ ہو۔

(iv): اجراء کا حجم 10 ارب روپے سے زائد ہونے کی صورت میں عوام کے لیے مختص سرمایہ 1000 ملین روپے یا 5 فیصد سے کم نہیں ہوگا، جو بھی زیادہ ہو۔

ایکسچینج اگر مناسب سمجھے تو ڈیٹ سیکیوریٹیز کی مانگ کے مطابق اوپر دیئے گئے مختص کرنے کے طریقہ کار میں تبدیلی کرسکتی ہے۔

5B.4.2: جاری کنندہ ڈیٹ سیکیوریٹیز ٹرسٹی کا تقرری کرے گا جس کی مدت ڈیٹ سیکیوریٹی کی مدت سے کم نہیں ہوگی۔

5B.4.3: جاری کنندہ تحریری معاہدے کے ذریعے، مارکیٹ ساز کا تقرر کرے گا جس کی مدت ڈیٹ سیکیوریٹی کی مدت سے کم نہیں ہوگی۔

5B.4.4: جاری کنندہ کے کمپنی سیکریٹری یا کسی افسر کو بطور کمپلائنس آفیسر نامزد کیا جائے گا جو ضابطہ نمبر 5B.12 کے تحت امور کی انجام دہی کرے گا۔

5B.4.5: جاری کنندہ پراسپیکٹس کی اشاعت سے قبل سی ڈی سی سے نوٹس لے گا جس میں اس کی ڈیٹ سیکیوریٹی کو بطور سی ڈی سی اہل سیکیوریٹی قرار دیا جائے گا۔

5B.4.6: ڈیٹ سیکیوریٹی کا اجراء صرف بک انٹری کی صورت میں ہوگا۔

5B.4.7: تمام ڈیٹ سیکیوریٹیز ماسوائے قلیل المدت کی کریڈٹ ریٹنگ کمپنی جو کمیشن میں رجسٹرڈ ہو سے ریٹنگ کرائی جائے گی۔ انسٹرومنٹ اور انٹیٹی کی کریڈٹ ریٹنگ رپورٹ جاری کنندہ کے کھاتوں کی تازہ آڈٹ کی بنیاد یا اس کے کھاتوں کے جائزے کی بنیاد پر تیار کی جائے گی اگر کھاتوں کا آڈٹ چھ ماہ سے زیادہ کا ہو تو۔ ایک سے زائد کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی سے ریٹنگ کے حصول کی صورت میں پراسپیکٹس میں تمام ریٹنگ کو ظاہر کیا جائے گا بشمول قبول نہ کی گئی ریٹنگ کے۔

5B.4.8: سیکیورڈ ڈیٹ سیکیوریٹی کی صورت میں جاری کنندہ کو پراسپیکٹس میں ایک حلف نامہ دینا ہوگا کہ اثاثے جن پر چارج لیا گیا ہے وہ رہن وغیرہ سے آزاد ہیں اور اگر چارج اثاثے پہلے سے ہی چارجڈ ہیں ان قرض خواہوں سے رضامندی لی گئی ہے جنہوں نے اس کو چارج کیا ہے۔

5B.4.9: محفوظ بنانا جو ٹرسٹ نامہ میں فراہم کیا گیا ہے، جاری کنندہ چارجڈ اثاثوں میں کوئی تبدیلی نہیں کرے گا، اثاثے جو ڈیٹ سیکیوریٹی کے لیے رکھے گئے ہیں۔

5B.4.10: اس باب کے تحت لسٹ ہونے والی ڈیٹ سیکیوریٹیز میں لین دین اس کی رسمی لسٹنگ کے ایک روز بعد شروع ہوگا۔

5B.4.11: ڈیٹ سیکیوریٹیز کا لین دین ایکسچینج کے بانڈ آٹو میٹڈ ٹریڈنگ سسٹم (BATS) پر ہوگا۔

5B.4.12: جاری کنندہ ایکس چینج اور جاری کرنے والے بینکوں کو پراسپیکٹس کی چھپی ہوئی نقول اور درخواست فارمز مطلوبہ تعداد میں فراہم کرے گا جس کا تعین ایکس چینج بینک اور تقسیم کرنے والے ایجنٹ نے کیا ہو۔ جاری کنندہ ایک جیسے فارم پر درخواستیں وصول کرے گا۔

5B.4.13: عوام کو پیش کی جانے والی ڈیٹ سیکیورٹیز کی سبسکرپشن میں جاری کنندہ کے ڈائریکٹرز اور سرپرست حصہ نہیں لے سکیں گے۔

5B.4.14: سرمایہ مختص کرنے کی صورت میں، آئی پی او سے قبل، منسلک کمپنیوں یا جاری کنندہ کی منسلک انڈر ٹیکنگ، یہ مجموعی حجم کے 25 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

5B.4.15: جاری کنندہ پراسپیکٹس بمعہ پروفارمہ درخواست کراچی، لاہور اور اسلام آباد سے شائع ہونے والے کم از کم ایک وسیع الاشاعت انگریزی اور اردو زبان کے روزانہ شائع ہونے والے اخبار میں شائع کرائے گا یا سبسکرپشن کی کے آغاز سے قبل ایکس چینج کو پیشگی سات دن درکار ہوسکتے ہیں لیکن تیس دن سے زیادہ نہیں ہونگے۔

5B.4.16: پراسپیکٹس اور پروفارمہ درخواست جاری کنندہ اور کنسلٹینٹ/لیڈ منیجر کی ویب سائٹ پر رکھا جائے گا۔

5B.4.17: ایک سرمایہ کار کو حجم کے 25 فیصد سے زائد سرمایہ مختص نہیں کیا جائے گا، آئی پی او سے قبل کار یابی سے باہر۔

5B.4.18: سبسکرپشن کے اختتام سے پانچ روز کے اندر جاری کنندہ ایکس چینج کو تحریری طور پر مجاز شخص جس کے پاس بینکار کا سرٹیفیکیٹ ہو سے موصول ہونے والی سبسکرپشن کے بارے میں اطلاع دے گا۔

5B.4.19: جاری کنندہ سبسکرپشن کے اختتام کے دس روز کے اندر فیصلہ کرے گا کہ کون سی درخواستیں منظور کی گئی ہیں یا کامیاب ہیں اور اس فیصلے کے دس روز کے اندر الاٹمنٹ رجسٹر ایکس چینج کے پاس جمع کرائے گا۔

5B.4.20: جاری کنندہ درخواست کے ساتھ دی گئی رقم نامنظوری یا ناکامی کی صورت میں 10 روز کے اندر واپس کرے گا۔

5B.4.21: جاری کنندہ ڈیٹ سیکیورٹی کا کریڈٹ سی ڈی سی میں کامیاب درخواست کے اکیس (21) کے اندر کرانا یقینی بنائے گا۔

5B.4.22: جاری کنندہ ڈیٹ سیکیورٹی کی باقاعدہ لسٹنگ کے لیے متعلقہ ضروریات کی تکمیل کو اکیس (21) روز کے اندر یقینی بنائے گا۔

5B.4.23: جاری کنندہ سبسکرپشن کے اختتام کے اکیس روز کے اندر ایکس چینج کے ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یافتگان کو بروکریج ادا کرے گا جس کا ریٹ ڈیٹ سیکیورٹی کی مالیت کا ایک فیصد سے زائد نہیں ہوگا۔

5B.4.24: کوئی بھی جاری کنندہ جو ضوابط 5B.4.21,5B4.22 اور 5B.4.23 کی ضروریات کی تعمیل میں ڈیفالٹ کرے تو وہ ایکس چینج کو ہر ڈیفالٹ کرنے والے روز 5,000 روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ ڈیٹ سیکیورٹی کے نام سے ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یافتگان کو مطلع کیا جاسکتا ہے اور ایکس چینج کی ویب سائٹ پر جاری کیا جاسکتا ہے۔

5B.4.25: ڈیٹ سیکیورٹی کے ایکس چینج پر لسٹ نہ ہونے یا ایکس چینج کی جانب سے کسی بھی وجہ سے انکار کی صورت میں جاری کنندہ فوری طور پر درخواست گزاروں کو ان کی رقم بغیر سرچارج کے واپس کرے گا اور جاری کنندہ کا ہر ڈائریکٹر ماسوائے نامزد ڈائریکٹرز کے، مشترکہ طور پر سرچارج کے ساتھ رقم ہر ماہ یا پندرہ دن کے اختتام کے لحاظ سے ڈیڑھ فیصد کے حساب سے ادا کرنے پابند ہوں گے۔

5B.4.26: جاری کنندہ ایسی ڈیٹ سیکیورٹیز جاری کرسکتا ہے جو عام حصص مین تبدیل ہوسکیں یا جن کا تبادلہ کیا جاسکے بشرطیکہ ایسے حصص کسی بھی تسلیم شدہ اسٹاک ایکس چینج پر لسٹ ہوں۔

5B.5: اس باب کے تحت ڈیٹ سیکیورٹیز کی لسٹنگ کا طریقہ کار

ڈیٹ سیکیورٹیز اس باب کے تحت لسٹنگ کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے گا۔

5B.5.1: جاری کنندہ ڈیٹ سیکیورٹیز کی لسٹنگ کے لیے فارم اے پر ایکس چینج کو درخواست دے گا جس کے ساتھ دستاویزات/معلومات منسلک کی جائیں گے جو ضمیمہ-ا میں دی گئی ہیں۔

5B.5.2: جاری کنندہ ابتدائی لسٹنگ کی فیس کی رقم جو ضابطہ نمبر 5B.9 میں بیان کی گئی ہے ادا کرے گا۔

5B.5.3: ایکس چینج کسی بھی درخواست کو حاصل صوابدیدی اختیارات کے تحت مسترد کرسکتی ہے اگر وہ سمجھے کہ سیکیورٹی مارکیٹ کے مفاد میں نہیں ہے، جاری کنندہ اہلیت کے معیار پر پورا نہیں اترتا یا جاری کنندہ ان ضوابط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہورہا ہے۔

بشرطیکہ جاری کنندہ کو ایکس چینج لسٹنگ کی درخواست کو مسترد کرنے سے قبل شنوائی کا موقع فراہم کرے گی۔

5B.6: ڈیٹ سیکیورٹیز کا اجراء

5B.6.1: عوام کو ڈیٹ سیکیورٹیز کے اجراء کے لیے جاری کنندہ آرڈیننس کے مطابق کمیشن کی منظوری کے بعد پراسپیکٹس کے ذریعے فراہم اور شائع کرے گا۔ پراسپیکٹس میں آرڈیننس کے تحت درکار معلومات، مواد اور انکشافات کیے جائیں گے۔ اور

5B.6.2: جاری کنندہ ڈیٹ سیکیورٹیز کی لسٹنگ کے لیے ایکسچینج اور/ یا کمیشن کی جانب جاری کردہ ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

5B.7: معلومات کی یادداشت کے مندرجات

5B.7.1: معلومات کی یادداشت، اگر کوئی ہو تو، وہ آئی پی او سے قبل کے سرمایہ کاروں جنہیں ڈیٹ سیکیورٹیز کی پیشکش کی جارہی ہے کو فراہم کی جائے گی اس میں کم از کم معلومات جو ضمیمہ-II میں دی گئی ہیں وہ شامل ہوں۔

5B.7.1: معلومات کی یادداشت نجی دستاویز ہوگی اور وہ صرف آئی پی او سے قبل کے سرمایہ کاروں میں سرکولیٹ کی جائے گی۔ معلومات کی یادداشت عوام یا عوام کے کسی طبقے کو سبسکرپشن کی کی دعوت دینے کے لیے قطعی طور پر استعمال نہیں کیا جائے گا اور اس سلسلے میں بیان شامل کیا جائے گا۔

5B.8: لسٹنگ کے بعد کی ضروریات

5B.8.1: ڈیٹ سیکیورٹی کے حامل شخص کو مارک اپ، منافع، سود یا کرایہ جو بھی صورت ہو اور اصل رقم کی ادائیگی برقی طریقے اس کے متعلقہ بینک اکاونٹ میں کی جائے گی۔

5B.8.2: انسٹرومنٹ کی ریٹنگ سالانہ بنیادوں پر حالیہ آڈٹ شدہ کھاتوں کی بنیاد پر کمیشن میں رجسٹرڈ ریٹنگ ایجنسی سے کرائے جائے گی اور نظرثانی ریٹنگ جاری کنندہ فوری طور پر ایکسچینج اور ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کو فراہم کرے گا۔

5B.8.3: جاری کنندہ ڈیٹ سیکیورٹی ٹرسٹی کو ڈیٹ سیکیورٹی کے بک اکاونٹس اور متعلقہ ریکارڈ تک رسائی فراہم کرے گا۔

5B.8.4: جاری کنندہ ڈیٹ سیکیورٹی کے حاملین کے اجلاس کے منٹس چودہ روز کے اندر ایکسچینج اور ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کو فراہم کرے گا۔

5B.8.5: جاری کنندہ ڈیٹ سیکیورٹیز کے حاملین کا ایک رجسٹر بنائے گا وار ایکسچینج اور ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کو بتائے گا کہ رجسٹر کہاں رکھا ہے۔

5B.8.6: جاری کنندہ ایکسچینج اور ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کو مندرجہ ذیل دستاویزات/معلومات فراہم کرے گا۔

(i): ڈیٹ سیکیورٹی پر مارک اپ، منافع، سود یا کرایہ کی ادائیگی اور اصل رقم کی ریڈمشن کی اسٹیٹمنٹ ششماہی بنیادوں پر ڈیٹ سیکیورٹی کے ریڈمشن تک۔

(ii): اہم مالیاتی تناسب کے ساتھ کھاتوں کی حالیہ آڈٹ کی سالانہ، ششماہی، اور سہ ماہی، جو بھی حتمی ہو، رپورٹ کی نقل۔ اہم تناسب میں کم از کم ڈیٹ/ ایکویٹی تناب، جاری تناسب، ایکیوٹی پر آمدن، اثاثوں پر آمدن، فی حصص آمدنی، قرض کی ادائیگی کا تناسب شامل ہونا چاہیے۔

(iii): کسی بھی نوٹس، سرکولر، قرارداد، خط وغیرہ کی نقل بشمول ڈیٹ سیکیورٹی کے حاملین کی کے اجلاس کا نوٹس، خط/سرکولر جو ڈیٹ سیکیورٹی کے حاملین کو ڈیٹ سیکیورٹی سے متعلق جاری کیا گیا ہو اور قرارداد جو جاری کنندہ کی جانب سے نئے ڈیٹ سیکیورٹیز کے اجراء سے متعلق ہو۔

(iv): اگر ڈیٹ سیکیورٹی سیکیورڈ ہے تو آڈیٹر کی جانب سے فراہم کردہ 100 فیصد سیکیورٹی کور کی بحالی کا سرٹیفکیٹ۔ سرٹیفکیٹ سالانہ بنیادوں پر سالانہ کھاتوں کے ہمراہ جمع کرایا جائے گا۔

(v): آڈیٹر کی جانب سے ریڈمشن ریزرو کی بحالی کا سرٹیفکیٹ، جہاں سالانہ بنیادوں پر درکار ہو۔

(vi): بورڈ آف ڈائریکٹرز کا قرض کی قبل از وقت ادائیگی سے متعلق فیصلہ، اگر کوئی ہو تو۔

5B.8.7: جاری کنندہ اوپر بیان کی گئی دستاویزات/معلومات کے علاوہ ایکسچینج کو مندرجہ ذیل معلومات، دستاویزات اور رپورٹس فراہم کرے گا۔

(i): کسی اور قرض کی ذمہ داری کی صورت میں منافع/ مارک اپ/سود اور اصل رقم کی ادائیگی میں تاخیر/ نادہندگی اور اس کی وجوہات۔

(ii): بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی تاریخ، کم از کم پانچ روز پیشگی، جس میں ڈیٹ سیکیورٹی کے بارے میں سفارشات یا اجراء کا اعلان یا کوئی معاملہ جس سے ڈیٹ سیکیورٹیز کے حاملین کے مفاد یا حقوق متاثر ہوتے ہو جیسے معاملات زیر بحث لائے جائیں۔

(iii): ڈیٹ سیکیورٹی ٹرسٹی کی تبدیلی اسی روز، اگر کوئی ہو تو۔

(iv): ڈیٹ سیکیورٹی کی خصوصیات اور ہیت سے متعلق پراسپیکٹس اور وقف نامہ کی شتوں، یا اس کے حاملین کے حقوق یا استحقاق میں تبدیلی، جب بھی وقوع پذیر ہو۔

(v): اکاونٹنگ پالیسیز میں تبدیلی، اگر کوئی ہو تو۔

(vi): جاری کنندہ کی کریڈٹ ریٹنگ میں تبدیلی، اگر کوئی ہو تو۔

(vii): انتظامیہ کی تبدیلی اور رجسٹرڈ دفتر کا پتہ، اگر کوئی ہو تو۔

(viii): کوئی تبدیلی جس سے ڈیٹ سیکیورٹی کے حاملین کے حقوق اور استحقاق متاثر ہو سکتے ہوں، اگر کوئی ہو تو۔

(ix): کسی بھی وجہ سے جاری کنندہ کے کاروبار کی نوعیت میں تبدیلی، اگر ہو تو۔

(x): جاری کنندہ کو ڈیٹ سیکیورٹی کسی دوسرے کے نام منتقل کرنے کے بارے میں حکم امتناعی، اگر کوئی ہو تو۔

(xi): کوئی بھی ٹرانزیکشن چاہیے متعلقہ فریق یا بصورت دیگر، جو ڈیٹ سیکیورٹی کے حاملین کے مفاد خلاف ہو۔

(xii): جاری کنندہ کی کوئی بھی کارروائی یا اس کے خلاف کارروائی جس کے نتیجے میں ڈیٹ سیکیورٹی کی ریڈمشن، تبدیلی، منسوخی، کلی یا جزوی ریٹائرمنٹ ہو۔

(xiii): جاری کنندہ کی کوئی بھی کارروائی یا اس کے خلاف کارروائی جس کے نتیجے میں ڈیٹ سیکیورٹی پر اصل رقم اور منافع/ مارک پ/سود کی ادائیگی متاثر ہو۔

(xiv): کوئی بھی اور معلومات جو عوام کی دسترس میں نہ ہو لیکن ڈیٹ سیکیورٹی کے حاملین کے لیے ضروری ہوتا کہ ان کو جھوٹ پر مبنی مارکیٹ کی تخلیق سے گریز کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔

اور

(xv): کوئی اور معلومات/ دستاویزات جو ایکسچینج کو درکار ہوں۔

5B.8.8: جاری کنندہ ڈیٹ سیکیورٹی کی ریڈمشن کی تکمیل تک یقینی بنائے گا کہ۔

(i): بلا کلیم منافع/ مارک اپ/سود ضبط نہیں کیا گیا ہے اور اس کے لیے الگ کھاتہ 'بلاکلیم منافع/ مارک اپ/سود' کے نام سے رکھا گیا ہے۔

(ii): منافع/ مارک اپ/سود کی ادائیگی، اصل رقم کی ریڈمشن، سیکیورٹی کے حاملین کے اجلاس یا دیگر مقاصد جو ایکسچینج درست تصور کرے کے لیے مناسب طریقے سے بک کلوژر کا اعلان کیا گیا ہے۔ اور

(iii): پراسپیکٹس اور وقف نامہ میں دیے گئے طریقہ کار کے علاوہ ڈیٹ سیکیورٹی کی خصوصیات جن میں مدت، کوپن ریٹ، تبدیلی، ریڈمشن اور سیکیورٹی وغیرہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

5B.8.9: ڈیٹ سیکیورٹی کے حاملین کو ان کی درخواست پر کھاتوں کے سالانہ آڈیٹ کی نقول فراہم کی جائیں گی۔

5B.8.10: جاری کنندہ سیکیورٹی ٹرانسفر رجسٹر بند کرنے کے لیے کم از کم سات (7 روز لیکن پندرہ (15 روز سے زیادہ دے گا کسی بھی وجہ سے سال بھر کے دوران یہ مدت 45 ایام سے زیادہ نہیں ہوگی۔

5B.8.11: ڈیٹ سیکیورٹی کی حاملین کے استحقاق کے لیے بک کلوژر کے بارے میں اس اقدام کے آغاز سے قبل ایکسچینج کو 14 روز کے اندر بتایا جائے گا۔

5B.8.12: جاری کنندہ ڈیٹ سیکیورٹیز پر حق رہن کا استعمال نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کے ٹرانسفر پر کوئی پابندی ہوگی۔

5B.8.13: جاری کنندہ کی جانب سے مقررہ تاریخ پر واپسی کی ذمہ داریوں بشمول سود، مارک اپ، منافع یا کرایہ میں ناکامی کی صورت میں فوری طور پر ایسی نادھندگی کے بارے میں ایکسچینج کو مطلع کرے گا اور نادہندگی کی وجوہات بتانے کے لیے ڈیٹ سیکیورٹی کے حاملین کا اجلاس 15 دن کے اندر طلب کرے گا۔ جاری کنندہ کی جانب سے سینئر نمائندہ بشمول چیف ایگزیکٹو اس اجلاس میں شرکت کرے گا۔ ایکسچینج ایسے ڈیفالٹ کے بارے میں حقائق اور ڈیفالٹ کرنے والی کمپنی کے نام کا نوٹس جاری کرے گی اور اس کا اندراج ایکسچینج کے روز نامچہ میں کرے گی۔

5B.8.14: ہر سال کے اختتام کے 30 روز کے اندر جاری کنندہ اسٹاک ایکسچینج کو ڈیٹ سیکیورٹی کے حاملین کی مکمل فہرست کی سافٹ کاپی فراہم کرے گا۔

5B.9: لسٹنگ فیس کی ادائیگی

جاری کنندہ ایکسچینج کو لسٹنگ کی ابتدائی اور سالانہ لسٹنگ فیس درج ذیل ریٹ کے مطابق ادا کرے گا۔

(i): ابتدائی لسٹنگ فیس ڈیٹ سیکیورٹی کے مجموعی حجم کے 0.05 فیصد کے مساوی زیادہ سے زیادہ 0.5 ملین روپے سے مشروط۔

(ii): سالانہ لسٹنگ فیس ہر مالی سال، یکم جولائی سے آغاز اور 30 جون کو اختتام، 30 ستمبر سے پہلے پہلے مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق ایکسچینج کو ادا کرنا ہوگی۔

سیریل نمبر	مجموعی حجم	فیس کی رقم
.i	500 ملین روپے تک	30,000 روپے
.ii	500 ملین روپے سے زیادہ اور 1000 ملین روپے تک	40,000 روپے
.iii	1000 ملین روپے سے زیادہ	50,000 روپے

ایکسچینج کمیشن کی پیشگی تحریری اجازت سے درج بالا ابتدائی اور سالانہ لسٹنگ فیس پر نظر ثانی کر سکتی ہے۔

5B.10: ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کے فرائض

ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی اپنے فرائض ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی ضوابط 2012 کے مطابق ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

5B.11: مارکیٹ ساز کا تقرری اور فرائض

5B.11.1: اس باب کے مقاصد کے لیے، مارکیٹ ساز کا تقرر جاری کنندہ کرے گا۔

5B.11.2: کوئی بھی شخص مارکیٹ سازی کی تقرری کے لیے اہل ہوگا اگر وہ شخص:

الف: ہے

i۔ کارپوریٹ بروکریج ہاؤس، یا

ii۔ مالیاتی ادارہ جو قابلیت کے معیار کے بارے میں کمیشن کی پیشگی منظوری سے ایکسچینج کو مطمئن کرے۔ اس صورت میں درخواست کے ساتھ متعلقہ نامزد بروکر کی تحریری رضامندی منسلک کرنا ہوگی۔

ب: اس کے پاس حالیہ آڈٹ شدہ مالی اسٹیٹمنٹ کے مطابق کم از کم 100 روپے کی ایکویٹی (عبوری اور کیپٹلائز نقصانات اگر کوئی ہوں) ہو۔

5B.11.3: مارکیٹ ساز اپنی مدت کے آغاز کے بعد تین ماہ کے دوران استعفیٰ دے سکتا ہے بشرطیکہ وہ جاری کنندہ اور ایکسچینج کو کم از کم دو ماہ قبل تحریری نوٹس بمعہ استعفے کی وجوہات اور استعفے کی تاریخ دے، بشرطیکہ متبادل مارکیٹ ساز ڈیٹ سیکیورٹی کی بقیہ مدت کے لیے اہلیت کے مطابق جانے والے مارکیٹ ساز کی جگہ کردار اور فرائض ادا کرنے کے لیے تیار ہو۔

5B.11.4: مارکیٹ ساز درج ذیل فرائض ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

الف: مارکیٹ ساز ڈیٹ سیکیورٹی کے اجراء کے پراسپیکٹس میں دیئے گئے اسپریڈ (Spread) سے زیادہ چارج نہیں کرے گا۔

ب: مارکیٹ ساز ڈیٹ سیکیورٹی کی بقایا رقم کا ایک فیصد اپنے پاس ہر وقت رکھے گا۔

پ: مارکیٹ ساز مارکیٹ سازی کے دوران لازی طور پر دو طرفہ Quotes مسلسل بنیادوں پر دستیاب کرے گا۔ مارکیٹ ساز مجموعی اجراء کے اصل بقایا کا زیادہ سے زیادہ ایک فیصد کاروباری دن کے دوران خریدنے یا فروخت کرنے کا پابند ہوگا۔ یا کوئی ایسی فی صد کو ایکسچینج نے تجویز کی ہو۔

ت: مارکیٹ ساز سرمایہ کاروں کے لیے ہر وقت پراسپیکٹس کی نقول رکھے گا۔

ٹ: مارکیٹ ساز کے لیے لازی ہوگا کہ وہ مکمل تکمیل، دستبرداری، مدت کے خاتمے یا بولی یا پیشکش کی قیمت میں کسی تبدیلی کے 90 سیکنڈ کے اندر آرڈر بھرے۔

ث: مارکیٹ سازی کے آرڈرز مارکیٹ سازی کے معاہدے کے تحت مارکیٹ سازی کے دورانیہ کے دوران دونوں طرف بحال رکھے جائیں گے جو ڈیٹ سیکیورٹی کی مدت کے لیے ہوں گے۔

ج: مارکیٹ ساز کو ڈیٹ سیکیورٹی کی Blank Sale کی اجازت ہوگی بشرطیکہ ہر Blank Sale دن کے اختتام پر اس میں دلچسپی پہلے سے موجود ہو اس کی توثیق کے لیے مارکیٹ ساز Blank Sale کی فروخت کردہ مقدار فراہم کرسکتا ہے۔

5B.12: کمپلائنس آفیسر کے فرائض

5B.12.1: کمپلائنس آفیسر جاری کنندہ کی جانب سے ایکسچینج کی فراہم کردہ ہدایات، اس باب کی تمام ضروریات کی تعمیل کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا۔

5B.12.2: کمپلائنس آفیسر ضابطہ نمبر 5B.12.1 میں بیان کردہ تعمیل کی رپورٹ جاری کنندہ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ہر اجلاس میں پیش کرے گا یہ عمل اجراء کی مدت تک جاری رہے گا۔ اور

5B.12.3: کمپلائنس آفیسر تعمیل کے اسٹیٹس کی رپورٹ ضابطہ نمبر 5B.12.1 کے مطابق براہ راست ایکسچینج اور ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کو کرے گا۔

5B.13: سرکٹ بریکرز اور ٹریڈنگ کی معطلی

5B.13.1: ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً نافذ ہونے والے سیکیورٹی وار سرکٹ بریکرز کا اطلاق ڈیٹ سیکیورٹیز پر بھی ہوگا۔

مزید، مارکیٹ ساز کو دو طرفہ آرڈرز داخل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی جہاں ڈیٹ سیکیورٹی مسلسل پندرہ منٹس تک قابل اطلاق سرکٹ بریکر سے ایک فیصد نیچے ٹریڈ ہو رہی ہو۔

5B.13.2: ایکسچینج کسی بھی ڈیٹ سیکیورٹی میں ٹریڈنگ معطل کرسکتی ہے جہاں۔۔

الف: ڈیٹ سیکیورٹی میں لین دین سے مارکیٹ کی ساکھ اور سالمیت متاثر ہوگئی ہو یا ہوسکتی ہو۔

ب: اگر سمجھے کہ جاری کنندہ ضوابط کی کسی بھی شق کی تعمیل میں ناکام ہوگیا ہے بشمول بعد از لسٹنگ ضروریات جو ضابطہ نمبر 5B.8 میں فراہم کی گئی ہیں یا منافع/ مارک اپ/ سود یا اصل رقم کی ریڈمشن کی ادائیگی میں تاخیر ہو۔ یا

پ: سرمایہ کاروں کا تحفظ درکار ہو۔

5B.14: انضباطی کارروائی

اگر ایکس چینج سمجھے کہ کسی بھی لسٹڈ ڈیٹ سیکیورٹیز کے جاری کنندہ نے ڈیفالٹ کیا ہے یا اس باب کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کی ہے تو وہ مندرجہ ذیل کوئی بھی یا تمام اقدامات کر سکتی ہے۔

5B.14.1: جاری کنندہ پر جرمانہ عائد کر سکتی ہے جو 100,000 روپے تک ہوگا لیکن اس سے زیادہ نہیں ہوگا اور ڈیفالٹ کے تسلسل، ناکامی، انکار یا خلاف ورزی کی صورت میں مزید جرمانہ جو 10,000 روپے (مبلغ دس ہزار روپے) سے زیادہ نہیں ہوگا ہر روز ڈیفالٹ کے پہلے روز کے بعد سے عائد کیا جائے گا۔

بشرطیکہ، کوئی بھی جرمانہ شنوائی کا موقع فراہم کیے بغیر عائد نہیں کیا جائے گا۔

5B.14.2: حقائق شائع کیے جائیں کہ جاری کنندہ کو جرمانہ ہے یا تنبیہ کی گئی ہے۔

5B.14.3: ڈیٹ سیکیورٹی کو نادہندگان کی زمرے میں رکھ سکتی ہے اور اس کی ٹریڈنگ معطل کر سکتی ہے اگر منافع/ مارک اپ/سود یا اصل رقم ریڈمشن کی ادائیگی میں تاخیر ہو۔

ضمیمہ ا-

اس باب کے تحت ڈیبٹ سیکیورٹیز کی لسٹنگ کے لیے دی جانے والی درخواست کے ساتھ درکار دستاویزات/معلومات

ضوابط 5B.5.1

جاری کنندہ کو ڈیبٹ سیکیورٹیز کی لسٹنگ کے لیے درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات/معلومات فراہم کرے گا۔

(i): کمیشن سے کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 57 تحت منظوری سے قبل ایکس چینج کے لیے پراسپیکٹس کی مکمل اور مختصر نقل۔

(ii): جاری کنندہ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے پاس کردہ قرارداد کی نقل جس میں ڈیبٹ سیکیورٹیز کی عوام کو اجراء کی منظوری اور ایکس چینج کو لسٹنگ کی درخواست جمع کرانے کی منظوری دی گئی ہو بشمول بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کے منٹس۔

(iii): مخصوص کمپنیوں کی صورت میں متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی سے لائسنس، رضامندی، منظوری، این او سی وغیرہ جو کاروبار کرنے کے لیے جاری کیا گیا ہو۔

(iv): یادداشت معلومات کی نقل، اگر کوئی ہو، جو آئی پی او سے قبل کے سرمایہ کاروں میں سرکولیٹ کرنے کیلیے تیاری کی گئی ہے۔

(v): ایکس چینج کے نام ناقابل واپسی ابتدائی لسٹنگ فیس کا پے آرڈر/ بینک ڈرافٹ/ چیک جو اس باب میں دیئے گئے ریٹ کے مطابق ہو۔

(vi): ضمیہ-III میں دیئے گئے فارمیٹ کے مطابق جاری کنندہ کی جانب سے بغیر عدالتی اسٹامپ پیپر پر غیر مشروط حلف نامہ۔

(vii): محفوظ ڈیبٹ سیکیورٹیز کی صورت میں بغیر عدالتی اسٹامپ پیپر حلف نامہ جس میں جاری کنندہ کی جانب سے اقرار کیا گیا ہو کہ ڈیبٹ سیکیورٹیز کے ٹرسٹی کے لیے مناسب اور کافی سیکیورٹی فراہم کی گئی ہے، اور اثاثے جن پر چارج لیا گیا ہے ڈیبٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کی حمایت میں حق رہن سے مکمل آزاد ہیں اور موجودہ قرض فراہم کرنے والوں کی اجازت/ این او سی/ رضامندی حاصل کر لی گئی ہے۔

(viii): اجراء کا کچھ حصہ قبل از آئی پی او سرمایہ کاروں کو مختص کرنے کی صورت میں کمپنی جانب سے بغیر عدالتی اسٹامپ پیپر پر حلف نامہ جس میں بیان دیا گیا ہو کہ قبل از آئی پی او سرمایہ کار عوامی پیشکش سے تین روز قبل ڈیبٹ سیکیورٹی سبسکرائب کرلیں گے اور اپنے آڈیٹر کی جانب سے سرٹیفکیٹ فراہم کرے گا جس میں قبل از آئی پی او سرمایہ کاروں کی جانب سے خریدی گئی سیکیورٹیز کی مد میں جمع کرائی گئی رقم کی رسید کی تصدیق ہو۔

(ix): کنسلٹینٹ کے لیے جاری کردہ پاور آف اٹارنی کی نقل، اگر کوئی ہو۔

(x): اجراء کے کنسلٹینٹ کی جانب جاری کردہ رضایت نامہ، اگر کوئی ہو۔ رضایت نامہ میں کنسلٹینٹ کی جانب سے بطور کنسلٹینٹ کردار ادا کرنے کی رضامندی شامل ہوگی اور اس رضامندی سے ڈیبٹ سیکیورٹی کی باقاعدہ لسٹنگ تک دستبرداری نہیں ہوگی اور باقاعدہ لسٹنگ سے قبل دستبرداری کی صورت میں ایکس چینج کو فوری طور پر مطلع کیا جائے گا۔

(xi): اجراء کے بارے میں کنسلٹینٹ کا خط جس میں بیان کیا گیا ہو کہ:

الف: ان کی معلومات اور یقین کے مطابق پراسپیکٹس میں کیے گئے انکشافات سچ، منصفانہ، درست اور مناسب ہیں۔

ب: جاری کنندہ اس باب میں دیئے گئے ان ضوابط کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

پ: ڈیبٹ سیکیورٹی، اگر درکار ہو، ڈیبٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کے حق میں بنائی گئی ہے جو مناسب اور کافی ہے، اور

ت: اثاثے جن پر چارج ڈیبٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کے حق میں چارج کیا گیا ہو وہ حق رہن سے مکمل آزاد ہیں اور موجودہ قرض فراہم کرنے والوں کی اجازت/ این او سی/ رضامندی حاصل کر لی گئی ہے۔

(xii): اجراء کے قانونی مشیر کی جانب سے جاری کردہ رضایت نامہ کی نقل۔

(xiii): جاری کنندہ کے شیئر ہولڈنگ کا تازہ ترین طریقہ کار۔

(xiii): انسٹرومنٹ اور انٹیٹی کی کریڈٹ ریٹنگ کی مکمل رپورٹ کی نقل جو کمیشن کے پاس رجسٹرڈ کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی سے حاصل کی گئی ہو۔

(xv): جاری کنندہ اور ڈیبٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کے درمیان طے پانے والے وقف نامہ کی نقل۔

(xvi): رہن یا لکفالت نامہ بمعہ ان اثاثوں کی تفصیل جو رہن رکھے گئے ہیں، اگر قابل اطلاق ہو۔

(xvii): سی ڈی سی جی جانب سے جاری کردہ نوٹس کی نقل جس میں ڈیبٹ سیکیورٹی کو سی ڈی سی اہل سیکیورٹی قرار دیا گیا ہو۔

(xviii): جاری کنندہ، اس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ممبران، ہولڈنگ کمپنی اور منسلک کمپنیز سے متعلق اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی سی آئی بی رپورٹ۔ (اس کا اطلاق سرکاری اور مالیاتی اداروں کے نامزد ڈائریکٹرز پر نہیں ہوگا)

(xix): نام یا ناموں کی پراسپیکٹس میں اشاعت کے لیے ذمہ نویس کی جانب سے ذمہ نویسی کے معاہدوں کی نقل، جہاں اس کا اطلاق ہو، بمعہ عدم اعتراض کا سرٹیفیکیٹ اور سرپرستوں اور/ یا کسی اور شخص کے ساتھ دوبارہ خریداری کے معاہدوں کی عدم تعمیل کی تصدیق۔

(xx): کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن 53(I) شق (1)28 کے سیکشن 2 حصہ I کے دوسرے شیڈول آڈیٹرز کے جاری کنندہ کے لیے سرٹیفیکیٹس ،جس میں عام حصص کی قیمت کی تفصیل جو حالیہ آڈٹ کے مطابق ہو، حساب اور آڈیٹر کا رضایت نامہ جو کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سیکشن (5) 57 کے تحت درکار ہے۔

(xxi): اجراء کے بینکاروں کیجانب سے جاری کردہ رضایت نامہ بمعہ متعلقہ بینک کا اقرار نامہ جس میں تصدیق کی گئی ہو کہ سبسکرپشن سے حاصل ہونے والی رقم ایک علیحدہ اکاؤنٹ میں رکھی جائے گی جو جاری کنندہ کو ایکسچینج کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر جاری نہیں کی جائے گی/ یا جب تک ڈیبٹ سیکیورٹی باقاعدہ طور پر لسٹ نہیں ہو جاتی۔

(xxii): اجراء کے بارے میں ڈیبٹ سیکیورٹی رجسٹرار کی رضامندی۔

(xxiii): ڈیبٹ سیکیورٹی کے اجراء سے متعلق تمام معاہدوں کی نقول۔

(xxiv): کوئی اور دستاویز/ معاہدہ اور کچھ مخصوص جو ایکسچینج کو درکار ہو سکتا ہو۔

(xxv): جاری کنندہ جس کے حصص ایکسچینج پر لسٹ نہ ہوں اس صورت میں مندرجہ ذیل اضافی دستاویزات فراہم کرنا ہوں گی۔

الف: جاری کنندہ کی کمپنی کے دستور کی نقل۔

ب: جاری کنندہ کی شمولیت کے سرٹیفیکیٹ کی نقل۔

پ: جاری کنندہ کے کاروبار شروع کرنے کا سرٹیفیکیٹ۔

ت: جاری کنندہ کے نام کی تبدیلی کے لیے سرٹیفیکیٹ کی نقل، اگر قابل اطلاق ہو۔

ٹ: نجی کمپنی سے پبلک کمپنی میں تبدیلی کے سرٹیفیکیٹ کی نقل، اگر قابل اطلاق ہو۔

ث: جاری کنندہ کے گزشتہ تین سال کے سالانہ آڈیٹ شدہ اکاؤنٹس اور اس کے تازہ ترین سہ ماہی اکاؤنٹس، اگر کوئی ہوں۔ یا اگر تین سال مکمل نہیں ہوئے ہوں تو مختصر مدت کے اکاؤنٹس۔

نوٹس:

(i): برائے مہربانی نوٹ کرلیں کہ تمام دستاویزات کمپنی سیکریٹری سے تصدیق شدہ ہوں۔

(ii): ریگولٹری اتھارٹی سے متعلق تمام دستاویزات متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی سے تصدیق شدہ ہوں۔

(iii): ہارڈ کاپی کے علاوہ مندرجہ ذیل دستاویزات کی اسکین شدہ نقول بھی فراہم کرنا ہوں گی۔

الف: یادداشت اور کمپنی کا دستور، جہاں اسکا اطلاق ہو۔

ب: یادداشت معلومات، اگر کوئی ہو، اور

پ: جاری کنندہ کے گزشتہ تین سال کے سالانہ آڈیٹ شدہ اکاؤنٹس اور اس کے تازہ ترین سہ ماہی اکاؤنٹس، اگر کوئی ہوں۔ یا اگر پانچ سال مکمل نہیں ہوئے ہوں تو مختصر مدت کے اکاؤنٹس۔

ضمیمہ II-

انفارمیشن میمورنڈم (یادداشت معلومات) کے مندرجات

ضابطہ 5B.7.1: انفارمیشن میمورنڈم جو، اگر کوئی ہوتو، آئی پی او سے قبل کے سرمایہ کاروں کو جاری کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہو اس میں مندرجہ ذیل معلومات/انکشافات شامل ہو نگے۔

(i): اس کے سرورق پر مندرجہ ذیل مواد ظاہر کیا جائے گا:

الف: ڈس کلیمر جلی حروف میں جس میں بیان کیا گیا ہو کہ ''یہ پراسپیکٹس عوام کو سیکیورٹیز کے اجراء کے لیے نہیں ہے اور دستاویز صرف قبل از آئی پی او سرمایہ کاروں کو پیشکش کے لیے تیار کی گئی ہے۔ یہ انفارمیشن میمورنڈم سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن یا اسٹاک ایکس چینج لمیٹڈ کی جانب سے منظور کردہ نہیں ہے''۔

ب: ڈس کلیمر جلی حروف میں جس میں بیان کی گیا کہ ''بورڈ آف ڈائریکٹرز آف ــــــــ (کمپنی کا نام) اس دستاویز میں دی گئی معلومات کے درست ہونے کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔۔اور

پ: جاری کنندہ کا نام، انفارمیشن میمورنڈم تیار کرنے والے کا نام اور انفارمیشن میمورنڈم کی تاریخ۔

(ii): مندرجات کی فہرست، تیکنیکی اصطلاعات مخففات کی لغت۔ انفارمیشن میمورنڈم کی تیاری کرنے والے کا خلاصہ۔ انفارمیشن میمورنڈم تیار کرنے کا مقصد اور کام کا دائرہ کار۔

(iii): جاری کنندہ کے بارے میں معلومات مثلاً اس کا نام، اس کی شمولیت کی تاریخ، رجسٹریشن نمبر، اس کے رجسٹرڈ اور ہیڈ آف کا پتہ، اس کی لسٹنگ کی تاریخ، اگر قابل اطلاق ہوتو، ایکس چینج کا نام جس پر وہ لسٹ ہوئی ہے، اگر قابل اطلاق ہوتو، اس کے سرپرستوں اور بڑے حصص یافتگان، منسلک کمپنیوں/انڈرٹیکنگ وغیرہ۔

(iv): تازہ ترین شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن۔

(v): جاری کنندہ کے ڈائریکٹرز کے نام اور ان کی دیگر کمپنیوں میں ڈائریکٹرشپ۔

(vi): جاری کنندہ کی انتظامیہ کا پروفائل بشمول بورڈ آف ڈائریکٹرز ممبران ماسوائے نامزد ڈائریکٹرز، چیف فنانشل آفیسر اور کمپنی سکریٹری۔

(vii): جاری کنندہ کا اور اسکے اصولی کاروبار کا تنظیمی ڈھانچہ۔

(viii): جاری کنندہ کا مستقبل کے بارے میں نقطہ نظر/کاروباری حکمت عملی۔

(ix): تنظیم نو کی اہم خصوصیات، اگر کوئی ہوتو، جیسے کہ انضمام، انضمام کا خاتمہ، ادغام، حصول، نئی تنظیم کاری، مالیاتی تنظیم نو وغیرہ۔

(x): پانچ سالہ مالیاتی حصوصیات جاری کنندہ کی جونقدی کے بہاؤ اور فنانشل اور آپریٹنگ صورتحال بشمول اہم فنانشل تناسب جیسا کہ ڈیٹ/ایکویٹی تناسب (اجراء سے قبل اور بعد)، جاری تناسب، ایکویٹی پر آمدن، قبل از سود آمدنی ٹیکس، ڈپریسی ایشن اور امورٹائزیشن (EBITDA)، اثاثوں سے حاصل ہونے والی آمدن، فی شیئر آمدن، قرضوں کی ادائیگی کا تناسب، سود کی ادائیگی کا تناسب، جدول کی شکل میں۔

(xi): اجراء اور ڈیٹ سیکیورٹی کی نمایاں خصوصیات جیسا کہ اجراء کا حجم، مدت، مارک اپ کاریٹ/آمدن/سود، انسٹرومنٹ کی نوعیت، آیا کہ یہ سیکیورڈ ہے یا نہیں، ریڈیم ایبل ہے یا دائمی، قابل تبدیل ہے یا نہیں، آپشنز جیسا کہ پٹ آپشن، کال آپشن/ارلی ریڈمشن آپشن، پارشیل کال آپشن وغیرہ۔

(xii): حصص کے بدلے رقم کے حصول کا شیڈول (ریڈمشن شیڈول)۔

(xiii): ریڈمشن ریزو کی تفصیلات، اگر کوئی ہوتو۔

(xiv): ڈیٹ سیکیورٹی میں سرمایہ کاری کی شرائط وضوابط۔

(xv): اجراء کا مقصد اور اجراء سے حاصل ہونے والی رقم کے استعمال کی علیحدہ علیحدہ تفصیل۔

(xvi): اجراء سے حاصل ہونے والی رقم سے پراجیکٹ فنانسنگ کی صورت میں ایسے پراجیکٹ کی تفصیل جیسے پراجیکٹ کی لاگت اور فنانسنگ کے ذرائع (فنانسنگ پلان)، پراجیکٹ پر عمل درآمد کا شیڈول، پراجیکٹ پر عمل درآمد کی تازہ ترین صورتحال، پراجیکٹ کی تکمیل کی متوقع تاریخ، آزمائشی اور تجارتی پیداوار کی متوقع تاریخ وغیرہ۔

(xvii): ڈیٹ سیکیورٹی کی Special Purpose Vehicle اجراء کی صورت میں سیکیوریٹائزیشن ٹرانزیکشن، ٹرانزیکشن کی فریقین اور ہر ایک فریق کا کردار، وغیرہ۔

(xviii): پانچ سال کے فنانشل تخمینے (بیلنس شیٹ، انکم اسٹیٹمنٹ، کیش فلو اسٹیٹمنٹ اور ایکیوٹی میں تبدیلی کی اسٹیٹمنٹ بشمول اہم مالیاتی تناسب۔

(xix): جاری کنندہ کے کھاتوں کی آڈٹ شدہ انسٹرومنٹ اور انٹیٹی کی مکمل کریڈٹ ریٹنگ رپورٹ چھ ماہ سے زیادہ ہونے کی صورت میں نظرثانی شدہ۔انسٹرومنٹ اور انٹیٹی جہاں کریڈٹ ریٹنگ ایک سے زیادہ ایجنسیوں سے حاصل کرنے کی صورت میں تمام ریٹنگس بشمول قبول نہ کی جانے والی ریٹنگس کے ظاہر کرنا ہوگی۔

(xx): سیکیورٹی کی تفصیل، اگر قابل اطلاق ہو تو، جو انسٹرومنٹ کی پشت پر ہوں جیسا کہ رہن رکھے گئے اثاثوں کی نوعیت، ایسے اثاثوں کی بک ویلیو، ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کے حق میں چارج کی نوعیت (خصوصی، parri passue or ranking)، اثاثوں پر موجودہ چارج کی نوعیت اور رقم، قرض دہندگان کے نام جو ان اثاثوں پر چارج رکھتے ہیں اور موجودہ قرض دہندگان کی جانب سے این اوسی/رضامندی، موجودہ مجموعی قرض کا قرض دہندگان وار اور نوعیت وار علیحدہ تفصیل۔

(xxi): ڈیٹ سیکیورٹی ٹرسٹی کا نام، وقف نامہ کی تاریخ، وقف نامے کے تحت ڈیٹ سیکیورٹیز ٹرسٹی کے اختیار، جاری کنندہ کی ڈیفالٹ کی صورت میں ٹرسٹی کا سیکیورٹی کے نفاذ کا طریقہ کار۔

(xxii): جاری کنندہ کے ساتھ ڈیٹ سیکیورٹی میں سرمایہ کاری کے خطرات کے تمام عوامل اور انکی تخفیف۔

(xxiii): جاری کنندہ کا جس انڈسٹری سے تعلق ہے اس کے بارے میں بنیادی معلومات، انڈسٹری کے اہم کردار، جاری کنندہ کی جانب سے استعمال ہونے والا خام مال، اگر کوئی ہو، اور فراہم کنندگان کی فہرست، جاری کنندہ کے اہم کلائنٹس، جاری کنندہ کے کاروباری حریف۔

(xxiv): جاری کنندہ اور منصوبے سے متعلق تمام معاہدوں کا خلاصہ۔اگر کوئی ہو۔

(xxv): جاری کنندہ کے بینکاروں، قانونی مشیروں، ٹرانسفر ایجنٹ اور کنسلٹینٹس کے نام اور رابطے کی تفصیلات۔

(xxvi): جاری کنندہ کی جانب سے ڈیٹ سیکیورٹی کی پیشکش/اجراء کے لیے مقرر کردہ مجاز افراد کے نام اور رابطے کی تفصیلات۔

(xxvii): موجودہ قرضوں کی ادائیگی کے حوالے سے جاری کنندہ کا طرز عمل، مارک اپ اور اصل رقم جو موجودہ قرضوں اور ڈیٹ سیکیورٹیز پر واجب ہے وقت پر ادا کی گئی ہے۔

براہ مہربانی نوٹ فرمائیں کہ انفارمیشن میمورنڈم میں کوئی ایسی شق شامل نہیں ہونی چاہیے جو ڈیٹ سیکیورٹی اور وقف نامہ میں کی شرائط سے ہم آہنگ نہ ہوں بشمول اس کے معاہدوں کے۔

ضمیمہ III-

غیر مشروط اقرار نامہ کا فارمیٹ جو درکار مالیت کے بغیر عدالتی اسٹامپ پیپر دیا جائے گا۔

ضمیمہ-I کی شق (vi)

اقرار نامہ

بخدمت جناب جنرل منیجر
پاکستان اسٹاک ایکسچینج
کراچی۔

میں ۔۔(جاری کنندہ، کمپنی کا نام)۔۔۔ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے تفویض کردہ اختیار کے تحت اقرار کرتا ہوں کہ۔

(i): کمپنی میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کی جانب سے ڈیٹ سیکیورٹی کے اجراء کی مجاز ہے۔
(ii): کمپنی یقینی بنائے گی کہ معلومات جو درخواست کے ساتھ دستاویزات میں شامل ہیں وہ حقیقی، درست اور ہر طرح سے مکمل ہیں۔
(iii): کمپنی ایکسچینج، ڈیٹ سیکیورٹی ٹرسٹی اور/ ڈیٹ سیکیورٹی کے حاملین کو تمام معلومات/ دستاویزات ان ضوابط کے تحت درکار طریقہ کار کے مطابق فراہم کرے گی۔
(iv): کمپنی، ہمیشہ، ان ضوابط کے مطابق ضروریات کی تعمیل کرے گی۔

تاریخ:

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے مجاز کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کا نام اور دستخط

جگہ:

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے مجاز کمپنی سیکریٹری یا چیف فنانشل آفیسر کا نام اور دستخط

کمپنی کی مہر

باب6:

گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز (جی ڈی ایس) مارکیٹ کے ضوابط

(Chapter 6: Government Debt Securities (GDS) Market Regulations)

6.1: تعریف

اس باب میں، جب تک کوئی کچھ موضوع اور تناظر اس کے برخلاف نہ ہو۔

الف: بیٹس یا BATS کے معنی بانڈ آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم ہے جو ایکسچینج نے متعارف کرایا ہو۔ جس کا نظم و نسق ایکسچینج کے بانڈ آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم ضابطے کے تحت چلایا جاتا ہے اور ان ضوابط میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی گئی ہو۔

ب: ''خریداری کی صلاحیت'' (Buying Capacity) کے معنی کلیئرنگ شراکت دار کی جانب سے اہل کلائنٹ جو حکومتی ڈیٹ سیکیوریٹیز کے حصول کی صلاحیت رکھتا ہو کی شناخت کی تصدیق کا موصول ہونا ہے۔

پ: کلیئرنگ شرکت کنندہ (Clearing Participant) سے مراد کمرشل بینک یا سنٹرل ڈپوزیٹری کمپنی ہے جسکا بینک یا بینکوں میں کیش اکاؤنٹ ہو جسکی کی اجازت شق 6.4 میں دیئے گئے طریقے کار مطابق گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز کے لین دین کے حوالے سے تصفیہ کے لیے ہو۔

ت: کمرشل بینک سے مراد بینکاری کمپنی ہے جس کا تعین بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 میں کیا گیا ہو۔

ٹ: کسٹڈی پوزیشن یعنی تصدیق جو کلیئرنگ شرکت کنندہ کی جانب سے گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز کی اہل کلائنٹس کے آئی پی ایس کھاتے (تحویل) میں دستیابی کے بارے میں موصول ہو۔ اس کلائنٹ کے ایسی سیکیوریٹیز کے فروخت کا حق تصدیق میں متعین کیا گیا ہو۔

ث: نامزد پراڈکٹ فار جی ڈی ایس مارکیٹ (Designated Product for GDS Market) سے مراد ایسی گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز ہیں جو ایکسچینج کی جی ڈی ایس مارکیٹ میں لین دین کے لیے درج ہوں اور ایکسچینج کی جانب سے ان کو مارکیٹ سازی کے لیے اہل قرار دیا گیا ہو۔

ج: نامزد بروکر سے مراد کوئی بھی بروکر ہے جو کمرشل بینک، ٹریڈنگ یا کلیئرنگ شرکت کنندہ، کی جانب سے دوطرفہ انتظام کے ذریعے مارکیٹ سازی میں سرگرم۔ وہ (جو) دو طریقوں سے جی ڈی ایس مارکیٹ میں ڈیزیگنیٹڈ پراڈکٹ کو آر ایف کیو آرڈرز کی مرحلہ وار یا ایک ساتھ فراہمی کرے گا۔

چ: اہل کلائنٹ (Eligible Client) کے معنی ایسے صارفین ہیں جن کے ایکسچینج میں گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز کی جی ڈی ایس مارکیٹ میں لین دین کے لیے کسی بھی کلیئرنگ شرکت کنندہ (Clearing Participant) کے پاس آئی پی ایس کھاتے ہوں۔

ح: گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹی (Government Debt Security) کے معنی ڈیٹ سیکیورٹی ہیں جیسا کہ ٹریژری بل (T-Bill)، پاکستان انویسٹمنٹ بانڈ (PIB)، گورنمنٹ آف پاکستان (GOP) اجارہ سکوک اور کوئی بھی ڈیٹ انسٹرومنٹ جو وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، مقامی/اتھارٹی اور کسی قانونی ادارے نے جاری کیے ہوں۔

خ: آئی پی ایس اکاؤنٹ (IPS Account) کے معنی انوسٹر پورٹ فولیو سیکیوریٹیز اکاؤنٹ ہیں۔ یہ اکاونٹ صارفین پاکستانی روپے میں گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز کے لیے پرائمری ڈیلرز، کمرشل بینک اور سی ڈی سی کے پاس کھولتے ہیں یہ ادارے مرکزی بینک سے منظور شدہ ہوتے ہیں جنکا مرکزی بینک کے ساتھ ایس جی ایل اے (SGLA) ہوتا ہے۔

د: جی ڈی ایس مارکیٹ کے لیے مارکیٹ ساز (Market Maker for GDS Market) کے معنی تجارتی شرکت کنندہ کے ہیں جو ایکسچینج نے جی ڈی ایس مارکیٹ کے نامزد پراڈکٹ کی مارکیٹ سازی کے لیے شق 6.11 کے تحت مقرر کیا ہو یا تجارتی شرکت کنندہ جو پرائمری ڈیلر ہو۔

ڈ: جی ڈی ایس مارکیٹ کے لیے مارکیٹ سازی کا معاہدہ (Market Making Agreement for GDS Market) کے معنی ہیں ایک معاہدہ جو جی ڈی ایس مارکیٹ کے لیے (Market Maker) مارکیٹ ساز (پرائمری ڈیلرز کے علاوہ) اور ایکسچینج کے درمیان طے پاتا ہے۔ ضوابط کے تحت مارکیٹ سازی کے لیے یہ معاہدے عمل میں لایا جاتا ہے۔

ذ: "Market Making Order/Quote" کے معنی ہیں مارکیٹ ساز کی جانب سے جی ڈی ایس مارکیٹ کے لیے نامزد پراڈکٹس کی خرید و فروخت کے دوطرفہ آرڈرز (Quotes) ہیں۔

ر: پروپرائٹری آئی پی ایس اکاؤنٹ سے مراد ایسا کھاتہ ہے جس میں کمرشل بینک جو خود تجارتی شرکت کنندہ ہو یا سی ڈی سی صرف وہی سیکیورٹیز کو رکھتے ہیں جو ان کے پاس ہوتی ہیں۔

ژ: آر ایف کیو (RFQ) سے مراد (Request For Quote) درخواست برائے آرڈر ہے یہ ایک فعالیت ہے جو BATS میں دستیاب ہوتی ہے جو پی ایس ایکس ضوابط کے باب 8B میں بیان کی گئی ہے۔

ز: "RTGS System" یعنی Real Time Gross Settlement(RTGS) System ہے۔ یہ نظام اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کمرشل بینک/سی ڈی سی یا کسی دوسرے مالیاتی ادارے کو فراہم کیا ہے۔ یہ ایک میکنزم ہے جس کے تحت شرکت کنندگان ایک دوسرے کو الیکٹرونک طریقے سے فوری طور پر گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز کی ادائیگی اور/ یا ٹرانسفر کرتے ہیں۔

ژ: SBP یعنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔

س: ایس جی ایل اے یا SGLA کے معنی Subsidiary General Ledger Account کے ہیں یہ ذیلی کھاتہ کمرشل بینک یا سی ڈی سی اسٹیٹ بینک کے پاس کھولتے ہیں تا کہ گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹیز کو رکھنے کے لیے ان کے پروپرائٹری اکاؤنٹ اور سرمایہ کاروں/ صارفی کے آئی پی ایس کھاتوں کے آپریٹ کرنے میں سہولت ہو۔

ش: "Shut Period" بندش کی مدت سے مراد وہ دورانیہ ہے جس میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی تجویز پر گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹیز کی ایک آئی پی ایس اکاؤنٹ سے دوسرے آئی پی ایس اکاؤنٹ میں حرکت (منتقلی) بند ہو۔

ص: ٹک سائز (Tick Size) کے معنی ہیں قیمت میں اضافہ یا کمی ہے جس پر جی ڈی ایس مارکیٹ میں BATS پر آرڈر کی درخواست (RFQ) دی گئی ہو۔

ض: تجارتی شرکت کنندہ (Trading Participant) کے معنی ایک بروکر یا بینکاری کمپنی ہیں جس کو ایکسچینج نے شق 6.3 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق BATS پر تجارت کے لیے اختیارات تفویض کیے ہوں۔

ط: ٹریڈنگ ورک اسٹیشن (Trading Workstation) یعنی تجارت کے لیے ایکسچینج کی جانب سے تجارتی شرکت کنندگان کو فراہم کردہ ایسا ورک اسٹیشن جہاں سے وہ سودے کرتے ہیں۔

6.2 ان ضوابط کے تحت قابل تجارت گورنمنٹ سیکیوریٹیز

مندرجہ ذیل گورنمنٹ سیکیوریٹیز ایکس چینج کی جی ڈی ایس مارکیٹ میں لین دین کے قابل ہونگی۔۔

الف: ٹریژری بل (T-Bill) ٹی بل

ب: پاکستان انویسٹمنٹ بانڈ (PIB)

پ: جی او پی (گورنمنٹ آف پاکستان) اجارہ سکوک

ت: دیگر کوئی بھی گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹی جو ایس بی پی (اسٹیٹ بینک آف پاکستان) نے منظور کی ہو اور ایکسچینج نے اس کے سودوں کی اجازت کمیشن کی منظوری سے دی ہو۔

6.3 ٹریڈنگ شرکت کنندگان (Trading Participants)۔

مندرجہ ذیل ٹریڈنگ شرکت کنندگان گورنمنٹ سیکیورٹیز کی جی ڈی ایس مارکیٹ میں بی اے ٹی ایس (BATS) کے ذریعے ورک اسٹیشنز جو ایکسچینج نے فراہم کیے ہیں پر لین دین کے اہل ہونگے۔

الف: تمام بروکر جو شیڈول 1 میں متعین کیے گئے مطلوبہ معیار پر پورا اترتے ہوں، ایکسچینج کی جی ڈی ایس مارکیٹ میں حصہ لینے کے اہل ہوں گے۔ وہ ملکیتی اکاؤنٹ یا اہل کلائنٹ کے اکاؤنٹ جن کے آئی پی ایس اکاؤنٹ ہوں اور/ یا کلیئرنگ شرکت کنندہ کے ساتھ جن کے کیش اکاؤنٹ ہوں حصہ لے سکتے ہیں۔

ب: تمام کمرشل بینک جو ایس بی پی کے اس مقصد کے لیے جاری کردہ مطلوبہ معیار پر پورا اترتے ہوں اور کمیشن سے گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز میں ملکیتی سودے کرنے کے لیے منظور شدہ ہوں۔

6.4 کلیئرنگ شرکت کنندگان (Clearning Participants)۔

بی اے ٹی ایس (BATS) پر جی ڈی ایس مارکیٹ میں سودوں کا تصفیہ (settle) کے لیے کلیئرنگ شرکت کنندہ بننے کے لیے مندرجہ ذیل ادارے اہل ہوں گے۔

الف: کمرشل بینک جو ایس بی پی سے منظور شدہ ہوں اور جن کو کمیشن نے اجازت دی ہو

ب: سی ڈی سی

6.5 کلیئرنگ شرکت کنندہ اور ٹریڈنگ شرکت کنندہ کے داخلے کے لیے طریقہ کار:

الف: کوئی بروکر جو اوپر دیئے گئے ضابطہ نمبر 6.3 کے تحت ٹریڈنگ شرکت کنندہ بننے کا اہل ہو وہ ایکسچینج کو وقتاً فوقتاً تجویز کیے گئے فارمیٹ کے تحت درخواست دے گا۔

ب: کمرشل بینک جو اوپر دیئے گئے ضابطہ نمبر 6.3 کے تحت ٹریڈنگ شرکت کنندہ بننے کا اہل ہو وہ ضمیمہ۔A میں دیئے گئے فارم پر ایکسچینج کو درخواست دیں گا۔اس کے ساتھ غیر مشروط اقرار نامہ (انڈر ٹیکنگ) جو ضمیمہ B میں دیا گیا ہے بھی جمع کرائے گا۔

پ: سی ڈی سی یا کوئی دیگر کمرشل بینک جو اوپر دیے گئے ضابطہ نمبر 6.4 کے تحت کلیئرنگ شرکت کنندہ بننے کا اہل ہو وہ ایکسچینج کے ساتھ سروس لیول ایگریمنٹ (Service Level Agreement) کرے گا۔یہ معاہدہ ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً تجویز کردہ فارمیٹ کے پر کیا جائے گا۔

ت: تمام متعلقہ ضروریات کی تکمیل پر۔

(i) بروکر کو ٹریڈنگ شرکت کنندہ بننے کی اجازت دی جائے گی اپنے ملکیتی اکاؤنٹ یا اہل کلائنٹ کے اکاؤنٹ جن کا آئی پی ایس اکاونٹ ہو اور/ یا کلیئرنگ شرکت کنندہ کے کیش اکاؤنٹ میں لین دین کریں گے۔

(ii) کمرشل بینک جس نے ٹریڈنگ شرکت کنندہ کے لیے درخواست دی ہو ان کو ٹریڈنگ شرکت کنندہ بننے کی اجازت دی جائے گی ایکسچینج کے جی ڈی ایس مارکیٹ اس کے ملکیتی اکاؤنٹ میں سودے کرنے کی۔

(iii) کمرشل بینک جس نے کلیئرنگ شرکت کنندہ کے لیے درخواست دی ہے اس کو آئی پی ایس اکاونٹ ہولڈرز بشمول اس کے ملکیتی آئی پی ایس اکاؤنٹ کے لیے کلیئرنگ شرکت کنندہ بننے کی اجازت دی جائے گی۔

(iv) سی ڈی سی کو اس کے آئی پی ایس اکاؤنٹ ہولڈرز بشمول اس کے ملکتی آئی پی ایس اکاؤنٹ کے لیے کلیئرنگ شرکت کنندہ بننے کی اجازت دی جائے گی۔

6.6 معلومات کا ایکسچینج اور کلیئرنگ شرکت کنندہ کے درمیان تبادلہ (فراہمی)

ایکسچینج اپنے کلیئرنگ شرکت کنندہ کے ساتھ مندرجہ ذیل معلومات کی ایکسچینج اور کلیئرنگ شرکت کنندہ کے درمیان فراہمی کے لیے سروس لیول ایگریمنٹ (معاہدہ) کرے گا۔معاہدہ شرکت کنندہ اور ایکسچینج کے درمیان جی ڈی ایس مارکیٹ میں ہونے والے سودوں اور ان کے تصفیہ کے بارے میں معلومات کی فراہمی کے لیے ہوگا۔

الف: کلیئرنگ شرکت کنندہ جی ڈی ایس مارکیٹ میں سودا کرنے سے ایک روز قبل اہل کلائنٹ کی پہلے سے پائی جانے والی دلچسپی کے بارے میں مطلع کرے گا جس میں کلائنٹ کی خریداری کی گنجائش شامل ہے اس میں اس کلائنٹ کے بارے میں معلومات شامل ہیں جو گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹی خریدنا چاہتا ہے یا اہل کلائنٹ کی کسٹڈی پوزیشن شامل ہے جو گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹی

آئندہ کاروباری روز بی اے ٹی ایس (BATS) کے ذریعے فروخت کرنا چاہتا ہے۔

ب: ایکسچینج مارکیٹ کھلنے سے قبل ٹریڈنگ ڈے (T+0) پر ایسی معلومات اپنے بی اے ٹی ایس (BATS) ٹریڈنگ پلیٹ فارم پر اپ لوڈ کرے گی جو گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹی کے ایسے فروخت کنندہ یا خریدار کے یو آئی این اکاونٹ کے سامنے درج ہوگی۔

پ: ٹریڈنگ شرکت کنندہ ماسوائے ان کمرشل بینکوں کے جو ایس بی پی کی جانب سے جاری کردہ مطلوبہ معیار پر پورا اترتے ہیں، پر بی اے ٹی ایس (BATS) کے ذریعے فروخت پر زیادہ سے زیادہ کسٹڈی پوزیشن اور شق (a) 6.12.2 کے تحت زیادہ سے زیادہ خریداری کے لیے آر ایف کیو داخل کرنے کی پابندی ہوگی۔اس حوالے سے طریقہ کار کے مطابق بی اے ٹی ایس (BATS) کے ٹریڈنگ پلیٹ فارم پر متعلقہ یو آئی این اپ لوڈ ہوگی۔

ت: ایکسچینج فوری طور پر تکمیل سودے متعلقہ کلیئرنگ شرکت کنندہ کے منتقل کردے گی۔

6.7 ٹریڈنگ شرکت کنندہ، کلیئرنگ شرکت کنندہ، اور اہل کلائنٹ کے حقوق اور ذمہ داریاں۔

الف: کلیئرنگ ایجنٹ اہل کلائنٹ اور اس کے بروکر کے ساتھ بطور ٹریڈنگ شرکت کنندہ سہ فریقی معاہدہ کرے گا۔معاہدے میں ایکسچینج کی جانب سے تمام فریقین کے حقوق اور ذمہ داریاں اور معلومات کا ایکسچینج اور کلیئرنگ شرکت کنندہ کے درمیان تبادلہ، منتخب گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹی میں اہل کلائنٹ کی بذریعہ بروکر ٹریڈنگ شرکت کنندہ سودوں کی تکمیل اور اس طرح کے سودوں کا تصفیہ (settlement) جو کلیئرنگ شرکت کنندہ نے کیا ہو اہل کلائنٹ سے معلومات حاصل کیے بغیر کیا ہو۔

ب: ٹریڈنگ یا کلیئرنگ شرکت کنندگان اپنے متعلقہ امور کی انجام دہی کے مجاز ہوں گے بشرطیکہ وہ ان ضوابط کے تحت انجام دئے گئے ہوں۔

پ: ٹریڈنگ شرکت کنندہ ایکسچینج کو ورک اسٹیشن کے حصول کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔درخواست ایکسچینج کی جانب سے فوقتاً فوقتاً تجویز کردہ شرائط وضوابط کے مطابق دے جائے گی۔

ت: سہ فریقی معاہدے کے مطابق، کلیئرنگ شرکت کنندہ اہل کلائنٹ کی جانب سے ہونے والے تمام سودوں کے تصفیہ (Settlement) کا ذمہ دار ہوگا اس معلومات کی بنیاد پر جس کا تبادلہ ایکسچینج کے ساتھ کیا گیا ہو۔ یہ آر ٹی جی ایس (RTGS) سسٹم میں کلیئرنگ شرکت کنندہ کے اثبات/شروع سے مشروط ہے۔ ایکسچینج کے تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق کلیئرنگ شرکت کنندہ ایکسچینج کو اہل کلائنٹس کی تفصیلات فراہم کرے گا۔

ٹ: بروکر بطور ٹریڈنگ شرکت کنندہ جی ڈی ایس مارکیٹ آرڈر دینے سے قبل اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایکسچینج کے متعلقہ ضوابط کے تحت درکار ہدایات اور طریقہ کار جس کے تحت کلائنٹ بروکر کو آرڈر دیتا وہ اہل کلائنٹ سے حاصل کر لیے گئے ہیں۔ ٹریڈنگ شرکت کنندہ سودوں کی تکمیل یا اس کے برخلاف جو بھی ہو اس کا ریکارڈ یا دستاویز رکھے گا۔

ث: بروکر بطور ٹریڈنگ شرکت کنندہ باب نمبر 4 میں دیے گئے پی ایس ایکس ضوابط کے تحت جو ایکسچینج نے تجویز کیے ہیں کے مطابق اہل کلائنٹس کو آرڈر کی تصدیق کرے گا۔

ج: تمام شرکت کنندگان جی ڈی ایس مارکیٹ میں دیے جانے والے آرڈرز کی درستگی کے ذمہ دار ہوں گے۔

چ: جب کبھی بھی ٹریڈنگ شرکت کنندہ اہل کلائنٹ کی جانب سے جی ڈی ایس مارکیٹ میں بی اے ٹی ایس (BATS) پر آرڈر دے گا وہ کلائنٹ کوڈ ایسے کلائنٹ کے یو آئی این کے ساتھ ٹیگ کرے گا۔

6.8 جی ڈی ایس مارکیٹ میں لین دین

الف: ایکسچینج کی جی ڈی ایس مارکیٹ میں لین دین صرف ٹریڈنگ شرکت کنندہ کے لیے منظور شدہ ٹریڈنگ ورک اسٹیشنز کے ذریعے ہی کرنے کی اجازت ہوگی۔

ب: ایکسچینج کی طرف سے ہر ٹریڈنگ شرکت کنندہ کو جی ڈی ایس مارکیٹ میں بی اے ٹی ایس (BATS) کے ذریعے شرکت کے لیے شناختی کوڈ جاری کیا جائے گا جو وہ لوگ ان (سائن ان) کے لیے استعمال کرے گا۔

پ: ٹریڈنگ ورک اسٹیشن کو استعمال کرنے کی اجازت ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً تجویز کیے جانے والے چارجز کی ادائیگی سے مشروط ہوگی۔

ت: ٹریڈنگ شرکت کنندہ کا جی ڈی ایس مارکیٹ، اس کی سہولیات، سافٹ ویئر، معلومات/ڈیٹا جو جی ڈی ایس مارکیٹ میں تیار ہو رہا ہو، سے کوئی ٹائٹل، مالکانہ حقوق یا مفاد وابسطہ نہیں ہوگا۔

ٹ: ٹریڈنگ شرکت کنندہ ایکسچینج کی جانب سے جی ڈی ایس مارکیٹ کے بارے میں فراہم کی جانے والی معلومات نہ تو خود اور نہ ہی کسی دوسرے شخص کی جانب سے شائع، فراہم، دکھانا یا فراہم کرنا، ری پروسسنگ، دوبارہ منتقل، جمع، جوڑ توڑ، یا جی ڈی ایس مارکیٹ کی اشیاء کا استعمال کرے گا سوائے ایکس چینج کی اجازت اور سودوں کی تکمیل کے لیے۔

ث: ایکسچینج اپنی بہترین خدمات فراہم کرے گی۔ تاہم ایکس چینج مندرجہ ذیل کے بارے میں ذمے دار نہیں ہوگی:

i: سسٹم کے فیل ہونے یا کچھ نقصان ہونے، ضرر پہنچنے، یا ٹیلی کام نیٹ ورک کی وجہ سے لاگت میں اضافے، یا سسٹم بشمول ذیلی یا منسلک سسٹم کے فیل ہونے، یا بجلی کی کمی بیشی، یا کوئی اور ماحولیاتی صورتحال۔

(ii) حادثے، نقل اور حمل کے دوران نقصان، غفلت، غلطیاں، غلط استعمال، ٹریڈنگ شرکت کنندہ، اس کے ملازمین یا ایجنٹ یا کسی تیسرے فریق کے فراڈ کی صورت میں۔

(iii) ذیلی یا منسلک آلات میں کی خرابی کی صورت میں (چاہیے وہ ایکسچینج نے فراہم کیے ہوں یا اس نے منظور کیے ہوں) جو ٹریڈنگ ورک اسٹیشن کی تنصیب کا حصہ ہوں یا نہ ہوں۔ یا

(iv) امر ربی (خدائی کام)، آگ، سیلاب، جنگ، تشدد کی کارروائی یا کوئی اسی طرح کا واقعہ، یا کوئی سانحہ، خاص یا کسی نتیجے میں ہونے والا نقصان بشمول بغیر کسی حد کے منافع کا نقصان۔

ج: (اوپر دی گئی شق (f) میں جو کچھ بھی شامل ہے اس کے امتیاز کے بغیر اسی کسی بھی ناکامی کی ٹریڈنگ شرکت کنندہ کی لین دین کے حوالے سے جس میں وہ فریق ہے ذمہ داری نہ ہی کم ہوگی اور نہ ہی اس میں کوئی تبدیلی ہوگی۔

چ: کوئی ٹریڈنگ شرکت کنندہ کسی دوسرے شرکت کنندہ کی جانب سے نہ ہی جی ڈی ایس مارکیٹ میں لین دین کرے گا اور نہ ہی جی ڈی ایس مارکیٹ کی سہولیات کا استعمال کرے گا۔

ح: ایکسچینج کا حق ہوگا کہ وہ کسی درخواست کو جو ان ضوابط کے تحت دی ہو مسترد کرے یا کسی پہلے سے دی گئی منظوری کو واپس لے لے، یا ٹریڈنگ شرکت کنندہ کو عارضی طور پر سسٹم تک رسائی معطل کر دے۔ ایسی معطلی مشروط ہوگی اور واضح کردہ شرائط، اگر کوئی ہوں، کی تکمیل پر ایکسچینج کی تسلی کے بعد ہٹائی جاسکتی ہے۔

6.9 آرڈر کے لیے درخواست (RFQ-Request for Quotations):

الف: ٹریڈنگ شرکت کنندہ کسی بھی منتخب ٹریڈنگ شرکت کنندہ/گان یا پوری مارکیٹ کو آر ایف کیو (درخواست) دے گا۔ آر ایف کیو دینے والے کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایک یا تمام بولیوں یا پیشکشوں قبول کرے یا رد کر دے۔

ب: پرائس کوٹیشن:

قیمت کا حوالہ (پرائس کوٹیشن) ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوگا۔

پ: آرایف کیو مارکیٹ ایبل لاٹس(RFQ Marketable Lots):

BATS کے ذریعے مندرجہ ذیل گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز آرایف کیو آرڈر کے تحت لین دین کے قابل ہوں گے۔

(i) ٹی بلز کم از کم 50,000 روپے فیس ویلیو 5,000 (FV) روپے کے اضافے کے ساتھ یا اس کا ملٹیپل (کثر)۔ مارکیٹ ایبل لاٹ (FV) 50,000, (FV) 55,000, (FV) 60,000 روپے یا اس سے آگے کی ہوسکتی ہیں۔

(ii) پی آئی بیز کے لیے کم از کم 100,000 روپے (FV) کی اجازت ہوگی، یا اسکے ملٹیپل۔

(iii) گورنمنٹ آف پاکستان کے لیے کم از کم فیس ویلیو 100,000 روپے یا اسکے ملٹی پل ہوگی۔

ت: آرایف کیو ٹک سائز

ایکسچینج وقتاً فوقتاً اہل گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز کے لیے آرایف کیو میں ٹک سائز تجویز کرے گی۔

6.10: جی ڈی ایس مارکیٹ کے کاروباری اوقات:

ایکسچینج کاروبار کے اوقات کا اعلان پیشگی کرے گی۔ ایکسچینج کاروبار کے اوقات (گھنٹے) میں توسیع، بڑھا یا گھٹا سکتی ہے اور اس کے لیے تمام ٹریڈنگ شرکت کنندگان اور کلیئرنگ شرکت کنندگان اور کو نوٹس دے گی جو کلیئرنگ شرکت کنندگان کی رضامندی سے جاری ہوگا، اس کی جہاں اور جب ضرورت بڑے تو۔

6.11 مارکیٹ ساز کا تقرر اور ذیلی معاملات

الف: کوئی بھی شخص بطور مارکیٹ ساز تعیناتی کے لیے درخواست دینے کا اہل ہوگا اگر وہ شخص۔۔:

(i) بروکر جو بطور ٹریڈنگ شرکت کنندہ داخل کیا گیا ہو جو فنانشل مارکیٹ ایسوسی ایشن آف پاکستان کا رکن ہے۔

(ii) کمرشل بینک بطور ٹریڈنگ شرکت کنندہ۔

(iii) مالیاتی ادارہ جو اہلیت کے لیے مطلوبہ معیار جو ایکسچینج نے بنائے ہیں تسلی بخش طریقے سے پورا اترتا ہے اور جس کی کمیشن سے پہلے ہی منظوری لی گئی ہو۔ ایسی صورت میں، نامزد بروکر کی جانب سے تحریری رضامندی درخواست کے ساتھ شامل کرنا ہوگی۔

ب: ایکسچینج اہل مارکیٹ ساز (پرائمری ڈیلرز کے علاوہ) سے درخواست طلب کرے گی (اس کے بعد اس کا حوالہ ''درخواست گزار'' کے طور پر دیا جائے گا) جو جی ڈی ایس مارکیٹ میں بطور مارکیٹ ساز کردار ادا کرنے کے خواہشمند ہیں۔

بشرطیکہ تمام پرائمری ڈیلرز جو ٹریڈنگ شرکت کنندہ ہیں ان کی جی ڈی ایس مارکیٹ کے لیے بطور مارکیٹ ساز درجہ بندی کی جائے گی جو ان کو مارکیٹ ساز ہونے کی وجہ سے ایس بی پی نے پرائمری ڈیلر سسٹم کے قواعد کے تحت اجازت دی ہو۔

پ: درخواست گزار درخواست کے ساتھ ایکسچینج کو مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرے گا:

(i) بطور مارکیٹ ساز تعیناتی کے لیے درخواست جو ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً تجویز کیے گئے فارم پر دی جائے گی؛ اور

(ii) ان ضوابط پر عمل درآمد اور مارکیٹ سازی کے معاہدے کی پاسداری کا اقرار نامہ جو ایکسچینج کے تجویز کردہ فارم پر دیا جائے گا۔

ت: درخواست گزار مندرجہ ذیل معلومات درخواست فارم کے ساتھ ایکسچینج کو فراہم کرے گا:

نام، پتہ (ایک یا ایک سے زائد)، قابلیت، مارکیٹ ساز کے ایجنٹ سے رابطے کی تفصیلات اور/ یا مارکیٹ سازی کی کے لیے مجاز ٹریڈرز (سوداگران) کی تفصیلات۔

(ii) مالیاتی ادارہ کی صورت میں، نامزد بروکر کی پیشگی تحریری رضامندی۔

(iii) عملے کے اراکین جن کا گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز کے کاروبار کا کم از کم تین سالہ تجربہ ہو ان کے نام، پتہ (پتے)، قابلیت، رابطے کے لیے تفصیل (تفصیلات)۔

ٹ: جی ڈی ایس مارکیٹ کے لیے مارکیٹ ساز دوطرفہ قیمتیں لگائے گا جو ایکسچینج کے متعین کردہ حدود کے فرق کے اندر ہی ہوں گی۔ ایکسچینج ان حدود کے فرق کا تعین وقتاً فوقتاً ایس بی پی کے پرائمری ڈیلرز سسٹم کے نسق و نظم متعلق قواعد کی رہنمائی میں کرے گی۔ تمام مارکیٹ سازوں کے لیے جی ڈی ایس مارکیٹ کے لیے دوطرفہ قیمتیں لگانے کے لیے آرڈر کا حجم کم از کم 100,000 روپے ہوگا جو ٹی بلز اور پی آئی بیز دونوں کے لیے ہے۔

ث: درخواست گزار پر لازم ہوگا کہ وہ گمشدہ یا اضافی معلومات متعین کردہ وقت کے اندر ایکسچینج کو فراہم کرے۔ اگر درخواست گزار مقررہ وقت میں درکار معلومات کے لیے ان ضوابط کے تحت تعمیل میں ناکام ہو تو ایسی صورت میں درخواست کو مسترد کر دیا جائے گا۔

ج: ایکسچینج کی تسلی کے لیے درخواست گزار سے نامزد پراڈکٹ میں مارکیٹ سازی کا عملی مظاہرہ کرنے کے لیے کہا جاسکتا ہے تاکہ اس کے موزوں ہونے کا اندازہ لگایا جاسکے۔ مزید براں، اس حوالے سے درکار تنصیبات (انفرااسٹرکچر) کو کا جائزہ لینے کے لیے ایکسچینج موقع پر جا کر معائنہ کرسکتی ہے، اس میں کمرشل بینک شامل نہیں ہیں جو ایس بی پی کے بنائے

گئے مطلوبہ معیار مطابق ٹریڈنگ شرکت کنندہ کے طور پر کردار ادا کر رہے ہیں۔

چ: اگر ایکسچینج مطمئن ہو کہ درخواست گزار مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کا اہل ہے اور درکار دستاویز جس میں مارکیٹ سازی کا معاہدہ بھی شامل ہے ضوابط کے تحت جمع کرا چکا ہے تو ایکسچینج ایسے شخص کو مارکیٹ ساز طور پر تعینات کرے گی جس کی مدت ایک سال ہوگی جو ہر مالی سال قابل تجدید ہوگی اور اس بارے میں تحریری طور پر مارکیٹ ساز کو مطلع کرے گی جس میں اس کے بطور مارکیٹ ساز آغاز کی تاریخ بھی درج ہوگی۔

ح: مارکیٹ ساز اپنی مدت کے آغاز کے تین ماہ بعد مستعفی ہو سکتا ہے اس کو کم از کم دو ماہ قبل نوٹس دینا ہوگا جس میں استعفے کی وجوہات اور تاریخ درج ہوگی۔ بشرطیکہ اس کا متبادل مارکیٹ ساز جو نامزد پراڈکٹ کے لیے ایکسچینج کو قابل قبول ہو اور وہ مستعفی ہونے والے مارکیٹ ساز کی جگہ مقررہ مدت میں مارکیٹ سازی کرنے کیلیے تیار ہو۔

خ: مارکیٹ سازی معاہدے کی تجدید کی صورت میں مارکیٹ ساز معاہدے کی مدت کے خاتمے سے کم از کم دو ماہ قبل دوبارہ تقرری کے لیے درخواست کرے گا اور ایکسچینج معاہدے کی تجدید کی درخواست پر مدت کے ختم ہونے سے ایک ماہ قبل فیصلہ کرے گی۔ دوسری صورت میں اگر مارکیٹ ساز اپنا کردار جاری نہ رکھنے کا خواہش مند ہو تو اس کو اپنے ارادے کے بارے میں ایکسچینج کو اپنی مدت کی تیسری سہ ماہی کے آغاز سے قبل بتانا ہوگا۔ نئی تقرری کے بارے میں مارکیٹ کو 30 روز قبل آگاہ کیا جائے گا۔

د: ایکسچینج مندرجہ ذیل میں وقتاً فوقتاً تجویز یا نظر ثانی کر سکتی ہے:

(i) پرکھنے کا معیار، جو درخواست گزار کو بطور مارکیٹ ساز پرکھنے کے لیے ہوگا؛ اور

(ii) مارکیٹ سازی کی کارکردگی کو پرکھنے کے لیے مطلوبہ معیار۔

6.12: ان ضوابط کے تحت گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹیز کے سودوں کے خطرات کی مناظمت:

6.12.1: جی ڈی ایس مارکیٹ میں تمام فروخت ہونے والے سودے T-1 پر کسٹڈی پوزیشن سے مشروط ہوں گے۔

6.12.2: جی ڈی ایس مارکیٹ میں خریدے جانے والے سودے مشروط ہوں گے:

الف: مکمل خریداری کی گنجائش T-1 پر؛ یا

ب: T-1 پر ناکافی خریداری کی گنجائش کی صورت میں متعین کردہ مدت کے اندر T+1 پر مکمل خریداری کی گنجائش

6.12.3: جی ڈی ایس مارکیٹ میں ہونے والے تمام سودے شق 6.12.1 اور 6.12.2 کے تحت ایکسچینج سے پیشگی تصدیق سے مشروط ہوں گے جیسا کہ ضابطہ نمبر 6.13(b)(ii) میں فراہم کیا گیا ہے اور مارجن کی کسی ضروریات سے مشروط نہیں ہونگے۔ مخالف تجارتی شرکت کنندہ ایکسچینج کو سودوں کے تصفیے کے خطرات کی مناظمت کے بارے میں اپنا طریقہ کار تجویز کرے گا یا ان دونوں کے درمیان ہونے والے تصفیہ جس میں ایکسچینج کو شامل نہ کیا گیا ہو۔

6.12.4: جی ڈی ایس مارکیٹ میں ہونے والے تمام سودے شق 6.12.2 کے تحت ٹریڈنگ شرکت کنندہ کی جانب سے ایکسچینج کو نقد یا انتہائی سیال حکومتی سیکیورٹیز کی صورت میں ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً متعین کی گئی شرح پر قبل از ٹریڈ مارجن (پری ٹریڈ مارجن) جمع کرانے سے مشروط ہوں گے۔ اگر خریدار کلیئرنگ شرکت کنندہ کو متعین کردہ مدت میں تصفیہ کے لیے درکار رقم جمع کرنے میں ناکام ہو تو کلیئرنگ شرکت کنندہ ایکسچینج کو اس کی بطور ناکام سودا کی اطلاع دے گا۔ اس صورتحال میں ایکس مارکیٹ ساز کو جی ڈی ایس مارکیٹ میں ایسے ناکام سودے کے تصفیہ کے لیے کہے گی جس کا ایکسچینج نے پہلے ہی سے مارکیٹ ساز کے ساتھ مل کر اس مقصد کیلیے انتظام کیا ہے۔ پری ٹریڈ مارجن جو اصل خریدار نے جمع کرایا ہوگا وہ بطور جرمانہ ایکسچینج ناکام سودے کے تصفیے کے لیے ہرجانے کے طور پر زیادہ سے زیادہ شرح پر ضبط کر لے گی۔

6.13: ٹریڈنگ، کلیئرنگ اور تصفیہ کا طریقہ کار:

الف: تصفیہ کا دورانیہ (Settlement Cycle):

جی ڈی ایس مارکیٹ میں ہونے والے تمام سودوں کا تصفیہ T+1 کی بنیاد پر ہوگا یا دورانیہ جس کے بارے میں ایکسچینج نے کلیئرنگ شرکت کنندگان کی رضامندی اور کمیشن کی پیشگی منظوری سے وقتاً فوقتاً اطلاع دی ہو۔

ب: سودا کرنے کا طریقہ کار:

(i) تمام اہل کلائنٹس اور بروکرز جو بطور ٹریڈنگ شرکت کنندہ داخل کیے گیے ہیں سہ فریقی معاہدے کے تحت کلیئرنگ شرکت کنندہ کو اختیار دیں گے کہ وہ ایکسچینج کو انکی گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹیز میں کسٹڈی پوزیشن اور/ یا خریداری کی گنجائش (کیش پوزیشن) جو کلیئرنگ شرکت کنندہ کے پاس دستیاب ہے کے بارے میں پہلے کاروباری دن (T-1) کے اختتام پر فراہم کر دیں۔

(ii) بروکر کے ذریعے بطور ٹریڈنگ شرکت کنندہ تمام آر ایف کیو بولیاں/ پیشکشیں ایکسچینج کی جانب سے پیشگی تصدیق سے مشروط ہوں گی بہتر فنڈز اور/ یا بہتر سیکیورٹی کے لیے کلیئرنگ شرکت کنندگان کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر۔

(iii) ٹریڈنگ سسٹم جی ڈی ایس مارکیٹ میں خریداری کے آرڈز کو مکمل خریداری کے گنجائش کے ساتھ اوراس کے بغیر الگ الگ ظاہر کرے گا۔

پ: سودے کے تصفیہ کا طریقہ کار(Trade Settlement Process):

جی ڈی ایس مارکیٹ میں تمام سوودن کا تصفیہ سودا برائے سودا کی بنیاد پر ہوگا۔

(i) ایک ہی کلیئرنگ شرکت کنندہ کے تصفیہ کا طریقہ کار:

تمام سودے جو دو اہل کلائنٹس جن کے آئی پی ایس کھاتے ایک ہی کلیئرنگ شرکت کنندہ کے پاس ہوں اور تمام سودے شرکت کنندہ کے ملکیتی آئی پی ایس کھاتے میں ہوں اور اہل کلائنٹ جس کا آئی پی ایس کھاتہ ایسے کلیئرنگ شرکت کنندہ کے پاس ہو وہ داخلی کھاتوں کے ذریعے گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹیز میں متعلقہ آئی پی ایس کھاتوں میں متعلقہ بینک کھاتوں میں تصفیہ کریں گے۔

(ii) شرکت کنندہ کے مابین تصفیہ کا طریقہ کار:

تمام سودے جو دو اہل کلائنٹس جن کے آئی پی ایس کھاتے دو مختلف کلیئرنگ شرکت کنندگان کے پاس ہوں ان کا تصفیہ متعلقہ شرکت کنندگان ڈلیوری۔بنام۔ادائیگی (Delivery-Verses-Payment) کی بنیاد پر آر ٹی جی ایس سسٹم کے ذریعے کریں گے۔اسی طرح سودوں کی تکمیل جو ایک شرکت کنندہ کے ملکیتی آئی پی ایس کھاتے اور دوسرے شرکت کنندہ یا اہل کلائنٹ جس کا ملکیتی آئی پی ایس کھاتہ ہو یا اس کے برخلاف، ان کے متعلقہ کھاتوں میں ڈلیوری۔بنام۔ادائیگی کی بنیاد پر ایس بی پی کے آر ٹی جی ایس سسٹم کے ذریعے ہوگی۔

ت: ڈیل ٹکٹ کی تصدیق کا طریقہ کار(Deal Ticket Confirmation Process):

(i) متعلقہ ٹریڈنگ شرکت کنندگان جی ڈی ایس مارکیٹ میں گورنمنٹ ڈیٹ سیکیوریٹیز میں تمام سودوں کی تکمیل کے بعد جو اہل کلائنٹ ڈیل ٹکٹ کی بناد پر کیے ہوں ان کی تصدیق کریں گے یہ سودے جی ڈی ایس مارکیٹ میں تصفیہ اوراس سے متعلق تمام معلومات جو ایکسچینج کے طریقہ کار کے مطابق ایکسچینج کو دینا ہوگی۔

(ii) تصدیق کے طریقہ کار کے مطابق متعلقہ تمام شرکت کنندگان اپنے اہل کلائنٹس کو سودوں کا تصفیہ ہونے کے بارے میں تصدیق کریں گے۔

6.14 بندش کا دورانیہ(Shut Period):

ایکسچینج بندش کے دورانیے کا اعلان کرسکتی ہے جس کے دوران واضع کردہ گورنمنٹ ڈیٹ سیکیورٹی میں ایکسچینج کی جی ڈی ایس مارکیٹ میں لین دین معطل ہوگا۔

6.15: ابتدائی ڈپوزٹ،ٹریڈنگ فیس اور دیگر چارجز:

ایکسچینج ،وقتاً فوقتاً،ابتدائی ڈپوزٹ،ٹریڈنگ فیس جو ٹرانزکشن کی مالیت پر ہوگی،اور دیگر قابل ادا چارجز تجویز کرے گی جو ٹریڈنگ شرکت کنندگان کو ادا کرنے ہوں گے۔یہ ادائیگیاں ایکسچینج کے جانب سے فراہم کردہ خدمات کے عیوض کی جائیں گے۔

6.16: مقدمی اثر(Overriding effect)

ان ضوابط کی شق کا اثر مقدمی ہوں گا جہاں تک ان ضوابط کا تعلق ہے ایکسچینج کے کسی دوسرے ضابطے میں جو کچھ بھی فی الوقت نافذ ہے قابل اطلاق نہیں ہوگا۔

ضمیمہ۔الف

منظورشدہ بینکوں کے لیے
ایکسچینج کے ٹریڈنگ شرکا کے لیے درخواست فارم

Form of Appliction for Trading Participants of the Exchange

منیجنگ ڈائریکٹر
پاکستان اسٹاک ایکسچینج
اسٹاک ایکسچینج بلڈنگ
کراچی

محترم جناب

ہم گورنمنٹ ڈیبٹ سیکیورٹیز مارکیٹ میں اپنے پروپرائٹری اکاؤنٹ سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں ٹریڈنگ شرکا کی حیثیت سے ٹریڈنگ میں شریک ہونے کی درخواست کررہے ہیں۔

ہم اس درخواست کے ساتھ مذکورہ بالا مقصد کے لیے مطلوبہ مندرجہ ذیل دستاویزات ارسال کررہے ہیں

الف: میمورنڈم اینڈ آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن

ب: مقررہ نمونے پر دستخط شدہ اور کمپنی کی مہر کے تحت یک غیر مشروط اقرارنامہ

پ: کمیشن کی منظوری کی کاپی

ہم پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے گورنمنٹ ڈیبٹ سیکیورٹیز (جی ڈی ایس) مارکیٹ کی گورننگ کے اس وقت لاگو تمام ریگولیشنز یا ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً ترمیم ہونے والے ریگولیشنز کی پابندی کرنے کا اقرار کرتے ہیں۔

آپ کے وفادار

نام________________

تاریخ______________

دستخط______________

ضمیمہ۔ب

غیرمشروط اقرارنامے کا فارم

ٹریڈنگ شرکاء کے لیے

پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے گورنمنٹ ڈیبٹ سیکیورٹیز مارکیٹ کے گورننگ ریگولیشنز کی تعمیل کرتے ہوئے، ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔،جن کا رجسٹرڈ دفتر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر ہے،ان ریگولیشنز پر عملدرآمد کے پابند رہنے کا مندرجہ ذیل اقرار کرتے ہیں۔

1۔یہ کہ ہم ایکسچینج کے گورنمنٹ ڈیبٹ سیکیورٹیز مارکیٹ کے گورننگ ریگولیشنز کی تعمیل کرنے کا اقرار کرتے ہیں۔

2۔ہم سمجھتے ہیں کہ ایکسچینج پر ہمارا ٹریڈنگ شرکت کا اسٹیٹس ایکسچینج کی ایکویٹی سے متعلق یا کسی اور مارکیٹ میں ٹریڈنگ رائٹس یا ذمے داریوں کے خلاف نہیں۔

3۔یہ کہ ہم ایکسچینج، سی ڈی سی اور ایس ای سی پی اور ایس بی پی کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کیے جانے والے رولز/ ریگولیشنز کے تحت اپنی تمام ذمے داریوں کو پورا کرنے کا اقرار کرتے ہیں۔

آپ کے وفادار

چیف ایگزیکٹو آفیسر/مجاز فرد

کمپنی کی مہر

فارم: پ

مارکیٹ میکر کی حیثیت سے تقرر کے لیے درخواست فارم

جنرل منیجر
پاکستان اسٹاک ایکسچینج
کراچی

درخواست فارم برائے بحیثیت مارکیٹ میکر تقرری

ہم، پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے گورنمنٹ ڈیبٹ مارکیٹ سیکیورٹیز کے گورننگ ریگولیشنز کے مطابق پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ میں بحیثیت مارکیٹ میکر تقرری کے لیے درخواست گزار ہیں، ہمارے بارے میں مختصر معلومات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ کمپنی کا مکمل نام (مخففات نہیں)

2۔ کمپنی کا رجسٹریشن نمبر

3۔ نامزد کردہ بروکر کا نام، جس کے ذریعے مارکیٹ میکنگ کا کام کیا جائے گا (کسی فنانشل انسٹی ٹیوشن کے مارکیٹ میکر ہونے کی صورت میں)

مجاز شخص کا نام اور دستخط

تاریخ

شیڈول-1

گورنمنٹ ڈیبٹ مارکیٹ کی ٹریڈنگ کی اہلیت رکھنے والے بروکرز کے چناؤ کا معیار

درخواست گزار لازمی طور پر:-

1- درخواست گزار بروکرز اینڈ ایجنٹس ریگولیشنز رولز، 2001 کے تحت بحیثیت بروکر ایس ای سی پی میں رجسٹرڈ ہو

2- ایکسچینج کی گورنمنٹ ڈیبٹ سیکیورٹیز مارکیٹ کے گورننگ ریگولیشنز کے تحت ایکسچینج میں ٹریڈنگ شرکا بننے کے لیے درخواست دینے کے وقت جدید آڈٹ شدہ فنانشل اسٹیٹمنٹ کے مطابق خالص ایکویٹی 20 ملین روپے سے کم نہ ہو۔ ٹریڈنگ شرکاء بننے کے خواہشمند تمام بروکرز کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ ایک اسٹیٹمنٹ ایکسچینج کو فراہم کریں کہ وہ اپنا بیلنس سہ ماہی بنیاد پر تیار کرتے ہیں۔

3- کیپیٹل مارکیٹ اور منی مارکیٹ کا خاطر خواہ تجربہ رکھتے ہوں۔

4- گورنمنٹ سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ سرگرمیوں کو چلانے کے لیے مطلوبہ انفرااسٹرکچر رکھتے ہوں جس میں فنکشنل ویب سائیٹ، اندرونی کنٹرول پروسیجر اور ٹیکنالوجیکل اور ہیومن ریسورس شامل ہے تاکہ گورنمنٹ سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ میں سہولت فراہم کرسکے اور ان سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ میں کسی ممکنہ رسک کا اندازہ کرنے اور مطلوبہ نظم کے لیے کافی رسک مینجمنٹ سسٹم رکھتا ہو۔

5- اسے نہ تو ڈیفالٹر قرار دیا گیا ہو اور نہ ہی نکالا گیا ہو، نہ ہی متعلقہ رولز اینڈ ریگولیشنز کی عدم تعمیل یا خلاف ورزی اور ایس ای سی پی کی ہدایات اور وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ سرکلرز کی خلاف ورزی پر اس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ ہوا ہو اور نہ ہی سرمایہ کاروں کے کلیمز میں وہ کسی سیٹلمنٹ میں ڈیفالٹر ہوا ہو۔

6- درخواست گزار کے ڈائریکٹرز/ اسپانسرز/ اکثریتی شیئر ہولڈرز نہ تو ڈائریکٹرز کا عہدہ رکھتے ہوں اور نہ ہی کسی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے اسپانسرز/ اکثریتی شیئر ہولڈرز (یا ڈی میوچلائزیشن کی تاریخ سے قبل ممبر) رہے ہوں، جن کو ڈیفالٹر یا نکالا گیا قرار دیا گیا ہو یا ان کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کو ایکسچینج نے منسوخ نہ کیا ہو۔

وضاحت: اس باب میں استعمال کردہ الفاظ "کافی شیئر ہولڈنگ" (Substantial Shareholder) سے مراد" ایسا شیئر ہولڈر ہے جو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی کمپنی کی کمپنی میں 10 فی صد سے زائد کی شیئر ہولڈنگ ہے"۔

باب نمبر 7:

پروپرائٹری ٹریڈنگ ریگولیشنز

7.1:تعریف

7.1.1: اس باب میں، جب تک موضوع یا سیاق وسباق میں تضاد نہ ہو:

الف: ''ایسوسی ایٹڈ شخص'' سے مُراد وہ شخص ہے جو بروکر کا پارٹنر، ملازم، افسر یا ڈائریکٹر ہو۔

ب: بہترین آرڈر پر''At Best Order'' سے مراد کوئی بھی سیکیورٹی مارکیٹ میں دستیاب بہترین قیمت پر جلد سے جلد خرید یا فروخت کرنا ہے۔

پ: محدود آرڈر''Limit Order'' سے مُراد ایک مخصوص یا اس سے بہتر قیمت پر سیکیورٹی خرید یا فروخت کرنا ہے۔

ت: ملکیتی سودے''Proprietary Trading'' سے مراد ایسی تجارت ہے جو ایک بروکر، ایجنٹ یا متعلقہ شخص کلائنٹ سے کمیشن کے بجائے خود براہ راست فائدہ حاصل کرنے کے لیے کرے۔

7.1.2: وہ تمام دیگر الفاظ اور اصطلاحات جو کہ قوانین میں استعمال کیے گئے ہیں لیکن ان کی وضاحت نہیں کی گئی، ان کی معنی وہی ہوں گے جو کہ کمپنی آرڈیننس1984 (XLVII of، 1984) اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس،1964(XVII of 1969) میں درج ہیں۔

7.2: بروکر، ایجنٹ یا کسی متعلقہ شخص کی طرف سے ملکیتی سودوں پر عمل درآمد کا طریقہ کار:

7.2.1: بروکر، ایجنٹ یا متعلقہ شخص کی طرف سے سیکیورٹیز کی خرید وفروخت کے تمام آرڈر تاریخ وار ترتیب سے کسی آرڈر رجسٹر (دستی یا الیکٹرانک) میں درج ہونے چاہئیں، یا بروکر کسی ٹیلیفونک ریکارڈنگ کا آرڈر لاگ ایک فارم کی صورت میں محفوظ رکھے جس میں آرڈر دینے والے شخص کا نام، خریدی یا فروخت کی جانے والی سیکیورٹیز کا نام اور نمبر، لین دین کی نوعیت ملکیتی سودے اور اس کی حدود کو تحریری شکل میں واضح کرنا، اگر کوئی ہے، سیکیورٹیز کی قیمت یا پھر آرڈر کی مدت کو ظاہر کرے۔

7.2.2: بروکرز کے کاروبار کے لین دین کا طریقہ:

الف: ایک بروکر، ایجنٹ یا متعلقہ شخص جس کے پاس کسٹمر کی طرف سے سیکیورٹیز کی خرید وفروخت کا ''بہترین'' آرڈر ہو، تاوقتیکہ وہ آرڈر کارآمد نہ ہو، یا پھر وہ آرڈر ملکیتی سودوں جیسی سیکیورٹی سے منسلک ہو اور بروکر اس سیکیورٹی کا حصے دار ہو، یا پھر اس آرڈر میں کسی اور حصے دار یا اکاؤنٹ کی شمولیت ہو، ایسے بروکر یا حصے دار کا اس آرڈر میں براہ راست مفاد ہو۔

بشرطیکہ، اگر ایک بروکر، ایجنٹ یا متعلقہ شخص جس کے پاس ایک سیکیورٹی خریدنے یا فروخت کرنے کے لیے ''بہترین'' آرڈر ہے جیسا کہ اس کے کسٹمر کے پاس ہے تو اس بروکر کے آرڈر کو بھی وہی ترجیح دی جائے گی جو کہ ایک کسٹمر کے آرڈر کو دی جاتی ہے۔

ب: ایک بروکر جس کے پاس کسٹمر کی طرف سے سیکیورٹی کی خرید وفروخت کے محدود آرڈر ہوں، تاوقتیکہ ان آرڈرز کی تکمیل نہ ہوئی ہو، وہ سیکیورٹیز کی محدود قیمت یا بہتر قیمت پر ملکیتی سودے نہیں کرے گا جب تک قیمت کسٹمر نے خود اپنے لیے یا بروکر کے لیے جس کا وہ حصہ دار یا کسی حصہ دار کے اکاؤنٹ میں سے، یا کسی اکاؤنٹ جس میں اس کا، ایسے بروکر یا حصے دار کا، بلاواسطہ یا بالواسطہ مفاد ہو۔

7.2.3: ایک بروکر جس کے پاس سیکیورٹی کی خرید وفروخت کا آرڈر ہو، وہ اس آرڈر کو ملکیتی سودوں کے مطابق نہیں خرید سکتا نہ ہی کسی اور بروکر یا حصے دار کو دلوا سکتا ہے، سوائے اس کے کہ:

الف: وہ آرڈر ایک محدود Limit آرڈر ہو،

(i) وہ سیکیورٹی کو اسی قیمت پر فروخت کرے جس قیمت پر اس نے لین دین کی رسید ظاہر کی ہو۔

(ii) سیکیورٹی کی قیمت رسید پر ظاہر کی گئی قیمت سے کم نہ ہو۔ سیکیورٹی اسی قیمت پر ہی فروخت کی جانی چاہیے۔

(iii) بروکر بطور مارکیٹ ساز سودے باب 12 میں درج ضوابط جو مارکیٹ ساز سے متعلق ہیں کے مطابق سودے کرتا ہے۔

7.3: نوا یگریگیشن آف آرڈرز

ایک بروکر کسی کسٹمر کے آرڈرز کو دوسرے کسٹمر کے آرڈر کے ساتھ یا اپنے اکاؤنٹ کے آرڈر کے ساتھ ایگریگیٹ نہیں کرے گا۔

7.4: مفاداتی تصادم اور بروکرز کے ڈسکلوژرز:

7.4.1.: بروکر کسی مخصوص سیکیورٹی میں آرڈر دینے کے بعد اپنے کسٹمر کو آگاہ کرے گا کہ وہ ایسے آرڈر کو قبول کرتے ہوئے اس مخصوص دن کو کسی سیکیورٹی میں پروپرائٹری ٹریڈنگ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے یا ٹریڈنگ کر رہا ہے۔

7.4.2.: بروکر اگر ایجنٹ یا ٹریڈر کے ذریعے پروپرائٹری ٹریڈنگ کر رہا ہے تو وہ ایسے اشخاص کے نام اپنے کسٹمرز کو بتائے گا۔

7.5: پروپرائٹری ٹریڈنگ کے الگ اکاؤنٹ:

ہر بروکر جو کہ پروپرائٹری ٹریڈنگ کرتا ہے اس کا ایک الگ اکاؤنٹ ہوگا اور اکاؤنٹ بروکر، ایجنٹ یا کسی ایسوسی ایٹڈ پرسن کے نام پر ہوگا اور اکاؤنٹ کے ٹائٹل میں پروپرائٹری کا لفظ ضرور ہوگا۔ پروپرائٹری ٹریڈنگ کی تمام ٹرانزیکشنز کے لیے اس اکاؤنٹ کو استعمال کیا جائے گا۔

7.6: مارکیٹ کی سالمیت (Market Integrity)

7.6.1: اندرونی معاملات (Insider Dealing)

کوئی بروکر بلاواسطہ یا بالواسطہ کمپنی کی کسی بھی لسٹڈ سیکیورٹی کا معاہدہ نہ خود کر سکتا ہے نہ ہی کسی اور بروکر سے کروا سکتا ہے اگر اس کے پاس معلومات ہوں:

(الف) جو عام طور دستیاب نہیں ہوتیں، یا

(ب) اگر، دستیاب بھی ہوں، ان سے سیکیورٹی کی قیمت بڑی حد تک متاثر ہونے کا خدشہ ہو۔

7.6.2: بروکر، ایجنٹ یا متعلقہ شخص کو اکاؤنٹ کی تفصیلات رکھنا ہوں گی: ہر بروکر کو اکاؤنٹ کی علیحدہ علیحدہ بکس رکھنا ہوں گی۔

(الف) کلائنٹ سے وصول شدہ رقم یا کلائنٹ کو دی گئی رقم کی تفصیل، اور

(ب) بروکر، ایجنٹ یا متعلقہ شخص کو دی گئی رقم یا اس سے حاصل شدہ رقم۔ بشمول اپنے اکاؤنٹ سے ادائیگیاں۔

7.7 جرمانہ

کوئی بروکر اس باب میں درج ضوابط کی دفعات کی کسی بھی صورت میں خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کے خلاف باب نمبر 20 میں درج ٹی آر ای سرٹیفیکیٹ یافتہ کے خلاف ضابطے کی کارروائی کی دفعہ کے مطابق تادیبی کارروائی ہوگی۔

باب 08اے

کراچی آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم (کے اے ٹی ایس) ریگولیشنز

8.1. تعریف

8.1.1. اس باب کا اطلاق بروکرز پر کے اے ٹی ایس کے ذریعے ہونے والی ٹریڈنگ پر ہوگا۔

8.1.2. اس باب میں الا یہ کہ کوئی چیز موضوع یا سیاق وسباق کے حوالے سے خلاف نہ ہو:

الف: ڈیزاسٹر (Disaster) کا مطلب اسی صورتحال میں ہوگا کہ خودکار خرید وفروخت کے نظام کی بنیادی سائیٹ کسی بھی وجہ سے غیر فعال ہو یا نا قابل رسائی (in-accessble) ہو جس کا اعلان ایکسچینج کی جانب سے کیا گیا ہو یا بروکر کی جانب سے ایکسچینج آگاہ کیا گیا ہو۔

ب: آرڈر کا مطلب بروکر کی جانب سے کے اے ٹی ایس کے ذریعے خرید یا فروخت کا درست آرڈر ہے۔

پ: اسپیشل ٹرمز آرڈر (Special Terms Orders) کا مطلب ایسا آرڈر یا حکم ہے جس میں ٹریڈنگ کے خصوصی شرائط ہوں۔

8.2. اہلیت:

ایکسچینج ایسے تمسکات یا سیکیورٹیز کو نوٹیفائی کرے گا جو کہ کے اے ٹی ایس پر ٹریڈنگ کی اہل ہوں گی۔

8.3. دستیابی Availability

8.3.1. ایکسچینج ٹریڈنگ ورک اسٹیشن فراہم کرکے بروکرز کے لیے کے اے ٹی ایس کی دستیابی یقینی بنائے گا۔ ہر بروکر کے لیے ٹریڈنگ ورک اسٹیشنز کی تعداد کے بارے میں فیصلہ بورڈ کرے گا۔

8.3.2. ہر بروکر لازمی طور پر ایک ڈیزاسٹر ریکوری ٹرمینل رجسٹر حاصل کرے گا اور اسے ایکسچینج کی حدود کے باہر maintain کرے گا جسے ایکسچینج کے ڈی آر سائیٹ سے منسلک کیا (connect) جائے گا۔ تاہم ایسے ڈی آر ٹرمینل، جو کہ بروکر کے رجسٹرڈ/ برانچ آفس میں لگائے گئے ہوں ایکسچینج کے معمول کے آپریشن کے دوران "View Only" ٹرمینل ہوگا اور اس سے صرف ڈیزاسٹر کے دوران جو کہ ایکسچینج نے اعلان کیا ہو یا بروکر نے اطلاع دی ہو کو ٹریڈنگ کے لیے فعال کیا جائے گا۔ ڈی آر ٹرمینل کو ٹریڈنگ کے لیے فعال کر کے ایکسچینج اس بات کو یقینی بنائے گا کہ معمول کے ورک اسٹیشنز کے اے ٹی ایس سے منسلک نہ ہوں۔

ایکسچینج یا بروکر کی جانب سے ڈیزاسٹر اسٹیٹس کو ہٹائے جانے کے اعلان کے فوری بعد ڈی آر ٹرمینل کو دوبارہ ٹریڈنگ ٹرمینل سے ویو اونلی ٹرمینل میں تبدیل کیا جائے گا۔

8.3.3. ایکسچینج خودکار ٹریڈنگ ٹرمینل کو معطل یا بند کرسکتا ہے اگر کے اے ٹی ایس غیر فعال ہوں یا نا قابل رسائی ہوں، کسی فنی خرابی کے باعث جو کہ اتنی تعداد سے زیادہ ورک اسٹیشنز یا بروکریج ہاؤسز کو متاثر کرتی ہو جن کی تعداد کا تعین ایکسچینج نے کمیشن کی پیشگی منظوری سے کیا ہو۔

8.3.4. اگر بورڈ مطمئن ہو کے اے ٹی ایس کے ذریعے ٹریڈنگ مناسب مدت کے اندر بحال نہیں ہوسکتی تو ایسی صورت میں بورڈ ایکسچینج کے روایتی آؤٹ کرائی (out cry) سسٹم کے ذریعے ٹریڈنگ کی اجازت اتنی مدت کے لیے دے سکتی ہے جو کہ وہ مناسب سمجھے۔

8.4. ٹک سائز (Tick Size)

ٹک سائز کے اے ٹی ایس پر دیے جانے والے تمام آرڈرز کے لیے ایک پیسہ ہوگا، الا یہ کہ اس کے برخلاف کسی متعلقہ ریگولیشن میں جو کہ کوئی مخصوص مارکیٹ ان کے تحت چلتی ہو، میں تعین کیا گیا ہو۔

8.5: Queue Priority

8.5.1. ایسے آرڈر جن پر فوری طور پر عملدرآمد (execute) نہیں کیا جاسکتا ان کو مستقبل میں عملدرآمد کے لیے مخصوص ترتیب میں کیواپ (queued) کیا جائے گا جو کہ زیادہ تر درج ذیل ترتیب کی بنیاد پر ہوں گے۔

الف: قیمت

ب: انٹری کا وقت

دوسرے عوامل جو کہ کیو ترجیح کو متاثر کرتے ہوں ان کا تعین ایکسچینج بورڈ کی پیشگی اجازت سے کرے گا اور انہیں نوٹی فائی کرے گا۔

8.5.2. اگر کسی آرڈر پر جزوی طور پر عملدرآمد کیا گیا ہو تو ایسی صورت میں مذکورہ آرڈر کا بقایا حصہ اپنی ترجیح نہیں کھودے گا۔

8.5.3. کیو ترجیح کا تعین کے اے ٹی ایس کے ذریعے انٹرا ایکٹو پراسس کے ذریعے کیا جائے گا اور کے اے ٹی ایس پر دکھائی جانے والی ترجیح حتمی ہوگی، ماسوائے کسی کھلی غلطی کے جس کا تعین بورڈ کرے۔

8.6. کلائنٹ کے کوڈ کی کے اے ٹی ایس کے ذریعے دی جانے والی ہر پیش کش اور بولی میں داخل کرنا

Insertion of Client's Code in every Bid and Offer Through KATS

8.6.1. ہر بروکر کے اے ٹی ایس کے ذریعے اپنے ہر ایک کلائنٹ کے بولی اور پیش کش کا کوڈ داخل کرتے ہوئے منفرد کلائنٹ کوڈ اپنی ان کلائنٹ کے لیے داخل کرے گا جنہیں وہ اپنے بیک آفس سسٹم کے ذریعے چلاتا ہے اور وہ این سی سی پی ایل میں رجسٹرڈ ہو۔

یہ کلائنٹ کوڈز یو آئی این (UIN) کے ساتھ این سی سی پی ایل کے انٹرفیس کے ذریعے لنک/نقش (mapped) کیے جاتے ہیں، یہ کلائنٹس کوڈ اکاؤنٹ کی بندش کی صورت میں بھی بروکر کے دوسری کلائنٹ کو اسائن نہیں کیے جاسکتے۔

8.6.2. ہر بروکر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کوڈ کے مطابق خرید یا فروخت ہونے والے حصص کو سی ڈی سی میں اس مخصوص کلائنٹ کے سب اکاؤنٹ/انویسٹر اکاؤنٹ میں ایکسچینج پر سیٹلمنٹ کی صورت میں پوسٹ کیا جائے گا۔

8.7. ڈسکلوزڈ اور غیر ڈسکلوزڈ حجم Disclosed and Undisclosed Volume

8.7.1. ایک آرڈر تمام حصص کے حجم کو مخصوص (specify) کرسکتا ہے اور ایکسچینج کو ظاہر کردہ (disclosed) حجم سے کم تعداد کو بھی مخصوص کرسکتا ہے مگر ظاہر کردہ حجم مجموعی حجم سے زیادہ نہیں ہوگا۔

8.7.2. کسی آرڈر کا ظاہر کردہ حجم اور مجموعی حجم ضرور ایک مارکیٹ ایبل لاٹ ہونا چاہیے۔

8.7.3. ظاہر کردہ حجم میں اضافہ نئے ٹائم اسٹمپ (Time Stump) اور کیو ترجیح میں تبدیلی کا باعث بنتا ہے، جبکہ ظاہر کردہ حجم میں کمی کسی نئے ٹائم اسٹمپ یا کیو ترجیح میں تبدیلی کا باعث نہیں بنتا۔

8.8. ٹائم ان فورس کی پابندی Time IN Force Restriction

8.8.1. تمام آرڈرز متعلقہ ٹریڈنگ کے دن کے لیے کارآمد ہوں گے الا یہ کہ ٹائم کی پابندی مخصوص نہ کی گئی ہو، ایسی صورت میں مذکورہ آرڈر خود بخود دن کے اختتام پر یا مخصوص مدت کے ختم ہونے پر، جو بھی صورت ہو، اگر آرڈر پورے نہ ہوگئے ہوں تو انہیں ہٹا دیا جائے گا۔

8.8.2. ٹائم ان فورس کی پابندی کے لیے منظور کردہ وقت

الف: دن Day

ب: گڈ ٹل کینسلڈ Good Till Cancelled (GTC) (i.e.Open)

پ: گڈ ٹو ڈیٹ Good To Date (Month-Day-Year) (GTD)

ت: گڈ فار ویک Good for Week (GTW)

ٹ: گڈ فار منتھ Good for Month (GFM)

ث: فل آر کل (Fill Or Kill)

8.9. کراس ٹریڈ: Cross Trade

کراس ٹریڈ ایسی ٹریڈ ہے جو کسی بروکر کے دو کلائنٹس کے درمیان ہو، ایسے ٹریڈز کی اجازت صرف اس صورت میں دی جائے گی اگر دیے جانے والے آرڈرز، ریگولر آرڈرز کے مطابق، جو کہ تمام کے اے ٹی ایس آرڈرز کے لیے مخصوص اصولوں پر پورا اترتے ہوں، کو ایگزیکیوٹ کیا جائے گا۔

8.10 منسوخ آرڈر: Canel Order

ایک منسوخ آرڈر صرف ایک نامکمل قابل ادا آرڈرز کو منسوخ کرسکتا ہے اور ٹریڈ جو کہ مخصوص آرڈر کے ساتھ مکمل ہوا ہو اسے منسوخ نہیں کرسکتا۔ اگر مذکورہ آرڈر پہلے ہی سے ٹریڈ ہوا ہو

تو یہ بطور درخواست برائے منسوخی ٹریڈ cancel trade request نہیں ہوگا۔

8.11: چینج فارمر آرڈر

Change Former Order (CFO)

8.11.1: کسی آرڈر کی شرائط جو کے اے ٹی ایس میں پوسٹ کی جا چکی ہوں، ماسوائے بذریعہ سی ایف او کے آپشن کے تبدیل نہیں کی جا سکتی ہیں۔

8.11.2: سی ایف او کے لیے موجود آپشنز ایکسچینج وقتاً فوقتاً نوٹی فائی کرے گا۔

8.12: تصفیہ Settlement

کے اے ٹی ایس کے ذریعے ٹریڈنگ کا تصفیہ ایکسچینج کے موجودہ ریگولیشنز جو کہ وقتاً فوقتاً تبدیل کیے جاتے ہیں یا متبادل سے تبدیل کیے جاتے ہیں، کے مطابق وقوع پذیر ہوں گے۔

8.13: مذاکرات کے ذریعے سودا Negotiated Deal

8.13.1: مذاکرات کے ذریعے سودا اوپن مارکیٹ میں حصہ نہیں لے گا لیکن مارکیٹ کے آپریشن کے اوقات اور اس کے بعد بھی ایکسچینج کی جانب سے مقرر کردہ وقت تک ٹریڈ کرے گا۔

8.13.2: قیمت کے تحفظ کے طریقہ کار کا اطلاق مذاکرات کے ذریعے سودے پر نہیں ہوگا۔

8.13.3: مذاکرات کے ذریعے سودا کم از کم حجم کی شرائط سے مبرا ہوگا۔

8.13.4: مذاکرات کے ذریعے سودا مکمل طور پر ٹریڈ ہوگا جیسا کہ یہ ایک آل آر نن (all or non(aon) transactional partial fills) ہو اور غیر ظاہر شدہ حجم کی اجازت نہیں ہوگی۔

8.13.5: مذاکرات کے ذریعے سودا دو الگ بروکریج ہاؤسز کے درمیان ہوگا بصورت دیگر اسے کراس ٹریڈ تصور کیا جائے گا۔

8.13.6: مذاکرات کے ذریعے سودا ایک اوڈ لاٹ (Odd Lot) ہو سکتا ہے۔

8.13.7: تمام غیر مصدقہ مذاکرات کے ذریعے سودوں (negotiated deal) کو کے اے ٹی ایس کے انجن کو ڈمپ کرنے کی صورت میں منسوخ کیا جائے گا۔

8.14: اسپیشل ٹرم آرڈرز Special Terms Orders

8.14.1: اسپیشل ٹرمز آرڈر کو معمول کے راؤنڈ لاٹ آرڈر کی بک میں ظاہر نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ اسے اسپیشل ٹرمز آرڈر بک میں maintain کیا جائے گا جس سے راؤنڈ لاٹ بک میں الگ دیکھا جا سکتا ہے۔

8.14.2: اسپیشل ٹرمز آرڈرز کے لیے موجود تمام آپشنز ایکسچینج بورڈ کی پیشگی اجازت سے وقتاً فوقتاً نوٹی فائی کرے گا۔

8.15: اوپننگ Opening

8.15.1: پری اوپن سیشن درج ذیل دورانیے پر مشتمل ہوگا۔

آرڈر انٹری پیریڈ (order entry period): اس پیریڈ کے دوران آرڈرز کی انٹری اور کیو quoue کی جاتی ہے اور آرڈر پر عملدرآمد، ترمیم یا منسوخی کی اجازت نہیں ہوتی۔ مارکیٹ آرڈرز اور خصوصی ٹرمز آرڈرز کی بھی اس دورانیے کے دوران اجازت نہیں ہوتی۔

آرڈر میچنگ اور کنفرمیشن پیریڈ: Order matching and confirmation period

اس دورانیے کے دوران اوپننگ پرائس کا ان ریگولیشنز کی ضروریات کے مطابق حساب کیا جاتا ہے، آرڈر انٹری پیریڈ کے دوران انٹری کے لیے آرڈرز کی قیمت کی میچنگ اوپننگ پرائس پر کی جاتی ہے اور ان کا حساب کیا جاتا ہے اور ان کو کنفرم کیا جاتا ہے، اس پیریڈ کے دوران نئے آرڈر کی انٹری، ترمیم یا منسوخی کی اجازت نہیں ہوتی۔

8.15.2: جہاں مارکیٹ میں توازن کا فقدان ہو تو اوپننگ پرائس کا انتخاب کے اے ٹی ایس کے ذریعے انٹرایکٹو سیشن سے کیا جائے گا۔

8.15.3: اگر ایک دفعہ اوپننگ پرائس کا انتخاب کیا جاتا ہے تو تمام ٹریڈنگ اس واحد اوپننگ پرائس پر ہوتی ہیں اور کسی پرائس کے لیول کی منتقلی کی اجازت نہیں ہوگی۔

8.15.4: اگر آرڈر کا اندراج پری اوپن سیشن کے دوران نہیں کیا گیا ہو تو آخری دن کی کلوزنگ پرائس یا سابقہ ٹریڈنگ سیشن کے آخری ٹریڈ شدہ پرائس، ان میں سے جو بھی قابل اطلاق ہو، اوپن پرائس ہوگی۔ تاوقتیکہ اس حصص میں پہلا ٹریڈ اوپن اسٹیٹ میں ہو جائے، جب اوپن اسٹیٹ میں پہلا ٹریڈ ہوتا ہے تو پہلی ٹریڈ ڈ پرائس اس شیئر کی اوپننگ پرائس بن جاتی ہے ماسوائے اس صورت کے کہ پہلا ٹریڈ اپنی نوعیت میں کراس ٹریڈ ہو۔

8.15.5: اوپننگ پرائس کا حساب Opening price calculation

اسکریپ scrip کی اوپننگ پرائس کا تعین چار اقدامی اپروچ کے ذریعے جو کہ مشروط فیصلوں کے ضوابط کے اطلاق کے بعد واضح نتیجہ حاصل نہیں کیا جا سکے تو میکنزم دوسرے فصلوں کے

ضوابط کی طرف بڑھتا ہے، اور اسی طرح آگے بڑھتا ہے۔ فیصلوں کے ضوابط کا اطلاق نیچے دی گئی ترتیب کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

ہر ایک سیمبل (symbol) کی ایک اوپننگ پرائس ہوتی ہے اور اوپننگ پرائس کا حساب ریگولر بک میں دستیاب ترتیب کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

i۔ ہر پرائس لیول پر مارکیٹ میں موجود مجموعی حجم کا حساب کیا جاتا ہے، موجودہ مجموعی حجم کا تعین مارکیٹ میں خریداور فروخت کے فریقین کے علیحدہ طور پر کیا جاتا ہے، وہ پرائس لیول جس پر زیادہ سے زیادہ شیئرز کا حجم ٹریڈ ہوتا ہے وہ اوپننگ پرائس بن جاتا ہے۔

ii۔ اگر زیادہ سے زیادہ شیئرز کے حجم کی ٹریڈ ایک سے زیادہ پرائس لیول پر ہو تو وہ پرائس لیول جس پر حصص کے حجم میں کم سے کم عدم توازن ہو وہ اوپننگ پرائس بن جاتی ہے، حصص کے حجم میں عدم توازن سے مراد حصص کی وہ تعداد جو تمام حصص کی ایک مخصوص پرائس لیول پر ٹریڈ کے بعد بچ جاتی ہے۔

(iii) اگر زیادہ سے زیادہ حصص کے حجم کی ٹریڈ ایک سے زیادہ پرائس لیول پر ہوں اور حصص کے حجم میں کم از کم imbalance بھی یکساں ہو۔ تو پھر وہ پرائس ہوں جو کہ گزشتہ دن یا سابقہ ٹریڈ سیشن کے ٹریڈ پرائس Opening price میں کم از کم تبدیلی کے ساتھ ہو وہ اوپننگ پرائس بن جاتی ہے۔

(iv) اگر زیادہ سے زیادہ حصص کے حجم کی ٹریڈ ایک سے زیادہ پرائس لیول پر ہوں اور حصص کے حجم میں کم از کم imbalance بھی یکساں ہوں اور گزشتہ دن یا سابقہ ٹریڈنگ سیشن کے ٹریڈ پرائس میں کم از کم تبدیلی بھی یکساں ہوں۔ تو بھی سب سے زیادہ پرائس لیول اوپننگ پرائس بن جاتی ہے۔

8.15.6: آرڈر مکمل طور پر پر نہیں ہوا۔(Order not completly filled)

وہ تمام آرڈر جن کی انٹری پری۔ اوپن سیشن کے دوران ہوئی ہو حقیقی انٹری کے ٹائم کی بنیاد پر انہیں ٹائم پرائرٹی حاصل ہوتی ہے۔

ان آرڈرز کے جنہیں مکمل طور پر پری اوپن سیشن کے دوران پورا نہیں کیا ہو تو یہ ٹائم پرائرٹی اس کے بعد بھی ٹریڈنگ ڈے/ٹریڈنگ سیشن کے دوران بھی جاری رہے گا۔

لمٹ آرڈر (Limit Order) جن کی انٹری پری اوپن سیشن کے دوران کی گئی ہو انہیں اسی ضوابط سے مشروط کیا جاتا ہے جو کہ ٹریڈنگ سیشن کے دوران ان پر لاگو ہے۔

8.15.7: اوپن سیشن (Open Session)۔ آرڈر میچنگ اور کنفرمیشن پریڈ کے بعد باقاعدہ ٹریڈنگ کی سرگرمی کے لیے اوپن سیشن شروع ہوتا ہے جو کہ ان ریگولیشن سے مشروط ہوتا ہے۔

8.15.8: منجمد ٹریڈ، (Ferozen Trade): ایکسچینج ایسے پیرامیٹرز وضع کر سکتی ہے جو کسی بھی ٹریڈ کو جو کہ ان کی خلاف ورزی کریں منجمد کرنے کا سبب بن سکتی ہے تا کہ ان کی اجازت دینے یا روکنے سے پہلے ان کا معائنہ کیا جا سکے۔ یہ ٹریڈ پرائس میں بہت زیادہ تبدیلی یا انتہائی زیادہ حجم یا اس قسم کی چیزوں پر بینڈ ہوتا ہے۔ ٹریڈنگ ڈے پر جو مانیٹرنگ ہوتی ہے وہ اوپن کے دوران بھی موثر ہوتی ہے۔ کوئی بھی ٹریڈ جو منجمد پیرامیٹر کی Open پر خلاف ورزی کریں تو وہ منجمد پر منتج ہوتا ہے۔ تمام ٹریڈنگ موجودہ کمپنی کے اوپن کے لیے کی جاتی ہے اس وقت تک آن ہولڈ پر ہوتی ہے جب تک ایکسچینج فیصلہ نہ کریں کہ کس طرح آگے بڑھتا ہے۔ صرف مخصوص کمپنی کو منجمد کیا جاتا ہے۔

8.16: ہالٹس (Halts)

8.16.1 ہر ایک کمپنی میں ٹریڈنگ ایکسچینج کے کہنے پر روکی جا سکتی ہے۔

8.16.2 ٹریڈنگ ڈے کے دوران کمپنی کے لیے کسی بھی وقت Halt بنایا جا سکتا ہے۔ جب ایک دفعہ روک دیا جاتا ہے تو پھر کمپنی میں مزید ٹریڈنگ Halt کو ہٹانے تک نہیں ہو سکتی۔

8.16.3: ایکسچینج اپنی صوابدید پر تمام آرڈرز کو عالمی طور پر منسوخ کر سکتا ہے۔

8.16.4 ٹریڈرز کو منسوخی کے پیغامات بھیجے جائیں گے۔

8.16.5 ایکسچینج مارکیٹ کے مفاد میں KATS کے تحت کسی بھی بروکر کی ٹریڈنگ پر ہالٹ لگا سکتا ہے۔

8.16.6 آرڈر کی انٹری یا بحالی ہالٹ کے دورانیے میں وقوع پذیر ہو سکتی ہے۔

8.17: عمومی (General)

8.17.1 ایک بروکر اپنے ٹریڈنگ ورک اسٹیشن کی جانب سے انٹری کیے جانے والا ے تمام آرڈرز کا ذمہ دار ہوگا۔

8.17.2 بورڈ ان ریگولیشنز کی ایگزیکیوشن یا آپریشن میں کسی بھی مشکل کو دور کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً کوئی بھی ہدایت نامہ یا وضاحت جاری کر سکتا ہے۔

8.17.3 تمام اصطلاحات اور فریزز (Phrases) کسی بھی مخصوص تعریف کے بغیر بھی استعمال کیے گئے ہیں ان کا مطلب موجودہ مستعمل ٹریڈ پریکٹیس کے مطابق ہوگا۔

8.17.4 کوئی بھی تعین جو KATS کی جانب سے انٹرایکٹو (interactive) سیشن کے ذریعے کیا گیا ہو وہ حتمی ہوگا۔

8.17.5 کسی بھی بروکر یا اس کے مجاز ایجنٹ اور کلائنٹ کے درمیان تنازعہ جو کہ اس چیپٹر کے تحت طے ہونے والے تنازعے کے نتیجے میں یا اس سلسلے میں ہو اور اس کا باہمی تصفیہ نہیں کیا گیا ہو تو Arbitrate ثالثی کے لیے ریفر کیا جائے گا اور PSX کے چیپٹر 18 میں ثالثی کے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق طے کیا جائے گا۔

8.17.6 باوجودیکہ کوئی بھی چیز ان ریگولیشن میں موجود ہوا ایکسچینج اپنے صوابدید پر کسی بھی آرڈر کو (سیٹلمنٹ سے پہلے یا بعد میں) بورڈ کی پیشگی منظوری سے منسوخ کر سکتا ہے۔

باب 8ب:

بانڈز آٹومیٹڈ ٹریڈنگ سسٹم کے قواعد

(Bonds Automated Trading System Regulations)

8.1ب: تعریف

8.1.1ب: اس باب میں درج ذیل اظہاریے (Expressions) کا مطلب الا یہ کہ سیاق وسباق کے مطابق دوسرا ہو، یا مخصوص کیے گئے ہوں۔

الف: آرڈر کا مطلب ایک بروکر کی جانب سے اپنے BATS ٹریڈنگ ٹرمنل کے ذریعے دیا گیا درست آرڈر ہے۔

8.1.2ب: دوسرے تمام الفاظ اور اظہارات جو یہاں استعمال کیے گئے ہیں لیکن ان کی وضاحت نہیں کی گئی ہے، ان کا مطلب وہی ہوگا جو سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس 1969 یا کسی دوسرے قابل اطلاق قانون میں دیا گیا ہے۔

8.2ب: ایڈمنسٹریشن اور اختیارات کا استعمال ایکسچینج بی اے ٹی ایس (BATS) کے آپریٹنگ یا انتظامی معاملات میں درج ذیل اختیارات استعمال کرسکتی ہے۔

الف: کمیشن کی پیشگی اجازت سے ان ضوابط میں ترمیم یا نئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

ب: کسی بھی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے متعلق کوئی بھی انفارمیشن جو اس کے قبضے میں ہو جاری کرسکتی ہے یا بی اے ٹی ایس (BATS) میں موجود کسی بھی بروکر کے بارے میں معلومات ایسے اشخاص کو جاری کرسکتی ہے جو قانون کے مطابق ایسی معلومات کی فراہمی کے لیے درخواست کرسکتے ہیں۔

پ: بی اے ٹی ایس (BATS) پر موجود سہولیات کے استعمال پر فیس کا اطلاق

8.3ب: ڈیٹ مارکیٹ سیکیورٹیز (''سیکیورٹیز'') Debt Market Securities ("Securities")

ڈیٹ مارکیٹ سیکیورٹیز جن کی ایکسچینج میں ٹریڈ کی اجازت ہوتی ہے، کارپوریٹ ڈیٹ سیکیورٹیز جیسا کہ Term Finance Certificates (TFCs)، سکوک سرٹیفکیٹس (شریعہ کمپلائنٹس بانڈز)، رجسٹرڈ بونڈ، کمرشل پیپرز، پارٹی سپیشن ٹرم سرٹیفکیٹس (PTCs) اور تمام اقسام کے ڈیٹ انسٹرومنٹ جو کسی بھی پاکستانی یا بیرونی کمپنی یا پاکستان میں رجسٹرڈ کارپوریشن نے جاری کیے ہوں ان پر مشتمل ہوتی ہے۔

8.4ب: سیکیورٹیز کی اہلیت (Eligibility of Securities)

ایکسچینج کمیشن کی پیشگی اجازت سے تمام سیکیورٹیز کو نوٹیفائی کرے گی جو BATS پر ٹریڈنگ کے لیے اہل ہوں۔

8.5ب: دستیابی (Availablity)

8.5.1ب: ایکسچینج کا کوئی بھی بروکر ان ریگولیشنز کے تحت ڈیٹ مارکیٹ میں داخل ہوسکتا ہے اگر وہ اپنی اس خواہش کا اظہار تحریری صورت میں ایکسچینج کو کرے۔

8.5.2ب: ایکسچینج بروکرز کو ڈیٹ سیکیورٹی کے اہل ہونے میں ٹریڈنگ کے لیے بی اے ٹی ایس (BATS) کی دستیابی کو یقینی بنائے گی۔

8.5.3ب: ایکسچینج بی اے ٹی ایس (BATS) کی اتنی تعداد میں زیادہ ورک اسٹیشن یا بروکیج ہاؤسز جن کا تعین بورڈ کمیشن کی پیشگی اجازت سے ہوا ہو غیر فعالیت یا ناقابل رسائی پر آٹومیٹڈ ٹریڈنگ معطل یا بند کرسکتی ہے۔

8.6ب: انٹرسٹ کے جامع حساب کے لیے آرڈر / ٹریڈ پرائس اینڈ ڈیٹا بیس

(Order / Trade Price and Data Base for Accured Interest Calculation)

ڈیٹ مارکیٹ سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ پرائس صرف اصل رقم (پرنسل اماؤنٹ) کی بنیاد پر ہوگی جبکہ جمع شدہ انٹرسٹ کا حساب اوپن ٹرانزیکشن کے سیٹلمنٹ کی تاریخ کی بنیاد پر ہوگا۔

درج ذیل لاگو ہوں گے۔

الف: خودکار آرڈر میچنگ میتھڈ

دی گئی زیادہ سے زیادہ چار ہندسوں کی قیمت پر (100.1234 وغیرہ)

ب: ٹک سائز (Tick Size): Rs. 0.0001

8.7ب: آرڈر کی اقسام اور ڈیبٹ ٹریڈ کے لیے اٹریبیوٹس (Attributes)

8.7.1ب: آرڈرز کی میچنگ سخت پرائس/وقت ترجیح کی بنیاد (strict price/time priority basis) پر ہوگا

8.7.2ب: ڈیبٹ مارکیٹ سیکیورٹیز ڈیسیمل انکریمنٹ سے 4 ڈیسیمل پلیسز (جیسے 101.3213) میں ٹریڈ ہوگی۔

8.7.3ب: آل آر نن (all or none) لمٹ آرڈرز، مارکیٹ آرڈرز، چینج فار مر آرڈر (سی ایف او)، کنٹنجنٹ آرڈرز (اسٹاپ لاس مارکیٹ اف ٹچ، ایس ای ایم آئی ٹی)، کینسل آرڈرز (سی ایکس ایل)، کینسل آرڈر گلوبلی (سی او جی) اور گلوبل آرڈر حالت تبدیل کرنے کی اجازت ہوگی۔

8B.7.4 سی ایف او میں پرائس کی تبدیلی (Modification) فل ایلوکیشن پرائرٹی سے مشروط ہوگا تاہم پیشکش/بولی کے حقدار میں کمی/فل ایلوکیشن پرائرٹی سے مشروط نہیں ہوگی۔

8.8ب: کوٹ کی اقسام، ڈیبٹ مارکیٹ ٹریڈ کے لیے اٹری بیوٹس اور کانفی ڈینشلٹی

8.8.1ب: تفتیشی فار ریکویسٹ فار کوٹیشنز BATS (FRQ) میں دستیاب ہوگا۔

وضاحت: آر ایف کیو (RFQ) دوسرے مارکیٹ کے Participants کو BATS کے ذریعے درخواست برائے پیشکش/بولی کی پھیلانے اور اس کے نتیجے میں مارکیٹ کے شرکا کی جانب سے BAT اہلیت سیکیورٹی کے سلسلے میں Quotes کی وصولی پر مشتمل ہوتا ہے۔

8.8.2ب: بروکر مارکیٹ کے زیادہ سے زیادہ 10 چنیدہ شرکا یا پوری مارکیٹ کی جانب سے RFQ شروع کرسکتا ہے۔ کسی پیشکش یا بولی کی RFQ شروع کرنے والے کی جانب سے قبولیت بڈنگ ٹریڈ پر منتج ہوگی۔

8.8.3ب: بی اے ٹی ایس BATS مارکیٹ کے شرکا کی جانب سے ٹریڈنگ سسٹم میں دیے جانے والے تمام ڈیٹا اور تجارتی معلومات خفیہ رکھے گا۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ٹریڈنگ سسٹم سب سے زیادہ مناسب ادارہ، طریقہ اور تکنیکی طریقہ کار اختیار کرے گا۔

8.9ب: قطار کی ترجیح (Queue Priority)

8.9.1ب: وہ آرڈر جو فوری طور پر ایگزیکیوٹ نہیں کیے جاسکے انہیں مستقبل میں ایگزیکیوشن کے لیے مخصوص ترجیحی ترتیب سے قطار کیا جائے گا جو زیادہ تر درج ذیل ترتیب پر مشتمل ہوگا۔ (a) قیمت (b) انٹری کا وقت اور کوئی عوامل جو قطار کی ترجیح کی ترتیب کو متاثر کرتے ہوں ان کا تعین ایکسچینج بورڈ اور کمیشن کی پیشگی منظوری سے کرے گا اور انہیں نوٹیفائی کرے گا۔

8.9.2ب: ایسی صورت میں جب آرڈر جزوی طور پر ایگزیکیوٹ کیا جائے تو اس کا باقی ماندہ حصہ اپنی ترجیح نہیں کرے گا۔

8.9.3ب: قطار کی ترجیح BATS انٹرا یکٹویشن کے ذریعے کرے گا اور ترجیح کی ترتیب جو BATS کا تعین دکھائے گا وہ حتمی ہوگی ماسوائے فاش غلطی کی صورت میں جس کا تعین بورڈ کرے گا۔

8.10ب: ہر پیشکش/بولی میں بی اے ٹی ایس (BATS) کے ذریعے کلائنٹ کوڈ ڈالنا۔

8.10.1ب: ہر بروکر بی اے ٹی ایس (BATS) کے ذریعے اپنے ہر کلائنٹ کی پیشکش/بولی ڈالتے وقت اپنے ان کلائنٹ کے لیے منفرد کلائنٹ کوڈ ڈالے گا جنہیں وہ اپنے بیک آفس سسٹم کے ذریعے مینٹین (maintain) کرتے ہیں اور وہ این سی سی پی ایل میں رجسٹرڈ ہے۔ یہ کلائنٹ کوڈز این سی سی پی ایل کے ساتھ جڑے/منقش ہوتے ہیں۔ ان کلائنٹ کوڈز کو اکاؤنٹ بند کرنے کی صورت میں بھی اسی بروکر کے کسی دوسرے کلائنٹس کو نہیں دیا جائے گا۔

8.10.2ب: ہر بروکر یقینی بنائے گا کہ جو سیکیورٹیز ایک کلائنٹ کوڈ پر بیچا یا فروخت کیا جائے انہیں اس مخصوص کلائنٹ کے سی ڈی سی میں سب اکاؤنٹ/انوسٹر اکاؤنٹ میں، ایکسچینج کے ذریعے ٹریڈ کی سیٹلمنٹ کی صورت میں ڈالے گا۔

8.10.3ب: مذکورہ بالا شرائط انٹرا ایکسچینج ٹریڈ کی صورت میں بھی لاگو ہوں گی۔

8.11ب: ظاہر اور غیر ظاہر کردہ حجم (Disclosed and undisclosed volume)

8.11.1ب: ایک آرڈر کل ڈیبٹ سیکیورٹی کے حجم کو مخصوص کرسکتا ہے اور کم مقدار جو مارکیٹ میں منکشف کی جاتی ہے۔ منکشف حجم کل حجم سے زیادہ نہیں ہوگا۔

8.11.2ب: منکشف حجم میں اضافہ نئے ٹائم اسٹیمپس اور قطار کی ترجیح میں تبدیلی کا باعث بنتا ہے لیکن حجم میں کمی نئے ٹائم اسٹیمپ اور ترجیحی قطار میں تبدیلی کا باعث نہیں ہوتے۔

8.11.3ب: کارپوریٹ ڈیبٹ سیکیورٹیز کا زیادہ سے زیادہ آرڈر کا سائز 400 ملین روپے اور 40 فیصد ہوگا جسے منکشف حجم مخصوص کیا جاسکے گا۔

8.12ب: کراس ٹریڈنگ

کراس ٹریڈ وہ ٹریڈ ہوتی ہے جو ایک ہی بروکر کے دو کلائنٹ کے درمیان ہوتی ہے۔ ایسی ٹریڈ کی اجازت اس وقت دی جائے گی جب آرڈر قیمت ریگولر آرڈر کے میچنگ کے اصول اور ٹائم کی ترجیح جس کی وضاحت تمام BATS کے آرڈر کے لیے کی گئی ہو کے مطابق دی گئی ہو اور ایگزیکیوٹ کیا گیا ہو۔

8.13ب: منسوخ آرڈر(Cancel Order)

کینسل آرڈر کا آپشن صرف نامکمل آرڈر یا اس کے حصے کو منسوخ کرسکتا ہے اور اگر مذکورہ آرڈر پہلے سے ہی ایگزیکیوٹ ہوا ہو تو پھر بطور ٹریڈ کے منسوخی کی درخواست کے کام نہیں کرے گا۔

8.14ب: پرانے آرڈر کی تبدیلی(Cange Former Order)

سی ایف او، بی اے ٹی ایس(BATS) میں پوسٹ کیے جانے والے کسی بھی آرڈر کے ضوابط تبدیل نہیں کیے جاسکے ماسوائے بذریعہ پرانے آرڈر کی تبدیلی (سی ایف او) کے آپشن کے، سی ایف او کا آپشن صرف نامکمل آرڈر یا اس کے حصے کے سلسلے میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

8.15ب: ٹائم ان فورس کی پابندی۔

8.15.1ب: تمام آرڈر صرف متعلقہ ٹریڈنگ کے دن کے لیے درست ہوں گے۔ الا یکہ ٹائم کی پابندی متعین کی گئی ہوں۔ ایسی صورت میں ایسے آرڈر دن کے اختتام پر یا ٹائم کی پابندی کی مدت گزرنے(Expiry) کے خود بخود ہٹ جائے گا اگر آرڈر اس وقت تک نامکمل(unfulfill) رہے۔

8.15.2ب: ٹائم انفورس پابندی کے ضوابط مشتمل ہیں:

(GTD)(a) Good till Day

(GTW)(b) Good till Week

(GTM)(C) Good till Month

(GTC)(D) Good till Cancel

8.16ب: مارکیٹ کا اوپننگ اسٹیٹس

ڈیٹ مارکیٹ کی صرف دو حالتیں(Status) ہوں گی کھلا یا بند (کوئی بھی پری اوپن، پری کلوز اور اوپن کلوز حالت نہیں ہوگی۔

8.17ب: مارکیٹ ہالٹس(Market Halts)

8.17.1ب: کسی بھی سیکیورٹی/سیکیورٹیز ٹریڈنگ ایکسچینج کی صوابدید پر ٹریڈنگ آورز کے دوران کسی بھی وقت بذریعہ ایک نوٹس/اعلامیہ روکی جاسکتی ہے۔
مارکیٹ کی بندش کے دوران مارکی کا اسٹیٹس ہالٹ ظاہر کیا جائے گا اور ہالٹ کے رہنے تک سیکیورٹی/سیکیورٹیز میں کسی قسم کی ٹریڈنگ نہیں ہوگی اور ایکسچینج ہالٹ کو اٹھا سکتا ہے اور مارکیٹ ہالٹ سے پہلے والی حالت میں واپس آئے گی۔

8.17.2ب: ایکسچینج تمام آرڈر اپنی صوابدید پر عالمی سطح پر منسوخ کرسکتی ہے۔

8.17.3ب: بی اے ٹی ایس(BATS) پر ٹریڈنگ کرنے والے تمام بروکرز کو منسوخی کے پیغامات بھیجے جائیں گے۔

8.17.4ب: ایکسچینج مارکیٹ کے مفاد میں بی اے ٹی ایس(BATS) کے اندر کسی بروکر کی ٹریڈنگ پر ہالٹ لگا سکتی ہے۔
اس صورت میں جب بورڈ مارکیٹ کو 24 گھنٹے سے زیادہ بند ہالٹ کرنے کا فیصلہ کرے تو مذکورہ فیصلہ پر کمیشن کی پیشگی تحریری سے عمل درآمد کیا جائے گا۔

8.18ب: نیگوشی ایٹڈ ڈیل(Negotiated Deal)

8.18.1ب: نیگوشی ایٹڈ ڈیل اوپن مارکیٹ میں شرکت نہیں کرے گی لیکن ایکسچینج کے آپریشن کے اوقات اور اس کے بعد کی ایسے وقت تک جس کا تعین ایکسچینج کرے کی ٹریڈ کرے گا۔

8.18.2ب: پرائس کے تحفظ کے پروسیجر کا اطلاق نیگوشی ایٹڈ ڈیل پر نہیں ہوگا۔

8.18.3ب: تمام ایگزیکیوٹ ہونے والی نیگوشی ایٹڈ ڈیل کے بارے میں اسی دن لازمی طور پر ایکسچینج کو مطلع کیا جائے گا اس طریقہ کار کے مطابق جس کا تعین ایکسچینج نے کیا ہو۔

8.18.4ب: صرف وہ سیکیورٹیز جو فزیکل فارم میں ہو۔ (بک انٹری میں دستیاب نہ ہوں) وہی نیگوشی ایٹڈ ڈیل کے ذریعے ٹریڈ کیے جائیں گے اور ان کی سیٹلمنٹ متعلقہ پارٹیز کے درمیان وقوع پذیر ہوگی۔

8.19ب: فیس

ٹریڈنگ فیس سیکیورٹیز کے ٹریڈنگ حجم کے 0.005 فیصد کے ریٹ یا بورڈ کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کیے جانے والا ے ریٹ سے لگائی جائے گی۔

8.20ب: رسک مینجمنٹ، کلیئرنگ اینڈ سیٹلمنٹ

تمام ٹرانزیکشن کی رسک مینجمنٹ، کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ جو بی اے ٹی ایس (BATS) میں انٹر کیے جاتے ہیں اور ایگزیکیوٹ کیا جاتا ہے، این سی سی پی ایل کے قواعد، ضوابط اور طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

8.21ب: عمومی (General)

8.21.1ب: ایک بروکر اپنے ورک اسٹیشن سے حاصل کیے جانے والے تمام آرڈرز کا ذمہ دار ہوگا۔

8.21.1ب: ان ریگولیشنز کی ایگزیکیوشن اور آپریشن میں درپیش کسی بھی مشکل کو دور کرنے کے لیے بورڈ وقتاً فوقتاً کوئی بھی ہدایات (گائیڈ لائن) یا وضاحت جاری کر سکتا ہے۔

8.21.3ب: یہاں استعمال ہونے والی اصطلاحات اور فریزز (Phrases) جن کا کوئی مخصوص مصرف نہیں دیا گیا ہے وہ موجودہ ٹریڈنگ پریکٹس کے مطابق ان کے مطالب ہوں گے۔

8.21.9ب: کوئی بھی تعبیہ (determination) جو BATS کے تحت انٹرا یکٹویشن کے ذریعے کیا گیا ہو وہ حتمی ہوگا۔

8.21.5ب: ان ریگولیشنز کے تحت ایگزیکیوٹ ہونے والی ٹریڈ کے سلسلے میں تنازعے کی صورت میں (تنازعے کے دو دنوں کے اندر) بورڈ کی جانب سے تشکیل دی جانے والا ای کمیٹی کو ریفر کیا جائے گا۔ کوئی بھی فریق مذکورہ کمیٹی کے فیصلے سے مطمئن نہ ہونے کی صورت میں مذکورہ فیصلے کے بعد 10 یوم کے اندر فیصلے کے خلاف بورڈ کو اپیل کر سکتا ہے۔

8.21.6ب: باوجود کسی چیز کے ان ریگولیشن میں ہونے کے ایکسچینج اپنی صوابدید پر بورڈ کی پیشگی اجازت سے کسی آرڈر کو (سیٹلمنٹ سے پہلے یا بعد میں) منسوخ کر سکتا ہے۔

باب 9

Internet Trading Regulations انٹرنیٹ ٹریڈنگ کے ضوابط

9.1:تعریف

9.1.1:اس چیپٹر میں مندرجہ ذیل اظہارات(Expressions) کے لیے سیاق وسباق کے مطابق الگ درج ذیل میں متعین کردہ مطلب ہوگا۔

(الف)Configuration Margent کا مطلب ایک ایسا عمل ہے جس میں مدت فراہم کرنے والا ایک تبدیلی کرتا ہے یا نئے فعالیت نظام یا انفرااسٹرکچر میں شامل کرتا ہے۔

(ب)Internet based trading system کا مطلب ٹریڈنگ سسٹم کو آرڈر(بذریعہ خودکار آرڈر منتقلی کے نظام جو ان ریگولیشنز کے مطابق فراہم کی گئیں)منتقل کرنے کے مقاصد کے لیے انٹرنیٹ بیسڈ ٹریڈنگ سے منسلکہ وہ تمام خدمات ہیں۔

(پ)آپریشنل گنجائش(Oper Capacity) کا مطلب کلائنٹس کی وہ تعداد جسے انفرااسٹرکچر اور سالوشن سپورٹ کرنے، جسے عموماً ہر سیکنڈ کے اندر متوازی درخواستوں کی فراہمی کے ذریعے جانچا جاتا ہے۔

9.2:اطلاقیت(Applicability)

9.2.1:اس چیپٹر کا اطلاق تمام بروکرز اور ان کے مجاز ایجنٹ اور ان سہولیات یا خدمات جو کہ بروکرز نے ایکسچینج میں ٹریڈ ہونے والے سیکیورٹیز میں IBTS کی فراہمی کے لیے قائم کی ہے پر ہوگا۔

9.2.2:وہ بروکرز جو کہ پہلے ہی سے IBTS کی فراہمی سے منسلک ہے، اس چیپٹر کے تمام شرائط کی تعمیل کا ثبوت 18 جولائی 2012 کے بعد 6 مہینے کے اندر دیں گے۔

9.3:اہلیت ایک TRE سرٹیفکیٹ ہولڈر جو کہ بروکر ہو جو کہ درجہ ذیل کم سے کم شرائط کو پورا کرتا ہو۔IBTS کی فراہمی کے لیے اپلائی کرسکتا ہے۔

(الف)تازہ ترین آڈٹ شدہ مالیاتی اسٹیٹمنٹ کے مطابق کم از کم 25 ملین روپے کی مالیت رکھتا ہو۔

(ب)جس کے پاس IBTS کے آپریشن کی موثر اور قابل انداز میں سہولت کاری کے لیے کافی بنیادی ڈھانچہ بشمول چلتا ہوا ویب سائٹ، اندرونی کنٹرول کا رابطہ کار، ٹیکنالوجیکل اور انسانی وسائل ہوں۔

(پ)کلائنٹس کی IBTS تک رسائی دینے کے لیے واضح اچھی طرح بیان کردہ طریقہ کار ہوں جو کہ درجہ ذیل پہلوؤں کو کور کریں۔

(1)بروکر کے ساتھ معاہدہ

(2)ٹریڈ کی حد کو Assign کریں۔

(3) کلائنٹ کے آرڈر کو دنیا اور اس کو ایگزیکیوٹ کرنا۔

(4) کلائنٹس کو ٹریڈ کی کنفرمیشن کے طریقہ اور اوقات۔

(5)مارجن کی شرط(Requirement)(ابتدائی فیننس اور دوسرے قابل اطلاق مارجنس)۔

درج بالا طریقہ کار تحریری صورت میں ہو اور کلائنٹس کی آسانی سے رسائی کے لیے بروکر کی ویب سائٹس پر ڈالا جائے۔

9.4:انٹرنیٹ بیسڈ خدمات کی شروعات کا طریقہ کار

(Procedure for the commencements of internet based system)

IBTS:9.4.1 فراہم کرنے کے خواہشمند بروکر اسٹاک ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً متعین کردہ فارمیٹ میں IBTS کی فراہمی کی باضابطہ اجازت کے لیے درخواست جمع کراسکتے ہیں۔بروکرز درخواست کو نمٹانے کے لیے مزید معلومات جب اور جیسے بھی ضرورت پڑے جمع کرائے گا۔

9.4.2بروکر ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کیے جانے سرٹیفکیشن کے طریقہ کار کو ادا کرے گا۔

تکمیل (Complition) کا سرٹیفکیٹ IBTS کی شروعات سے پہلے ایکسچینج میں جمع کرایا جائے گا۔جسے ایکسچینج اپنے طریقہ کار کے مطابق جب اور جیسے مناسب سمجھے جانچ پڑتال کرے گا۔

9.4.3:ایک بروکر کی جانب سے سرٹیفکیشن کی شرائط پورا کرنے کے بعد جبکہ مذکورہ بروکر درج بالا اہلیت کے شرائط پر بھی پورا اترتا ہو،ایکسچینج درخواست کی جمع کرانے کی تاریخ کے 30 دنوں کے اندر مذکورہ درخواست کو قبول یا رد کرے گا۔

9.4.4 بروکر IBTS کے لیے نظام کی انسٹالیشن اور اسے برقرار (Maintain) کرنے کے لیے درکار اجازت لینے کے بعد ایکسچینج میں ضروری فیس جمع کرا سکے گا۔ ایکسچینج انسٹالیشن اور مینٹی نینس کی فیس کی رقم کا تعین وقتاً فوقتاً کرے گا۔

9.4.5: ایکسچینج IBTS کی فراہمی کے اہل بروکر کی لسٹ اپنی ویب سائٹ پر ڈالے گا اور لسٹ میں کسی اضافے یا کمی کی صورت میں اسے اپ ڈیٹ کرے گا۔

9.5: بروکر کلائنٹ سروس کے انتظامات

(Broker Client Service Arrangement)

9.5.1: بروکر جس کلائنٹ کو IBTS پیش کررہا ہے اس کے ساتھ ایک معاہدہ کرے گا جو انٹرنیٹ ٹریڈنگ سے منسلک رسک کے مناسب انکشافات پر مشتمل ہوگا۔

9.5.2: بروکر کے پاس کلائنٹ کی انٹرنیٹ ٹریڈنگ کے لیے موزونیت کی جانچ کے لیے مناسب معاہدے ہوں گے اور ہر کلائنٹ کے بارے میں کافی اور قابل تصدیق معلومات Risk Evaluation کے مقصد کے لیے ہوں گے۔

9.5.3:IBTS فراہم کرنے والا بروکر کلائنٹ کی رسائی تمام قابل اطلاق قواعد، ریگولیشن، کمیشن کے گائیڈ لائن، بروکر اور سرمایہ کاروں کے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات، ایکسچینج کمیشن اور ایکسچینج کی جانب سے جاری کیے جانے والے سرمایہ کاروں کے گائیڈ رہنمائی، سرمایہ کاروں کی حفاظت اور شکایت کی ہینڈلنگ اور ثالثی کے طریقہ کار سے متعلق قانونی شق تک فراہم کرے گا۔

درج بالا کے علاوہ بروکر کلائنٹ کو NCCP کے UIS سروس CDC کے SMS، IVR اور سرمایہ کاروں کے اکاؤنٹس سروس کے بارے میں آگاہ کرے گا۔

9.5.4: بروکر اپنے IBTS حاصل کرنے والے کلائینٹ کو کسی تیسرے فریق کی جانب سے فراہم کیے جانے والا سروس لیول ایگریمنٹ اور انفرااسٹرکچر کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا۔

9.5.5: بروکر کلائنٹ کے آرڈر سے متعلق IBTS کی معلومات اور کلائنٹ کے ساتھ ہونے والا کمیونیکیشن کا ریکارڈ کم از کم 5 سال کے لیے رکھے گا اور مذکورہ ریکارڈ کی کسی بھی ممکنہ غلط استعمال کو روکنے کے لیے مناسب سیکیورٹی کا بندوبست کرے گا۔

9.6: سروس کی ضروریات (Service Requirement)

IBTS فراہم کرنے والا بروکر یقینی بنائے گا۔

(الف) قابل اطمینان انتظامات موجود ہوں تاکہ وہ بروقت ہر ایک آرڈر کو پراسیس کے مختلف مرحلے میں منفرد انداز میں کرسکے۔

(ب) اس کے سسٹم کے تحت دیے جانے والے آرڈر ایکسچینج کے قواعد و ضوابط کے تحت شفاف طریقے سے مختص ہوں۔

(پ) موثر آڈٹ ٹریل برقرار رکھا جاسکے۔ (پیدا ہونے والے رسک کو ایڈریس کرنے کے لیے)

(i) کلائنٹ کے اکاؤنٹس کھولنے، تبدیل کرنے اور بند کرنے پر۔

(ii) کسی بھی اہم مالی نتائج کے ساتھ ٹرانزیکشن پر۔

(iii) ایک کلائنٹ کو ایک حد عبور کرنے کا بھی اختیار۔

(iv) کسی بھی سسٹم تک رسائی کا حقوق یا رعایت کی تفویض، تبدیلی یا منسوخی۔

(ت) مناسب رسک مینجمنٹ سسٹم حاصل کرنے والے کلائنٹس کے ایکسپوژر کو کنٹرول کرنے اور پیداوار حد کو کنٹرول کرنے کے لیے موجود ہوں۔ مذکورہ سسٹم ایسے کلائنٹ کی IBTS کے ذریعے پیش کیے جانے والے Leverage اور derivative پروڈکٹ میں ٹریڈنگ کی سرگرمیوں کو مانیٹر کرنے کے قابل ہوں۔

(ٹ) انٹرنیٹ ٹریڈنگ سسٹم آرڈر کی انٹری لیول پر کلائنٹ کی رسک کو ریئل ٹائم (اسی وقت) کی بنیاد پر جانچنے کے قابل ہو۔ کلائنٹ کو آرڈر کی قبولیت یا رد ہونے کے بارے میں فوری آگاہ کیا جائے گا۔ اگر ایک آرڈر سسٹم بیسڈ کنٹرولز کی وجہ سے رد ہو کہ کلائنٹ نے حد سے تجاوز کیا ہو یا کوئی مروجہ ہو تو سسٹم نظر ثانی اور آرڈر کی اجازت دے گا۔

IBTS (f) کی یوزر فیول جو کہ مکمل نظام اور انٹرفیس کی دستاویزی شکل دینے پر مشتمل ہو اس کی اپنی ویب سائٹ پر فراہمی یقینی بنائے گا۔

(ث) مارجن ریکوائرمنٹ ادائیگی اور ڈیلیوری obligation وغیرہ پر سسٹم بیسڈ رپورٹنس کی کلائنٹ کو بروقت فراہمی۔

(ج) سسٹم میں کسی قسم کی خرابی یا بھول (omission) کسی ٹریڈ کو سیٹل کرنے کے حوالے سے بروکر کو ان کے ذمہ داریوں سے مبرا نہیں کرے گا۔

9.7: معلومات اور انفرااسٹرکچر کے حوالے سے سیکیورٹی کے اقدامات

IBTS مہیا کرنے والا بروکر یقینی بنائے گا۔

(الف) انٹرنیٹ ٹریڈنگ سسٹم ایکسچینج اور خدمات مہیا کرنے والے بروکر کی انفارمیشن سیکیورٹی پالیسی کی تعمیل میں ہو۔

(ب) خفیہ کاری کی ٹیکنالوجی سسٹم میں داخل کیے جانے والے کلائنٹس کے تمام آرڈر پر اطلاق ہو اور دوسرے تمام رازدارانہ معلومات کے لیے سسٹم تمام کلائنٹس کو منفرد طریقے سے شناخت کرنے کے قابل ہوں۔

(پ) کسی بھی غیر متعلقہ شخص کو گھسنے سے روکنے کے لیے firewalls موجود ہوں۔ firewall کی پالیسی مناسب طریقے سے ڈیفائن اور جاری رکھا جائے گا اور وقفے وقفے سے نظر ثانی کی جائے گی۔

(ت) سسٹم ٹریڈنگ ٹرمینل یا ٹریڈنگ ویب سائٹ کے غیر فعال ہونے کی صورت میں خودکار لوگ آف (Logoff) کے اجازت کے لیے کنفیگرایبل (Configerable) ہو۔

(ٹ) پہلے اور دوسرے لیول کے پاس ورڈز پر عملدرآمد اور آرڈر دیے جانے کے لیول پر PIN کی شرط پر عملدرآمد ہوں۔

(ث) پاس ورڈ کے مناسب وقفے کے بعد موجود معیاد ختم ہونے اور نیا پاس ورڈ داخل کرنے پر رسائی کی فراہمی کی دوبارہ شروعات کی فعالیت پر عملدرآمد ہو۔

(ج) تمام ٹرانزیکشن کے لاگز (Logs) آڈٹ کی مناسب سہولیات کے ساتھ سسٹم میں موجود ہوں۔

(چ) مناسب تیکنیکی کنٹرول موجود ہو بصورت:

(i) قصداً یا مجرمانہ طور پر غلط ڈیٹا پیش کرنے پر

(ii) غلط پیشکش یا ٹرانزیکشن کے لیے نامکمل معلومات استعمال کرنے پر

(iii) کسی بھی ڈیٹا کے ہیر پھیر پر

(iv) وائرس رمال ویئر کی وجہ سے کسی ڈیٹا کو کھونے پر بلا اجازت ڈیٹا تک رسائی یا سسٹم کی غیر موجودگی کے خطرے پر۔

(v) سائبر ایکسٹارشن (Distributed denial of services / distributed agent-based attacks)

9.8: آپریشنل صلاحیت

IBTS:9.8.1 فراہم کرنے والے بروکر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ان کی آپریشنل صلاحیت کی باقاعدہ جانچ ہوگی اور وہ ایسی سرگرمیوں جو کہ ذیل پر مشتمل ہوں گے لیکن صرف ان تک محدود ہوں گے کے لاگ (Log) کی شواہد رکھے گا۔

(الف) ایسے جانچ (evalution) کے لیے کیے جانے والے پروسیجرز کی تفصیل۔

(ب) وہ وقت جن مذکورہ جانچ (evaluation) کا عمل کیا گیا۔

(پ) ایسے جانچ کے نتائج کی ایک کاپی۔

IBTS:9.8.2 فراہم کرنے والے بروکر IBTS کے ذریعے بننے والے ٹریڈ کی بڑھتی ہوئی طلب کے مطابق اپنے آپریشنل صلاحیت کی مسلسل جانچ یقینی بنائیں گے۔

9.9: سروس کی موجودگی اور بزنس کا تسلسل

آئی بی اے ٹی ایس (IBTS) فراہم کرنے والا بروکر یقینی بنائے گا۔

الف: سروس درج ذیل صورتوں میں موجود ہو۔

(i) ویب سائیٹ نا قابل رسائی ہونے کی وجہ سے ٹریڈ رک جائے اور معلومات کی وصولی یا فراہمی رک جائے۔

(ii) ویب سائیٹ کے مخصوص سروس نہ ہونے کی وجہ سے یا سروس مہیا کرنے والے کی کم گنجائش یا ویب سائٹ تک رسائی دینے میں ناکامی سے رسائی قابل رسائی نہ ہو۔

ب: قابل اطمینان متبادل انتظامات اور ہنگامی پلان موجود ہو تاکہ بڑے پیمانے پر خلل کی صورت میں IBTS جاری رہ سکے۔ (ڈیزاسٹر ریکوری کا پلان ر بزنس کی تسلسل کا پلان) جہاں وینڈر کی طرف سے سروس میں خلل کی صورت میں ضروری اور مناسب انتظامات موجود ہو۔

پ: آن لائن ٹریڈنگ سروس میں کسی بھی طرح کا خلل چاہے وہ بروکر کی جانب سے ہوں یا تیسرے فریق وینڈر کی طرف سے ہو۔ کی معلومات فوری طور پر ویب سائٹ پر جاری کی جائے اور کلائنٹس کو بھی آگاہ کیا جائے۔

9.10: سسٹم میں ترمیم رتبدیلی

آئی بی ٹی ایس (IBTS) مہیا کرنے والا بروکر پیشگی طور پر فوری، جو بھی معاملہ ہو، اپنے سسٹم میں کوئی بڑی تبدیلی اور اس تبدیلی کی وجوہات کسی خاص سہولت کی فراہمی یا ختم کرنے، آرڈر کی پلیسمنٹ (فراہمی) میں تاخیر یا ٹریڈز کی ایگزیکیوشن وغیرہ کے بارے میں معلومات ایکسچینج میں جمع کرائے گا اور اپنی ویب سائیٹ میں بھی جاری کرے گا۔

سسٹم میں تبدیلیاں ضرور سروس مہیا کرنے والے ربروکر کی انکشاف کنٹی گریشن مینجمنٹ پالیسی کی تعمیل کرتی ہوں۔

9.11 ماہانہ رپورٹنگ آئی بی ٹی ایس (IBTS) فراہم کرنے والا بروکر سسٹم کے قابل اعتماد اور تعمیل کے اسٹیٹس کے بارے میں ماہانہ رپورٹس رکھے گا۔ رپورٹ دوسری چیزوں کے علاوہ مشتمل ہو۔

الف: مہینے کے اختتام پر سسٹم استعمال کرنے والوں کی تعداد

ب: روزانہ ٹرانزیکشن کی اوسط تعداد (ہر قسم کے) جو کہ سسٹم نے مہینے کے دوران پراسیس کیا اور سب سے زیادہ ٹرانزیکشن کی تعداد جو ایک ہی دن میں سسٹم نے پروسیس کی۔

پ: اس دورانیے کا (جب سروس موجود نہیں تھی) کا شیڈول ٹائم کا فیصد

ت: ان واقعات کی تعداد جس کے دوران سسٹم جزوی، کلی طور پر ٹریڈنگ کے لیے نا قابل رسائی رہا۔

ٹ: سروس موجود نہ ہونے کی وجوہات، اگر کوئی ہوں اور

ث: سسٹم میں ترمیم اگر کوئی ہو اور اس کے موجودہ سروسز پر اثرات

9.12: متواتر آڈٹ، حوالے کی اسسمنٹ اور penetration کی جانچ

9.12.1 بروکر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اس کے IBTS سسٹم، کنٹرول اور پروسیجر کی آزادانہ طور پر آڈٹ، گھسنے کی جانچ penetration test ہر دو سال میں ایک بار ایکسچینج کے منظور شدہ آڈٹ فرم سے کرائی جائے۔

9.12.2 بروکر آڈیٹر کی رپورٹ، periodic حوالے کی جانچ کے بند ہونے کے دو مہینے کے اندر ایکسچینج میں جمع کرائے گا۔ اگر ایکسچینج خود ہی اسے اسسمنٹ جانچ نہ کرے۔

9.13: عمومی انکشافات (General Disclosures)

9.13.1 IBTS: فراہم کرنے والا بروکر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اسے ویب سائٹ پر درج ذیل معلومات سادہ انگریزی اور اردو زبان میں آسانی سے قابل رسائی ہوں۔

الف: سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ کا بنیادی وضاحت بشمول ٹریڈنگ اسکرین پر استعمال ہونے والی عام اصطلاحات کی تعریف کے ساتھ۔

ب: انٹرنیٹ کے ذریعے آرڈر کی قبولیت، پروسیس کرنے، سیٹل اور کلیئر کرنے کے بارے میں عمومی بیان اور معلومات۔

پ: سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ سے منسلک عمومی خطرات Risk بشمول سسٹمز کی بندش اور ناکامی کے خطرات اور آرڈر ریپلیس کرنے کے لیے کوئی دوسرا متبادل ذریعہ

ت: سسٹم کی ناکامی کے دوران پینڈنگ آرڈرز کی منسوخی کا طریقہ کار۔

ٹ: قواعد وضوابط جو کہ دوسری چیزوں کے علاوہ بروکر اور کلائنٹ کے تعلق کو متاثر کریں، ثالثی کا طریقہ کار اور دوسرے مفید معلومات سرمایہ کاروں کے تحفظ کے نقطہ نظر سے۔

ث: ہائپرلنک (بالا رابط) ایکسچینج اور کمیشن کی ویب سائٹس پر موجود ویب سائٹس اور صفحات کا ہائپرلنک جو کہ متعلقہ قوانین وضوابط، کمیشن اور ایکسچینج کی گائیڈ لائنز بروکر اور سرمایہ کار کے حقوق وذمہ داریوں کے متعلق معلومات، سرمایہ کاروں کے لیے ایکسچینج یا کمیشن کی جانب سے جاری کی جانے والی گائیڈ لائنز، سرمایہ کاروں کی حفاظت کے لیے متعلقہ قانونی نکات اور شکایت کی ہینڈلنگ اور ثالثی کے طریقے کار سے متعلق معلومات

ج: ویب سائٹس پر این سی سی پی ایل کے uis سروس اور CDC کے ایس ایم ایس، IVR اور انوسٹر اکاؤنٹس سروسز کے بارے میں معلومات پر مشتمل صفحات رویب سائٹس کا ہائپرلنک

9.13.2 IBTS: فراہم کرنے والے بروکر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ اپنی ویب سائٹس پر دکھائے جانے والا ٹکر رکوٹ رآرڈر بک، ٹائم اسٹمپ اور کسی بھی دی جانے والی معلومات کے ذرائع بھی دکھائے گا۔

9.13.3 ایکسچینج ایسا سسٹم مہیا کرے گا جو کہ یقینی بنائے گا کہ ان ریگولیشن کے تحت مجوزہ تمام معلومات رئیل ٹائم کی بنیاد پر بروکر اپنی ویب سائیٹ پر ظاہر کرے گا اور وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ بھی کرے گا۔

9.14: کراس ٹریڈنگ (Cross Trading)

بروکر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کلائنٹ کے آرڈر کو روٹ (route) کرنے کے لیے IBTS سسٹم اپنے کلائنٹس کی آپس میں کراس ٹریڈنگ کی اجازت نہیں دے گا۔ تمام آرڈر پچنگ کے لیے لازماً مارکیٹ میں پیش کیے جائیں گے۔

9.15: انٹرنیٹ ٹریڈنگ کی معطلی اور منسوخی کا سرٹیفکیٹ

9.15.1 ایکسچینج IBTS مہیا کرنے والاے بروکر کی سسٹمز کی پر اثریت اور پروسسز کا جائزہ وقتاً فوقتاً وضع کیے جانے والاے طریقہ کار جن کی منظوری بورڈ نے دی ہو کے مطابق لے گا۔

9.15.2 ایکسچینج کسی بھی بروکر کے انٹرنیٹ ٹریڈنگ سرٹیفکیٹ معطل کرے گا اگر وہ کسی بھی ریگولیشن کی خلاف ورزی کرے اور ایسی معطلی اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ مذکورہ بروکر اس ریگولیشنز کی تعمیل نہ کرے جس کی اس نے خلاف ورزی کی ہے یا معطلی کے سبب کو ایکسچینج کی جانب سے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق نہ ہٹائے۔

9.15.3 بروکر انٹرنیٹ ٹریڈنگ سرٹیفکیٹ کی بحالی کے لیے ایکسچینج میں اپیل کر سکتا ہے۔

9.16: معلومات تک رسائی۔

کسی بھی مشتبہ یا ممکنہ abuses کے واقعات کی جیسا کہ اندرونی ٹریڈنگ اور مارکیٹ کی ہیرا پھیری کی تحقیق کے لیے ایکسچینج یا کمیشن کی مدد کرنے کے لیے IBTS فراہم کرنے والے بروکر ایکسچینج یا کمیشن کی جانب سے کسی بھی معلومات کے حصول کے لیے کی جانے والی درخواست کا فوری جواب دے گا۔

باب 10:

ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹس مارکیٹ ریگولیشنز

READY DELIVERY CONTRACTS MARKET REGULATIONS

10.1: تعریف

(الف) فزیکل سیکیورٹیز ''Physical Securities'' سے مراد وہ سیکیورٹیز ہیں جو فزیکل شکل میں ہوں اور ایکسچینج کے ذریعے طے کی گئی ہوں اور ان میں کوئی ابہام نہ ہوں۔

(ب) ''پہلے سے دستیاب شرح پر فروخت کے معنی''

(i) اسکوائرنگ اپ (Squaring up) کرنا پہلے سے خرید شدہ ایکسچینج کے ذریعے اُسی تصفیے پر۔

(ii) اسکوائرنگ اپ (Squaring up) سابقہ ایکسچینج میں خرید اسی تصفیے کے ذریعے جو سابقہ تصفیے سے قبل فروخت کے لیے طے کی گئی ہو۔

(iii) اسکوائرنگ اپ (Squaring up) کسی دوسرے ایکسچینج سے خریدی گئی ایک الگ معاہدے کے تحت جو فروخت کے معاہدے سے قبل طے کی جائے گی۔

(iv) اسکوائرنگ اپ (Squaring up) پہلے سے خرید شدہ تصفیے کو اُسی سابقہ ایکسچینج پر۔

(v) اسکوائرنگ اپ (Squaring up) کرنا ایک اوپن پوزیشن (open position) کی شرح تجارتی مارکیٹ میں یکساں سیکیورٹی کی اُسی یو آئی این کے اکاؤنٹ کے ذریعے طور ایک سرمایہ کار۔

10.2 ابتداء میں جمع شدہ رقم:

ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کا حامل جو کہ ایک تسلیم شدہ بروکر ہو اور ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ Ready Delivery Contract Market میں تجارت کا خواہش مند ہو، ابتدائی رقم یا ڈپازٹ کے ساتھ ایک درخواست جمع کروائے گا جو کہ ڈپازٹ، فیس، شراکت اور دوسرے ڈپازٹس کے ساتھ جو کہ وقتی طور پر نافذ ہوں۔

10.3: ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ ٹریڈنگ

(Ready Delivery Contract Trading)

10.3.1 ریڈی ڈیلیوری (Ready Delivery) معاہدوں کے تحت تجارت ان قوانین کے تحت کی جائے جن میں وقتاً فوقتاً کمیشن کی منظوری کے بعد بورڈ ترتیب و ترمیم، ردو بدل اور اضافہ کرتا ہے۔

10.3.2 ریڈی ڈیلیوری (Ready Delivery) معاہدوں کے تحت کی جانے والی لین دین کے اے ٹی ایس (KATS) کے ذریعے کی جائے۔

10.3.3 جب ایک خریدار یا فروخت کار ریڈی ڈیلیوری (Ready Delivery) معاہدے کے تحت ایک پیشکش قبول کرتا ہے، وہ معاہدے ان دونوں افراد کے مابین ہی تسلیم کیا جائے گا۔

10.3.4 تمام پیشکشیں صرف حدِ پیشکش کے مطابق قبول کی جائیں گی اور جو بروکر پیشکش کرے گا وہ ریڈی ڈیلیوری (Ready Delivery) معاہدے کے قوانین کا پابند ہوگا۔

10.3.5: ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ

(Ready Delivery Contract Market) کے تحت ہونے والی تمام تجارت یو آئی این سے وابسطہ تصدیق شدہ کلائنٹ کوڈز کے ذریعے بروکر یا ان کے کلائنٹس کے لیے یا پھر اپنے ذاتی مفاد کے لیے ہونی چاہییں۔

10.4 قابلِ فروخت معیاری اشیاء:

10.4.1 درج شدہ سیکیورٹیز:

الف: ایکسچینج کو ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ

(Ready Delivery Contract Market) میں موجود قابلِ قبول سیکیورٹیز کے بارے وقتاً فوقتاً آگاہی دینا ہوگی۔

ب: ایکسچینج اپنے بروکرز کو بک انٹری سیکیورٹیز (Book-Entry Securities) کی ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ (Ready Delivery Contract Market

)کے ذریعے قابل فروخت اشیاء یاان کے ضارب جواین سی ایس ایس طریقہ کار کے مطابق این سی سی پی ایل ضوابط کے تحت اجازت دے گی۔

پ:ایک سے زائد قابل فروخت اشیاء کے ساتھ بک انٹری سیکیورٹیز پر مندرجہ ذیل کا اطلاق ہوگا۔

(i): کلیئرنگ کمپنی قابل فروخت اشیاء کاتعین ایکس چینج پر اختتامی قیمت کی بنیاد پر کرے گی۔جس کی بنیاد پر کلیئرنگ کمپنی قابل فروخت اشیاء کے بارے میں مارکیٹ کے شرکاء کو آگاہ کرے گی۔

(ii):کلیئرنگ کمپنی کے تعاون سے قابل فروخت اشیاء پرنظر ثانی کی جائے گی جس کے لیے کم از کم 30 روز کا پیشگی نوٹس دینالازمی ہوگا۔

ت: کلیئرنگ کمپنی ہر سال 30 جون اور 31 دسمبر کو قابل فروخت اشیاء کاتعین ایکسچینج کی سیکیورٹیز کی اختتامی قیمت کی بنیاد پر کرے گی۔جس کے تحت کلیئرنگ کمپنی قابل فروخت اشیاء کی آگاہی مارکیٹ میں شریک افراد کو دے گی۔ایسی تمام اشیاء کو کلیئرنگ کمپنی تمام اسٹاک ایکسچینجز کے لیے متعین کرے گی جہاں پر ان تمام سکیورٹیز کا اندراج ایکسچینج سکیورٹیز کی مجوزہ تاریخ اوراختتامی قیمتوں پر ہو۔

(ii) قابل فروخت اشیاء پر کلیئرنگ کمپنی کے تعاون سے 30 دن پہلے جاری کردہ نوٹس کے بعد نظر ثانی کی جائے۔

ٹ: ایکسچینج بروکرز کو تمام بک انٹری(Book-entry)سیکیورٹیز کی مزید قابل فروخت اشیاء کی اوڈ لاٹس مارکیٹ(Odd Lots Market)میں تجارت کرنے کی اجازت دے ،مارکیٹ میں بروکر کو ایکسچینج کی جانب سے یہ معلومات فراہم کرنی چاہئیں،اس کے یوآئی این اکاؤنٹ کے لیے۔مستقبل میں اُسے مزید قابل استعمال اشیاء کی اجازت دی جائے جو کہ اوڈ لاٹس مارکیٹ(Odd Lots Market)کے مکمل تجارتی دن میں سکیورٹیز کی اشیاء فراہم کرے۔

ث: ایکسچینج تمام تجارت جس پر مارکیٹ ایبل لاٹس(marketable lots) یا اوڈ لاٹس(Odd Lots) میں عمل درآمد کیا گیا ہو،کلیئرنگ کمپنی کو فراہم کرے گی تاکہ اس پر این سی سی پی ایل کے قوانین کے تحت تیار کردہ این سی ایس ایس کی بنیاد پر کلیئرنگ کا عمل کیا جائے۔

10.4.2:فزیکل فارم سکیورٹیز

(a) ایکسچینج اپنے بروکر کو حصص کی فزیکل فارم میں ٹریڈ کی اجازت استثنٰی کی حالت میں دے گا جیسا کہ ان ریگولیشنز کے مطابق فزیکل شیئرز کی واپس خرید Buy-bake مارکیٹ ایبل لاٹ میں بذریعہ ری ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ جس کی تجویز ایکسچینج نے وقتاً فوقتاً دی ہوں۔

(b) کلیئرنگ ہاؤس ٹریڈ کو فزیکل فارم سکیورٹیز میں درج ذیل میکنزم کے ساتھ کلیئر اور سیٹل کرے گا۔

(i) ہر خریدنے والا بروکر کلیئرنگ ہاؤس کے ساتھ اپنے زر کی ذمہ داریاں پیش کرے گا جس کا تعین تمام قابل اطلاق فیس اور چارجز جو Fee Deposit،کنٹریبوشن اور دوسرے Sums Schedul اور ٹیکسز/ لیوز وغیرہ کے تحت مجوزہ ہو،کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔بشرطیکہ مذکورہ بروکر اپنے تمام خالص فروخت شدہ سکیورٹیز کو سیٹلمنٹ کی تاریخ پر ڈیلیوری آرڈر کی ہدایات کے مطابق ڈیلیور کرے۔

(ii) تمام فروخت کرنے والے بروکر کلیئرنگ ہاؤس کی جانب سے ڈیلیوری آرڈر کے ذریعے جاری کی جانے والی ہدایات کے مطابق شیئرز خریدنے والے بروکر کے حوالے کرنے کا پابند ہوگا۔

(c) اگر ڈیلیوری،ری ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ میں فروخت کے نتیجے میں مارکیٹ ایبل لاٹ سے چھوٹے لاٹ کی جائے تو خریدنے والا بروکر ڈیلیوری لینے سے انکار نہیں کرسکتا اگر حوالے کیے جانے والے لاٹ کو(Rounded-up) مارکیٹ ایبل لاٹ میں تبدیل یا اضافہ کیا جاسکے۔تاہم خریدنے والے پر کوئی اضافی ٹرانسفر فیس جو کسی بھی نام سے چارج کی جائے کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اسے منہا(کاٹ) کرے۔اس ریٹ پر جس پر متعلقہ کمپنی نے لی ہو۔اگر ٹرانسفر فارم ایک سے زیادہ ہو۔

اضافی ٹرانسفر فارم،اگر کوئی ہو،کی صورت میں کٹوتی جو مارکیٹ ایبل سے چھوٹے لاٹ جنہیں ملا کر مارکیٹ ایبل لاٹ میں تبدیل کیا جاسکتا ہو،کی سپردگی کے حوالے سے ہوں۔کی اجازت نہیں ہوگی اگر متعلقہ کمپنی نے ٹرانسفر فیس نہ لی ہو۔

(d) ایک مرتبہ اگر فزیکل فارم سکیورٹی کو CDC کی جانب سے ایک بک انٹری کے قابل سکیورٹی قرار دی جائے تو ایکسچینج ٹریڈ کی کسی بھی فزیکل سیٹلمنٹ جو اہلیت کی تاریخ کو یا اس کے بعد ہو رہی ہو کی اجازت نہیں دے گی۔

10.5:ٹریڈنگ اور سیٹلمنٹ کا دائرہ

10.5.1 برائے بک انٹری سکیورٹیز

(a) بک انٹری سکیورٹیز میں ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ جو ٹریڈنگ کے دن ایگزیکیوٹ کیا گیا ہو اسے NISS کے ذریعے T+2 سیٹلمنٹ سائیکل (دائرہ) کے ذریعے سیٹل کیا جائے گا الا یہ کہ NCCPL ایکسچینج کی کوآرڈینیشن سے NCCPL کی ریگولیشن اور اس کے تحت بنائے گئے NCSS کے پروسیجر کے مطابق اس کے خلاف فیصلہ کرے۔

(b) فزیکل فارم سکیورٹی میں ٹریڈنگ کے دن ایگزیکیوٹ کیے جانے والے ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ کی سیٹلمنٹ کلیئرنگ ہاؤس کے ذریعے ایکسچینج کی جانب سے مجوزہ طریقہ کار کے تحت

T+2 سیٹلمنٹ سائیکل پر ہوگی۔

(c) کسی سیکیورٹی میں ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ کی T+1 سیٹلمنٹ سائیکل پر سیٹلمنٹ کے لیے اعلان ایسی سیکیورٹی کے بک کی بندش کے شروع ہونے سے تین سیٹلمنٹ کے دن پہلے کیا جائے گا اگر اس کا بک شیئرز ہولڈرز کی کسی استحقاق کے تعین کے لیے کمپنی کی جانب سے بند کی گئی ہو۔

(d) کسی سیکیورٹی میں ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ کی T+2 سیٹلمنٹ سائیکل پر پرانے استحقاق کی بنیاد پر سیٹلمنٹ کا اعلان ایسی سیکیورٹی کے بک کی بندش کے دن کے آغاز سے کم از کم ایک سیٹلمنٹ دن پہلے کیا جائے گا اگر اس کے بکس کمپنی کی جانب سے شیئرز ہولڈر کے کسی استحقاق کے تعین کے لیے بند ہو۔

10.5.2 برائے غیرادا شدہ حقوق کا لیٹر (LORs)

(a) بک انٹری سیکیورٹیز کے لیے LORs کا انتظام سی ڈی سی میں غیر ادا شدہ حقوق کی شمولیت کے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا۔

(b) ایکسچینج LORs میں ٹریڈنگ کی اجازت کمپنی کی جانب سے ادائیگی کے لیے طے کی گئی آخری تاریخ سے 30 کاروباری یوم پہلے دے گا اور اس کی ٹریڈنگ کم از کم 5 کاروباری / سیٹلمنٹ یوم ادائیگی کے آخری دن سے پہلے روک دے گا۔

(c) بک انٹری فارم LORs میں ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ کلیئرنگ کمپنی کے ذریعے T+2 سیٹلمنٹ سائیکل پر سیٹل کیا جائے گا۔ تاہم فزیکل LORs، ایکسچینج کے کلیئرنگ ہاؤس کے ذریعے T+2 سیٹلمنٹ سائیکل پر طے کیا جائے گا۔

10.6: سیکیورٹی کی ایکس پرائس کی سیٹلمنٹ کے دن بک بندی کا تعین

(settlement DayDetermining ex-Price of Security on Book Closure 1)

اگر کمپنی کی جانب سے اپنے شیئرز ہولڈر کے لیے کسی استحقاق کے تعین کے لیے اگر کسی سیکیورٹی کے بکس بند ہیں تو ایکسچینج ایکس پرائس ex-price کا تعین بطور اوپننگ پرائس ٹریڈنگ کے دن ایکسچینج کی جانب سے مجوزہ میکنزم کی بنیاد پر، بک کی بندش کے شروع ہونے سے ایک سیٹلمنٹ کے روز قبل کرے گی تاہم مفصل ex-price کے حسابات کا طریقہ کار پی ایس ایکس کی ویب سائٹ پر فراہم کیا جائے گا۔

اگر کمپنی نے سیکیورٹیز کی بک حصص یافتگان کے انٹائٹلمنٹ کے تعین کے لیے بند کی ہیں تو ایکس چینج ex-price کا تعین تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق کرے گی بطور ٹریڈنگ ڈے کے لیے افتتاحی قیمت جو بک کلوژر کے آغاز سے دو سٹلمنٹ ایام قبل واقع ہوئی ہوں۔ تاہم ex-price کے حساب کتاب کا مفصل طریقہ کار پی ایس ایکس کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا۔

10.7: سیٹلمنٹ میں ناکامی (Settlement Failure)

10.7.1 ایک بروکر جو اپنے فزیکل فارم سیکیورٹیز کے ٹریڈ پر رقم یا ڈیلیوری کی ذمہ داری سیٹل کرنے میں ناکام ہو تو ایسے بروکر کے ساتھ معاملہ ڈیفالٹ مینجمنٹ ریگولیشن جن کا ذکر پی ایس ایکس ریگولیشن کے چیپٹر 2 میں کیا گیا ہے کے مطابق کیا جائے گا۔

10.7.2 کوئی بروکر جو کہ بک انٹری سیکیورٹیز میں اپنے ٹریڈ پر رقم یا ڈیلیوری کی ذمہ داریاں انجام دینے میں ناکام ہو تو ایسے بروکر سے معاملہ ایکسچینج کے کلیئرنگ کمپنی کے ڈیفالٹ مینجمنٹ ریگولیشن کے مطابق کیا جائے گا۔

10.8: بروکر کی ذمہ داریوں کی فزیکل فارم سیکیورٹیز کی رسید پر خرید

(Buying brokers' obligations on receipt of physical farm)

10.8.1 شیئرز کی لازمی منتقلی۔

فزیکل شیئرز کی تمام ٹرانزیکشن میں ایسا سمجھا جائے گا کہ خریدنے والا بروکر فروخت کرنے والے کے نام پر رجسٹرڈ کرنے کے لیے شیئرز کی ڈیلوری کی تاریخ کے بعد 15 یوم کے اندر درج کیا جائے گا۔

10.8.2 خریدنے والے بروکر کی جانب سے ڈیلیوری نہ ہونے کا نوٹیفیکیشن۔

خریدنے والاے بروکر کے لیے ضروری ہے کہ وہ ڈیلیوریز کی وصولی نہ ہونے کی صورت اگر کوئی ہو، میں کلیئرنگ ہاؤس کو سیٹلمنٹ کے دن کے اگلے روز جب طے شدہ ڈیلیوری Due ہوجائے ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ کے کھلنے سے پہلے آگاہ کرے۔

10.8.3 کلیئرنگ ہاؤس خریدنے والے بروکر کی جانب سے فروخت کرنے والے بروکر کی طرف سے ڈیلیوریز کی عدم وصولی کے نوٹیفیکیشن پر وصولی buying-in پر اس مجوزہ طریقے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر نوٹیفیکیشن کے دن فروخت میں ناکام بروکر کی رسک اور کاسٹ پر شروع کر سکے گا۔

تاہم buying-in کا پروسس شروع کرنے سے پہلے فروخت کے لیے ناکام ہونے والے بروکر کو نوٹس دے گا۔ اور اسے (علاوہ غیر حوالہ شدہ سیکیورٹیز کے سیٹلمنٹ کی ذمہ داریوں) نان۔ڈیلیوری چارجز پر نان ڈیلیور سیکیورٹی جو شرح ڈپازٹ کا فیس، کنٹری بیوشن اور دوسرے شیڈول Sums کے مطابق ادا کرنے کا کہے گا۔

10.8.4 خریدنے والے بروکر کی طرف سے squiring-up کے لیے نوٹیفکیشن کی نامنظوری ایکسچینج کسی بھی ایسے نوٹیفکیشن جو سیٹلمنٹ ڈے جس میں اسے ڈیلیوری due تھی کے بعد اگلے ٹریڈنگ کے دن ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ کے کھلنے سے پہلے وصول نہ ہوا اس پر توجہ نہیں دے گا۔

10.8.5 حقوق کی ضبطگی

اگر ایک بروکر جو اپنے buy-in کے حق کو ان ریگولیشن میں دیے گئے طریقے کے مطابق استعمال کرنے میں ناکام ہوجائے تو وہ ڈیفالٹ کرنے والے بروکر کے خلاف retourse کے تمام حقوق ضبط کروائے گا۔ الا یکہ ایسا بروکر بورڈ کے اطمینان بخش ثابت کرے کہ وہ buy-in کا حق ڈیفالٹ کرنے والے بروکر کی تحریری درخواست پر استعمال نہیں کیا۔

10.8.6 buying-in میں تاخیر

اگر buying-in ان ریگولیشن میں دیے گئے دورانیے کے اندر واقع نہ ہوا اور اگر بروکر کلیئرنگ ہاؤس کے ذریعے بعد کی تاریخ میں buy-in کرتا ہے اور ایکسچینج کو مطمئن کرتا ہے کہ ان کی buy-in کرنے کی تاریخ سے پہلے buy-in قابل عمل نہیں تھا تو، ثالثی کا پینل ڈیجز جس ریٹ پر سیکیورٹیز دوبارہ خریدے گئے ہو یا ایکسچینج کی جانب سے طے کردہ ریٹ پر اجازت دے گا۔

10.8.7 نوٹس سے پہلے فروخت کرنے والے کی جانب سے ٹینڈر

خریدنے والا بروکر ضرور فزیکل فارم سیکیورٹیز کو قبول کرے گا اور اس کے لیے ادائیگی کسی بھی وقت ایکسچینج کو buy-in سے پہلے کرے گا۔

10.8.8 نوٹس کے بعد فروخت کرنے والے کی جانب سے ٹینڈر

اگر خریدنے والاے بروکر نے فزیکل فارم سیکیورٹیز کو ڈیلیوری میں ڈیفالٹ سے buy-in کے لیے اپنا ارادہ ظاہر کر کے نوٹس جاری کیا ہو اور اگر فروخت کرنے والاے بروکر، سیکیورٹیز کے خرید سے پہلے اس سیکیورٹیز کا ٹینڈر بنا تا ہے تو خریدنے والا ڈیلیوری ضرور قبول کرے اور ایسے سیکیورٹیز کے لیے ادائیگی کرے۔

10.8.9 سیکیورٹیز بوٹ ان یا سولڈ آؤٹ (Securities bought-in or sold out)

(a) خریدے گئے سیکیورٹیز (bought-in) اگلے کاروباری روز حوالے نہ کیے گئے ہوں، انہیں دوبارہ فوری حوالاگی کے لیے بغیر نوٹس کے خریدا جاسکتا ہے اور کسی نقصان کی ادائیگی وہ بروکر کرے گا۔ جو خرید buyout کا سبب بنے۔

(b) فروخت کیے گئے سیکیورٹیز جس کی ادائیگی اگلے کاروباری روز نہ کی گئی ہو بغیر کسی نوٹس کے فوری حوالگی کے لیے خرید فروخت sold-out کیے جاسکتے ہیں اور کسی بھی نقصان کی ادائیگی وہ بروکر کرے گا جو اس خرید selling-out کا باعث بنا ہو۔

10.8.10 خریدنے یا فروخت کرنے والے کی بولی کو بدلنا۔

وہ بروکر جس کے اکاؤنٹ پر buying-in یا selling-out متاثر ہوا سے پیشکش یا بولی دینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

10.8.11 ڈیویڈنڈ کی کٹوتی

خریدنے والے ایسے شیئرز جن پر dividend، بونس، انٹرسٹ وغیرہ تجویز کی گئی ہو یا اعلان کیا گیا ہو اور ان کے لیے کمپنی کا ٹرانسفر بکس حوالگی سے پہلے بند کیا گیا ہے ادائیگی کرتے ہوئے مذکورہ divial، انٹرسٹ، بونس، حقوق جو اعلان کیا گیا ہو یا تجویز کیا گیا ہو کو کاٹ سکتا ہے۔ بشرطیکہ سابقہ روز کا بروکر جس کے ذریعے ٹرانزیکشن روبہ عمل ہوگی ذاتی طور پر خریدنے اور فروخت کرنے والے کے درمیان آخری ایڈجسمنٹ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ جب ڈیویڈنڈ کی اصل ادائیگی ہوگی۔

10.8.12 اسٹمپ اور ٹرانسفر ڈیڈ۔

اسٹمپ ڈیوٹیز جو اسٹمپ ایکٹ 1899 کے تحت سندھ میں لاگو ہے اور فیس جو ایک کمپنی شیئرز کے تبادلے کی رجسٹریشن کرتے ہو جسے "تبادلے کی فیس" کہتے ہیں لے گا اسے خریدنے والا ادا کرے گا۔

10.8.13 ایکسچینج کے اندر سیٹلمنٹ۔

خریدنے والا بروکر یا اس کا مجاز نمائندہ سیکیورٹیز کی حوالگی کی وصولی کے مقصد کے لیے ایکسچینج کی حدود میں موجود ہوگا اور فروخت کرنے والا بروکر شیئرز کو ایکسچینج کی حدود کے باہر خریدنے والے بروکر کے آفس میں حوالے کا پابند نہیں ہوگا۔

10.8.14.: بروکر کی ذمے داریاں

بروکر ایسے شیئرز پر، جنہیں خریدنے والے کو کمپنی کے بک کلوژر کے شروع ہونے کے ایک سیٹلمنٹ دن پہلے ڈیلیور کر دیے گئے ہوں تا کہ خریدنے والا شیئرز کو اپنے نام کر سکے، ایسی

صورت میں بروکرز فروخت کیے جانے والے شیئرز پر انٹرسٹ، ڈیوڈنڈ، بونس یا شیئرز پر رائٹس کے لیے آپس میں ذمے دار نہیں ہوں گے، لیکن اس ریگولیشن میں موجود کوئی بھی چیز خریدنے اور فروخت کرنے والے کے آپس میں حقوق اور ذمے داریوں کو ایسے انٹرسٹ، ڈیوڈنڈ، بونس یا رائٹس کی ریکوری کے لیے بطور کنسٹی ٹیونس یا اصول متاثر نہیں کرے گی۔

10.8.15.: رائٹ شیئرز کے لیے درخواست

خریدار پرانے شیئرز کے بدلے میں جاری کرنے والے شیئرز کا مستحق ہوگا، بشرطیکہ وہ اسے خصوصی طور پر تحریری صورت میں فروخت کرنے والے سے کلیم کرے، جو کہ کمپنی کی جانب سے درخواستوں کی وصولی کے لیے مقرر کیے جانے والے دن سے ایک دن پہلے 10:00PM سے تاخیر نہ ہو۔ اوپر دی گئی شق کے پرویژن کے باوجود فروخت کرنے والے کے پاس اگر نئی سیکیورٹیز موجود ہوں تو وہ ان کے لیے خریدنے والے کے ذمے دار ہوگا اگر وہ کمپنی کی جانب سے درخواستوں کی وصولی کے لیے مقرر کیے جانے والے آخری دن کے بعد والے دن کے 1 00:PM بجے پہلے کلیم کرے۔ اور اس کے پاس نئی سیکیورٹیز موجود نہ ہوں تو وہ خریدنے والے کو cum-price اور ex-price کے درمیان فرق کو واپس کرنے کا پابند ہے۔

10.8.16: استرداد کا خط: Letter of Renunciation

رائٹس کو استرداد کے خط کے ذریعے، اگر قابل عمل ہو، کا تصفیہ کیا جاتا ہے جب مناسب استرداد کا خط خریدنے والے کو درخواستوں کی وصولی کے لیے طے کیے جانے والے آخری دن سے پہلے دن کے 2 بجے تک حوالہ کیا جاتا ہے یا دیا جاتا ہے، تو فروخت کرنے والے ایسے شیئرز کی تمام ذمے داریوں سے بری الزمہ ہوتا ہے۔ اگر استرداد کا خط ان ریگولیشنز میں دیے گئے دورانیے میں نہ دیا جائے تو بروکر ایسے لیٹر کو قبول کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔

10.8.17: استرداد کے خط کے عدم حوالگی:

اگر رائٹس شیئرز کے کلیمز کی سیٹلمنٹ استرداد کے خط سے نہیں کی جاتی ہے بوجہ فروخت کرنے والا استرداد کا خط اوپر دیے گئے دورانیے کے دوران حوالے کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو فروخت کرنے والا شیئرز کے ٹرانسفر پر اٹھنے والے اضافے اخراجات برداشت کرے گا، تاہم اگر کمپنی کی جانب سے کوئی خط استرداد ہی جاری نہیں ہوا ہو یا خط استرداد کو کمپنی شناخت نہ کرے تو منتقلی کے اخراجات خریدنے والا برداشت کرے گا۔

10.8.18: عارضی سیٹلمنٹ: اگر سیکیورٹیز کو بطور cum-right کے فروخت کیا جائے اور رائٹس کے ٹرانسفر بک کے بند ہونے کے بعد حوالے کی جائے اور خط استرداد سے نئے سیکیورٹیز نہیں لیے جاسکے تو ایکسچینج ایک پرائس طے کرے گا جس سے خریدنے والا پرانی سیکیورٹیز کے پرچیز پرائس سے منہا کرے گا۔

خریدنے والا اس پرائس کو جو کہ کنٹریکٹ پر قابل ادا بیلنس ہو جب فروخت کرنے والے نئی سیکیورٹی کو ایکسچینج کی جانب سے رائٹس کی سیٹلمنٹ کے لیے طے کیے جانے کی تاریخ یا اس سے پہلے حوالے کرے۔

10.9: دستاویزات اور رجسٹریشن:

10.9.1.: دستاویزات کی ریگولیٹری اور اصلیت: ایک بروکر جو کہ ضروری دستاویزات کی ڈیلیوری کے لیے اپنے اکاؤنٹ میں یا اپنے کلائنٹ کی جانب سے رقم وصول کی ہو تو وہ مذکورہ دستاویزات کے ٹائٹل، ریگولیٹری اور اصلیت کے لیے اس بروکر کو جس کو یہ دستاویزات دیے جانے ہیں، کو ذمے دار ہوگا۔ تاہم دستاویزات کو خریدنے والا خود یا ان کی جانب سے کوئی نمائندہ کمپنی کے پاس رجسٹریشن کے لیے مذکورہ دستاویزات کی وصولی کے زیادہ سے زیادہ دوسال کے اندر جمع کرائے گا۔ تاہم جہاں کمپنی کے بکس کسی استحقاق کے دوسال سے پہلے بند ہوئے ہوں تو بک کی بندش کے دورانیے یا سی ڈی سی کی جانب سے دوسال سے پہلے مذکورہ کمپنی کو سی ڈی سی کے لیے اہل سیکیورٹی ڈکلیئر کیا گیا ہو تو سی ڈی سی کی جانب سے مذکورہ کمپنی کو سی ڈی سی کے لیے اہل ڈکلیئر کرنے کے نوٹیفکیشن کے 12 مہینے کے اندر، ان میں سے جو بھی پہلے آتا ہو، دستاویزات کو کمپنی میں رجسٹریشن کے لیے جمع کرایا جائے گا۔

اگر اوپر دیے گئے ٹائم فریم کے اندر ٹرانسفر کی درخواست جمع کرانے کے بعد کمپنی شیئرز کو اعتراض کے بغیر یا اعتراض کے ساتھ واپس کرتی ہے، یا کسی بھی وجہ سے کسی بھی ٹرانسفر کو رجسٹر کرنے سے انکار کرتی ہے تو فروخت کرنے والا بروکر خریدنے والے بروکر کی جانب سے شیئرز کی واپسی یا کمپنی کی جانب سے رجسٹریشن کرنے سے انکار کی اطلاع پر مشتمل نوٹس کی وصولی کے 7 دنوں کے اندران شیئرز کی جگہ لے گا یا replace کرے گا۔ تاہم خریدنے والا بروکر ایسے نوٹس کمپنی کی جانب سے شیئرز کی واپسی یا رجسٹریشن سے انکار کی تاریخ سے 15 دنوں کے اندر جاری کرے گا۔ اگر دستاویزات مجوزہ دورانیے کے اندر جمع نہیں کرایا جائے تو فروخت کرنے والے بروکر کی خریدنے والے بروکر اور کلائنٹ کی طرف سے ذمے داری، اور خریدنے والے بروکر کی اپنے کلائنٹ کی طرف ذمے داری تمام حوالوں سے ختم ہوگی ماسوائے اس صورت کے کہ فروخت کرنے والا بروکر اور اس کے کلائنٹ کی جانب سے فراڈ اور غلط ارادے ہوں، تاہم شیئرز کی replacement کے لیے خریدنے والے بروکر کی جانب سے ایکسچینج میں جمع کرائے جانے کی تاریخ کو فروخت کرنے والے بروکر کی ذمے داریوں کے تعین کی تاریخ تصور کیا جائے گا۔

10.9.2.: کلائنٹ کی ذمے داری: اس ریگولیشن میں کوئی بھی چیز کلائنٹ کی ذمے داریوں کو متاثر نہیں کرے گا جس سے بروکر نے کسی ایکشن ایٹ لاء یا کسی کارروائی میں وصول کیا

ہو، تاہم جس بروکر نے دستاویزات حوالے کی ہو وہ خریدنے والے کو، اگر وہ فروخت کرنے والے کے خلاف کوئی کارروائی کرے، تو اس کی ہر ممکن مدد کرے گا۔

10.9.3: Replacement of Irregular Documents And Refund:

الف: اگر ایک بروکر جس کے دستاویزات حوالے کی گئی ہو، دستاویزات کے ٹائٹل، ریگولیٹری، یا اصلیت کے حوالے سے اپنے اعتراضات تحریری صورت میں دستاویزات حوالے کرنے والے بروکر کو دیتا ہے، تو وہ بروکر ایسی اطلاع کی وصولی کے ایک ہفتے کے اندر بے ضابطگی کو دور کرے گا یا ایسی دستاویزات کی اصلیت کو ثابت کرے گا، جو بھی معاملہ ہو۔ یا دوسرے باضابطہ اصل اور کارآمد دستاویزات حوالے کرے گا لیکن مذکورہ بروکر کی جانب سے ایسی دوسری دستاویزات کی فراہمی میں ناکامی کی صورت میں ایسی دستاویزات کی واپسی پر ان پر ادا کی جانے والی رقم واپس کرے گا۔ بشرطیکہ مذکورہ دستاویزات رجسٹریشن کے لیے ریگولیشنز 10.9 میں متعینہ مدت کے اندر ان کی وصولی کے بعد جمع کرائی گئی ہو۔

ب: دستاویزات کی واپسی پر رقم کی واپسی کنٹریکٹ کی منسوخی کے لیے استعمال نہیں ہوگی اور فروخت کرنے والا بروکر ریفنڈ کے بعد مجوزہ دورانیے کے اندر خریدنے والے بروکر کو ریگولر، اصل اور کارآمد دستاویزات دیتا ہے تو خریدنے والا بروکر ایسی دستاویزات کو اصل کنٹریکٹ کو پورا کرنے اور پرچیز پرائس کی ادائیگی کے لیے قبول کرنے کا پابند ہوگا۔

10.9.4: Buying in on non-tender

اگر فروخت کرنے والا بروکر ایسی دستاویزات مذکورہ دورانیے کے اندر حوالے کرنے مین ناکام ہوتا ہے تو خریدنے والے بروکر، اوپر دیے گئے ریگولیشن 10.2.8. کے تحت ایکسچینج کو ایسی سیکیورٹیز کی buying-in کا نوٹس دینے کا حقدار ہوگا۔

10.10: ریگولیشن

10.11 کی ضروریات کے تحت فروخت کرنے والے کے نام پر منتقل کرنے والی کمپنی پر شیئرز کی فروخت مشروط نہیں ہوگی، فروخت کرنے والے پر شیئرز کی فروخت کی صورت میں واحد ذمے داری یہ ہوگی کہ وہ شیئرز سرٹیفکیٹ کی حوالگی اصل سرٹیفکیٹ بشمول مناسب طور پر ایگزیکیوٹ کی جانے والی ٹرانسفر ڈیڈ کے ساتھ حوالے کریں۔

اسے فروخت کرنے والی کمپنی کی جانب سے شیئرز خریدنے والے کے نام پر منتقلی یقینی بنانے کے ذمے دار نہیں ہوں گے اور کمپنی کی جانب سے اپنے آرٹیکل آف ایسوسی ایشن میں دیے گئے اختیار استعمال کر کے ایسے شیئرز کی منتقلی سے انکار کی صورت میں ان پر کوئی ذمے داری نہیں ہوگی۔

توضیح: ایک ٹرانسفر ڈیڈ جسے فروخت کرنے والے کی جانب سے ایک ایسے شخص نے دستخط کیے ہوں جو کہ اس کے اٹارنی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اسے مناسب طریقے سے ایگزیکیوٹڈ ٹرانسفر ڈیڈ نہیں سمجھا جائے گا، اگر پاور آف اٹارنی مشروط ہو اور حتمی نہ ہو۔

10.11. Fresh Transfer Dead on Refusal by Company:

اگر ایک کمپنی کسی بھی اعتراض کی بنیاد پر ٹرانسفر کو رجسٹر کرنے سے انکار کرے تو ٹرانسفر کرنے والا جس کے نام پر ٹرانسفر کیا جا رہا ہے ان کی درخواست پر اور اصل ٹرانسفر ڈیڈ برائے منسوخی واپسی کے بعد، کو نئے سرے سے ٹرانسفر کے نام پر ٹرانسفر ڈیڈ ایگزیکیوٹ کرے گا۔

10.12. کمپنی کی لیکیوڈیشن Company's Liquidation

اگر ایک کمپنی کو کنٹریکٹ کی تاریخ پر سمیٹا جائے یا کنٹریکٹ کی تاریخ اور سیٹلمنٹ کی تاریخ کے دوران سمیٹا جائے تو فروخت کرنے والے کو خریدنے والے سے پرچیز کی رقم ریکور کرنے کا استحقاق ہوگا، یہاں تک کہ لیکیوڈیٹر کی جانب سے مذکورہ ٹرانسفر کی اجازت بھی نہ دی جائے، اگر خریدنے والا شیئرز اپنے نام پر ٹرانسفر نہ کروا سکے تو فروخت کرنے والا خریدنے والے کے کہنے پر اور ان کے خرچ پر اپنا ٹائٹل اور ایسے شیئرز میں اپنا رائٹ خریدنے والے کو اسائن کرے گا اور خریدنے والے کے نام پر پاور آف اٹارنی ایگزیکیوٹ کرے گا تا کہ وہ ایسے شیئرز کے سلسلے میں لیکیوڈیٹ رقم یا ڈیویڈنڈ جو کہ کنٹریکٹ کی تاریخ کے بعد قابل ادائیگی ہو جائے، ریکور کر سکے۔

10.13: رجسٹریشن کے بعد تنازعہ

جب کمپنی خریدے جانے والے سیکیورٹیز کا آفیشل سرٹیفکیٹ آف رجسٹریشن جاری کریں تو نہ خریدنے والا بروکر اور نہ فروخت کرنے والا بروکر تنازعے کی صورت میں ذمے دار ہوں گے، یہاں تک کہ ایسے بروکر پر فراڈ یا بری نیت کا الزام ہو یا بروکر نے اپنے طور پر یہ معاملہ کیا ہو، اس ریگولیشن میں موجود کوئی بھی چیز ٹرانسفر کرنے والے کی ذمے داریوں کا متاثر کرنے یا حقیقی فروخت کرنے والے کی، جنہوں نے سیکیورٹیز کی ڈیلیوری پر ادائیگی وصول کی ہو، کسی قانونی کارروائی میں یا کسی بھی کارروائی میں، اس ریگولیشن کی پرویژن کا اطلاق صرف بروکر کی ذمے داریوں اور حقوق پر ہوگا۔

10.14: شارٹ سیلنگ:

10.14.1: ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ کے تحت شارٹ سیل ٹریڈنگ سسٹم کے ذریعے ہوگی۔

10.14.2: شارٹ سیلنگ کی صرف اپ ٹک up-tick یا zero-tick پر اجازت ہوگی، مثلاً:

لیول	ٹائم	ریٹ	ریمارکس
	گزشتہ کلوزنگ	19.00	
اے	10:00am	19.05	شارٹ سیلنگ کی اجازت
بی	10:02am	19.10	شارٹ سیلنگ کی اجازت
سی	10:10am	19:10	اجازت نہیں ہے
ڈی	10:11am	19:05	اجازت نہیں ہے
ای	10:12am	19.05	شارٹ سیلنگ کی اجازت
ایف	12:00 دوپہر	19.50	اجازت نہیں
جی	12:05pm	19:45	اجازت نہیں
ایچ	12:10pm	18:90	اجازت نہیں
آئی	12:15pm	18.95	شارٹ سلینگ کی اجازت

10.14.3.:اپروچ مشق؛

10.14.2 میں اضافے کے ساتھ شارٹ سیل کی up-tick اور zero-tick کے بغیر درج ذیل حد تک اجازت ہوگی:

الف: یوآئی این۔ وائڈ پوزیشن: ایک یوآئی این کو شارٹ سیل کی اجازت مذکورہ سیکیورٹی کے گزشتہ ایک ماہ کے دوران اوسط روزانہ ٹرن اوور کے اوسط 2 فی صد تک اجازت ہوگی۔

ب: بروکر۔ وائڈ۔ پوزیشن: ایک بروکر کو اپنے تمام یوآئی این بشمول ان کے کلائنٹ کی پوزیشن کے لیے مذکورہ سیکیورٹی کے گزشتہ ایک ماہ کے دوران روزانہ ٹرن اوور کے اوسط 40 فی صد تک شارٹ سیل کی اجازت ہوگی۔

پ: مارکیٹ۔ وائڈ۔ پوزیشن: تمام بروکرز کو مجموعی طور پر مذکورہ سیکیورٹی کے گزشتہ ایک ماہ کے دوران کے اوسط روزانہ ٹرن اوور کے 4 فی صد تک شارٹ سیل کرنے کی اجازت ہوگی۔

10.14.4.: تاہم 10.14.3. میں درج مستثنیات مندرجہ ذیل کیسز میں موجود نہیں ہوں گے۔

الف: جب سیکیورٹی کی قیمت گزشتہ دن کی کلوزنگ پرائس کے 2.5 فی صد تک گر جائے تو استثنٰی بقیہ دن کے لیے موجود نہیں ہوگا۔

ب: جب نچلا سرکٹ بریکر سیکیورٹی کی کلوزنگ پرائس پر قابل اطلاق ہوجائے تو استثنٰی اگلے دو کاروباری دنوں کے لیے موجود نہیں ہوگا۔

پ: جب نچلا سرکٹ بریکر کسی سیکیورٹی کی کلوزنگ پرائس پر مسلسل 5 کاروباری دنوں کے لیے قابل اطلاق ہوجائے تو استثنٰی پانچویں دن سے 15 دن کے لیے موجود نہیں ہوگا۔

10.15.:بلینک سیل کی ممانعت:

کوئی بھی بروکر اپنے پروپرائٹری اکاؤنٹ سے اور کلائنٹ کے اکاؤنٹس سے بلینک سیل نہیں کرے گا۔

10.16.:شارٹ سیل کی شرائط:

کوئی بھی بروکر اپنے پروپرائٹری اکاؤنٹ سے یا کلائنٹ کے اکاؤنٹس سے شارٹ سیل کر سکے گا الا یہ کہ:

الف: سیلز اپ ٹک یا زیرو ٹک پر کی جائے ماسوائے ان کے جو کہ ذیلی شق 10.14.3. میں درج ہے۔

ب: ٹریڈ کو آرڈر کے ٹریڈنگ سسٹم میں خصوصی شارٹ سیل ونڈو کے ذریعے دیے جانے کے وقت شارٹ سیل ڈکلیئر کیا گیا ہو۔

پ: شارٹ سیلر کو سسٹم میں ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً بتائے گئے طریقے اور طریقہ کار کے مطابق سسٹم میں آرڈر دیتے وقت شارٹ سیل کا بتانا ہوگا، یہ نشاندہی ایکسچینج کو ٹریڈ لیول پر کی جائے گی، جو کہ بعد میں مجموعی تعداد کو پبلک کے مفاد کے لیے مارکیٹ کے بند ہونے پر ہر روز بتایا جائے گا۔

ت: شارٹ سیلر کو شارٹ سیل میں شامل نیٹ شیئرز کی سیٹلمنٹ کی تاریخ پر ڈیلیوری کرنا ہوگی۔

10.17:شارٹ سیل کی اہل سیکیورٹیز کا معیار

Criteria for Securities Eligible for Short Selling:

10.17.1.:شارٹ سیلز کی صرف ان سیکیورٹیز میں اجازت ہوگی جن کا تعین ایکسچینج وقتاً فوقتاً بورڈ کی جانب سے کمیشن کی منظوری سے کیے جانے والے طریقہ کار کے مطابق کرے گا۔

10.17.2.:ایکسچینج کسی بھی سیکیورٹی کو شارٹ سیلنگ کے لیے اہل سیکیورٹیز کی فہرست سے نکالنے یا شامل کرنے سے پہلے مارکیٹ کے شرکا کو معقول پیشگی نوٹس دے گی۔

10.18:ممنوع: Prohibition

کوئی بھی بروکر، جوکہ اپنے پروپرائٹری اکاؤنٹ پر بطور فنانسیر یا کلائنٹ کے اکاؤنٹ پر ایم ٹی ٹرانزیکشن کو سیٹل کیا گیا ہو، سیکیورٹیز کو شارٹ سیلنگ کے لیے استعمال نہیں کرے گا۔

10.19. شارٹ سیل پر عارضی ممانعت: Temporary Prohibition on Short Sale

بورڈ، کمیشن کی پیشگی منظوری سے اور بروکر کو نوٹس کے بعد عارضی طور پر کسی بھی متعین دورانیے کے لیے شارٹ سیلنگ کی مکمل ممانعت کر سکتا ہے۔

10.20. عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں ضابطے کی کارروائی: Disciplinary Action on Non-Copliances

درجہ بالا پروویژن کی تعمیل نہ کرنے کی خلاف ورزی کی صورت میں ضابطے کی تمام کارروائی ان ریگولیشنز کے باب 20 میں درج متعلقہ پروویژن کے مطابق کی جائے گی۔

باب 11

عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیز میں فیوچرز ٹریڈنگ

Futures Trading in Provisionally Listed Companies

11.1.: ٹریڈنگ اور اہلیت کا معیار: Eligibility CriteriaTrading

11.11.1.: عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیز میں فیوچرز ٹریڈنگ کے اے ٹی ایس کے ذریعے کی جائے گی اور انہیں پی ایس ایکس ریگولیشنز کے اس باب کے مطابق انجام دیا جائے گا۔

11.1.2: کمپنی ٹریڈنگ کے لیے اہل ہوگی اگر وہ ان ضوابط کے تحت مندرجہ ذیل شرائط پر پورا اترتی ہو۔

الف: منظور شدہ عوامی پیشکش بشمول پریمیم رقم کے 250 ملین روپے سے کم نہیں ہوگی۔

ب: کمپنی کا پروسپیکٹس ایکسچینج سے کلیئر ہوا اور کمپنی ایکسچینج کی جانب سے ضوابط کے تحت عبوری طور پر لسٹ ہونے کے لیے نوٹس جاری کیا گیا ہو جو پروسپیکٹس کی اشاعت کی تاریخ یا جو بھی تاریخ ایکسچینج نے متعین کی ہو۔

بشرطیکہ ایشو/پیشکش حصص کی سبسکرپشن کے تحت الاٹمنٹ کے لیے بیلٹ نہ ہونے کی صورت میں یا سبسکرپشن کے لیے درخواستیں دو ہزار پانچ سو سے کم ہونے کی صورت میں عبوری طور پر لسٹڈ کمپنی کے حصص میں بورڈ ٹریڈنگ معطل کر دے گا تاوقتیکہ کمپنی باقاعدہ طور پر ایکسچینج میں لسٹ نہ ہو جائے۔

ٹریڈنگ کی ایسی صورت میں معطلی سے قبل کیے جانے والے سودوں کو موثر سمجھا جائے گا اور فریقین اس کے پابند ہونگے۔

پ: کمپنی نے لسٹ ہونے والے حصص کی پیشکش کی قیمت کے تعین کے لیے بک بلڈنگ کا طریقہ کار اختیار نہ کیا ہو۔

ٹ: ایسی کمپنی کے حصص پہلے سے ایکسچینج پر لسٹ نہ ہوں۔

11.1.3: کنٹریکٹ ٹریڈنگ:

عبوری طور پر لسٹڈ کنٹریکٹ میں ٹریڈنگ کے آغاز کے وقت ایکسچینج کمپنی کے نام، ایس کنٹریکٹ کے آغاز کی تاریخ، ٹریڈنگ کے لیے مارکیٹ لوٹ، کلیئرنگ اور تصفیہ کا شڈول، حصص کی زیادہ سے زیادہ تعداد جو کاروباری دن کے اختتام پر بروکر کے کھاتے میں بقیہ رہ سکتی ہو، کمپنی کے عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیز کے فیوچرز کنٹریکٹ سے نکالنے کی تاریخ، اور دیگر متعلقہ تفصیلات جو نظم و نسق کے بارے میں ہوں اس نوٹس جاری کرے گی۔

بشرطیکہ ایکسچینج تصفیہ کی تاریخ میں توسیع کرے اگر کمپنی نے حصص فزیکلی فراہم نہ کیے ہوں یا حصص سی ڈی سی میں کریڈٹ کر دیئے ہوں رضامندی سے طے ہونے والے شڈول کے مطابق۔

11.1.4: جب خریدار/فروخت کنندہ کنٹریکٹ (حصص کی تعداد) کی بولی/پیشکش قبول کرتا ہے تو کنٹریکٹ کے ضمیمہ ا میں دیئے کنٹریکٹ کے ساتھ بیان کردہ خصوصیات (Specifications) کو خریدار/فروخت کنندہ کے درمیان وقوع پذیر سمجھا جائے گا۔

11.1.5: تمام پیشکشیں/بولیاں قبول کی جاسکتی ہیں پیشکشوں/بولیوں کی حد تک اور بروکر جو پیشکشیں/بولیاں دے رہا ہے وہ ان کو معاہدے کی تعداد تک خریدنے یا فروخت کرنے کا پابند ہوگا۔

11.1.6: بروکر ضوابط کے مطابق عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیز کے حصص میں ہونے والی تمام ٹریڈنگ خود کرے گا یا کلائنٹس کی جانب سے کرے گا یا اپنی ملکیتی پوزیشن جو کلائنٹ کوڈ جو یو آئی این کے ساتھ منسلک ہو کے تحت کرے گا۔

11.1.7: عوام کو پیشکش کیے جانے والے حصص میں سے زیادہ سے زیادہ 3 فیصد کسی بھی کاروباری دن کے اختتام پر بروکر کے کھاتے میں اور لسٹڈ کمپنی کے سنگل یو آئی این کے کھاتے میں 1.5 فیصد باقی رہ سکتے ہیں۔

11.2: ڈپازٹ اور مارجنز:

11.2.1: عبوری طور پر لسٹڈ سیکیورٹیز کنٹریکٹ میں ٹریڈنگ این سی سی پی ایل کے تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق مارجنز کی وصولی سے مشروط ہوگی۔

11.2.2: کوئی بھی بروکر عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیز کی مارکیٹ میں فیوچر ٹریڈنگ کر سکتا ہے اگر وہ ایکسچینج کو اپنی خواہش کا اظہار تحریری طور پر نوٹس کی صورت میں دے اور اس کے ساتھ ہر سیکیورٹی کے لیے بنیادی ڈپازٹ، مجوزہ فیس، اعانت اور کوئی دیگر رقم کا شڈول جمع کرائے۔

ایکسچینج کی جانب سے ڈپازٹ اور اس پر حاصل ہونے والی آمدنی کو الگ رکھا جائے گا اور کسی بھی مقصد ماسوائے ضابطے کے مطابق استعمال نہیں کیا جائے گا۔

بشرطیکہ بروکر کی جانب سے اداشدہ بنیادی ڈپازٹ ضوابط کے تحت ایکسپوژر مارجن کو عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیز کی مارکیٹ میں فیوچر ٹریڈنگ کے خلاف کاروبار کے اوقات کار میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔تاہم، بنیادی ڈپازٹ یو بروکر نے استعمال کیا ہو ہر کاروباری دن کے اختتام پر واپس کرنا ہوگا۔

بشرطیکہ بروکر کی ڈیفالٹ کی صورت میں یہ ڈپازٹ باب نمبر 21 کے ضوابط کے مطابق استعمال کیے جائیں گے۔

11.2.3: بروکر کی جانب سے این سی سی پی ایل کی متعینہ مدت کے بعد تک ادائیگی میں تاخیر کرنے کی صورت میں ابتدائی مارج کی ضروریات (قابل ادا ڈپازٹ) این سی سی پی ایل کی ضابطے کے مطابق تبدیل ہوں گی۔

11.2.4: مخصوص سکرپ کے لیے تمام ڈپازٹس پہلے ادائیگی کے لیے حق مراجعت سے مشروط ہوں ے جو اس سکرپ میں ٹرانزیکشن میں باقی رہ جائے۔

11.3: خطرات کی مناظمت اور حتمی کلیئرنگ اور تصفیہ:

11.3.1: ایم ٹی ایم نقصانات کا حساب این سی سی پی ایل کے ضابطے کے تحت مجوزہ طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا۔

11.3.2: متعلقہ ایم ٹی ایم نقصانات بروکر این سی سی پی ایل کے ضوابط کے مطابق این سی سی پی ایل کو ادا کرے گا۔

11.3.3: متعلقہ ایم ٹی ایم منافع، جو مخصوص سکرپ کی قیمت میں اتار چڑھاو کے باعث حاصل ہو اس کے ساتھ این سی سی پی ایل کے ضوابط کے تحت معاملہ کیا جائے گا۔

11.3.4: کنٹریکٹ کے دورانیہ کے آخری روز حتمی کلیئرنگ T+3 سیٹلمنٹ کی بنیاد پر متعلقہ بروکرز کے پروٹیڈ ایوریج ریٹ پر ہوگی۔

11.3.5: این سی سی پی ایل کے ضابطے کے مطابق بروکر کے ملکیتی کھاتے اور اس کے کلائنٹس کے کھاتے میں سکرپ وار بقیہ پوزیشن کی قیمت کا ازسر تعین متعلقہ ویٹڈ ایوریج قیمت پر کیا جائے گا۔

11.3.6: سسٹم ایسے ازسر نو متعین کردہ رقم بطور ٹریڈ ہونے والی قیمت کا جائزہ لے گا،اس کی بنیاد پر این سی سی پی ایل ضوابط کے مطابق ایکسپوژر کا حساب کرے گا۔

11.3.7: این سی سی پی ایل حتمی تصفیہ کے روز تک جمع ہونے والے کل ایم ٹی ایم نقصانات کو ضوابط کے مطابق ایڈجسٹ کرے گا۔

11.3.8: این سی سی پی ایل مخصوص سکرپ میں ضوابط کے مطابق خصوصی کلیئرنگ کا اعلان کرسکتا ہے۔خصوصی کلیئرنگ کے اعلان ہونے کی صورت میں این سی سی پی ایل کی جانب سے نوٹس موصول ہونے پر ایکسچینج اس سکرپ میں ٹریڈنگ معطل کریگی۔مارکیٹ بعدازاں این سی سی پی ایل کیجانب سے ضوابط کے مطابق نوٹس ملنے کے بعد کھلے گی۔

11.4: باقاعدہ لسٹنگ سے انکار:

ایکسچینج کی جانب سے کسی بھی وجہ سے کمپنی کی باقاعدہ لسٹنگ سے انکار، کی صورت میں انکار کے دن تک ہونے والی تمام ٹرانزیکشنز کالعدم سمجھی جائیں گی۔اس صورت میں ایکسچینج بروکر سے لیے ہوئے تمام ڈپازٹس اور کلیئرنگ متعلقہ بروکر کو واپس کریگی۔

11.5: بروکرز کا ڈیفالٹ:

کسی بھی بروکر کے ڈیفالٹ کی صورت میں ایکسچینج/این سی سی پی ایل کی جانب سے ڈیفالٹ کی کارروائی کا آغاز کیا جائے گا، جو ان کی متعلقہ ضوابط کے مطابق ہوگی

ضمیمہ-ا

پروویژنلی لسٹڈ کمپنیوں کی فیوچر ٹریڈنگ کنٹریکٹ کی تصریح

کمپنی کا نام	ایکسچینج کی جانب سے منظور کردہ کمپنی کا کارآمد نام
کمپنی کوڈ	ایکسچینج کی جانب سے دیا جانے والا کارآمد کمپنی کوڈ
کنٹریکٹ سائز	شیئرز کی تعداد
کنٹریکٹ کے پیریڈ میں زیادہ سے زیادہ پرائس کا اتار چڑھاؤ	50 روپے یا 100 فی صد، پہلے روز کی کلوزنگ پرائس میں جو بھی کم ہو
ریگولر ٹریڈنگ گھنٹے	جیسے ٹریڈنگ سسٹم ریگولیشنز میں متعین کیے گئے ہیں اور وقتاً فوقتاً ایکسچینج نے نوٹیفائی کیے ہیں
روزانہ پرائس حدود	جیسے ایکسچینج کے رسک مینجمنٹ کے ریگولیشنز میں لاگو ہوں
کنٹریکٹ کی اوپننگ	کارآمد تاریخ
خاتمے کی تاریخ/آخری ٹریڈنگ دن	کارآمد تاریخ
شیئرز کی زیادہ سے زیادہ تعداد جو آوٹ اسٹینڈنگ رہ سکتی ہے	شیئرز کی تعداد جو کسی کاروباری دن کو کسی بروکر اکاؤنٹ یا سنگل یو آئی این اکاؤنٹ میں آوٹ اسٹینڈنگ رہ سکتی ہے
ایکسپوژر مارجن	جیسے این سی سی پی ایل ریگولیشنز کے تحت لاگو ہے

باب نمبر 12:

مارکیٹ میکرز ریگولیشنز یا مارکیٹ سازوں کے قواعد وضوابط

(Market Makers Regulations)

12.1- تعریف:-

اس باب میں، مندرجہ ذیل ایکسپریشنز کو جب تک حوالے کی ضرورت نہ ہو تو ان کے معانی ذیل میں متعین کر دیے گئے ہیں۔

الف: ''نامزد مارکیٹ بنانے کی مدت'' سے مراد عمومی تجارتی گھنٹوں کے دوران ایکسچینج کی جانب سے نامزد کی گئی وہ مدت جس کے دوران مارکیٹ ساز کو بالترتیب یا ایک ہی وقت میں بولیاں اور پیش کشیں دونوں جمع کروانی ہوتی ہیں۔

ب: ''نامزد مصنوعات'' سے مراد وہ سیکیورٹیز جو سیکیورٹیز اور ایکسچینج آرڈیننس 1969 میں بیان کی گئیں ہیں، ایکسچینج میں درج ہیں اور کمیشن کی پیش گی منظوری سے ایکسچینج کی جانب سے مارکیٹ سازی کے لئے اہل قرار دی گئیں ہیں۔

پ: ''نامزد بروکر'' سے مراد وہ کارپوریٹ بروکر جو مالیاتی اداروں کی جانب سے دوطرہ انتظامات کے ذریعے مارکیٹ سازی کی سرگرمیاں انجام دیتا ہے اور جو نامزد مصنوعات میں بولیوں اور پیش کشوں کی دستیابی کو بالترتیب یا ایک ہی وقت میں ممکن بناتا ہے۔

ت: ''مارکیٹ ساز'' سے مراد ایکسچینج کا وہ کارپوریٹ بروکر جسے ان ضوابط کے تحت اجازت ہو یا وہ مالیاتی ادارہ جو مارکیٹ سازی کے معاہدے کی شرائط کے تحت کمیشن کی پیشگی منظوری سے مارکیٹ ساز کی حیثیت سے کام کر سکتا ہو اور ایکسچینج کی جانب سے وضع کئے گئے اہلیت کے معیار پر پورا اترتا ہو۔

ٹ: ''مارکیٹ سازی کے معاہدے'' سے مراد وہ معاہدہ جو دیئے گئے قواعد وضوابط کے مطابق مارکیٹ سازی کی سرگرمیاں انجام دینے کے لئے ایکسچینج اور مارکیٹ ساز کے درمیان انجام دیا گیا ہو۔

ث: ''مارکیٹ سازوں کی اشیاء کی فہرست'' سے مراد نامزد مصنوعات کے کوانٹم یا اس کی UNDERLYING CONSTITEUNT SECURITIES جو مارکیٹ ساز کو نامزد مصنوعات میں مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لئے اور اپنے مارکیٹ سازی کے پورٹ فولیو کو منظم رکھنے کے لئے ضرورت ہو۔

ج: ''مارکیٹ سازی آرڈر/ اقتباس'' سے مراد وہ آرڈر/ اقتباس جو ایکسچینج کی جانب سے مہیا کئے گئے آٹومیٹڈ ٹریڈنگ پلیٹ فارم میں نامزد مصنوعات کے لیے مارکیٹ ساز کی جانب سے داخل کیا گیا ہو۔

چ: ''اسپریڈ لمٹ'' سے مراد پیش کش کی قیمت اور بولی کی قیمت کا وہ زیادہ سے زیادہ فرق جو دیے گئے ضوابط کے مطابق تمام نامزد مصنوعات کے لئے مارکیٹ ساز کی جانب سے درج کی اگیا ہو۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بولی یا پیش کش کی قیمت نامزد مصنوعات کے لئے نافذ کی گئیں سرکٹ بریکر حدود سے تجاوز نہ کرے۔

12.2- مارکیٹ سازی کے لئے نامزد مصنوعات کا انتخاب:-

12.2.1- نامزد مصنوعات کے انتخاب کے لئے اہلیت کا معیار ایکسچینج تیار کرے گا جو کمیشن کی پیشگی منظوری سے وقت کے ساتھ ساتھ مارکیٹ سازی کی اہلیت رکھتا ہو۔

جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ مارکیٹ سازی کے اہل تمام ای ٹی ایف (ETFs) کی درجہ بندی نامزد مصنوعات کے طور پر کی گئی ہے اور دیئے گئے قاعدے کے تحت ایکسچینج کے تیار کردہ اہلیت کے معیار کے ساتھ مشروط نہیں ہے۔ دیئے گئے قواعد وضوابط کے تحت ای ٹی ایف کے لیے اے پی اس ای ٹی ایف کے مارکیٹ سازوں کے طور پر کام کرے گا۔

12.2.2- دیا گیا اہلیت کا معیار دوسری چیزوں کے درمیان بشمول سیکیورٹیز کے، متعلقہ مارکیٹ میں مندرجہ ذیل خصوصیات رکھتا ہو لیکن جائزے کی مدت کے دوران مارکیٹ کے لئے اہل نہیں ہوگا:

الف: وہ سیکیورٹیز جن کو جائزے کی مدت کے دوران تجارتی ایام کے 50 فی صد سے زیادہ پر تجارت کیا گیا ہو۔

ب: وہ سیکیورٹیز جن کی اوسط یومیہ قدر 5,000,000/- روپے سے تجاوز کر گئی ہو۔

پ: وہ سیکیورٹیز جہاں کمپنی ڈی لسٹنگ کے عمل میں نادہندگان طبقہ میں شامل ہو اور/ یا اس کی تجارت معطل کردی گئی ہو، غیر تجارتی قرار دے دی گئی ہو اور مجموعی مالیت 50 فی صد سے زیادہ ہو یا

ت: وہ سیکیورٹیز جن کی اثراتی لاگت (Impact Cost) متعلقہ مارکیٹ میں 1 سے کم ہو۔

12.2.3-ایکسچینج مارکیٹ سازی کی اہل سیکیورٹیز کی فہرست کا سالانہ جائزہ لے گا جو کمیشن کو اطلاع کے تحت گزشتہ چھ ماہ کے اعداد وشمار کی بنیاد پر ہوگا۔

12.2.4-ایکسچینج مارکیٹ سازی کی اہل سیکیورٹیز کی فہرست میں کسی بھی سیکیورٹی کو شامل کرنے یا نکالنے سے تقریباً30 دن پہلے مارکیٹ کے شریک کاروں کو پیشگی اطلاع دے گا۔

12.2.5-ایکسچینج مارکیٹ سازی کی اہل سیکیورٹیز کی فہرست پچھلے چھ ماہ کے اعداد وشمار کی بنیاد پر ہر سال ستمبر میں فراہم کرے گا وہ سیکیورٹیز جو بتائی گئی فہرست سے نکال دی گئیں ہیں، نامزد مصنوعات کے طور پر مارکیٹ سازی کی اگلی مدت کے لئے اہل نہیں ہوں گی۔

12.3-مارکیٹ ساز اور ذیلی معاملات کے لئے تقرری:-

12.3.1-ایسا شخص مارکیٹ ساز کے طور پر مقرر ہونے کا اہل ہوگا جو:

الف:

i) ایک کارپوریٹ بروکریج ہاؤس ہو، یا

ii) ایک ایسا مالیاتی ادارہ جو کمیشن کی پیشگی منظوری سے ایکسچینج کی جانب سے وضع کئے گئے اہلیت کے معیار پر پورا اترتا ہو۔ایسی صورت میں، درخواست نامزد بروکر کی جانب سے پیشگی تحریری اجازت کے ساتھ ہوگی۔

ب: مالیاتی استحکام کے ایک قدم کے طور پر تازہ ترین فنانشل اسٹیٹمنٹس آڈٹ کے مطابق کم سے کم 100 ملین روپے ایکوٹی ہو۔

12.3.2-ایکسچینج اہل امیدواروں (جو یہاں درخواست گزار کے طور پر کیا گیا ہے) سے درخواستیں طلب کرے گا، جن کا حوالہ 12.3.1 میں دیا گیا ہے، جو کسی بھی نامزد مصنوعات کے لیے مارکیٹ سازوں کی حیثیت سے کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔مہیا کی گئی ای ٹی ایف کی صورت میں، درخواست گزار ایکسچینج میں متعلقہ ای ٹی ایف یونٹس کی پیشگی رسمی فہرست کی مارکیٹ ساز کے طور پر تقرری کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔

12.3.3-درخواست گزار 12.3.2 کے تحت ایکسچینج کو درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل چیزیں مہیا کرے گا۔

الف: فارم I کے مطابق مارکیٹ ساز کی حیثیت سے تقرری کے لئے درخواست۔

ب: دیئے گئے قواعد وضوابط کی تعمیل اور فارم II کے مطابق مارکیٹ سازی کے معاہدے پر عمل پیرا ہونے کا حلف نامہ۔

پ: حالیہ سالانہ آڈٹڈ اکاؤنٹس، سہ ماہی اکاؤنٹس اور مجموعی کیپٹل بیلنس سرٹیفکیٹ۔

ت: درخواست گزار کے دیگر تمام کاروبار کی تفصیلات، اگر ہوں تو، مثلاً سرمایہ کاری، بینکنگ، مالی مشاورت کی خدمت، کرنسی مارکیٹ میں شراکت، وغیرہ۔

ٹ: مارکیٹ ساز کے ایجنٹ کا نام، پتہ، قابلیت اور رابطے کے لیے تفصیلات اور/ یا مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کے لیے مجاز تاجر۔

ث: مالیاتی ادارہ ہونے کی صورت میں، نامزد بروکر کی جانب سے حاصل کی گئی پیشگی تحریری اجازت۔

ج: درخواست گزار کے عملے کے نام، پتے، قابلیت اور رابطے کی تفصیلات جو متعلقہ کیپٹل مارکیٹ کا کم از کم تین سال کا تجربہ رکھتے ہیں۔

چ: ذکر کئے گئے کل شیئر ہولڈنگ کے ساتھ Subsidiaries،Asspcoates، ہولڈنگ کمپنی وغیرہ کی فہرست۔

د: ڈپازٹ، فیس، کنٹریبیوشن اور دیگر Sums Schedule میں دیا گیا کم از قابل واپسی سیکیورٹی ڈپازٹ۔

ڈ: دیئے گئے ضوابط کے مطابق ان فنڈز کی صورت میں جو ایکسچینج کی جانب سے ای ٹی ایف (ETFs) کی فہرست کی فہرست میں شامل نہ کئے گئے ہوں، درخواست گزار اے ایم سی کی طرف سے ایکسچینج کو ایک اجازت نامہ مہیا کرے گا جو اس طرح کے فنڈ کی تصدیق کررہا ہو کہ یہ اے ایم سی درخواست گزار کو ای ٹی ایف کی اے پی کی حیثیت سے مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

12.3.4-درخواست اس کمپنی کے ساتھ، جس کی سیکیورٹی کے مارکیٹ ساز کی حیثیت سے وہ کام کرنا چاہتا ہے، پچھلے ایک سال کے دوران اپنے کاروباری تعلقات کو مناسب طریقے سے ظاہر کرے گا بالخصوص اگر درخواست براہ راست یا بالواسطہ طور پر اس کمپنی کے ساتھ انویسمنٹ ایڈوائزری، انڈر رائٹنگ یا کسی اور کاروباری لین دین کا آغاز کرتا ہے یا کر چکا ہے۔

12.3.5-درخواست گزار ایکسچینج کے دیئے گئے وقت کے مطابق کوئی بھی گمشدہ یا اضافی معلومات دینے کا پابند ہوگا۔ایسی صورت میں اگر درخواست گزار دیئے گئے ضوابط کی ضروریات کی تعمیل کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے اور/ یا دیئے گئے وقت یا توسیع کے مطابق مطلوبہ معلومات/ دستاویزات فراہم کرتا ہے، اس کی درخواست ایکسچینج کی طرف سے مسترد ہوجائے گی۔

12.3.6: ضرورت محسوس ہونے کی صورت میں ایکسچینج اپنے اطمینان کے لیے درخواست گزار سے کہے کہ وہ نامزد مصنوعات میں ایک مارکیٹ بنانے کے لئے مطلوبہ اور مناسب اہلیت کو ثابت کرنے کا مظاہرہ کرے جس کے لئے اس نے درخواست دی ہے۔مزید ایکسچینج درخواست گزار سے مطلوبہ بنیادی ڈھانچے کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے سائٹ کا معائنہ کرسکتا ہے۔

12.3.7- درخواست کی جانچ پڑتال کے وقت ایکسچینج درخواست گزار کا اندازہ اس اہلیت کی بنیاد پر لگا سکتا ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ سالمیت، تجرتی تجربہ، بنیادی ڈھانچہ، کاروباری تسلسل کے انتظامات، اندرونی معلوماتی سیکیورٹی طریقہ کار، خطرات کی مناصمت، کی پالیسی/طریقہ کار اور ان افراد کی مورونیت پر ہے جو تمام نامزد مصنوعات کی تاجر/ ایجنٹ کی حیثیت سے مارکیٹ سازی کی سرگرمیاں انجام دیتے ہیں۔

12.3.8- اگر ایکسچینج کو اس بات کا اطمینان ہوجائے کہ درخواست گزار مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کو انجام دینے کا اہل ہے اور دیئے گئے ضوابط کے مطابق مطلوبہ دستاویزات بشمول مارکیٹ سازی کے معاہدے کے، جمع کروادی گئیں ہیں تو ایکسچینج ایسے درخواست گزار کو ایک سال کے لئے مارکیٹ سازی کی حیثیت سے مقرر کرے گا جو ہر مالیاتی سال پر قابل تجدید ہوگا اور مارکیٹ ساز کو تحریری طور پر اس کی دمت ملازمت کے وقت اور تاریخ کے آغاز پر بطور مارکیٹ ساز کے، آگاہ کرے گا۔

جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ اگر ایک درخواست گزار ای ٹی ایف کے لئے مارکیٹ ساز کے طور پر کام کرنے کا خواہش مند ہو تو ایکسچینج، اگر مطمئن ہو تو، ایسے درخواست گزار کو ایک سال کے لئے مشروط مارکیٹ ساز کے طور پر مقرر کرے گا اور ان شرائط کا آغاز ایکس چین میں ای ٹی ایف کی رسمی لسٹنگ کی تاریخ سے ہوگا۔ اگر مارکیٹ ساز دیئے گئے ضوابط کے مطابق تمام ضروریات کی تعمیل کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا ایکسچینج میں فنڈ کی ای ٹی ایف کے طور پر فہرست نہ دی گئی ہو، تو مارکیٹ ساز کی تقرری منسوخ ہوجائے گی۔

12.3.9- کسی بھی نامزد مصنوعات کے لئے ایک ہی وقت میں پانچ سے زیادہ مارکیٹ ساز نہیں ہوں گے۔ ایکسچینج کے ساتھ مارکیٹ ساز کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے ایک معاہدے میں شامل ہوں گے۔ معاہدے میں دیئے گئے شرائط وضوابط شامل ہوں گے۔ جیسا کہ ایکسچینج اپنا مکمل صوابدیدی اختیار رکھتا ہے۔

12.3.10- ایکسچینج وقت کے ساتھ ساتھ، مندرجہ ذیل پر تجویز یا نظر ثانی کر سکتا ہے:

الف: زیادہ سے زیادہ قابل اجازت نامزد مصنوعات جن میں مارکیٹ ساز مارکیٹ سازی کی سرگرمیاں انجام دے سکتا ہے۔

ب: مارکیٹ ساز کی تقرری کے لئے درخواست کی تشخیص کیلئے تشخیصی معیار، اور

پ: مارکیٹ ساز کی کارکردگی کی تشخیص کے لئے معیار۔

12.3.11- ایک مارکیٹ ساز اپنی شرائط کے آغاز کے تین ماہ بعد استعفیٰ دے سکتا ہے جو کے لیے وہ ایکسچینج کو استعفیٰ کی موثر تاریخ اور وجوہات کے ساتھ ایک دو ماہ کا پیشگی تحریری نوٹس دے، مزید یہ کہ نامزد مصنوعات کے لئے ای متبادل مارکیٹ ساز ایکسچینج کے لیے قابل قبول ہوگا جو جانے والے مارکیٹ ساز کا کردار اور ذمہ داریاں طے شدہ شرائط پر باقی مدت کے لئے انجام دے سکے۔

جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ ای ٹی ایف کی صورت میں اے ایم سی، اے پی کی طرف سے ایک نوآبجیکشن سرٹیفکیٹ ایکسچینج کو دے گا جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہوگی کہ اے ایم سی نے ایک متبادل سے پی مقرر کرلیا ہے اور اپنے اے پی اے کو اے پی سے ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس نے مارکیٹ ساز کے طور پر اس کے استعفیٰ کو ٹینڈر کر دیا ہے۔

12.3.12- مارکیٹ سازی کے معاہدے کی تجدید کی صورت میں، مارکیٹ ساز کو دوبارہ تقرری کے لئے سابقہ تقرری کے ختم ہونے کی تاریخ سے کم از کم دو ماہ قبل ایک پیشگی درخواست جمع کروانی ہوگی اور ایکسچینج اس کی مدت ملازمت کے خاتمے سے ایک ماہ پہلے اس تجدیدی درخواست کا فیصلہ کرے گی۔ متبادل جہاں ایک مارکیٹ ساز، مارکیٹ ساز کی حیثیت سے کام نہ کرنا چاہتا ہو، تو اسے اپنی مدت ملازمت کی آخری سہ ماہی کے آغاز سے قبل ایکسچینج کو اپنے ارادے سے آگاہ کرنا پڑے گا۔ مارکیٹ کو ایک نئی تقرری کے بارے میں مارکیٹ ساز کی حیثیت سے رسمی کام کرنے پر 30 دن پہلے مطلع کیا جائے گا۔

ای ٹی ایف کی صورت میں، اے پی کو 12.3.11 میں دی گئی تمام ضروریات کی تعمیل کرنا ہوگی۔

12.3.13- درخواست گزار کی درخواست کو قبول کرنے یا منسوخ کرنے کا ایکسچینج کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔ مارکیٹ ساز کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے ایکسچینج کی طرف سے اجازت غیر خصوصی، ناقابل منتقل اور ان شرائط کے ساتھ مشروط ہوگی جو وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج کی مکمل صوابدیدی کی مجاز ہوگی۔

12.4- مارکیٹ سازی کا معاہدہ:-

مارکیٹ ساز کی سرگرمیاں دیئے گئے قواعد وضوابط اور مارکیٹ سازی کے معاہدے کی سرپرستی میں انجام دی جائیں گی، جن میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہوں گی:

الف: نامزد مصنوعات میں مارکیٹ ساز کے حقوق اور ذمہ داریاں۔

ب: مارکیٹ سازی کے معاہدے کا دورانیہ اور اس کی تجدید اور معاہدے کا یہ دورانیہ کم از کم ایک سال ہوگا۔

پ: وہ شرائط جن کے تحت مارکیٹ سازی کا معاہدہ ختم کر دیا جائے۔

ت: مارکیٹ ساز یومیہ بنیاد پر رقم اور/ متفقہ مارکیٹ سازی کی انوینٹری کو منظم رکھنے کا پابند ہوگا اور مارکیٹ سازی کی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے یومیہ سب سے کم حجم کی ڈیوڑھی کا پابند ہوگا۔

ٹ: مارکیٹ ساز آرڈر بک میں تجارتی گھنٹوں کے دوران وقت کی حد کی یقینی موجودگی کا پابند ہوگا۔

ث: مارکیٹ ساز نامزد مصنوعات کے لئے بولی اور پیش کش کی قیمت کے درمیان زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ کو برقرار رکھ سکتا ہے۔

ج: متفقہ وضاحتوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ، کم سے کم اور نارمل آرڈر کا سائز۔

چ: قابل اطلاق ٹرانزیکشن کی فیسیں (لاگا، LAGA)، انوینٹری ہولڈنگ کی لاگت جیسے کہ سی ڈی سی کسٹڈی فیس وغیرہ۔

ح: زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم مارکیٹ سازی کی انوینٹری کے سائز کو نامزد مصنوعات کے فری فلوٹ/مکمل سائز سے منسلک کیا جائے گا جو کہ مارکیٹ ساز ہر دن کے اختتام تک برقرار رکھنے کا پابند ہوگا، اور

خ: تمام نامزد منصوعات کے لئے کم سے کم لیکویڈیٹی۔

12.5- سرکٹ بریکرز اور مارکیٹ ہالٹس:-

وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج کی جانب سے عائد کئے گئے سیکیورٹی وائز سرکٹ بریکر کا نامزد مصنوعات پر بھی اطلاق ہوگا۔

مزید یہ کہ، مارکیٹ ساز کو دو طرفہ کوٹس (Quotes) داخل کرنے کی ضرورت نہیں ہے جہاں نامزد مصنوعات مستقل، قابل اطلاق سرکٹ بریکرز سے نیچے 1 فیصد میں 15 منٹ میں تجارت کئے جائیں۔ جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ ای ٹی ایف کی صورت میں، اے پی، اے ایم سی کے ساتھ اے پی اے میں دی جانے والی شرائط کے مطابق ایسے ای ٹی ایفکے لیے کوٹس ووڈرا (Quotes Withdraw) کرسکتی ہے۔

12.6- زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ:

12.6.1- مارکیٹ ساز قابل اطلاق سرکٹ بریکرز اور پھیلاؤ کی حدود کے اندر اندر دو طرفہ قیمتیں داخل کرے گا، نامزد مصنوعات کے لئے، زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ کی حدود درج ذیل ہیں:

الف: BAND-1: لیکویڈ سیکیو رٹیز: 2 فیصد یا آخری مقرر کی گئی قیمت سے کم۔ پھیلاؤ کی یہ حد ان سیکیو رٹیز پر بھی لاگو ہوگی جن کا اوسط یومیہ کاروبار 200,000 شیئرز سے کم ہو یا ریویو پیریڈ کے مکمل تجارتی ایام کے دوران 50 فیصد سے 40 فیصد کے درمیان تجارت کی گئی ہو۔ (یہ ان سیکیو رٹیز پر لاگو ہوتا ہے جن کا اوسط یومیہ کاروبار 200,000 شیئرز سے کم ہو یا تجارتی ایام میں 75 فیصد سے کم پر تجارت کی گئی ہو۔)

ب: BAND-2: کم لیکویڈ سیکیو رٹیز: 3 فیصد یا آخری مقرر کی گئیں قیمت سے کم۔ پھیلاؤ کی یہ حد ان سیکیو رٹیز پر بھی لاگو ہوگی جن کا اوسط یومیہ کاروبار 100,000 شیئرز سے کم ہو یا ریویو پیریڈ کے مکمل تجارتی ایام کے دوران 40 فیصد سے 30 فیصد کے درمیان تجارت کی گئی ہو۔ (یہ ان سیکیو رٹیز پر لاگو ہوتا ہے جن کا اوسط یومیہ کاروبار 100,000 شیئرز سے کم ہو یا تجارتی ایام میں 60 فیصد سے کم پر تجارت کی گئی ہو۔)

پ: BAND-3: سب سے کم لیکویڈ سیکیو رٹیز: 5 فیصد یا آخری مقرر کی گئی قیمت سے کم۔ پھیلاؤ کی یہ حد ان سیکیو رٹیز پر بھی لاگو ہوگی جن کا اوسط یومیہ کاروبار 50,000 شیئرز سے کم ہو یا ریویو پیریڈ کے مکمل تجارتی ایام کے دوران 30 فیصد سے کم پر تجارت کی گئی ہو۔

ت: ای ٹی ایف کی صورت میں، ایکسچینج کمیشن کی پیشگی منظوری سے وقت کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ پھیلاؤ کی حد وضع کرے گا۔

12.6.2- جہاں ضروری سمجھا جائے گا، وہاں ایکسچینج کمیشن کی پیشگی منظوری سے وقت کے ساتھ ساتھ مندرجہ بالا پھیلاؤ کی حد تبدیل کرسکتا ہے۔

12.7- مارکیٹ ساز کے آرڈرز/کوٹ (Quotes):

12.7.1- مارکیٹ سازی کے آرڈرز/کوٹ (Quotes) کا کم سے کم سائز کم از کم 50 شیئرز یا ای ٹی ایف یونٹس ہوں گے، جو بھی قابل عمل ہو۔

12.7.2- مارکیٹ سازی کی ذمے داری ہوگی کہ وہ مکمل ایگزیکیوشن (Execution)، واپس لینے (Withdrawl)، معیاد ختم ہونے (Expiration) یا بولی یا پیش کش کی قیمت میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں اپنے آرڈرز/کوٹ (Quotes) کو 90 سیکنڈز میں دوبارہ بھرے۔

12.7.3- مارکیٹ سازی کے آرڈرز/کوٹ (Quotes) مارکیٹ سازی کے معاہدے میں ذکر کئے گئے نامزد مارکیٹ سازی کے پیریڈ کے دوران دو جانب برقرار رکھے جائیں گے جو اختتامی اجلاس کے 15 منٹ بعد اور مارکیٹ کے سرکاری اختتامی وقت سے 30 منٹ پہلے ہوسکتا ہے۔

12.7.4- مارکیٹ سازی کے آرڈرز/کوٹ (Quotes)، مارکیٹ سازی کے معاہدے کے مطابق تمام نامزد مارکیٹ سازی کے پیریڈ میں برقرار رکھے ہوتے ہیں۔

12.8- مارکیٹ ساز کے کام اور ذمہ داریاں:-

12.8.1- مارکیٹ ساز، ہمہ وقت، تمام قابل عمل ریگولیٹری اور معاہداتی (Contractual) ذمے داریوں کو نبھانے کا پابند ہوگا۔

12.8.2- مارکیٹ ساز تمام نامزد مصنوعات کے لئے مناسب انوینٹری برقرار رکھے گا جو مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کے لئے کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ مطلوبہ انوینٹری سے مشروط

ہوگی۔

12.8.3-مارکیٹ ساز نامزد مارکیٹ سازی کے پیریڈ کے دوران آرڈرز/کوٹ (Quotes) کی خرید و فروخت کو یقینی بنانے کا پابند ہوگا۔

12.8.4-مارکیٹ ساز کو ای ٹی ایف (ETFs) کے علاوہ تمام نامزد مصنوعات میں مختصر فروخت کی اجازت دینا ہوگی، جو کہ دیئے گئے ضوابط میں واضح طور پر مہیا کی گئی ہے۔

12.8.5-مارکیٹ ساز کو ایکسچینج کی مہیا کی گئی خود کار انٹرفیس کے ذریعے تجارتی دن کے آخر میں انجام پانے والی تمام مختصر فروخت سے ایکسچینج کو آگاہ کرنا ہوگا۔ تاہم، مارکیٹ ساز کو اس طرح کے آرڈرز/کوٹ (Quote) رکھتے ہوئے اسپیشل ونڈو (Window) کے ذریعے مختصر فروخت کے لئے اعلان کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

12.8.6-مارکیٹ ساز کو اس بات کی توثیق کے لئے ہر مختصر فروخت کے دن کے اختتام پر پہلے سے کافی دلچسپی ہوگی کہ مارکیٹ ساز پورے دن میں مقدار کی مختصر فروخت ڈیلیور کرسکتا ہے۔

12.8.7- مارکیٹ ساز اپنے آرڈرز/کوٹ (Quotes) کو 90 سیکنڈز کے اندر پورا کرنے کا پابند ہوگا۔ جس کے نتیجے میں نامزد مارکیٹ ساز کے پیریڈ میں التوا سے دو چار آرڈرز/کوٹ (Quotes) انجام کو پہنچ جائیں۔

12.8.8-مارکیٹ ساز کو اپنی مارکیٹ سازی کی سرگرمیاں دیگر تجارتی سرگرمیوں سے علیحدہ رکھنا ہوں گی۔ اس مقصد کے لئے، مارکیٹ ساز کو:

الف: مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کے لئے کلائنٹ کوڈ مختص کرنا ہوگا اور علیحدہ یو آئی این رجسٹر کروانا ہوگا۔

ب: علیحدہ لیجر اکاؤنٹ منظم کرنا ہوگا۔

پ: مارکیٹ سازی کی انوینٹری کے لئے علیحدہ سی ڈی سی اکاؤنٹ کھولنا اور منظم رکھنا ہوگا۔

ت: اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کے لئے اس کا کوئی بھی مجاز ایجنٹ/ تاجر نامزد مارکیٹ سازی کے پیریڈ کے دوران نارمل تجارتی سرگرمیوں میں ملوث نہیں ہوگا۔

12.8.9-مارکیٹ ساز کو اپنے نامزد ایجنٹ/ تاجر کے لئے خطرات کی مناظمت سے نمٹنے کے لئے مناسب طریقہ کار برقرار رکھنا ہوگا۔

12.8.10-مارکیٹ ساز اپنے مازا ایجنٹ/ تاجر کی جانب سے کی گئی تجارتی اصولوں اور/ یا مارکیٹ سازی کے معاہدے کی خلاف ورزی کا مکمل ذمہ دار ہوگا۔

12.8.11-مارکیٹ ساز وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج کی جانب سے مخصوص کردہ ٹرانزیکشن فیس (Transaction Fees) اور دیگر لیویز (Levies) کو ادا کرے گا۔ ایکسچینج، مارکیٹ ساز کی تسلی بخش کارکردگی سے مشروط، مارکیٹ ساز کو مناسب رعایت، سی ایچ پی ایف (CHPF)، آئی پی ایف (IPF) اور دیگر ریگولیٹری لیویز کے فنڈز کے علاوہ ٹرانزیکشن فیس میں جزوی یا مکمل چھوٹ دے سکتا ہے اور متعلقہ مارکیٹ ساز کے لئے ٹرانزیکشن فیس مکمل یا حصوں میں تقسیم کرسکتا ہے جو تجارت سے ملوث سابقہ شراکت داروں سے جمع کی جائے گی۔

جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ مارکیٹ ساز ٹرانزیکشن فیس میں رعایت، چھوٹ یا اپنے حق کے طور پر شراکت داروں کی ٹرانزیکشن فیس میں شراکت پر دعویٰ نہیں کرسکتا۔

12.8.12-اگر مارکیٹ ساز کسی بھی مخصوص پیریڈ کے لئے مارکیٹ سازی کے معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے تو ایکسچینج دیئے گئے پیریڈ کے دوران مارکیٹ ساز کی جانب سے انجام دی گئیں تمام تجارت پر نارمل ٹرانزیکشن فیس لگا سکتا ہے یا وہ درخواست جس کے تحت مارکیٹ ساز کے پاس کم فیس کی سہولت موجود ہے، سے انکار کرسکتا ہے۔

12.8.13-مارکیٹ ساز اپنی مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی طرح کی معلومات/ وضاحت ایکسچینج کو وقت کے ساتھ ساتھ مہیا کرے گا۔

12.8.14-مارکیٹ ساز، مارکیٹ سازی کے معاہدے سے مشروط اپنی مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کی کارکردگی کے لئے لازمی کسی بھی مقدم معلومات کے لئے ایکسچینج سے درخواست کرسکتا ہے۔ تاہم، یہ معلومات بروکر اور کلائنٹ کے معیار کی معلومات نہیں ہوں گی۔

فارم-I

درخواست فارم

جناب جنرل منیجر صاحب
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ
کراچی

درخواست فارم برائے تقرری بطور مارکیٹ ساز

ہم دیئے گئے قواعد وضوابط کے مطابق پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ میں بطور مارکیٹ ساز کے تقرری کے لئے درخواست دے رہے ہیں۔ ہماری مختصر تفصیلات درج ذیل ہیں:

1- کمپنی کا مکمل نام (مخفف نہیں)

2- کمپنی کا رجسٹریشن نمبر

3- بروکر کا رجسٹریشن نمبر اور بتائی گئی رجسٹریشن کے خاتمے کی تاریخ اور مالیاتی ادارہ ہونے کی صورت میں، نامزد بروکر کی تفصیلات بشمول نام، بروکر کا رجسٹریشن نمبر اور اس کی رجسٹریشن کی اختتامی تاریخ۔

4- رجسٹرڈ دفتر کا پتہ اور رابطے کی تفصیلات، اگر وہ جگہ جہاں مارکیٹ سازی کی سرگرمیاں شروع کی جائیں گی مختلف ہو تو اس جگہ کا مکمل پتہ اور رابطے کی تفصیلات مہیا کی جائیں۔

5- وہ نامزد مصنوعات جن کے لئے مارکیٹ سازی کی سرگرمیاں شروع کی جائیں گی، ان کا نام اور علامت۔

ہم اقرار کرتے ہیں کہ اس فارم میں دیگئی معلومات ہمارے علم اور یقین کے مطابق صحیح ہے اور اگر اس درخواست اور ساتھ دستاویزات میں دی گئی معلومات میں کوئی تبدیلی ہوئی تو ہم اسی دن ایکسچینج کو مطلع کریں گے۔

مجاز شخص کا نام اور دستخط

فارم II-

غیر مشروط حلف نامہ

ان قواعد وضوابط کے تحت ہم..............................، ہمارا رجسٹرڈ دفتر بمقام..............................اقرار کرتے ہیں اور خود کو مندرجہ ذیل کے تحت پابند کرتے ہیں:

1- کہ ہم ایکسچینج کے دیئے گئے قواعد وضوابط کے تحت وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ ضروریات کو پورا کرنے کا حلف اٹھاتے ہیں اور

2- کہ ہم پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے ساتھ ہوئے مارکیٹ سازی کے معاہدے پر عمل پیرا ہونے کا حلف اٹھاتے ہیں۔

آپ کا وفادار

چیف ایگزیکٹو/ افسر مجاز

کمپنی کی مہر

باب نمبر13:

ڈیلیورایبل فیوچرز کنٹریکٹ مارکیٹ ریگولیشنز

(Deliverable Futures Contract Market Regulations)

13.1- تعریف:۔

اس باب میں موضوع یا حوالے کو ذیل میں دیئے گئے معانی کی ضرورت ہے:

الف: ''کرنٹ کنٹریکٹ'' سے مراد سیکیورٹی کا ڈیلیورایبل فیوچرز کنٹریکٹ جس کی معیاد موجودہ مہینے میں ختم ہورہا ہوگا۔

ب: ''ڈیلی سیٹلمنٹ پرائس'' سے مراد ڈیلیورایبل فیوچر کنٹریکٹ کی مارکیٹ میں بند ہونے کی قیمت۔

پ: ''ڈیلیورایبل فیوچرز کنٹریکٹ'' سے مراد" اسٹینڈرڈائزڈ اسٹاک فیوچر" کے کنٹریکٹ، جس کی ڈیلیورایبل فیوچرز کنٹریکٹ کی مارکیٹ کے تحت ٹریڈنگ ہورہی ہو اور ان ریگولیشنز کے مطابق جن میں وقتاً فوقتاً ترامیم کی جاتی رہی ہو، کے تحت، سیٹل یا ڈیلیور کی جائے۔

ت: ''فائنل سیٹلمنٹ پرائس"(حتمی تصفیہ قیمت) سے مراد ریڈی مارکیٹ میں موجود سیکیورٹی کی کرنٹ کنٹریکٹ کے اختتامی ٹریڈنگ کے دن بند ہونے والی (Closing) قیمت ہے۔

ث: ''نیکسٹ کنٹریکٹ"(اگلے معاہدے) سے مراد وہ قابل تقسیم مستقبل کا معاہدہ جو اگلے مہینے اختتام پذیر ہورہا ہو۔

ج: پری ایگزسٹنگ انٹرسٹ(Pre Existing Interest) سے مراد ہے:

i) اسی ایکسچینج میں اسی قابل تقسم مستقبل کے معاہدے کے تحت پہلے سے کی گئی خریداری یا ایک قبل از وقت قابل تقسیم مستقبل کا معاہدہ فروخت کی سیٹلمنٹ (Settlement) سے پہلے حل کیا گیا ہو۔

ii) اسی ایکسچینج میں تیار ڈیلیوری کے معاہدے کی مارکیٹ کے تحت پہلی کی گئی خریداری جو فروخت کی سیٹلمنٹ (Settlement) سے پہلے حل ہوجائے۔

iii) اسی سیکیورٹی کے اسی یو آئی این اکاؤنٹ کے فائنانسی (Financee) کے طور پر مارجن تجارتی مارکیٹ میں ایک کھلی پوزیشن کی اسکوائرنگ اپ (مربعاتی تشکیل)۔

iv) سی ڈی ایس میں سرمایہ کار کے ذاتی یا جوائنٹ اکاؤنٹ میں دستیاب کسی لائبیلیٹی (liability) سے آزاد ہولڈنگ (Unenoumbered Holding)۔

اس باب میں جب تک کوئی چیز موجوع یا سیاق وسباق کے حوالے سے مختلف نہ ہو تو ''مذکر صنف''، میں استعمال کئے گئے الفاظ میں ''مؤنث صنف/ کارپوریٹ ادارے بھی شامل ہوں گے۔

13.2- معاہدے کی خصوصیات:۔

13.2.1- بورڈ کی طرف سے مقرر کی گئیں اور کمیشن کی طرف سے منظور شدہ اور اس باب کے ساتھ ضمیمہ الف کے طور پر منسلک کی گئیں قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی خصوصیات دیئے گئے قواعد وضوابط کا حصہ بنیں گی۔

13.2.2- قابل تقسیم مستقبل کا معاہدہ ایکسچینج کی جانب سے ایک نوٹس کے ذریعے مخصوص کئے گئے پیریڈ، جو کہ کم از کم ایک مہینے سے کم نہیں ہوگا، کے لیے ہوگا، تاہم، ڈیلیورایبل فیوچرز کنٹریکٹ کے پیریڈ کے دوران کسی اسکریپ (scrip) میں کارپوریٹ اعلامیہ متوقع ہو تو ایکسچینج کو ایسے اسکریپ میں مختصر دورانیے کے ایک سے زیادہ ڈیلیورایبل فیوچر کنٹریکٹ ایک ماہ میں کھولنے کی اجازت ہوگی، جو کہ مجموعی بنیادوں پر اور، مجموعی بنیاد پر اور کسی اعلامیے اور استحقاق کے بغیر ہوگا۔

13.2.3- ڈیلیورایبل فیوچر کنٹریکٹ کو کھولتے وقت، ایکسچینج اس معاہدے کے کمپنی کے نام، کھولنے کی تاریخ، سیٹلمنٹ کی تاریخ اور دیگر متعلقہ معلومات سے آگاہ کرے گا۔

13.2.4- نیا ڈیلیورایبل فیوچر کنٹریکٹ کا پیریڈ، پرانے قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کے بند ہونے سے کم از کم دو دن قبل شروع ہوگا۔

13.3- سیکیورٹیز کی اہلیت:۔

13.3.1- ڈیلیورایبل فیوچر کنٹریکٹ کی مارکیٹ میں ٹریڈنگ کی اہل سیکیورٹیز کا تعین کیا جائے گا اور ایکسچینج ڈیلیوایبل فیوچر کنٹریکٹ پر عملدرآمد مساوی معیار (Uniform

Criteria) کے تحت نوٹس پیریڈ اور اختتامی جائزے کے لئے وضع کی گئیں ضریات کے مطابق ہر چھ مہینے میں کرے گا۔

13.3.2- 13.3.1- کے تحت ششماہی منتخب کی گئی سیکیورٹیز کا مساوی معیار (Uniform Criteria) میں واضح کئے گئے عبوری جائزے کی ضروریات کے مطابق جائزہ لیا جائے گا۔

جیسا کی بتایا گیا ہے کہ جہاں عبوری جائزے کے عمل درآمد کی تاریخ اور اختتامی جائزے کی تاریخ ایک ہی وقت میں ہوئیں تو عبوری جائزے کی مندرجہ بالا ضروریات کو ترک کر دیا جائے گا۔

13.4- قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی تجارت:

13.4.1- قابل تقسیم مستقبل کے معاہدوں کی تجارت کمیشن کی پیش گی منظوری سے دیئے گئے قواعد و جوابط میں وقت کے ساتھ ساتھ بورڈ کی فرف سے کی گئیں ترامیم تبدیلیاں اور اضافوں کے تحت کی جائے گی۔

13.4.2- قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی تجارت کے اے ٹی ایس (KATS) کے ذریعے انجام دی جائے گی۔

13.4.3- جب ایک خریدار/ فروخت کنندہ قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی بولی/ پیش کش کو قبول کرتا ہے تو یہ معاہدہ ساتھ لگائے گئے ضمیمہ 1 میں بتائی گئیں خصوصیات کے ساتھ خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان تصور کیا جائے گا۔

13.4.4- بتائی گئی تمام بولیاں/ پیش کشیں، بولی/ پیش کش کی حد تک قبل کی جا سکتی ہیں اور بروکر بولی/ پیش کش دیتے ہوئے قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی شرائط کا پابند ہوگا۔

13.4.5- قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ میں کی جانے والی تمام تجارت بروکروں اور ان کے کلائنٹس کی جانب سے کی جائے گی یا UIN میں دیئے گئے رجسٹرڈ کلائنٹس کوڈز کے تحت اپنی ملکیتی پوزیشن کے لئے کی جائے گی۔

13.4.6- مسلسل دو ماہ کے قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کے اوورلیپنگ پیریڈ (Over Lapping Period) کے دوران، ایک بروکر کو اجازت دی جائے گی کہ وہ موجودہ معاہدے کی اسی سیکیورٹی میں داخل ہوا اور اپنی مجموعی ملکیتی پوزیشن کی حد تک اگلے معاہدے کے لئے آرڈرز خریدے یا اپنے کلائنٹس کی مجموعی خرید کی جانب سے آرڈرز خریدے، اور موجودہ معاہدے سے اگلے معاہدے تک مجموعی خریداری کی پوزیشن کو سوئچ کرنے کے لئے کے اے ٹی ایس (KATS) میں نامزد کی گئی اسپیشن ونڈو کو استعمال کرے۔ کہی گئی اسپیشل ونڈو میں داخل ہونے کے لئے ایک آرڈر کو انجام تک پہنچانے کے بعد، اسی شراکت دار کے ساتھ اسی سیکیورٹی میں دو مخالف قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کئے جائیں گے جیسے کہ موجودہ کنٹریکٹ میں ایسے آرڈر کے انجام کے وقت رائج ہوا مارکیٹ کے نرخ پر قابل فروخت ایک قابل تقسیم مستقبل کا معاہدہ اور اگلے کنٹریکٹ میں کے اے ٹی ایس (KATS) کے ذریعے ترجیحاً ٹائم پرائس (Time Price) کے ملتے ہوئے نرخ پر خریدا ہوا ایک قابل تقسیم مستقبل کا معاہدہ۔

اوورلیپنگ پیریڈ (Overlapping Period) کے دوران، دو مختلف قابل تقسیم مستقبل کے معاہدوں کی علیحدہ فروخت اور خریداری کے لئے نارمل رول اور موجودہ پریکٹس کے مطابق جاری رہے گا۔

13.5- خالی فروخت اور فرمانبرداری:

13.5.1- بروکر یو آئی این کی بنیاد پر اپنی ملکیتی یا کلائنٹس کے اکاؤنٹس لیفلٹ کی فری فلوٹ کی 0.5 فیصد تک یا 50 ملین روپے تک خالی فروخت کی اجازت دے گا، قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ میں جو بھی زیادہ ہو، کنٹریکٹ پیریڈ کے دوران دیئے گئے وقت پر بروکر کے تمام اکاؤنٹس بشمول ملکیتی اور کلائنٹس کے اکاؤنٹس کی طرف سے لیفلٹ کی فری فلوٹ کی زیادہ سے زیادہ 3.0 فیصد تک خالی فروخت سے مشروط ہوگی۔

13.5.2- کوئی بورکر اپنی ملکیتی یا کلائنٹس کے اکاؤنٹس سے خالی فروخت نہیں کرے گا جب تک اس مقصد کے لئے سسٹم میں تیار کی گئی اسپیشل بلینک سیل آرڈر ونڈو میں کے اے ٹی ایس (KATS) کے ذریعے دیئے گئے آرڈر کے وقت تجارت کو بلینک سیل قرار نہ دیا گیا ہو۔

13.5.3- بروکر کو یو آئی این کی بنیاد پر اس کے ملکیتی یا کلائنٹس کے اکاؤنٹس سے) ڈیلیورایبل فیوچر کنٹریکٹ کی مارکیٹ میں 13.5.1 میں دیئے گئے پیمانے (Threshold) کے زیادہ ہونے پر کوئی سیل پوزیشن نہیں دی جائے گی، جب تک کہ فروخت کنندہ کی پہلے سے دلچسپی نہ ہو۔

نوٹ:

پہلے سے موجود انٹرسٹ (Pre-Existing Interest) کے لئے کوالیفائی رہنے کے لئے موجود رہنا چاہئے جب تک ڈیلیورایبل فیوچر کنٹریکٹ کے معاہدے کے اختتام تک قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ میں سیل پوزیشن اسکوائر آف (Square Off) یا سیٹلڈ (Settled) نہ ہو جائے۔ سرکاری کو یہ بات یقینی بنانی ہوگی قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ میں پہلے سے موجود انٹرسٹ (Pre-Existing Interest) کے بغیر کہ 13.5.1 میں واضح کی گئی حد سے باہر کوئی فروخت نہیں ہوگی۔ عدم تعمیل کی صورت

میں، متعلقہ بروکر کو دیئے گئے قواعد وضوابط کے باب 20 کے تحت سزا دی جائے گی۔ تاہم، یہ سزا متعلقہ سرمایہ کار تک منتقل کی جاسکتی ہے کہ اگر بروکر یہ کہے کہ یہ سرکاری کا رایک سے زیادہ اکاؤنٹس چلارہا ہے جیسے کہ دوسرے بروکر کے ساتھ سب اکاؤنٹس اور/ یا سی ڈی سی کے ساتھ سرمایہ کار کا اکاؤنٹس اور بروکر اس آرڈر کے انجام تک پہنچنے سے مناسب دیکھ بھال کرے۔

-13.6 ڈپازٹس اور مارجن:۔

-13.6.1 کوئی بھی بروکر دیئے گئے قواعد وضوابط کے تحت قابل تقسیم مستقبل کے معاہدوں میں داخل ہوسکتا ہے، اگر وہ قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ میں تجارت کے لئے اپنی خواہش کا تحریری طور پر اظہار کرے اور ڈپازٹس، فیس اور دیگر ایس یو ایم ایس (SUMS) کے شیڈول کے مطابق بنیادی ڈپازٹ ادا کرے۔

-13.6.2 قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے میں داخل ہونے والا ہر بروکر پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 19 کے مطابق مارکیٹ ٹو مارکیٹ (Market To Market) نقصانات کو ادا کرے گا جو مارکیٹ ٹو مارکیٹ نقصانات کی ادائیگی کی صورت میں -/100,000 روپے کی بنیادی چھوٹ سے مشروط ہوگی۔

-13.6.3 بروکر کے ملکیتی یا اس کے کلائنٹس کے اکائنٹس کی سیکیورٹی کے لحاظ سے (Scrip Wise) غیر معمولی پوزیشن یومیہ سیٹلمنٹ (Settlement) نرخ پر قدر کا دوبارہ تعین (Revalue) کیا جائے گا اور اگلے ٹریڈنگ کے روز تک منتقل کردی جائیں گی۔ سسٹم ایسے دوبارہ متعین کردہ قدر کی رقم (Revalued Amounts) کو ٹریڈنگ ویلیوز سمجھے گا، جو شمار کی گئی سرمایہ کاری کی بنیاد پر ہوگا۔

-13.6.4 اگر کوئی بروکر ایم ٹو ایم (MtM) نقصانات یا سرمایہ کاری کا مارجن جمع کرانے میں ناکام ہوتا ہے تو اسے کوئی نئی پوزیشن لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ تاہم اس بروکر کو پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 19 کے تحت اپنی پوزیشن کم کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

-13.6.5 اگر کوئی بروکر ایک سال میں دیئے گئے وقت میں قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ کی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے ایکسچینج اور/ یا کلیئرنگ کمپنی کی ادائیگی میں تین مرتبہ دیر کرتا ہے تو وہ 3 ماہ میں ایکسچینج کو -/1,000,000 روپے جمع کروانے کا ذمہ دار ہوگا۔ ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں، یہ تاخیر سال میں چوتھی مرتبہ لوگی، اور ڈپازٹ اماؤنٹ ایکسچینج کی جانب سے بڑھا کر 6 مہینے کے لئے -/2,000,000 روپے کردیا جائے گا۔

واضح کردیا جائے کہ ڈپازٹ اماؤنٹ اس بروکر کے سرمایہ کاری کے مارجن میں استعمال کیا جائے گا۔

-13.7 کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ:۔

-13.7.1 کلیئرنگ ہاؤس/کلیئرنگ کمپنی این سی سی پی ایل اور پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے تحت مقررہ وقت میں سیٹلمنٹ کے ایام میں بروکرز سے واجبات کی وصولی کرے گی۔ اگر کوئی بروکر مقررہ وقت میں کلیئرنگ کمپنی/کلیئرنگ ہاؤس کو ادائیگی کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے تو متعلقہ کلیئرنگ کمپنی اور پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے تحت اس بروکر کو دیوالیہ قرار دینے کا عمل شروع کیا جائے گا۔

-13.7.2 ڈیلیوریبل فیوچر زکنٹریکٹ مارکیٹ میں ٹریڈ کی جانے والی سیکیورٹیز سے متعلق ڈیویڈنڈ، بونس، رائٹس اور مراعات جس کے لئے کمپنی کی شیئر ٹرانسفر بک سیٹلمنٹ (Settlement) کے التوا کے دوران بند کردی جاتی ہے۔ ایکسچینج اس مخصوص سیکیورٹی کی سیٹلمنٹ کی تاریخ اور کاروبار کے آخری دن کی تاریخ بک کے بند ہونے کی تاریخ پہلے سے طے کرے گی۔

-13.7.3 یومیہ کلیئرنگ:

الف: این سی سی پی ایل کے ضوابط کے مطابق روزانہ سیٹلمنٹ کی قیمت (Daily Settlement Price) میں روزنہ کلیئرنگ (Daily Clearing) ہوگی۔

ب: ایم ٹو ایم منافع (MtM Profit) کی کارروائی این سی سی پی ایل ریگولیشنز کے تحت متعینہ طریقے کار کے مطابق ہوگی۔

-13.7.4 فائنل کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ:

الف: کلیئرنگ ہاؤس/کلیئرنگ کمپنی کے ذریعے T+2 سیٹلمنٹ کی بنیاد پر کنٹریکٹ کے دورانیے کے آخری دن فائنل سیٹلمنٹ پرائس پر فائنل کلیئرنگ کی جائے گی۔ تاہم، ایم ٹو ایم نقصانات، تیار قابل تقسیم معاہدے کی مارکیٹ میں خطرات کی مفاظمت کے مقصد کے لئے سیکیورٹی کے کلوزنگ پرائس کی بنیاد پر اس وقت تک روزانہ کی بنیاد پر جمع کئے جائیں گے، جب تک مجموعی پوزیشن کا تصفیہ نہ ہوجائے۔

ب: ایکسچینج کی جانب سے روکے گئے ایم ٹو ایم منافع کلیئرنگ کمپنی کے ذریعے T+2 سیٹلمنٹ کی بنیاد پر متعلقہ بروکر کو ادا کئے جائیں گے۔

-13.7.5 اسپیشل کلیئرنگ:۔

جہاں ایکسچینج کو یہ پتا چل جائے کہ صورت حال مارکیٹ اور ملکیت کے شراکت داروں کے مفاد میں ہے، جہاں لیفلٹ کی معطلی ضروری ہے، ایکسچینج متعلقہ قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے میں ایک اسپیشل کلیئرنگ کا اعلان کرسکتی ہے۔

اسپیشل کلیئرنگ کے اعلان کی صورت میں متعلقہ سیکیورٹی میں اس وقت تک تجارت معطل کردی جائے گی جب تک نقصانات نقد کی صورت میں سیٹل نہ ہوجائیں اور MtM نقصانات کے سیٹل ہونے کے بعد معطل سیکیورٹی میں مارکیٹ کھول دی جائے گی۔

13.8- قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ کی معطلی یا اختتام:۔

13.8.1- بورڈ کسی بھی وقت کمیشن کی پیشگی تحریری منظوری اور کمیشن کی واضح کردہ شرائط، اگر ہوں تو، کے تحت، مستقبل بنیادوں پر قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ کو ختم کرسکتا ہے، یا عارضی طور پر مختص وقت کے لئے اس مارکیٹ کے آپریشن کو معطل کرسکتا ہے۔ 13.8.2- بورڈ، اگر کمیشن واضح کردہ شرائط کے مطابق ایسا کرنے کی ہدایات جاری کرے تو، مستقل بنیادوں پر قابل تقسیم مستقبل کے معادہے کی مارکیٹ کو ختم کردے گا یا عارضی طور پر مقرر وقت کے لئے اس مارکیٹ کے آپریشن کو معطل کردے گا۔

ضمیمہA

قابل تقسیم مستقبل معاہدے کی خصوصیات

کنٹریکٹ کا سائز	500 شیئرز
پوزیشن کی حدود	وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ دیئے گئے قواعد وضوابط کے خطرات کی مناظمت سے متعلق باب 19 میں بیان کی گئیں ہیں۔
یومیہ نرخ کی حدود	وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ دیئے گئے قواعد وضوابط کے خطرات کی مناظمت سے متعلق باب 19 میں مہیا کی گئی ہیں۔
کنٹریکٹ کا دورانیہ	1 ماہ
کنٹریکٹ کی اوپننگ	مہینے کے آخری جمعہ سے پہلے والا پیر، اگر پیر تجارتی دن نہیں ہے تو بالکل اگلا تجارتی دن
اوورلیپنگ کا دورانیہ	زیادہ سے زیادہ 5 یوم (دو دن سے کم نہیں)
اختتامی تاریخ/آخری تجارتی دن	مہینہ کا آخری جمعہ، اگر جمعہ تجارتی دن نہیں ہے تو اس سے بالکل پہلے والا تجارتی دن
تصفیہ (Settlement)	کنٹریکٹ کے بند ہونے کے فوراً بعد کی Settlements T+2
بنیادی سیکیورٹی کی ڈپازٹری	سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ

باب نمبر14:

کیش سیٹلڈ فیوچرز کنٹریکٹ مارکیٹ ریگولیشنز

(Cash-Settleed Futures Contract Market Regulations)

-14.1 تعریف:۔

الف:''کنٹریکٹ ملٹی پلائر'' سے مراد اس باب کے ضمیمہ A میں واضح کی گئیں شرائط کے تحت CSF کنٹریکٹ میں بنیادی شیئرز کی تعداد ہے۔اگر کارپوریٹ ایکشنز کے تحت ایڈجسٹمنٹس کی جائیں تو CSF کنٹریکٹ ملٹی پلائر تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

ب:''سی ایس ایف (CSF) کنٹریکٹ'' سے مراد معیاری کیش۔سیٹلڈ اسٹاک کے مستقبل کے معاہدہ ہے۔

پ:''سی ایس ایف مارکیٹ'' سے مراد وہ مارکیٹ جہاں کیش سیٹلڈ مستقبل کے معاہدوں کی تجارت کی جائے۔

ت:''یومیہ سیٹلمنٹ کے نرخ'' سے مراد کیش سیٹلڈ مستقبل کے معاہدے کی مارکیٹ میں کلوزنگ نرخ ہیں۔

ٹ:''لیفلٹ کی فائنل سیٹلمنٹ کے نرخ'' سے مراد تیار قابل تقسیم معاہدے کی مارکیٹ میں لیفلٹ کی اوسط بولی/کیا گیا کوٹ (Quote) ہے جو اے/بی کے تناسب سے شمار کی جائے گی جس میں "اے" کنٹریکٹ کے آخری تجارتی دن کے آخری دو گھنٹوں کی تجارت کے ہر منٹ کے دوران لی گئیں لیفلٹ کے بہترین بتائے گئے نرخ اور بہترین بولی لینے والے نرخ اور مارکیٹ کی بولی کے مجموعہ کے برابر ہے یا اگر اس دن تجارت نہ ہوئی ہو۔تو تجارتی دن سے بالکل پچھلا دن۔"بی" بولیوں اور بتائے گئے نرخ کی کل تعداد کے برابر ہے جو 240 ہے۔یوں فائنل سیٹلمنٹ کے نرخ قریبی پیسہ فی یونٹ ہوں گے یا ایکسچینج کی جانب سے بتائے گئے دیگر اماؤنٹ فی یونٹ ہوں گے۔

ث:''لیفلٹ کے اوپن انٹرسٹ'' سے مراد لیفلٹ کے بروکر اور اس کے کلائنٹس کے معاہدوں کی کل تعداد جو آفسیٹ نہ کیا گیا ہو اور وقت پر ایک مخالف ٹرانزیکشن کی وجہ سے کسی بھی پوائنٹ پر بدکر دیا گیا ہو۔اوپن انٹرنسٹ کے حساب کے لئے معاہدوں کی صرف ایک سائڈ شمار کی جائے گی۔

ج:''لیفلٹ کی اوپن پوزیشن'' سے مراد اس لیفلٹ کے معاہدے میں وقت کے کسی بھی پوائنٹ پر بروکر اور اس کے کلائنٹس کی چھوٹی اور بڑی پوزیشنوں کا مجموعہ ہے۔

-14.2 کاروبار:۔

14.2.1- سی ایس ایف معاہدوں میں کے اے ٹی ایس کے ذریعے تجارت کی جائے گی۔

14.2.2- کوئی بھی بروکر دیئے گئے باب کے تحت ایکسچینج کو پیشگی تحریری اطلاع کے ذریعے سی ایس ایف معاہدوں میں داخل ہوسکتا ہے اور ڈپازٹس،فیس اور دیگر ایس یو ایم ایس کے شیڈول کے مطابق بنیادی ڈپازٹ کی ادائیگی کرسکتا ہے۔

14.2.3- سیکیورٹیز کی اہلیت:۔

الف: سی ایس ایف مارکیٹ میں تجارت کی اہلیت رکھنے والی سیکیورٹیز ایکسچینج کی جانب سے ہر چھ مہینے میں Uniform Criteria کے تحت نوٹس پیریڈ اور اختتامی جائزے کے لئے وضع کی گئیں ضروریات کی مطابق متعین اور لاگو کی جائیں گی۔

ب:14.2.3-کے ششماہی منتخب کی گئیں سیکیورٹیز کا یکساں معیار (Uniform Criteria) میں واضح کئے گئے عبوری جائزے کی ضروریات کے مطابق جائزے لیا جائے گا۔ واضح کردیا جائے کہ جہاں عبوری جائزے کے عمل درآمد کی تاریخ اور اختتامی جائزے کی تاریخ ایک ہی وقت میں ہوئیں تو عبوری جائزے کی مندرجہ ذیل ضروریات کو ترک کردیا جائے گا۔

14.2.4- بورڈ کی طرف سے مقرر کی گئیں اور کمیشن کی طرف سے منظور شدہ اور اس باب کے ساتھ ضمیمہ الف کے طور پر منسلک کی گئیں سی ایس ایف کے معاہدے کی خصوصیات دیئے گئے وقاعد وضوابط کا حصہ بنیں گی۔

14.2.5- جب ایک خریدار/فروخت کنندہ سی ایس ایف کے معاہدے کی بولی/پیش کش کو قبول کرتا ہے تو یہ معاہدہ ساتھ لگائے گئے ضمیمہ A میں بتائی گئیں خصوصیات کے ساتھ خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان تصور کیا جائے گا۔

14.2.6-بتائی گئی تمام بولیاں/پیش کشیں، بولی/پیش کش کی حد تک قبل کی جاسکتی ہیں اور بروکر بولی/پیش کش دیتے ہوئے سی ایس ایف معاہدے کی شرائط کا پابند ہوگا۔

14.2.7- سی ایس ایف کے معاہدے کو کھولتے وقت، ایکسچینج اس معاہدے کے کمپنی کے نام، کلوزنگ اور کھولنے کی تاریخ، سیٹلمنٹ کی تاریخ اور دیگر متعلقہ معلومات جو ضمیمہ A میں واضح کی گئی ہے، سے آگاہ کرے گا۔

14.2.8-ایک 90 روزہ معیاری سی ایس ایف کنٹریکٹ ہوگا جو ہر اہل سیکیورٹی کے لئے ہر مہینے کے پہلے تجارتی دن جو ہر مہینے کے آخری جمعے کو فالو(Follow) کر رہا ہو، کو جاری کیا جائے گا۔ تاہم، ایکسچینج کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ 7 اور/یا 30 دن کا معاہدہ متعارف کرا سکے۔ 30 اور 90 روزہ معاہدے، کنٹریکٹ کے متعلقہ مہینے کے اخری جمعہ کو اختتام پذیر ہوں گے جب کہ 7 روزہ معاہدے ہفتے کے ہر پیر یا پہلے تجارتی دن سے شروع ہوں گے اور ہر جمعہ (یا ہفتے کے کام کے اخری دن) کو اختتام پذیر ہوں گے۔ سی ایس ایف معاہدوں میں کوئی اوورلیپنگ (Overlapping) دورانیہ نہیں ہوگا۔

سی ایس ایف معاہدے: متعلقہ سی ایس ایف معاہدوں کے تحت بنیادی اہل سیکیورٹیز کی تجارتی علامت سے پہنچائی جائے گی اور ان تجارتی علامت کا فیصلہ ایکسچینج کرے گی۔

14.2.9-اختتامی تاریخ/اخری تجارتی دن متعلقہ مہینے کا اخری جمعہ ہوگا جس میں 30 یا 90 روزہ سی ایس ایف کنٹریکیٹ اختتام پذیر ہوجائے گا اور/یا 7 روزہ کنٹریکٹ کی صورت میں ہفتے کے ہر جمعے کو اختتام پذیر ہوگا۔ اگر متعلقہ جمعہ کو تجارتی چھٹی ہوئی، تو متعلقہ سی ایس ایفکنٹریکٹ پچھلے تجارتی دن کو اختتام پذیر ہوگا۔

14.2.10-90 روزہ سی ایس ایف کنٹریکٹ میں، سی ایس ایف کنٹریکٹ ملٹی پلائر موجود شیئرز میں کارپوریٹ کارروائیوں جیسے کہ بونس کا مسئلہ یا حقوق کا مسئلہ، کے لئے ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

یہ ایڈجسٹمنٹ اس دن سے اثر لے گی جب تیار قابل تقسیم معاہدے کی مارکیٹ میں سابق استحقاق کی بنیاد پر تجارت شروع ہوگی۔ مثال کے طور پر، جب سی ایس ایفکنٹریکٹ ملٹی پلائر 500 ہوگا اور 1 سے 2 بونس شیئر کا مسئلہ (جیسے کہ پہلے سے موجود ہر 2 شیئرز کے لیے حصص یافتگان کو ایک اضافی شیئر ملتا ہے) ہوگا، سی ایس ایف کنٹریکٹ ملٹی پلائر 750 (500x3/2) تک ایڈجسٹ ہوجائے گا۔ جب کنٹریکٹ ملٹی پلائر ایڈجسٹ ہوجائے گا، ایکسچینج کی طرف معاہدے کے ہر شیئر کے نرخ خود بخود ایڈجسٹ ہوجائیں گے۔ اور دی گئی مثال میں، بونس کے مسئلے کی صورت میں، کنٹریکٹ کے شیئر کے نرخ تجارتی دن کے کلوزنگ پرائس کے 2/3 تک ایڈجسٹ ہوجائیں گے جو اس سے پچھلا دن ہوگا جب تیار قابل تقسیم معاہدے کی مارکیٹ میں سابق استحقاق کی بنیاد پر تجارت شروع ہوگی۔ مثال کے طور پر، اگر قیمت 150 روپے ہے تو وہ 100 (150x2/3) روپے ہوجائے گی۔ اسی طرح، جب اسے 2 کا رائٹ ایشو ہوگا، سی ایس ایف کنٹریکٹ ملٹی پلائر پچھلی رائٹ ڈیٹ کو 750 (500x3/2) تک ایڈجسٹ ہوجائے گا۔ جب سی ایس ایفکنٹریکٹ ملٹی پلائر ایڈجسٹ ہوجائے گا، تو پچھلی رائٹ ڈیٹ کے سی ایس ایف کنٹریکٹ کے نرخ خود بخود مشق (Exercise) پرائس فی شیئر 250 سے ضرب کے بعد بڑھ جائیں گے۔ سی ایس ایف کنٹریکٹ کے فی شیئر کے ایڈجسٹڈ پرائس بڑھیں گے، کم ہوں گے یا وہی رہیں گے، یہ اس بات پر منحصر ہے کہ رائٹ شیئرز بالترتیب پریمی، ڈسکاؤنٹ یا پی اے آر پر آفر کیے جایں، جو تجارتی دن کے کلوزنگ پرائس تک ہوں گے جو اس تجارتی دن سے پچھلا دن ہوگا جب تیار قابل تقسیم معاہدے کی مارکیٹ میں ایکس رائٹ کی بنیاد پر تجارت شروع ہوگی، سی ایس ایف کنٹریکٹ ملٹی پلائر کی ایڈجسٹمنٹ صرف ان سی ایس ایف معاہدوں پر لاگو ہوگی جو کارپوریٹ ایکسن ڈیٹ پر تجارت کئے جایں گے۔ جب اگلے نئے معاہدے کی تجارت کی جائے گی، تو اس کا سی ایس ایف کنٹریکٹ ملٹی پلائر بورڈ کی جانب سے بتائے گئے اصلی لاٹ (LOT) کے سائز تک بحال ہوجائے گا۔ (سابق استحقاق کی بنیاد پر ان ایڈجسٹمنٹس کے مارکیٹ کے اختلافات کی کوئی نشان قابل ادائیگی یا قابل وصولی نہیں ہوگا) واضح کر دیا جائے کہ 30 روزہ سی ایس ایف معاہدوں کی صورت میں، سی ایس ایف مارکیٹ میں تجارت کی جانے والی سیکیورٹی سے متعلق معاہدے کے آغاز کے بعد، ڈیویڈنڈ، بونس، رائٹس کے اعلامئے کی تقریب میں جس کے لیے کمپنی کے شیئر ٹرانسفر بک سیٹلمنٹ کے التوا کے دوران بند کردی جاتی ہے، ایکسچینج متعلقہ سیکیورٹی کی سیٹلمنٹ کی تاریخ اور تجارت کے اخری دن بک بند ہونے کی تاریخ سے پہلے ہی طے کرلے گی۔

مزید واضح کردیا جائے کہ 30 اور/یا 7 روزہ سی ایس ایف معاہدوں میں جہاں ایک کمپنی متعلقہ معاہدے کے کھولنے سے پہلے اوپر دیے گئے استحقاق میں سے کسی ایک یا زیادہ کے لیے بند بند کرنے کا اعلان کرتی ہے اور اس کی بک کنٹریکٹ پیریڈ میں بند ہوتی ہے، تو متعلقہ 30 اور/یا 7 روزہ معاہدے سابق استحقاق کی بنیاد پر اس ماہ/ہفتے کے پہلے تجارتی دن کھول دیے جائیں گے۔

14.2.11-اگر لیفلٹ میں کیش ڈیونڈنڈ کا اعلان کیا گیا ہے، تو 90 روزہ سی ایس ایفمعاہدوں میں ایکسچینج کی جانب سے کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی جائے گی۔

14.3-کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ:۔

14.3.1- کلیئرنگ ہاؤس/کلیئرنگ کمپنی این سی سی پی ایل اور پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے تحت مقررہ وقت میں سیٹلمنٹ کے ایام میں بروکرز سے واجبات کی وصولی کرگی۔ اگر کوئی بروکر مقررہ وقت میں کلیئرنگ کمپنی/کلیئرنگ ہاؤس کو ادائیگی کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے تو متعلقہ کلیئرنگ کمپنی اور پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے تحت اس بروکر کو دیوالیہ قرار دینے کا عمل شروع کیا جائے گا۔

14.3.2-یومیہ کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ:۔

یومیہ سیٹلمنٹ پرائس کی یومیہ کلیئرنگ کی جائے گی اور ایم ٹو ایم نقصانات/نفع مندرجہ ذیل انداز میں سیٹل کئے جائیں گے:

الف: روزانہ کلیئرنگ اس روز کی روزانہ سیٹلمنٹ قیمت پر ہوگی اور ایم ٹو ایم نقصان/منافع این سی سی پی ایل کے وضع کردہ ریگولیشنز کے مطابق سیٹل کیا جائے گا۔

ب: بروکرز کی بالحاظ اسکریپ آؤٹ اسٹینڈنگ پوزیشن کا تعین این سی سی پی ایل کی جانب سے متعلقہ روزانہ سیٹلمنٹ قیمت پر کیا جائے گا۔

14.3.3- فائنل کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ:۔

سی ایس ایف معاہدے کے بند ہونے تک، فائنل سیٹلمنٹ T+1 کی بنیاد پر ہوگی اور فائنل سیٹلمنٹ پرائس کی بنیاد پر شمار کئے جانے والے نقصانات اور منافع، نقد سیٹل کئے جائیں گے۔ بروکر کی طرف سے کی جانے والی فائنل سیٹلمنٹ پر نقصانات اور منافع کی وصولی اور ادائیگی دیئے گئے انداز میں مقررہ وقت میں کلیئرنگ کمپنی کی طرف سے انجام دی جائے گی۔

14.3.4-اسپیشل کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ :۔ ایکسچینج ایک یا تمام سی ایس ایف معاہدوں میں متعلقہ اسکریپ یا تمام اسکریپس یا ایک یا تمام سی ایس ایف معاہدوں کے لیے اسپیشل کلیئرنگ کا اعلان کر سکتی ہے، جو کمیشن کی پیشگی منظوری سے مشروط ہوگا، اور جس کسی ہنگامی صورت حال میں بھی ہوسکتا ہے لیکن یہ کسی غیر معمولی ملکی فساد یا ہڑتال، ایکسچینج میں کوئی حادثہ یا آگ، حکومت کی تبدیلی یا کسی بھی تباہ کن واقعات تک محدود نہیں ہے۔ اگر اسپیشل کلیئرنگ کا اعلان کر دیا جائے، تو تجارت معطل کر دی جائے گی اور تمام اوپن انٹرسٹ مارکیٹ کے کھلنے سے پہلے یا معطلی کے ایک دن کے اندر اندر سیٹل کرنے ضروری ہوں گے۔ مارکیٹ ایکسچینج کے اگلے نوٹس تک معطل رہے گی۔ مارکیٹ کی بحالی کے بعد، بحالی کی تاریخ سے تین معطل معاہدوں کی جگہ تین نئے معاہدے کھولے جائیں گے جو دیئے گئے ضوابط کے تحت اور یجنل اختتامی تاریخ کو اختتام پذیر ہوں گے۔ اسی طرح، اگر کمیشن یہ سمجھتا ہے کہ مارکیٹ بہت تیز ہے یا ایسے اشارے ملتے ہیں اور کمیشن کو سرمایہ کاروں کی دلچسپی کے لیے اسپیشل کلیئرنگ کے لیے کال دینا سہل لگتا ہے تو مندرجہ بالا تفصیلات کے مطابق اسپیشل کلیئرنگ کے لئے ایکسچینج کو ہدایات دی جاسکتی ہیں۔

ضمیمہ A

کیش ۔سیٹلڈ اسٹاک کے مستقبل کے معاہدے کی خصوصیات

سی ایس ایف	500 شیئرز، تبدیلیوں کے مطابق جب کارپوریٹ کارروائیوں کے تحت ایڈجسٹمنٹس کی جائیں۔
کنٹریکٹ ملٹی پلائر	سی ایس ایف معاہدے کی ویلیو= مستقبل کے نرخ x سی ایس ایف کنٹریکٹ ملٹی پلائر
پوزیشن کی حدود	وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ دیئے گئے قواعد وضوابط کے باب 19 میں بیان کی گئیں ہیں۔
یومیہ نرخ کی حدود	وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ دیئے گئے قواعد وضوابط کے باب 19 میں مہیا کی گئیں ہیں۔
معاہدے کا دورانیہ	90، 30، یا 7 یوم
معاہدے کی اوپننگ	معاہدے کے بند ہونے کے اگلے ہفتے کا پہلا تجارتی دن
اوولیپنگ کا دورانیہ	کوئی نہیں
اختتامی تاریخ/آخری تجارتی دن	مہینے/ہفتے کا آخری جمعہ، اگر جمعہ تجارتی دن ہیں ہے تو بالکل پچھلا تجارتی دن
فائنل سیٹلمنٹ	T+1 کی بنیاد پر کیش سیٹلمنٹ
فائنل سیٹلمنٹ کے نرخ	ان ضوابط میں واضح کی گئیں ہیں۔
یومیہ سیٹلمنٹ کے نرخ	ان ضوابط میں واضح کی گئیں ہیں۔
مارجن کی ضروریات	دیئے گئے ضوابط کے باب 19 میں واضح کئے گئے وی اے آر بیسڈ سسٹم کے مطابق

باب نمبر15:

انڈیکس آپشن کنٹریکٹس مارکیٹ ریگولیشنز

(انڈیکس آپشن کے معاہدوں کی مارکیٹ کے قواعد وضوابط)

15.1- تعریف:۔

اس باب میں مندرجہ ذیل کے علاوہ موضوع یا حوالے کی ضرورت ہے:

الف: ''ایٹ دی منی'' سے مرد یہ ہے کہ آپشن کنٹریکٹ کے ایکسرسائز (Exercise) نرخ اور ایکسرسائز سیٹلمنٹ انڈیکس لیول (Exercise Settlement Index Level) ایک ہی سطح پر ہوں۔تمام ایٹ دی منی آپشن کے معاہدے، آؤٹ دی منی آپشن کے معاہدوں کے جیسے سمجھے جائیں گے اور آپشن کنٹریکٹ کے اختتام تک بغیر کسی استعمال کے، اختتام پذیر ہو جائیں گے۔

ب: ''کال آپشن'' سے مراد وہ آپشن کنٹریکٹ جو خریدار/ ہولڈر کو دیئے گئے ضوابط کی شرائط کے تحت مقررہ وقت کے اختتام پر مشق (Exercise) پرائس پر بنادی انڈیکس کو خریدنے کا حق فراہم کرے۔

پ: ''کنٹریکٹ ملٹی پلائر'' سے مراد 5.00 روپے کی عددی ویلیو یا کوئی اور اماؤنٹ جو کمیشن کی پیشگی منظوری سے وقت کے ساتھ ساتھ ایکس چینج کی جانب سے لاگو کی گئی ہو۔

ت: ''کنٹریکٹ ویلیو'' سے مراد، کنٹریکٹ ملٹی پلائر کو ایکسرسائز (Exercise) پرائس سے ضرب دینے کے بعد حاصل کی گئی آپشن کنٹریکٹ کی ویلیو ہے۔

ٹ: ''یومیہ سیٹلمنٹ نرخ'' سے مراد آخری تجارتی گھنٹے کے دوران بنیادی انڈیکس کا وہ اوسط جو کنٹریکٹ ملٹی پلائر سے ضرب دیا گیا ہو اور پاکستانی روپوں میں ظاہر کیا گیا ہو۔

ث: ''یورپین اسٹائل آپشن کنٹریکٹ'' سے مراد وہ آپشن کنٹریکٹ جو صرف اختتامی دن استعمال کیا جائے۔

ج: ''ایکسرسائز پرائس انٹرویل Interval'' سے مراد، دو کامیاب ایکسرسائز (Exercise) پرائس، جو ہر آپشن کنٹریکٹ کی خصوصیات میں بیان کی گئیں ہیں، کے درمیان وقفہ برقرار رکھنا ہے جو کمیشن کی پیشگی منظوری سے وقت کے ساتھ ساتھ ایکسرسائز واضح کر سکتا ہے۔

چ: ''ایکسرسائز نرخ'' سے مراد بنیادی انڈیکس کا فکسڈ انڈیکس لیول جو آپشن کنٹریکٹ کا خریدار/ ہولڈر دیئے گئے ضوابط کے تحت خرید سکے (کال آپشن کی صورت میں) اور بیچ سکے۔ (پٹ (Put) آپشن کی صورت میں)

ح: ''ایکسرسائز سیٹلمنٹ انڈیکس لیول'' سے مراد آخری تجارتی آدھے گھنٹے کی درمیان لی گئیں بنیادی ایڈیکس کے 15 سیکنڈ وقفہ Interval (نرخ کے پوائنٹس) کے 121 ریڈنگ کے سیٹ کی بنیاد پر شمار کیا گیا انڈیکس لیول ہے۔سب سے زیادہ اور سب سے کم 20 پرائس پوائنٹس کو نظر انداز کر دیا جائے گا اور باقی بچے ہوئے 81 پوائنٹس کے اوسط کے طور پر شمار کئے گئے کلوزنگ پرائس آپشن کنٹریکٹ کے سیٹلمنٹ کے لئے ایکسرسائز سیٹلمنٹ پرائس ہوں گے۔

خ: ''ایکسرسائز سیٹلمنٹ ویلیو'' سے مراد کنٹریکٹ ویلیو اور کنٹریکٹ ملٹی پلائر سے ضرب دیا گیا ایکسرسائز سیٹلمنٹ انڈیکس لیول کے درمیان فرق ہے اور اس کی ایکسرسائز سیٹلمنٹ ویلیو اختتامی دن پہ پاکستانی روپوں میں ظاہر کی جاتی ہے۔

د: ''اختتامی دن'' سے مراد وہ دن جب آپشن کنٹریکٹ میں فائنل سیٹلمنٹ کی ذمہ داریاں واضح کی جاتی ہیں۔

ڈ: ''ان دی منی'' کال آپشن کی صورت میں اس سے مراد یہ ہے کہ آپشن کنٹریکٹ کے ایکسرسائز پرائس، ایکسرسائز سیٹلمنٹ انڈیکس لیول سے کم ہوں اور پٹ (Put) آپشن کی صورت میں اس سے مراد یہ ہے کہ آپشن کنٹریکٹ کے ایکسرسائز پرائس، ایکسرسائز سیٹلمنٹ انڈیکش لیول سے زیادہ ہوں۔تمام ان دی منی آپشن کنٹریکٹس خود بخود آپشن کنٹریکٹ کے آخر میں استعمال ہو جائیں گے۔

ذ: ''اینڈیکس آپشن مارکیٹ'' سے مراد وہ مارکیٹ جو دیئے گئے ضوابط کے تحت آپشن کنٹریکٹ میں تجارت کے لیے ایکسچینج کی جانب سے بنائی جائے۔

ر: ''اوپن انٹرسٹ'' سے مراد متعلقہ بنیادی انڈیکس میں بروکر اور اس کے کلائنٹس کے آپشن کنٹریکٹس کی تعداد اور کل ویلیو جو نہ آف سیٹنگ ٹرانزیکشن سے مشروط ہو اور نہ ہی اختتامی دن تک پہنچے۔اوپن انٹرسٹ کے حساب کے لئے، آپشن کنٹریکٹ کی صرف ایک سائڈ شمار کی جائے گی۔

ڑ: ''آپشن کنٹریکٹ'' سے مراد ایک معیاری آپشن کنٹریکٹ جو آپشن کنٹریکٹ کے خریدار/ ہولڈر کو آپشن کنٹریکٹ کے آخر میں ایکسرسائز پرائس کے بنیادی انڈیکس کو خریدنے اور/ یا بیچنے کا حق (لیکن ذمہ داری نہیں) دے۔آپشن کنٹریکٹ ضمیمہ A میں مہیا کی گئیں کنٹریکٹ کی خصوصیات اور دیئے گئے ضوابط سے مشروط ہوگا۔

ز: ''آپشن سیلز'' سے مراد وہ خریدار/ ہولڈر جو اسی آپشن سیریز اور آپشن ٹائپ کے آپشن کنٹریکٹ کو بیچ کر آپشن کنٹریکٹ میں پہلے سے موجود اوپن پر چیز پوزیشن کو اسکوائر آف کر دے۔

ژ: ''آپشن سیریز'' سے مراد متعلقہ بنیادی انڈیکس کے تمام آپشن کنٹریکٹ جن کی ایکسرسائز پرائس اور اختتامی دن ایک ہی ہو۔

س: ''آپشن ٹائپ'' سے مراد آپشن کی پٹ (Put) یا کال کے طور پر درجہ بندی ہے۔

ش: ''آپشن رائٹر'' سے مراد کمیشن کی پیشگی منظوری سے ایکسچینج کی جانب سے وضع کئے گئے اہلیت کے معیار کی بنیاد پر آپشن کنٹریکٹس لکھنے کے لیے ایکسچینج کا منتخب کردہ بروکر یا کوئی ادارہ۔

ص: ''آؤٹ آف دی منی'' سے مراد یہ ہے کہ کال آپشن کی صورت میں، آپشن کنٹریکٹ کے ایکسرسائز پرائس، ایکسرسائز سیٹلمنٹ انڈیکس لیول سے زیادہ ہوں اور Put آپشن کی صورت میں، آپشن کنٹریکٹ کے ایکسرسائز پرائس ایکسرسائز سیٹلمنٹ انڈیکس لیول سے کم ہوں۔ تمام آؤٹ آف دی منی آپشن کنٹریکٹس آپشن کنٹریکٹس کے آخر میں بغیر کسی استعمال کے اختتام پذیر ہو جائیں گے۔

ض: ''پریمیئم'' سے مراد وہ نرخ جو کنٹریکٹ ملٹی پلائر اور انڈیکس پوائنٹس کے پراڈکٹ سے حاصل ہوں اور جو آپشن کنٹریکٹ کا خریدار آپشن رائٹر اور/ یا آپشن کنٹریکٹ کے بیچنے والے کو آپشن کنٹریکٹ کے حقوق کے لیے ادا کرے۔ پریمیئم انڈیکس پوائنٹس میں کوٹ (Quote) کیا جائے گا۔

ط: ''پٹ (Put) آپشن'' سے مراد وہ آپشن کنٹریکٹ جو خریدار/ ہولڈر کو دیئے گئے ضوابط کی شرائط کے تحت مقررہ وقت میں ایکسرسائز پرائس پر بنیادی انڈیکس کو بیچنے کا حق دے۔

ظ: ''بنیادی انڈیکس'' سے مراد وہ انڈیکس جو کمیشن کی پیشگی منظوری سے ایکسچینج کی جانب سے وضع کئے گئے معیار کی بنیاد پر انڈیکس آپشن مارکیٹ میں تجارت کے لئے بورڈ کی جانب سے بیان کیا گیا ہو۔

-15.2 کاروبار:

-15.2.1 آپشن کنٹریکٹس میں صرف کے اے ٹی ایس (KATS) کے ذریعے ٹریڈنگ کی جائے گی۔

-15.2.2 کوئی بھی بروکر دیئے گئے باب کے تحت ایکسچینج کو پیشگی تحریری اطلاع کے ذریعے آپشن کنٹریکٹ میں داخل ہو سکتا ہے اور ڈپازٹس، فیس اور دیگر ایس یو ایم ایس (SUMS) کے شیڈول کے مطابق بنیادی ڈپازٹ کی ادائگی کر سکتا ہے۔

یہ ڈپازٹ کمائے گئے منافع کے ساتھ ایکسچینج کی جانب سے علیحدہ رکھا جاتا ہے اور انڈیکس آپشن مارکیٹ کی طرف سے اٹھنے والی بروکر کی ایکسچینج کے لیے ذمہ داریوں کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا ہے۔

واضح کر دیا جائے کہ صرف وہ بروکر، جو کمیشن کی پیشگی منظوری سے ایکسچینج کی جانب سے واضح کئے گئے اہلیت کے معیار پر پورا اترتا ہو، اپنی ملکیتی پوزیشن یا اپنے ادارے کے کلائنٹس، جو مندرجہ بالا دیئے گئے اہلیت کے معیار پر اترتے ہوں، کے لئے آپشن کنٹریکٹ لکھ سکتا ہے۔

مزید واضح کر دیا جائے کہ بروکر کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں، یہ ڈپازٹ پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 21 کے مطابق استعمال کیا جائے گا۔

-15.2.3 تمام آپشن کنٹریکٹس اس باب کے ساتھ منسلک کئے گئے ضمیمہ A کے طریقے کے مطابق ہوں گے۔

-15.2.4 دیئے گئے قواعد وضوابط میں واضح کئے گئے آپشن کنٹریکٹ کو اختیار پذیر سمجھا جائے گا، اگر خریدار/ فروخت کنندہ انڈیکس آپشن مارکیٹ میں بولی/ پیش کش کو قبول کر لیتا ہے۔

-15.2.5 بتائی گئی تمام بولیاں/ پیش کشیں، بولی/ پیش کش کی حد تک قبل کی جا سکتی ہیں اور بروکر بولی/ پیش کش دیتے ہوئے آپشن کنٹریکٹ کی شرائط کا پابند ہوگا۔

-15.2.6 آپشن کنٹریکٹ کو کھولتے وقت، ایکسچینج اس معاہدے کے کمپنی کے نام، کلوزنگ اور کھولنے کی تاریخ، سیٹلمنٹ (Settlement) کی تاریخ اور دیگر متعلقہ معلومات جو ضمیمہ A میں واضح کی گئی ہے، سے آگاہ کرے گا۔

-15.2.7 کم از کم 14 معیاری 90 روزہ آپشن کنٹریکٹ ہوں گے جو ہر بنیادی انڈیکس کے لئے ہر مہینے کے پہلے تجارتی دن، جو ہر مہینے کے آخری جمعے کو فالو کر رہا ہو، کو جاری کیا جائے گا۔ ایکسچینج کو یہ بات یقینی بنانا ہوگی کی ہر وقت تجارت کے لئے ہر آپشن ٹائپ میں 3 ان دی منی، 3 آؤٹ آف دی منی اور 1 ایٹ دی منی آپشن کنٹریکٹ دستیاب ہوں گے۔

-15.2.8 90 روزہ آپشن کنٹریکٹس کا اختتامی دن آپشن کنٹریکٹ کے تیسرے مہینے کا آخری جمعہ ہوگا۔ اگر آخری جمعہ تجارتی چھٹی کا دن ہوا تو آپشن کنٹریکٹ اس سے پچھلے دن اختتام پذیر ہو جائے گا۔ آپشن کنٹریکٹ میں کوئی اوور لیپنگ دورانیہ نہیں ہوگا۔

-15.2.9 ایکسچینج بنیادی انڈیکس کے لیول کی بنیاد پر ایکسرسائز پرائس انٹرویل کے 50 پوائنٹس کو استعمال کرتے ہوئے ریئل ٹائم کی بنیاد پر نئے ایکسرسائز نرخوں پر اسی اختتامی دن کے آپشن کنٹریکٹس جاری کرے گا۔

-15.2.10 تجارت کی صرف دستیاب آپشن سیریز میں اجازت دی جائے گی اور نئے آپشن سیریز کی اوپننگ، پہلے کھولی گئیں آپشن سیریز پر اثر انداز نہیں ہوگی۔

-15.2.11 صرف ایک اہل آپشن رائٹر کو اس آپشن سیریز میں اوپن پر چیز پوزیشن کے بغیر آپشن کنٹریکٹ کا خریدار/ ہولڈر کسی آپشن سیریز میں پہلے سے موجود اوپن پر چیز پوزیشن کی اسکوائرنگ اپ (Squaring Up) کر کے اس آپشن سیریز میں آپشن کنٹریکٹ فروخت کر سکتا ہے۔

15.2.12- آپشن کنٹریکٹس میں نقد ڈیویڈنڈز، بونس اور حق کے مسئلے پر کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں ہوگی۔

15.2.13-ایکسچینج یومیہ بنیاد پر آپشن انٹرسٹ کی متعلقہ معلومات اور دیگر ذیلی تجارتی معلومات کے ساتھ وہ تمام رپورٹس جو ایکسچینج اور/ یا کمیشن عوام کو مہیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں، اپنی ویب سائٹ پر لازمی اپ لوڈ کرے گا۔

15.3- کلیئرنگ، سیٹلمنٹ اور خطرات کی مناظمت:

15.3.1- آپشن رائٹر وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ پی ایس ایک کے قواعد وضوابط کے باب 19 میں واضح کئے گئے ایم ٹو ایم نقصانات اور تمام قابل اطلاق مارجنز سے مشروط ہوگا۔

15.3.2-پی ایس ایس کے قواعد وضوابط کے باب 19 کے مطابق شمار کی گئی پہلے کی تجارت اور دکھائے گئے وی اے آر (VaR) مارجنز کے علاوہ آپشن کنٹریکٹ کی کوئی بھی مارجن خریدار پر لاگو نہیں ہوگی۔ جو رئیل ٹائم کی بنیاد پر یمیئم سیٹلمنٹ کے پےان کے مکمل ہونے پر عائد کی جائے گی۔

15.3.3- پریمیئم T+0 کی بنیاد پر نقد آپشن کنٹریکٹ کے خریدار/ ہولڈر کو ادا کی جائے گی اور T+1 بنیاد پر ایکسچینج کی جانب سے آپشن رائٹر اور/ یا آپشن سیلر کو دی جائے گی۔

15.3.4- یومیہ سیٹلمنٹ کے نرخ کی بنیاد پر تجارتی دن کے اختتام پر ایس چینج کی جانب سے واضح کئے گئے ایم ٹو ایم نقصانات، T+0 سیٹلمنٹ کی بنیاد پر (تجارتی دن کے اختتام سے) کلیئرنگ کمپنی کی طرف سے، دیے گئے قواعد وضوابط کے باب 19 کے تحت صرف آپشن رائٹر سے جمع کئے جائیں گے۔

15.3.5-ایکسچینج اس آپشن کنٹریٹ کی سیٹلمنٹ تک آپشن کنٹریکٹ کے بروکر کے ملکیتی یا کلائینٹس کے اکاؤنٹ کے ایم ٹو ایم منافع، اگر ہوں تو، روک دے گا۔

15.3.6- آپشن کنٹریکٹ کے اختتام کے اگلے تجارتی دن ایکسرسائز سیٹلمنٹ انجام دی جائے گی اور ایکسرسائز سیٹلمنٹ انڈیکس لیول کی بنیاد پر شمار کئے گئے نفع اور نقصانات نقد میں سیٹل کئے جایں گے۔ بروکروں کی ایکسرسائز سیٹلمنٹ کے نفع اور نقصانات کی کلیکشن اور ادائیگی مقرر وقت میں این سی سی پی ایل کے قواعد وضوابط کے واضح کردیا طریقے کے مطابق کلیئرنگ کمپنی کی جانب سے کی جائے گی۔

15.3.7-انڈیکس آپشن کی مارکیٹ میں پوزیشن کی حدود شمار کرنے کے لئے، یو آئی این کی بنیاد پر متعلقہ بنیادی انڈیکس کے تمام آپشن کنٹریکس میں اوپن انٹرسٹ، اکاؤنٹ میں لیا جائے گا۔

15.3.8-پوزیشن کی حدود کا شمار کرنے کے لئے اور بروکر کلائنٹ کے لیول کا اوپن انٹرسٹ واضح کرنے کیلیے، مختلف اختتامی دن کے متعلقہ بنادی انڈیکس کے آپشن کنٹریکٹس کی آف سیٹنگ پوزیشن میں ہنٹنگ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ضمیمہ A

انڈیکس آپشن کنٹریکٹس کی خصوصیات

کنٹریکٹ ایڈیکس/ملٹی پلائر	5.00روپے فی انڈیکس پوائنٹ یا کوئی اور اماؤنٹ کمیشن کی پیش گی منظوری سے وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج کی جانب سے واضح کیا گیا ہو۔
کنٹریکٹ کی وضاحت	یورپین اسٹائل، انڈیکس کالز اور پٹس (Puts)
کم سے کم اتار چڑھاؤ (ٹک سائز)	1 انڈیکس پوائنٹ
ایکسرسائز اسٹائل	یورپین
کرنسی	پاکستانی روپیہ
ایکسرسائز پرائس انٹرویل	150 انڈیکس پوائنٹس((3-1-3)ITM3,ATM1,OTM3)
کنٹریکٹ کا دورانیہ	90ایام
کنٹریکٹ کی اوپننگ	آپشن کنٹریکٹ کے بند ہونے کے اگلے ہفتے کا پہلا تجارتی دن
اختتامی دن/آخری تجارتی دن	مہینے کا آخری جمعہ جب آپشن کنٹریکٹ اختتام پذیر ہو رہا ہو۔
تجارتی گھنٹے	وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج کی جانب سے واضح کردہ
مارجن کی ضروریات	دکھا گیا مارجن، وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ خطرات کی مناظمت کے تحت پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 19 میں مہیا کئے گئے انڈیکس وی اے آر (VaR) کے مطابق ہوگی۔

ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ای ٹی ایف) ریگولیشنز

(ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ای ٹی ایف یا ETFs) کے قواعد وضوابط)

16.1- تعریف:

اس باب میں، مندرجہ ذیل عبارات کے، حوالے کی ضرورت کے علاوہ، معانی واضح کردیئے گئے ہیں:۔

الف: ''اثاثوں کی مناظمت کی خدمات'' کے وہی معنی ہوں گے جو غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں (قیام اور قانون) کے قوانین 2003 سے منسوب کئے گئے ہیں۔

ب: ''اثاثوں'' کے وہی معنی ہوں گے جو غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں (قیام اور قانون) کے قوانین 2003 سے منسوب کئے گئے ہیں۔

پ: ''معیاری انڈیکس'' سے مراد کمیشن کی جانب سے منظور شدہ وہ انڈیکس جو ای ٹی ایف کی تاسیسی دستاویزات (''بہت اہم دستاویزات'') میں واضح کیا گیا ہو اور جس کے خلاف ای ٹی ایف کی کارکردگی ناپی جائے۔

ت: ''نقد جزو'' سے مراد تخلیقی یونٹ کی قابل اطلاق مجموعی اثاثوں کی ویلیو (NAV) اور پورٹ فولیو ڈپازٹ کی مارکیٹ ویلیو کے درمیان فرق ہے۔ نقد جزو اسکیم میں جمع ہوئے ڈیویڈنڈ، سالانہ قیمت بشمول انتظامات کی فیس اور بقایا نقد کی نمائندگی کرے گا۔

ٹ: ''نقد ادائیگی'' سے مراد وہ اماؤنٹ جو نقد جز کو تخلیقی یا وہ حاصل کردہ یونٹس سے ضرب دے کر حاصل ہونے والے اماؤنٹ کے برابر ہو، اگر نقد ادائیگی مثبت ہو، اس سے مراد یہ ہے کہ اے پی کو اماؤنٹ اے ایم سی کو ادا کرنا چاہئے جب ای ٹی ایف یونٹس تخلیق کئے جا رہے ہوں یا اے ایم سی کو اماؤنٹ اے پی کو ادا کرنا چاہئے جب اے پی ای ٹی ایف یونٹس کو حاصل کر رہی ہو۔ اگر نقد ادائیگی منفی ہو، اس سے مراد یہ ہے کہ اے ایم سی اماؤنٹ اے پی کو ادا کرے گا جب اے پی، ای ٹی ایف یونٹ بنا رہا ہو یا اے پی اماؤنٹ اے ایم سی کو ادا کرے گا جب وہ ای ٹی ایف یونٹس حاصل کر رہا ہو۔

ث: ''تاسیسی دستاویزا کے وہی معنی ہوں گے ای ٹی ایف پر کمیشن کے جلدی کئے گئے مراسلے میں بیان کئے گئے ہیں۔

ج: ''تخلیقی یونٹس'' سے مراد اے ایم سی کے بتائی گئی وصولی اور جاری کرنے کے لئے ای ٹی ایف یونٹ کی کل تعداد جو تاسیسی دستاویزات میں ظاہر کی گئی ہے۔

چ: اس باب میں ''فنڈ'' سے مراد انڈیکس ٹریکنگ اوپن اینڈ فنڈ جو کلیکٹیو انویسٹمنٹ اسکیم کے تحت بنایا گیا ہو۔

ح: آئی این اے وی ''INAV'' سے مراد ایک دن کی مجموعی اثاثوں کی ویلیو جو تجارتی دن کے دوران بنیادی سیکیورٹیز کے پرائس چینج کی تشکیل کے بعد موجودہ بنیاد پر (ریگولرانٹرویل کے ساتھ) شمار کی جائے۔ آئی این اے وی، ای ٹی ایف یونٹس کے مجموعی اثاثوں کی ویلیو کی موجودہ بنیادوں پر نشاندہی کرتا ہے جو ثانوی مارکیٹ میں ای ٹی ایف کی تجارت کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

خ: ان۔کائنڈ تخلیق'' سے مراد سیکیورٹیز کا پورٹ فولیو اور نقد جزو جو ای ٹی ایف یونٹس کی تخلیق کے لیے اے پی کے ذاتی اکاؤنٹ یا اس کے کلائنٹس کی جانب سے اے ایم سی کو سپرد کیا جائے۔

د: ''ان کائنڈ وصولی'' سے مراد وہ ای ٹی ایف یونٹس، جو نقد جزو اور سیکیورٹیز کے پورٹ فولیو کے بدلے میں اے پی کے ذاتی اکاؤنٹ یا اس کے کلائنٹس کی جانب سے اے ایم سی کو سپرد کئے جائیں اور جو اے ایم سی کی جانب سے پورٹ فولیو ڈپازٹ میں بیان کئے گئے تخلیقی یونٹ یا اس کے عددی ملٹی پلز بنائے۔

ڈ: ''پورٹ فولیو ڈپازٹ'' سے مراد پہلے سے واضح کی گئی سیکیورٹیز کا مجموعی جو تخلیقی یونٹس کی وصولی اور جاری کرنے کے لئے نقد ادائیگی (اگر لاگو ہو تو) کے ساتھ معیاری انڈیکس کی نمائندگی کرے اور جو اے ایم سی کی طرف سے اعلان کردہ ہو اور ڈپازٹ پورٹ فولیو کی تشکیل وقت کے ساتھ ساتھ بدل سکتی ہے۔

ذ: ''ٹریکنگ کی خرابی'' سے مراد کسی بھی دیئے گئے دورانیے کے لئے بنیادی معیاری انڈیکس اور ای ٹی ایف کے یومیہ منافع کے درمیان فرق ہے۔

ر: ''ٹرسٹ'' سے مراد ٹرسٹ ایکٹ، 1882 (1882 کی II) کی دفعات کے تحت قائم کیا گیا وقف نامہ ہے۔

ژ: ''متولی/امین'' کے وہی معنی ہوں گے جو غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں (قیام اور قانون) کے قوانین 2003 سے منسوب کئے گئے ہیں۔

اس باب میں استعمال کئے گئے الفاظ جو توضیح نہیں کئے گئے ہیں، ان کے وہی معنی ہوں گے جو سیکیورٹیز اور ایکسچینج آرڈیننس 1969 (1969 کا XVII) غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام اور قانون) کے قوانین، 2003 غیر بنکاری مالیاتی کمپنز اور مطلع کئے گئے اداروں کے قواعد وضوابط، 2008، ای ٹی ایف اور ان قواعد وضوابط پر کمیشن کی جانب سے جاری مراسلے میں تفویض کئے گئے ہیں۔

-16.2 لسٹنگ کے طریقہ کار:۔

-16.2.1 اے ایم سی کی طرف سے ای ٹی ایف کے طور پر فنڈ کی لسٹنگ کے لئے درخواست، یہاں منسلک کیے گئے ضمیمہ-1 کے تحت ایکسچینج کی جانب سے طلب کی گئیں دستاویزات کے ساتھ ہوگی۔

-16.2.2 ایکسچینج غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام اور قانون) کے قوانین، 2003، غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز اور مطلع کیے گئے اداروں کے قواعد وضوابط، 2008، کمیشن کی جانب سے جاری کئے گئے مراسلوں اور دیئے گئے پی ایس ایکس قواعد وضوابط کے تحت تمام ضروریات کے سیٹ فورتھ کی تکمیل پر ای ٹی ایف کی لسٹنگ کی اجازت دے گی۔

-16.2.3 ایک ای ٹی ایف کو منظم رکھنے والی اے ایم سی، اس ای ٹی ایف متولی/امین اور خود کے بارے میں تمام متعلقہ معلومات کے انکشاف بروقت پیش کرے گی۔

-16.2.4 ایکسچینج کو یہ بات یقینی بنانا ہوگی کہ:

الف: ای ٹی ایف کی لسٹنگ کے لئے جمع کروائی گئی درخواست، ساتھ لگائی گئیں دستاویزات اور ایکسچینج میں پیش کردہ دستاویزات میں کوئی جھوٹے بیانات نہیں ہیں۔

ب: فنڈ کے وہ یونٹس جس کے لیے ای ٹی ایف کے طور پر لسٹنگ کی درخواست دی گئی ہے، نامزد سینٹرل ڈپازٹری کی جانب سے بک، انٹری ٹرانسفر آپریشن میں سنبھالے جاتے ہیں یا اس آپریشن میں ای ٹی ایف کے طور پر اس کی لسٹنگ کے وقت سے ہینڈل کئے جانے کی توقع ہے۔

پ: لسٹنگ عوام یا سرمایہ کاروں کی دلچسپی کے لئے نقصان دہ نہیں ہے۔

-16.3 ای ٹی ایف یونٹس کی تجارت، کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ:۔

-16.3.1 ای ٹی ایف یونٹس کی تجارت وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ پی ایس ایکس قواعد وضوابط کے تحت انجام دی جائے گی۔

-16.3.2 دیئے گئے قواعد وضوابط کے تحت لسٹڈ کئے گئے ای ٹی ایف یونٹس کی، کے اے ٹی ایس (KATS) کے ذریعے تیار قابل تقسیم معاہدے کی مارکیٹ میں تجارت کی جائے گی اور خریدار اور فروخت کنندہ، ایکسچینج کے بروکروں کے ذریعے لسٹڈ سیکیورٹیز کے لیے واضح کئے گئے طریقے کے مطابق اجازت دیئے گئے لاٹ (LOT) سائز میں ای ٹی ایف یونٹس کی تجارت کر سکتے ہیں۔

-16.3.3 ای ٹی ایف یونٹس کی سرکٹ بریکرز، نیٹنگ، ایکسپوزر، ایم ٹو ایم (MtM) نقصانات اور دیگر مارجن ضروریات، دیئے گئے قواعد وضوابط کے باب 19 میں مہیا کی گئیں شرائط کے تحت لاگو ہوں گی۔

-16.3.4 ای ٹی ایف یونٹس کی سیٹلمنٹ کا طریق عمل، تیار قابل تقسیم معاہدے کی مارکیٹ میں تجارت کی گئیں لسٹڈ سیکیورٹیز کے لیے قابل اطلاق طریق عمل کی طرح ہوگا۔

-16.4 معلومات کا ڈسکلوژر

-16.4.1 ای ٹی ایف کو منظم رکھنے والی اے ایم سی، تجارتی دن، ایکسچینج کے کھلنے سے پہلے، مندرجہ بالا واضح کئے گئے ای ٹی ایف سے متعلق معاملات کو افشا کرے گی۔

الف: پورٹ فولیو ڈپازٹ سے متعلق مکمل تفصیلات۔

ب: ای ٹی ایف یونٹس کی تعداد، مکمل مجموعی اثاثوں کی ویلیو اور فی یونٹ مجموعی اثاثوں کی ویلیو۔

پ: ٹریکنگ کی خرابی۔

-16.4.2 ای ٹی ایف کو منظم رکھنے والی اے ایم سی، اپنی ویب سائٹ پر فوراً مندرجہ ذیل تفصیلات افشا کرے گی اور ایکسچینج کو بھی مطلع کرے گی۔

الف: وقف نامہ پر نظر ثانی یا اس سے ملتی جلتی تحریری دستاویز یا انویسٹمنٹ ٹرسٹ معاہدے یا ٹرسٹ معاہدے کی منسوخی۔

ب: ای ٹی ایف کی ڈیلسٹنگ سے متعلق درخواست۔

پ: اس اے ایم سی کا انضمام۔

ت: اس اے ایم سی کے دیوالیہ پن کی کارروائی کے آغاز کے لیے عرضی۔

ٹ: اس اے ایم سی کی تحلیل۔

ث: اس اے ایم سی کے کسی بھی کاروبار کی موقوفی

ج: اس اے ایم سی کا ڈی مرجر

چ: اس اے ایم سی کے پورے کاروبار کی کسی اور ادارے کو منتقلی۔

ح: قانونی آڈیٹروں کی تبدیلی۔

خ: اے ایم سی کی طرف سے منظم اضافی ٹرسٹس کی عارضی معطلی۔

د: ای ٹی ایف یونٹس کی خرید وفروخت، وصولی یا تخلیق۔

ڈ: سینٹرل ڈپازٹری میں بک انٹری کی شکل میں ای ٹی ایف کی ہینڈلنگ کو بند کرنے کا فیصلہ

ذ: جب کمیشن کی طرف سے اے ایم سی کے لیے کاروبار چلانے کے لیے ضروری لائسنس، اجازت نامہ یا رجسٹریشن اختتام پذیر ہو جائے، یا منسوخ/تبدیل ہو جائے اور اے ایم سی اس کے مطابق مزید کوئی کاروبار نہ کرنے کا فیصلہ کرے

ر: جب انڈیکس مہیا کرنیوالے کی طرف سے لائسنس کا معاہدہ ختم کر دیا جائے یا انڈیکس بند ہو جائے۔

ڑ: ای ٹی ایف سے متعلق کوئی موادی حقائق یا اے ایم سی کا آپریشن، کاروبار یا اثاثے جو سرمایہ کاروں کے سرمایہ کاری کے فیصلوں پر اہم اثر ڈال سکتے ہیں۔

16.5-اے پی کی ذمہ داریاں:

16.5.1-اے پی، ایکسچینج کے ساتھ مارکیٹ سازی کے معاہدے اور اے پی اے کی ضروریات کی مکمل طور پر تعمیل کرے گا، اور اس تعمیل کی اے ایم سی اور ایکس چینج کو ایک اقرار نامہ مہیا کرے گا۔

16.5.2-ایکسچینج کو یہ بات یقینی بنانا ہوگی کہ اے پی ایکسچینج پر ای ٹی ایف میں اپنے معاملات میں سالمیت کے اعلیٰ معیار کو بنائے۔

16.6-لسٹنگ قواعد وضوابط اور دیگر متعلقہ معاملات کے لاگو ہونے کی شرائط:

دیئے گئے پی ایس ایکس قواعد وضوابط کے باب 5 کی تمام دفعات جو اس وقت رائج ہوں یا وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ ہوں، ای ٹی ایف کو منظم رکھنے والی اے ایم سی پر لاگو ہوں گی، دوسری صورت میں اس باب میں فراہم کی گئیں ہیں۔

16.7-لسٹنگ اور سالانہ فیس:

ایک اے ایم سی جو ای ٹی ایف کے طور پر فنڈ کی لسٹنگ کے لیے درخواست بناتی ہے۔ لسٹنگ فیس ایکسچینج کو ای ٹی ایف کے کل سائز کے ایک فیصد کے بیسویں حصے کی شرح پر ادا کرے گی، جو زیادہ سے زیادہ فیس 500,000 روپے سے مشروط ہوگی۔

ای ٹی ایف کو منظم رکھنے والی اے ایم سی، ایکسچینج کو، ایکس چینج کے ہر مالیاتی سال کے تحت جس کا آغاز یکم جولائی سے اختتام 30 جون کو ہوتا ہے۔ سالانہ لسٹنگ فیس ادا کرے گی۔ یہ مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق ہر سال 30 ستمبر یا اس سے پہلے ادا کی جائے گی۔

فنڈ کا سائز	سالانہ فیس کی شرح
50 ملین روپے تک	30,000 روپے
50 ملین روپے سے زیادہ اور 500 ملین روپے تک	40,000 روپے
500 ملین روپے سے زیادہ	50,000

واضح کیا جائے کہ بورڈ کمیشن منظوری سے مندرجہ بالا فیس یا کسی بھی سلیب پر نظر ثانی کر سکتا ہے یا نئے سلیبز کا اضافہ کر سکتا ہے۔ یا نئے سلیبز کا اضافہ کر سکتا ہے۔

مزید واضح کیا جائے کہ وہ اے ایم سی، جس نے ای ٹی ایف کے طور پر فنڈ کی لسٹنگ کے لیے درخواست دی ہو، مالیاتی سال کے دوران اس کی لسٹنگ سے قطع نظر، لسٹنگ کی درخواست کے ساتھ ایکسچینج کو پورے مالیاتی سال کی سالانہ لسٹنگ کی فیس ادا کرے گا۔

وہ اے ایم سی جس نے ایکسچینج پر ای ٹی ایف کے طور پر فنڈ کی بھرتی کے لیے درخواست دی ہو، دوسری فیس کے علاوہ ایکسچینج کو ناقابل واپسی خدمات کی فیس کے طور پر 25,000 روپے ادا کرے گا۔

ضمیمہ۔الف:

اے پی فنڈ (ای ٹی ایف) کے مارکیٹ ساز کے طور پر کام کرنے کے لیے راضی ہوجاتا ہے اور یہاں اثاثوں کی مناظمت کی کمپنی (اے ایم سی) اے پی کو تخلیقی یونٹ سائز یا اس سے زائد میں فنڈ کے یونٹس تخلیق کرنے یا واپس لینے کا خواز دیتا ہے۔

دونوں پارٹیاں مندرج ذیل حلقوں سے متعلق شقوں پر مشترکہ طور پر راضی ہوتی ہیں:

i) تاسیسی دستاویزات، قابل اطلاق شرائط، قواعدوضوابط، قوانین اور دیگر طریقہ کار جو وقت کے ساتھ ساتھ اے ایم سی کی طرف سے وضع کئے جائیں کا استقلال۔

ii) معاہدے میں ہر پارٹی کا کردار اور تعلق۔

iii) یونٹس کی تخلیق اور خلاصی کا طریقہ کار۔

iv) نقد جزو کی سیٹلمنٹ کا طریقہ کار۔

v) شرائط جن کے تحت اے پی بولیوں اور پیش کشوں کو واپس لے سکتا ہو (جیسے کہ اوپر اور نیچے کے کیپس)۔

vi) فیس (اگر ہو تو) اور فیس کے چارج کرنے کا اظہار۔

vii) انڈیکس کے وزن اور ساخت کو تبدیل کرنے کے لئے اے ایم سی کی اے پی کو اطلاع۔

viii) اے پی کی جانب سے اے ایم سی کو معاوضہ (اے ایم سی کو ان ایریاز کا احاطہ کرنے کے لئے جہاں اے ایم سی، اے پی کو درست نہیں کرسکتا)۔

ix) معلومات کی دستیابی۔

x) پارٹیوں کے درمیان تبادلہ کرنے کے لیے نوٹسوں اور طریقہ کار کی معیاری شکل۔

xi) معاہدے میں ترامیم کرنے کے لیے طریقہ کار۔

xii) معاہدے کی تاثیر، اختتام اور تنازعات کا حل۔

xiii) صدارتی قوانین۔

xiv) تعریفیں (اس مراسلے اور این بی ایف سی کے قواعدوضوابط میں احاطہ کرنے والی کے علاوہ) اور

xv) گواہوں کے معاہدے پر دستخط۔

ضمیمہ۔ب:

ای ٹی ایف کی پیش کردہ دستاویزات میں افشا کی گئیں کم از کم اضافی معلومات:۔

اے ایم سی کو یہ یقینی بنانا ہوگا کو مندرجہ ذیل انکشافات، این بی ایف سی کے قواعد وضوابط کے شیڈول vii میں واضح کئے گئے ایریاز کے علاوہ ای ٹی ایف کی پیش کردہ دستاویزات میں بتائے گئے ہیں۔

ای ٹی ایف کا تعارف:۔

i)ای ٹی ایف کی بنیادی خصوصیات کو اجاگر کرتی تفصیل۔

ii)ای ٹی ایف کے فوائد اور نقصانات۔

iii)ای ٹی ایف اور دیگر اوپن اینڈ فنڈز کے درمیان فرق۔

iv)ای ٹی ایف کے فریقین اور

v)ای ٹی ایف فلو چارٹ کے ذریعے کیسے کام کرتا ہے، کی تفصیل۔

مجاز شریک کار:۔

vi)مجاز شریک کاروں کے کردار، ذمہ داریاں اور فرائض۔

vii)مجاز شریک کاروں کے نام اور رابطے کی معلومات اور

viii)مجاز شریک کار کے معاہدے کی نمایاں خصوصیات۔

معیاری انڈیکس:۔

ix)معیاری انڈیکس کا پروفائل۔

x)معیار انڈیکس کا دستور ساز۔

xi)وہ حالات جن کے تحت ای ٹی ایف کا معیاری انڈیکس تبدیل کیا جا سکتا ہو۔

xii)معیاری انڈیکس سے متعلق خطرے والے عوامل کا انکشاف۔

xiii)معیاری انڈیکس کے اجزا اور پیش کردہ دستاویز کی تاریخ کے ایک مہینے کے اندر معیاری انڈیکس 10 سب سے بڑی دستور ساز سیکیورٹیز (جہاں لاگو ہوں) کی ویٹنگ۔

xiv)تعداد جس کے تحت معیاری انڈیکس کی تشکیل کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

xv)اسباب جس کے ذریعے سرمایہ کار تازہ ترین معیاری انڈیکس کی معلومات اور انڈیکس کی دیگر ضروری خبر حاصل کر سکتے ہیں اور

xvi)ٹریکنگ ایرر ہدف ہو۔

xvii)پری لسٹنگ کے مرحلے کے دوران یونٹس کی پیش کس (ابتدائی پیش کش)۔

xviii)پوسٹ لسٹنگ کے مرحلے میں یونٹس کی پیش کش۔

xix)ان کائنڈ تخلیق کا طریقہ کار۔

xx)ان کائنڈ وصولی کا طریقہ کار، بشمول سرمایہ کار کے لیے زرعی اور وقت کی قیمت اور جزوی حصص کے لیے پالیسی۔

xxi)ایکسچینج پر ای ٹی ایفیونٹس کی تجارت کے لئے طریقہ کار۔

xxii)تخلیقی یونٹس کے جاری کرنے اور وصولی کے لئے ٹائم لائن اور

xxiii)پورٹ فولیو ڈپازٹ میں تبدیلی کا نوٹیفکیشن اور تعداد

آئی این اے وی (INAV):۔

xxiv)آئی این اے وی کے حساب کتاب کے طریقہ کار۔

xxv)آئی این اے وی پھیلنے کی کارروائی کے انداز اور تعداد اور

xxvi)ادارہ جو آئی این اے وی کی ترسیل کا ذمہ دار ہو۔

انتباہ/خطرات:۔

xxvii) جہاں ضروری ہو وہاں اثر کرنے والا ایک بیان کہ اسکیم کی سرمایہ کاری ایک جاری کنندہ یا کئی جاری کنندہ کے سیکیورٹیز میں مرکوز ہوسکتی ہے۔

xxviii) ایک اثر کرنے والا بیان کہ معیار انڈیکس کی کارکردگی کی کسی بھی وقت بالکل ویسی اور عین مطابق نقل کی کوئی یقین دہانی یا ضمانت نہیں ہے۔

xxix) وہ حالات جو ٹریکنگ ایررز اور متعلقہ خطرات کی سربراہی کرسکتے ہوں، اور اس طرح کی خرابیاں کم سے کم کرنے کے لئے استعمال کی گئیں تدابیر۔

xxx) ایک تنبیہ کہ معیاری انڈیکس کی ساخت تبدیل کی جاسکتی ہے اور بنیادی سیکیورٹیز ڈیلسٹڈ کی جاسکتی ہے۔

xxxi) معیاری انڈیکس کو استعمال کرتے ہوئے کسی بھی لائسنسنگ کے حالات (بشمول انڈیکس مہیا کرنیوالے کو دیئے گئے معاوضے کے، اگر ہو تو) کے سلسے میں ایک تنبیہ اور معیاری انڈیکس کی دستیابی کے خاتمے کی صورت میں ہنگامی منصوبہ۔

xxxii) انڈیکس فنڈز کی موروثی سرمایہ کاری خطرات کی وجہ سے مارکیٹ کی تبدیلیاں اپنانے کے لئے صوابدید کے فقدان کی ایک تنبیہ اور جو معیاری انڈیکس میں ہوتا ہے، ای ٹی ایف کی ویلیو میں متعلقہ موجودگی کی توقع کی جاتی ہے۔

xxxiii) ایک بیان کہ انڈیکس مہیا کرنے والا یا چاہے اسکیم کی اے ایم سی (یا اس سے منسلک افراد) ایک دوسرے سے آزاد ہیں اگر نہیں تو وہ اسباب جن کے تحت ممکنہ مفادات کے تنازعات بتائے جاسکیں اور

xxxiv) کوئی اور معلومات جو ایک معلومات پر مبنی سرمایہ کاری کا فیصلہ کرنے کے لئے متعلقہ اور سرمایہ کاروں کے مواد ہو۔

ضمیمہ I-

ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ (ای ٹی ایف) کی لسٹنگ درخواست کے سات مطلوبہ دستاویزات

اے ایم سی کی جانب سے تصدیق شدہ مندرجہ ذیل دستاویزات اور تفصیلات ای ٹی ایف کے طور پر اس کے فنڈ کی لسٹنگ کی درخواست کے ساتھ ایکسچینج میں جمع کرائی جائیں گی:

1) منسلک کئے گئے فارم-I کے سیکیورٹیز اور ایکسچینج آرڈیننس، 1969 کے تحت لسٹنگ کی درخواست۔

2) منسلک کئے گئے فارم-II کے تحت فیس کی ادائیگی اور اقرارنامہ کو جمع کرانے کے لیے فارم (جمع کئے گئے ودہولڈنگ ٹیکس کی ادائیگی کے چالان بھی جمع کرائے جائیں گے)

3) منسلک کئے گئے فارم-III کے تحت 20 روپے والے غیر عدالتی اسٹامپ پیپر پر ایک غیر مشروط اقرارنامہ۔

4) ای ٹی ایف کو منظم کرنے والی اے ایم سی کو شامل کرنے کے سرٹیفکیٹ کی سند یافتہ حقیقی نقل۔

5) ای ٹی ایف کو منظم کرنے والی اے ایم سی کے کاروبار کے آغاز کے سرٹیفکیٹ کی سند یافتہ حقیقی نقل۔

6) اثاثوں کی مناظمت کی خدمات انجام دینے کے لائسنس کی سند یافتہ حقیقی نقل۔

7) ای ایف ٹی کے طور پر فنڈ کی لسٹنگ کرنے کے لیے اے ایم سی کے بورڈ کی قرارداد کی نقل۔

8) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے منظور شدہ وقف نامہ کی نقل۔

9) سرمایہ کاری کی اسکیم اور اس کی مرکزی خصوصیات کی مختصر وضاحت۔

10) اے ایم سی کے ڈائریکٹروں کے نام، ان کی ایکسچینج پر لسٹڈ دیگر کمپنیوں کے ڈائریکٹر شپ کے ساتھ (اے ایم سی کے لیٹر ہیڈ پر)۔

11) اے ایم سی کے کنٹرولنگ ڈائریکٹروں کی لسٹ۔

12) درخواست کی تاریخ تک اے ایم سی میں 10 فیصد یا اس سے زیادہ کسی بھی طرح ایکوئٹی سیکیورٹی رکھنے والے افراد اور ڈائریکٹروں کے نام اور پتے بشمول ہر ایک کے پاس حصص کی تعداد کے ساتھ۔

13) قانونی مشیر کی اپنی متعلقہ صلاحیت میں کام کرنے کی رضامندی کے لیٹر کی نقل۔

14) مسئلے کے لئے کنسلٹنٹ کی اپنی متعلقہ صلاحیت میں کام کرنے رضامندی کے لیٹر کی نقل۔

15) ای ٹی ایف/ فنڈ کی پیش کردہ دستاویز میں ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو اور سیکریٹری کے طور پر ناموں کی اشاعت کے لیے اے ایم سی کے ڈائریکٹرز، چیف ایگزیکٹو اور سیکریٹری کی انفرادی رضامندی کی نقول۔

16) اے ایم سی کے کمپنی کے دستور کی 5 نقول۔

17) فنڈ کی پیش کردہ دستاویز کی 50 پرنٹڈ نقول اور 5 ڈرافٹ نقول۔

18) اسٹاک ایکسچینج میں پہلے سے لسٹڈ کسی سیکیورٹی کے تحت اے ایم سی کی طرف سے جاری کی گئی پیش کردہ دستاویز/ پراسپیکٹس کی نقول۔

19) پچھلے 5 سال یا مختصر دورانیے کے لیے تمام آڈٹڈ مالیاتی اسٹیٹمنٹس کی 5 نقول اگر اے ایم سی اس دورانیے میں کام کر رہا ہو۔ پیش کردہ دستاویز میں شامل سابق آڈٹڈ اکاؤنٹس پیش کردہ دستاویز کی اشاعت کی تاریخ سے 6 ماہ پرانا نہیں ہوگا۔

20) سی ڈی سی کی اہل سیکیورٹیز کے طور پر ای ٹی ایف یونٹس کا اقرارنامے کے لیے سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ میں جمع کرائی گئی درخواست کی نقل۔

21) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی رپورٹ کہ AMC کے اسپانسرز/ کنٹرولنگ ڈائریکٹرز نے نام اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی نادہندگان کی فہرست میں نہیں ہیں چاہے وہ ان کی انفرادی صلاحیت ہو یا دیگر کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کی صلاحیت ہو (یہ حکومت کے نامزد ڈائریکٹر اور مالیاتی اداروں پر لاگو نہیں ہے)

22) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی رپورٹ کہ اے ایم سی کے نام کے ساتھ ساتھ ان کمپنیوں کے نام جن میں اے ایم سی کے ڈائریکٹروں کے پاس ڈائریکٹر شپ ہے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے نادہندگان کی فہرست میں نہیں ہیں۔

23) تمام مراعات، معاہدے (بشمول تکنیکی مشورہ اور تعاون کے معاہدے)، بڑے کنٹریکٹس اور ان معاہدوں کی شرائط کی مختصر وضاحت کے ساتھ کاروبار کے عام حالات یا متوقع کاروباری دستاویزات کے علاوہ دیگر دستاویزات کی پارٹیز کے نام، تاریخ اور دیگر تفصیلات پر مشتمل ایک بیان۔

24) مندرجہ ذیل کو ظاہر کرتا ہوا بیان:

الف: پچھلے 10 سال یا اس مختصر دورانیے کے دوران ادا کردہ نقد بونسز اور ڈیویڈنڈز۔

ب: ڈیویڈنڈز یا بقایاجات کا سود، اگر ہوں تو۔

25) معاہدوں کی سند یافتہ نقول مندرجہ ذیل کے ساتھ:

الف: مجاز شراکت دار (اے پی)

ب: فروخت کرنے والے ایجنٹس۔

پ: مینیجنگ ڈائریکٹر اور تکنیکی ڈائریکٹرز۔

26) ایکسچینج کی جانب سے مطلوب دیگر دستاویز/ بڑا معاہدہ اور اس سے متعلقہ تفصیلات۔

نوٹ:

تمام دستاویزات/معلومات ای ٹی ایف کو منظم رکھنے والی اے ایم سی کے سیکریٹر/ چیف ایگزیکٹو سے تصدیق شدہ ہونے چاہئیں۔

فارم ا-

اسٹاک ایکسچینج میں سیکیورٹی کی لسٹنگ کے لیے سیکیورٹیز اور ایکسچینج آرڈیننس 1969 کے سیکشن 9 کے تحت درخواست فارم

جناب جنرل منیجر صاحب!
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ،
کراچی۔

جناب عالی!

-1 ہم یہاں آپ کے اسٹاک ایکسچینج میں اپنے (فنڈ کا نام) کی لسٹنگ کے لیے درخواست دیتے ہیں۔

2- ضمیمہ -ا میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ای ٹی ایف) کی سربراہی کرتے قواعد وضوابط میں مطلوب تمام ضروری معلومات اور دستاویزات پیش کردی گئیں ہیں۔

آپ کا مخلص

دستخط اور پتہ

فارم II-

قرارنامے کو جمع کرانے اور فیس کی ادائیگی کے لیے فارم

تاریخ:_______________

جناب جنرل منیجر صاحب!
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ،
کراچی۔

جناب عالی!

جواب: اسٹاک ایکسچینج پر لسٹنگ

سیکیورٹیز اور ایکسچینج آرڈیننس 1969 کے سیکشن 9 کے تحت اپنی لسٹنگ کی درخواست کے توسط سے ہم مندرجہ ذیل شامل کرتے ہیں:

1- ہماری اے ایم سی کی ایسوسی ایشن کے مضامین میں شامل دفعات کے مطابق اے ایم سی کی عام مہر کے تحت دستخط شدہ غیر مشروط قرارنامہ۔

2- زیادہ سے زیادہ 5000,000 روپے سے مشروط_______________ روپے کے فنڈ کے کل سائز کے ایک فیصد کے بیسویں حصے کی شرح پر لسٹنگ فیس کا _______________ روپے کا چیک۔

3- دیئے گئے قواعد وضوابط کے باب 16 کے تحت سالانہ لسٹنگ فیس کا_______________ روپے کا چیک۔

آپ کا مخلص

(مجاز شخص کے دستخط)

فارم III-

غیر عدالتی اسٹامپ پر غیر مشروط قرار نامے کا فارم

تاریخ________

بورڈ آف ڈائریکٹرز،
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ
کراچی

اقرار نامہ

ہم غیر مشروط اقرار کرتے ہیں کہ پی ایس ایکس کے موجودہ قواعد وضوابط یا جو یہاں لاگو ہو سکتے ہیں، پر عمل کریں گے۔

ہم مزید قرار کرتے ہیں:

1- کہ ہمارے (فنڈ کا نام) کے ای ٹی ایف یونٹس، ایکسچینج کی صوابدید کے تحت مستقبل کے کاؤنٹر اور/ یا ریٹیل کوٹیشن بورڈ پر کوٹ (Quote) کی جائیں گے۔

2- کہ ایکسچینج مستقبل کے کاؤنٹر اور/ یا تیار کوٹیشن بورڈ سے ای ٹی ایف یونٹس کو ختم کرنے کی ہماری درخواست کی وجہ سے پابند نہیں ہو گی۔

3- کہ ایکسچینج کے پاس یہ حق ہو گا کہ وہ کسی بھی وقت عوام کے مفاد کے لیے کیے گئے ای ٹی ایف یونٹس کو ختم یا معطل کر دے، تاہم یہ سیکیورٹیز اور ایکسچینج آرڈیننس 1969 کے سیکشن 9 اور/ یا اس کے قواعد وضوابط سے مشروط ہو گا۔

4- کہ ہماری اے ایم سی کے ایسوسی ایشن کے مضامین کی دفعات یا کسی اور سیکیورٹی سے متعلق معاہدہ یا قرار نامہ یا اس کے علاوہ کچھ اور ایکسچینج کی جانب سے پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 5 سے مطابقت نہیں سمجھا جائے گا اور یہ ایکسچینج کی جانب سے بتایا جائے گا کہ ہماری اے ایم سی کے ایسوسی ایشن کے مضامین کی جگہ ترمیم کی جائے گی یا ترمیم کے لیے ایکسچینج کی بتائی گئی حد تک دیگر سیکیورٹیز سے متعلق نامزدگی کی جائے گی اور ہم اس ترمیم کے لیے ایکسچینج کی ہدایات سے متعلق کوئی اعتراض نہیں اٹھائیں گے۔

5- کہ ہمارا ای ٹی ایف اس قرار نامے کی خلاف ورزی اور حکم عدولی کی صورت میں ایکسچینج کی جانب سے ڈیلسٹڈ کر دیا جائے گا۔

مجاز شخص کے دستخط AMC کی مہر

باب 17

اسٹاک انڈیکس فیوچرز کنٹریکٹ مارکیٹ ریگولیشنز

(اسٹاک انڈیکس کے مستقبل کے سودوں کی مارکیٹ کے قواعد وضوابط)

17.1- تعریف:

الف: ''کنٹریکٹ ملٹی پلائر'' سے مراد اسٹاک/سیکٹر انڈیکس کے مستقبل کے سودے کے لیے کنٹریکٹ ملٹی پلائر جو 5.00 روپے ہوگا یا کمیشن کی پیشگی منظوری سے وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج کی جانب سے بتایا گیا کوئی اور اماؤنٹ ہوگا۔

ب: ''کنٹریکٹ پوائنٹ'' سے مراد یہ ہے کہ کنٹریکٹ یونٹ بنیادی اسٹاک انڈیکس کی عددی ویلیو ہوگی۔

پ: ''کنٹریکٹ ویلیو'' سے مراد کنٹریکٹ یونٹ کو کنٹریکٹ ملٹی پلائر جو معاہدے کی خصوصیات میں بتایا گیا ہے سے ضرب دیا جائے۔

ت: ''اسٹاک انڈیکس کے مستقبل کے سودے کی یومیہ سیٹلمنٹ ویلیو'' سے مراد نقد سیٹلمنٹ کے لیے متعلقہ اسٹاک/سیکٹر انڈیکس کے مستقبل کے سودے کی تجارت کے آخری آدھے گھنٹے کی حجم بارت اوسط ویلیو کو کنٹریکٹ ملٹی پلائر سے ضرب دیا جائے اور پاکستانی روپوں میں ظاہر کیا جائے۔

ٹ: ''اسٹاک/سیکٹر انڈیکس کے مستقبل کے سودے کے فائنل سیٹلمنٹ نرخ'' سے مراد تجارتی دورانیے کے آخری آدھے گھنٹے کے دوران بنیادی انڈیکس لیول کے 15 سیکنڈ انٹرول (پرائس پوائنٹس) کی 121 ریڈنگ کی بنیاد پر شمار کی گئی قیمت ہے۔ سب سے زیادہ اور سب سے کم 20 پرائس پوائنٹس نظر انداز کردیے جائیں گے اور بقایا 81 پرائس پوائنٹ کے اوسط کے طور پر شمار کیے گئے کلوزنگ پرائس، معاہدے کی سیٹلمنٹ کے لیے فائنل سیٹلمنٹ پرائس ہوں گے۔

ث: ''انڈیکس'' سے مراد KSE-30 انڈیکس یا سیکٹر انڈیکس جو اسٹاک انڈیکس کے مستقبل کی ارکیٹ میں تجارت کی غرض سے بورڈ کی طرف سے واضح کیا گیا ہو۔

ج: ''اسٹاک انڈیکس کے مستقبل کے سودے میں اوپن انٹرسٹ'' سے مراد اسٹاک انڈیکس کے مستقبل کے سودے میں بروکر یا اس کے کلائنٹس کے معاہدوں کی مجموعی مالیت ویلیو جو مخالف ٹرانزیکس کی وجہ سے وقت پر کسی پوائنٹ پر آفسیٹ اور بند نہ کی گئی ہو۔

چ: ''اسٹاک/سیکٹر انڈیکس کے مستقبل کے سودے میں پوزیشن'' سے مراد اسٹاک انڈیکس کے مستقبل کے معاہدوں میں وقت پر کسی بھی پوائنٹ پر بروکر اور/ یا اس کے کلائنٹس کی لمبی اور چھوٹی پوزیشنوں کا مجموعہ ہے۔

ح: ''اسٹاک/سیکٹر انڈیکس کے مستقبل کے سودے (ایس آئی ایف سی)'' سے مراد دیے گئے قواعد وضوابط سے مشروط اور ضمیمہ اے میں مہیا کی گئیں معاہدے کی خصوصیات کے مطابق یا کمیشن کی طرف سے منظور شدہ اور بورڈ کی طرف سے واضح کیا گیا ایکسچینج کا ''انڈیکس کنٹریکٹ'' ہے۔

خ: ''اسٹاک انڈیکس کے مستقبل کے سودے کی مارکیٹ (ایس آئی ایف سی مارکیٹ)'' سے مراد دیے گئے قواعد وضوابط سے مشروط، ایس آئی ایف سی کو انجام دینے کے لیے ایکسچینج کی جانب سے بنائی گئی مارکیٹ ہے۔

17.2- تجارت:

17.2.1- ایس آئی ایف سی مارکیٹ میں کے اے ٹی ایس (KATS) کے ذریعے تجارت کی جائے گی۔

17.2.2- کوئی بھی بروکر دیئے گئے باب کے تحت پی ایس ایکسکو پیشگی تحریری اطلاع کے ذریعے ایس آئی ایف سی مارکیٹ میں داخل ہوسکتا ہے اور ڈپازٹس، فیس اور دیگر ایس یو ایم ایس کے شیڈول کے مطابق بنیادی ڈپازٹ کی ادائگی کرسکتا ہے۔

17.2.3- بورڈ کی طرف سے مقرر کی گئیں اور کمیشن کی طرف سے منظور شدہ اور اس باب کے ساتھ ضمیمہ اے کے طور پر منسلک کی گئیں ایس آئی ایف سی مارکیٹ کی خصوصیات دیئے گئے وقاعد وضوابط کا حصہ بنیں گی۔

17.2.4- جب ایک خریدار/ فروخت کنندہ ایس آئی ایف سی مارکیٹ کی بولی/ پیش کش کو قبول کرتا ہے تو یہ معاہدہ ساتھ لگائے گئے ضمیمہ A میں بتائی گئیں خصوصیات کے ساتھ خریدار اور فروخت کنندہ کے درمیان تصور کیا جائے گا۔

17.2.5- بتائی گئی تمام بولیاں/ پیش کشیں، بولی/ پیش کش کی حد تک قبل کی جاسکتی ہیں اور بروکر بولی/ پیش کش دیتے ہوئے ایس آئی ایف سی مارکیٹ کی شرائط کا پابند ہوگا۔

17.2.6- ایس آئی ایف سی مارکیٹ کو کھولتے وقت، ایکسچینج اس معاہدے کے کمپنی کے نام، کلوزنگ اور کھولنے کی تاریخ، سیٹلمنٹ کی تاریخ اور دیگر متعلقہ معلومات جو ضمیمہ اے میں

واضح کی گئی ہے، سے آگاہ کرے گا۔

17.2.7-ایک 90 روزہ معیاری ایس آئی ایف سی ہوگا جو ہر مہینے کے پہلے تجارتی دن، جو ہر مہینے کے آخری جمعے کو Follow کر رہا ہو، کو جاری کیا جائے گا، ایس آئی ایف سی اس ماہ سے مانا جائے گا جس میں یہ معاہدہ اختتام پذیر ہو رہا ہو مثلاً نومبر کا ایس آئی ایف معاہدہ کا آغاز اگست میں پہلے تجارتی دن کو فالو کرتے آخری جمعے سے ہوگا اور نومبر کے آخری جمعے کو اختتام پذیر ہوگا۔

17.2.8-اختتامی تاریخ/آخری تجارتی دن ایس آئی ایف سی کے تیسرے مہینے کا آخری جمعہ ہوگا۔ اگر آخری جمعہ کو تجارتی چھٹی ہوئی تو ایس آئی ایف سی اس سے پچھلے تجارتی دن کو اختتام پذیر ہوگا۔

17.2.9-ایس آئی ایف معاہدوں میں نقد ڈیویڈنڈز، بونس اور حق کے مسئلے پر کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں ہوگی۔

17.2.10-اگر آخری 3 ماہ کی تجارت میں انجام پذیر اسٹاک انڈیکس کے مستقبل کے معاہدوں کی اوسط تعداد کا 25 فیصد، معاہدے کے پچھلے دن کے کلوزنگ پرائس کے 5 فیصد کی حد سے آگے ہو، تو ایکسچینج کم از کم 30 منٹ یا اتنے وقت کے لئے جس میں این سی سی پی ایل کی جانب سے تمام واجب الادا نقصانات جمع کر لئے جائیں، ان میں سے جو پہلے آتا ہو، اسٹاک انڈیکس فیوچرز مارکیٹ ہالٹ کا اعلان کرے گی۔ ان نقصانات کی ادائیگی میں نادہندگی کی صورت میں ڈیفالٹ کرنے والے بروکر کے خلاف ڈیفالٹ پروسیڈنگ یا نادہندگی کی کارروائی شروع کی جائے گی۔

17.2.11- سرکٹ بریکر، پچھلے دن کی کلوزنگ پرائس سے زیادہ یا کم 7.5 فیصد کی حرکت کی صورت میں اسٹاک انڈیکس کے مستقبل کی مارکیٹ میں لاگو ہوگا، ایس آئی ایف معاہدے کے پہلے تجارتی دن کی صورت میں، سرکٹ بریکر، پری اوپن سیشن کے دوران واضح کئے گئے، اوپننگ پرائس سے زیادہ یا کم 7.5 فیصد کی حرکت پر لاگو ہوگا۔ ایس آئی ایف معاہدے کے آخری تجارتی دن پر کوئی سرکٹ بریکر لاگو نہیں ہوگا۔

17.3- کلیئرنگ، سیٹلمنٹ اور خطرات کی مینجمنٹ:

17.3.1-ایکسپوژر کے خلاف ڈپازٹ، پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 19 میں وضع کئے گئے خطرات کی مناظمت کے قواعد وضوابط کے تحت بروکروں کی جانب سے ادا کیا جائے گا۔

17.3.2-ایم ٹو ایم نفع/نقصان، مندرجہ ذیل طریقے سے "یومیہ سیٹلمنٹ کی ویلیو" پر ایس آئی ایف سی کی تمام پوزیشنوں پر ہر تجارتی دن کے آخر میں شمار کئے جائیں گے۔

الف: ایس آئی ایف معاہدے پر قابل اطلاق ایم ٹو ایم نقصان کی جمع اور منافع کی تقسیم پر نیٹنگ رجیم:

i-نیٹنگ کی اجازت این سی سی پی ایل ریگولیشنز میں متعین کیے گئے طریقے کے مطابق دی جائے گی۔

ii-کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ روزانہ کی بنیاد پر ہوگی اور منافع/نقصان کی وصولی یا تقسیم ڈیلی سیٹلمنٹ ویلیو پر این سی سی پی ایل کی جانب سے این سی سی پی ایل ریگولیشنز میں متعین کیے گئے طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

iii-ایس آئی ایف سی کی کلوزنگ پر، فائنل سیٹلمنٹ اگلے ٹریڈنگ کے دن ایس آئی ایف سی ختم ہونے پر ہوگی اور نتیجے کے طور پر ہونے والا نقصان یا فائدہ، جس کا حساب فائنل سیٹلمنٹ پرائس کی بنیاد پر ہوگا، نقد کی صورت میں سیٹل کیا جائے گا۔ بروکر کو/سے نقصان یا فائدے کی وصولی یا ادائیگی این سی سی پی ایل ریگولیشنز میں دیے گئے طریقہ کار کے تحت کی جائے گی۔

iv-بروکر کی جانب سے دیے گئے وقت میں ایکسچینج اور این سی سی پی ایل کو ادائیگی میں ناکامی کی صورت میں ایکسچینج اور این سی سی پی ایل ایسے بروکر کے خلاف پی ایس ایکس ریگولیشنز اور این سی سی پی ایل ریگولیشنز کے تحت ضروری کارروائی کریں گے۔

v-اوپن انٹرسٹ کا تعین این سی سی پی ایل ریگولیشنز کے مطابق کیا جائے گا۔

ب: مارکیٹ ایکسپوژر کے تعین کے لیے 90 روزہ ایس آئی ایف کنٹریکٹ پر قابل اطلاق نیٹنگ رجیم:

i-نیٹنگ رجیم کی اجازت این سی سی پی ایل ریگولیشنز میں متعین کردہ طریقہ کار کے مطابق دی جائے گی۔

ii-این سی سی پی ایل ریگولیشنز میں متعین طریقہ کار کے مطابق خصوصی کلیئرنگ کا اعلان کر سکتی ہے۔

1-قابل ادا ایس آئی ایف کنٹریکٹ کی سیٹلمنٹ کے لیے ایکسچینج ایک ریفرنس پرائس بطور کنٹریکٹ کا فیئر ویلیو کا حساب کرے گی جس پر تمام قابل ادا کنٹریکٹ سیٹل کیے جائیں گے۔

2-فیئر ویلیو کا تعین، فنکشن آف کیش کے طور پر یا موجود انڈیکس ویلیو پلس فنانسنگ چارجز (KIBOR کی شرح کے فرائض کے طور پر واضح کی گئی) مائنس کوئی ڈیویڈنڈ جو کہ پرچیز اور کیری آف انڈیکس کے مشتملات کے ساتھ فائنل سیٹلمنٹ کی تاریخ تک جمع ہوگا۔

3-اسٹاک انڈیکس فیوچرز کے لئے فیئر ویلیو کو شمار کرنے کے لیے مندرجہ ذیل فارمولا استعمال کیا جائے گا:

=موجود انڈیکس[1+r(x/365)] – d

جہاں r= شرحِ سود، x= پختگی کے ایام کی تعداد اور d= ڈیویڈنڈز

iii۔ بروکرز کی جانب سے این سی سی پی ایل کو اسپیشل مارجن کی ادائیگی این سی سی پی ایل ریگولیشنز کے مطابق ہوگی۔

17.4۔ عمومی:

ایکسچینج کو یومیہ بنیادوں پر ایس آئی ایف سی کے اوپن انٹرسٹ اور تھیوریٹیکل فیوچر پرائس کے نرخ (فیئر۔ ویلیو) سے متعلق تمام ضروری اور متعلقہ معلومات اپنی ویب سائٹ پر دے گی۔

ضمیمہA

معاہدے کی خصوصیات:

بنیادی انڈیکس	KSE-30انڈیکس
SIFC ملٹی پلائر	5.00روپے فی انڈیکس پوائنٹ یا کمیشن کی پیشگی منظوری سے وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج کی جانب سے واضح کیا گیا کوئی اور اماؤنٹ
کم سے کم اتار چڑھاؤ(ٹک سائز)	ایک انڈیکس پوائنٹ
زیادہ سے زیادہ اتار چڑھاؤ(ٹک سائز)	نہیں ہے
پوزیشنوں کی حدود	وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ، خطرات کی مناظمت کی سرپرستی کرتے، پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 19 میں واضح کردہ۔
معاہدے کا دورانیہ	90روز
معاہدے کی اوپننگ	معاہدے کی بندش کو فالو کرتے اگلے ہفتے کا پہلا تجارتی دن
اوورلیپنگ کا دورانیہ	کوئی نہیں
اختتامی تاریخ/آخری تجارتی دن	مہینے کا آخری جمعہ جب معاہدہ اختتام پذیر ہورہا ہو۔
فائنل سیٹلمنٹ	این سی سی پی ایل کے ادا اور وصولی کے نظام کے ذریعے T+0 کی بنیاد پر نقصان کی وصولی اور T+1 کی بنیاد پر منافع کی ادائیگی۔
کنٹریکٹ یونٹ	کنٹریکٹ یونٹ بنیادی اسٹاک انڈیکس کی عددی ویلیو ہوگی۔
SIF کنٹریکٹ ویلیو	کنٹریکٹ کو بناتے وقت کنٹریکٹ کی ویلیو اس وقت پارٹیوں کی جانب سے متفقہ نرخ ہوں گے جو SIF کنٹریکٹ ملٹی پلائر سے ضرب دیئے جائیں گے اور پاکستانی روپوں میں ظاہر کئے جائیں گے۔
فائنل سیٹلمنٹ ویلیو	اسٹاک/سیکٹر انڈیکس کے مستقبل کے معاہدے کے فائنل سیٹلمنٹ پرائس تجارتی دورانیے کے آخری آدھے گھنٹے کے دوران بنیادی انڈیکس لیول کے 15 سیکنڈ انٹرول (پرائس پوائنٹس) کی 121 ریڈنگ کے سیٹ کے بنیاد پر شمار کی گئی قیمت ہے۔سب سے زیادہ اور سب سے کم 20 پرائس پوائنٹس نظر انداز کردیئے جائیں گے اور بقایا 81 پرائس پوائنٹس کے اوسط کے طور پر شمار کئے گئے کلوزنگ پرائس، معاہدے کی سیٹلمنٹ کے لیے فائنل سیٹلمنٹ پرائس ہوں گے۔
یومیہ سیٹلمنٹ ویلیو	نقد سیٹلمنٹ کے لیے متعلقہ اسٹاک/سیکٹر انڈیکس کے مستقبل کے سودے کی تجارت کے آخری آدھے گھنٹے کی حجم بارت اوسط ویلیو کو کنٹریکٹ ملٹی پلائر سے ضرب دیا جائے گا اور پاکستانی روپوں میں ظاہر کیا جائے۔
مارجن کی ضروریات	وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ خطرات کی مناظمت کی سرپرستی کرتے، پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 19 کے تحت واضح کردہ۔

بنیادی انڈیکس	آئل اینڈ گیس سیکٹر، بینکاری سیکٹر
SIFC ملٹی پلائر	5.00روپے فی انڈیکس پوائنٹ یا کمیشن کی پیشگی منظوری سے وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج کی جانب سے واضح کیا گیا کوئی اور اماؤنٹ
کم سے کم اتار چڑھاؤ(ٹک سائز)	ایک انڈیکس پوائنٹ
زیادہ سے زیادہ اتار چڑھاؤ(ٹک سائز)	نہیں ہے
پوزیشنوں کی حدود	وقت کے ساتھ ساتھ ترمیم شدہ، خطرات کی مناظمت کی سرپرستی کرتے، پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 19 میں واضح کردہ۔
معاہدے کا دورانیہ	90روز
معاہدے کی اوپننگ	معاہدے کی بندش کو فالو کرتے اگلے ہفتے کا پہلا تجارتی دن
اوورلیپنگ کا دورانیہ	کوئی نہیں
اختتامی تاریخ/آخری تجارتی دن	مہینے کا آخری جمعہ جب معاہدہ اختتام پذیر ہورہا ہو۔
فائنل سیٹلمنٹ	این سی سی پی ایل کے ادا اور وصولی کے نظام کے ذریعے T+0 کی بنیاد پر نقصان کی وصولی اور T+1 کی بنیاد پر منافع کی ادائیگی۔

کنٹریکٹ یونٹ	کنٹریکٹ یونٹ بنیادی اسٹاک انڈیکس کی عددی ویلیو ہوگی۔
SIF کنٹریکٹ ویلیو	کنٹریکٹ کو بناتے وقت کنٹریکٹ کی ویلیو اس وقت پارٹیوں کی جانب سے متفقہ نرخ ہوں گے جو SIF کنٹریکٹ ملٹی پلائر سے ضرب دیئے جائیں گے اور پاکستانی روپوں میں ظاہر کئے جائیں گے۔
فائنل سیٹلمنٹ ویلیو	اسٹاک/سیکٹر انڈیکس کے مستقبل کے معاہدے کے فائنل سیٹلمنٹ پرائس تجارتی دورانیے کے آخری آدھے گھنٹے کے دوران بنادی انڈیکس لیول کے 15 سیکنڈ انٹرول (پرائس پوائنٹس) کی 121 ریڈنگ کے سیٹ کے بنیاد پر شمار کی گئی قیمت ہے۔ سب سے زیادہ اور سب سے کم 20 پرائس پوائنٹس نظر انداز کر دیئے جائیں گے اور بقایا 81 پرائس پوائنٹس کے اوسط کے طور پر شمار کئے گئے کلوزنگ پرائس، معاہدے کی سیٹلمنٹ کے لیے فائنل سیٹلمنٹ پرائس ہوں گے۔
یومیہ سیٹلمنٹ ویلیو	نقد سیٹلمنٹ کے لیے متعلقہ اسٹاک/سیکٹر انڈیکس کے مستقبل کے سودے کی تجارت کے آخری آدھے گھنٹے کی حجم بارت اوسط ویلیو کو کنٹریکٹ ملٹی پلائر سے ضرب دیا جائے گا اور پاکستانی روپوں میں ظاہر کیا جائے۔
مارجن کی ضروریات	نقد سیٹلمنٹ کے لیے متعلقہ اسٹاک/سیکٹر انڈیکس کے مستقبل کے سودے کی تجارت کے آخری آدھے گھنٹے کی حجم بارت اوسط ویلیو کو کنٹریکٹ ملٹی پلائر سے ضرب دیا جائے گا اور پاکستانی روپوں میں ظاہر کیا جائے۔

باب نمبر18:

انویسٹرز کلیمز ، بروکرز ڈسپیوٹس اینڈ آربیٹریشن ریگولیشنز

(سرمایہ کاروں کے کلیم، بروکرز تنازعات اور ثالثی کے ضوابط)

18.1.1 مستقل ثالثی پینل:۔

آر اے سی ایک مستقل پینل (اس باب میں پینل کے طور پر اس کا حوالہ دیا گیا ہے) قائم کرے گا، جو کم از کم 45 ارکان پر مشتمل ہوگا، اس پینل کی رکن سازی میں ٹی آر ای سرٹیفکٹ رکھنے والے، اسٹاک ایکسچینج کے اعلیٰ اہلکار اور صنعتی ماہرین کی شمولیت ہوگی، بشرطیکہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ رکھنے والے 15 سے زیادہ نہیں ہونے چاہئیں اور صنعتی ماہرین 30 سے کم نہیں ہونے چاہئیں، مزید شرط یہ ہے کہ صنعتی ماہرین میں جو لوگ شامل کئے جائیں گے ان میں وکیل، پیشہ ور محاسب یا دوسرے اشخاص جو پیشہ ور تعلیم یا تجربہ کے حامل ہوں گے، اور ان کے شعبہ جات میں قانون تجارت، کاروباری لین دین، صنعت ثالثی، محفوظ طریقے سے بازار میں خرید و فروخت کرنا، اسٹاک ایکسچینج کے ضمنی شعبہ جات، سی ڈی سی، این ایف ایس ایس این ای ایس ایس شامل ہوں گے۔اسٹاک ایکسچینج کے وقت ساتھ ساتھ طے کردہ طریقہ کار کمیشن کی منظوری سے بنایا گیا ہو، ثالثی پینل اس طریقہ کساد کے مطابق کام کرے گا۔

پینل کے اراکین کی فہرست ایکسچینج کی ویب سائٹ پر ظاہر کی جائیں گی، جسے ہر 3 ماہ بعد نئے سرے سے ظاہر کیا جائے گا۔اس فہرست میں ان کمپنیز کی بھی تفصیلات ہوں جن سے تمام اراکین پینل کا کسی بھی قسم کا اشتراک ہو۔

18.1.2: منجانب پینل، تنازع کے تصفیہ کے لیے مصالحت کاروں کے پینل کی تشکیل مندرجہ درجہ بندی کے مطابق ہوگی۔

ذیلی پینل:۔

ثالث کاروں کا ذیلی پینل 4 ارکان پر مشتمل ہوگا، ان ارکان میں سے ایک کا تعلق ٹی آر ای سرٹیفکٹ رکھنے والوں سے ہوگا جس کو ووٹنگ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔دو صنعتی ماہرین اور ایک پاکستان اسٹاک ایکسچینج کا اعلیٰ عہدہ دار ہوگا، جس کی نامزدگی سی آر او پاکستان اسٹاک کے مینیجنگ ڈائریکٹ کے مشورے سے کرے گا، ذیلی پینل کا سربراہ ہمیشہ ماہر صنعت ہوگا، ٹی آر ای سرٹیفکٹ رکھنے والا اور ماہر صنعت قرعہ اندازی کے ذریعے منتخب کئے جائیں گے۔

واحد مصالحت کار:

مدد کے لیے سی آر او، چیئرمین یا آر اے سی کی بھی دوسرے رکن کی مشاورت سے ایک صنعتی ماہر کو بطور یک ثالث تقرر کرے گا۔ٹی آر ای سرٹیفکٹ کے حامل افراد کو اس منصب کے لئے مقرر نہیں کیا جائے گا۔

18.3 درخواست برائے ثالثی:۔

جہاں تنازع کو خوش اسلوبی سے طے نہ کیا جا سکتا ہو تو اسے لازمی طور پر ثالثی کے لئے بھیجا جائے، تنازع کا کوئی بھی فریق اس کا آغاز کر سکتا ہے، اُن باب میں دیے گئے ضوابط کے مطابق درخواست تیار اور سی آر او کے نام لکھی جائے، درخواست گذار کو مندرجہ ذیل ہدایات کو پورا کرنے کی ضرورت ہوگی۔

الف: سرمایہ کار یا کمپنی یا مجاز ایجنٹ کی جانب سے کلیم فارم کو حسب ضابطہ پر کیا جائے اور اس پر دستخط کئے جائیں، جیسی بھی صورت حال ہو، اس کے ساتھ تمام معاون دستاویزات اور مددگار مواد فارم سے منسلک ہو جس کا ذکر کلیم فارم میں کیا گیا ہو۔

ب: اگر درخواست گزار ایکسچینج کا بروکر نہ ہو، وہ یہ ذمہ داری لے گا کہ وہ ثالثی کے لئے نافذ کئے گئے قوانین کی پابندی کرے گا، اور وہ ایک مصالحت کار یا ثالثی پینل جسے اس باب میں دیئے گئے قوانین کے تحت مقرر کیا گیا ہو اس کے فیصلے بھی مانے گا۔

18.4 ثالثی طریقہ کار،

18.41 درخواستوں کی جانچ پڑتال:۔

ثالثی کے لئے موصول شدہ درخواست کی جانچ پڑتال مروجہ قانونی طریقہ کار کے مطابق آر اے سی کا کوئی بھی افسر جسے سی آر او نے تعینات کیا ہو، وہ درخواست کی جانچ پڑتال اس طرح سے کرے گا کہ کیا درخواست ہر طرح سے مکمل اور قابل قبول ہے ثالثی کے لئے۔

18.4.2 درخواست کا مسترد یا خارج کرنا:۔

کوئی بھی درخواست مسترد یا خارج کی جا سکتی ہے اگر:

الف: درخواست گزار انکار کر دے یا غفلت کرے یا عمل کرنے میں ناکام ہو جائے کسی بھی قانونی شرط پر

ب: اگر درخواست گزار انکار کر دے یا غفلت کرے یا عمل نہ کرے، سی آر او، آر اے سی اور بورڈ کی جاری کردہ ہدایات پر

پ: اگر درخواست ترتیب میں نہ ہو یا ان قوانین کے مطابق نہ ہو یا ضروری دستاویزات جمع کروانے کے لئے دیئے گئے مناسب وقت کے بعد بھی درخواست گزار درکار دستاویزی ثبوت جمع کروانے سے قاصر ہو۔

ت: تنازع کا امر زیر غور یا موضوع کاروباری سمجھوتہ پر ایکسچینج کے تجارتی نظام یا سہولت کاری کے ذریعے عمل نہ کیا ہو، یا اسٹاک ایکسچینج کے مہیا کردہ انٹرفیس کے ذریعے معلومات نہ دینا یا سمجھوتہ اگر قانون نہ ہو، یا دو کمپنیوں کے درمیان نجی لین دین ہو۔

کسی بھی درخواست کو مسترد کرنے کی صورت میں اسٹاک ایکسچینج، کمیشن کی رضامندی سے درخواست گزار کو مسترد کی جانے والی درخواست کی وجوہات سے درخواست وصولی کے 15 دنوں کے اندر آگاہ کرے گا۔

18.4.3 مطالبات یا تنازعات مالیت 5 لاکھ روپے تک

5 لاکھ روپے تک کے مطالبات یا تنازعات کو یک مصالحت کار کو ثالثی کے لئے بھیجا جائے گا، وہ معاملہ کو سن سکتا ہے اور فیصلہ کر سکتا ہے۔

18.4.4 5 لاکھ روپے سے زیادہ مالیت کے مطالبات

5 لاکھ روپے مالیت کے مطالبات یا تنازعات ذیلی پینل کی طرف بڑھائے جائیں گے تاکہ ذیلی پینل ان پر کارروائی کرے۔

18.4.5 لاٹ جن کی قرعہ اندازی کرنا ہو

الف: آر اے سی کا چیئرمین یا انکا نامزد کردہ آر اے سی کا کوئی بھی دوسرا رکن قرعہ اندازی کا انعقاد کرے گا۔ جو نام منتخب ہو چکے ہوں ان ناموں سے ثالثی کے لئے آنے والے فریقین کو تقرری کے بعد آنے والے 3 کاروباری دنوں کے اندر آگاہ کیا جائے گا۔

ب: کوئی بھی جائز اعتراض اٹھنے کی صورت میں کوئی بھی فریق جو کسی بھی شخص کی تقرری مصالحت کار کے خلاف، سی آر او، آر اے سی چیئرمین کے ساتھ مشورے نئی ووٹنگ کے ذریعے کسی شخص کا تقرر جس کا تعلق پینل سے ہو بطور ذیلی پینل کے نئے رکن یا سی آر او، چیئرمین آر اے سی کی مشاورت کے ساتھ یک مصالحت کار کا تقرر کر سکتا ہے، جیسا کہ مقدمہ ہو سکتا ہے، بشرطیکہ ایسا اعتراض کسی بھی ذیلی پینل کے رکن یا یک مصالحت کار کے خلاف ہو تو صرف ایک بار ملحوظ خاطر رکھا جائے گا۔ بشرطیکہ مطالبات کا نتیجہ یا فیصلہ 30 دنوں کے اندر کیا جائے گا، یہ مدت کسی بھی درخواست کی برائے ثالثی وصولی سے شروع ہوگی جسے یک مصالحت کار یا ذیلی پینل کو کارروائی کے بھیجنا ہو۔

پ: کارروائی کا نتیجہ یا دوبارہ کارروائی کا نتیجہ دینے کے وقت فریقین کی موجودگی۔

نتیجہ یا دوبارہ نتیجہ دینے کے وقت سے کم از کم 5 کاروباری دن پہلے تنازع کے فریقین کو ایک نوٹس دیا جائے گا کہ وہ بذات خود یا انکا مجاز نمائندہ نتیجہ دینے کے وقت آر اے سی چیئرمین یا انکے نامزد کردہ کسی بھی آر اے سی رکن کے سامنے پیش ہوں۔ بشرطیکہ مطالبات کا نتیجہ دیے گئے وقت اور تاریخ پر دیا جائے گا چاہے فریق یا فریقین موجود نہ ہوں نوٹس ملنے کے باوجود اور یہ کہ فریق اور فریقن کو اس قسم کے مطالبات کے نتیجے پر اعتراض نہیں ہوگا۔ تنازع کے فریق یا فرین کو پینل ارا کین کی فہرست کے ساتھ او پر دیا گیا نتیجہ یا دوبارہ نتیجے کا نوٹس فراہم کیا جائے گا۔

ت: ثالثی ارا کین اور درخواست شنوائی کرنے والی بینچ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں کیا جائے گا، جس کا تعلق کسی بھی تبدیلی، جو ثالثی پینل میں کی گئی تشکیل سے ہو یا درخواست شنوائی بینچ کے دوران تفتیش یا فریاد سے ہو۔

18.4.6: پینل کا رکن بطور ثالث کام کرنے کا پابند۔

پینل کا چیئرمین جس کا نام سی آر او نے چیئرمین یا آر اے سی کے کسی ممبر کی مشاورت سے طے کیا گیا ہو، وہ بطور ثالث ایوارڈ کے اعلان تک کام کرنے کا پابند ہوگا۔

18.4.7 نیا مصالحت کار:۔

اگر ایک یا زیادہ مصالحت کار مقدمے کی کارروائی سے انکار کریں یا تنازع پر غور کرنا نظر انداز کر دیں۔ یا فیصلہ کرنے میں ناکام ہو جائیں، وہ ان وجوہات سے پینل کا تحریری طور پر تنازع بھیجے جانے کے 10 دن کے اندر آگاہ کریں گے۔ کسی بھی مصالحت کی غیر دستیابی کی وجوہات موصول ہونے کے بعد اسٹاک ایکسچینج فوری طور پر شکایت کنندہ کا فوری طور پر نئے مصالحت کار کے بارے میں آگاہ کرے گا۔ ایکسچینج متبادل مصالحت کے بارے تنازع کے دونوں فریقین کو آگاہ کرتے وقت یہ بھی دوبارہ تصدیق کرنا جدول دے جس میں پہلے کی تاریخ یا از سر نو سماعت کا بندوبست کرے جو پچھلے مصالحت کار کو کرنا تھی۔

الف: مقدمے کی سماعت کا نوٹس:۔

ذیلی پینل کا سیکریٹری تنازع کے دونوں فریقین کو نوٹس دے گا، جس کی مدت فریقین کو نوٹس کی وصولی کے بعد 7 دن سے کم نہ ہو، اس نوٹس میں مصالحت کا وقت، تاریخ اور ثالثی کے لئے

مقررہ مقام کے متعلق بھی آگاہ کیا جائے گا۔

ب: دونوں فریقین کی موجودگی:

تنازعی کے دونوں فریقین مقررہ تاریخ، وقت اور جگہ پر پیش ہوں، یک مصالحت کار ذیلی پینل معاملہ کی سماعت کی کارروائی کرے گا اور اس کا فیصلہ دے گا۔

پ: ایک فریق کی غیر موجودگی میں مختصر فیصلہ:۔

مسلسل اگر مدعا علیہ پیش نہ ہو یا وہ حاضر یہ ظاہر کرے کہ ہونے کے قابل نہیں ہے، مقررہ تاریخ، وقت اور جگہ پر دو بار تو یک مصالحت کار یا ذیلی پینل مقدمہ کی سماعت اور فیصلہ غیر حاضر فریق کے خلاف کرسکتا ہے۔اگر وہ فریق اپنی شکایت میں غیر حاضر ہونے معذوری ظاہر کرے یا مقدمے کی سماعت میں بذات خود پیش ہونے پر ناکامی جو مقررہ تاریخ، وقت یا جگہ پر مسلسل دوبار رہو، یک مصالحت کار یا ذیلی پینل اس شکایت کو مختصر فیصلہ میں خارج کرسکتا ہے۔

ت: قانونی چارہ جوئی:۔

یک مصالحت کار یا ذیلی پینل تنازع کی سماعت اسے انکار کرسکتا ہے یا کسی بھی مقدمے کو خارج کرسکتا ہے یا مقدمے کو سماعت اسے انکار یا خارج کرنے کی وجوہات ریکارڈ کرنے بعد فریقین کو مقدمہ واپس بھیج سکتا ہے تاکہ وہ قانونی طور پر چارہ جوئی کرسکیں۔

ٹ: تنازع کے دونوں فریقین کو برابری کا موقع دینا:۔

دونوں فریقین کے ساتھ برابری کا سلوک کیا جائے گا، ہر ایک فریق کو یک مصالحت کار یا ذیلی پینل کے سامنے پیش ہونے اور اپنا موقف زبانی اور تحریری طور پر واضح کرنے کا مساوی موقع دیا جائے گا۔

(i) دعویٰ دار کو اس کے مقدمہ میں دلائل دینے کا پہلے موقع دیا جائے گا

(ii) مدعا علیہ کو دعویٰ دار کے پیش کردہ نکات کا جواب دینے کا موقع دیا جائے گا

(iii) دعویٰ دور کو مدعا علیہ کے جوابات مکمل ہونے بعد دلائل کا موقع دیا جائے گا

(iv) یک مصالحت کار یا ذیلی پینل کسی فریق کی سماعت اس کے مخالف فریق کی غیر موجودگی میں نہیں کرے گا جب تک مخالف فریق کو حاضر ہونے کا ہر مناسب موقع نہیں دیا جائے گا اور وہ اس میں ناکام ہو چکا ہو۔

(v) یک مصالحت کار یا ذیلی پینل مقدمہ کی کارروائی جو عام طریقہ کار سے بڑھ کر ہو اس پر فریقین سے کوئی بات چیت نہیں کرے گا۔

(vi) فریقین ذاتی طور پر اجلاس میں پیش ہو سکتے ہیں اور اپنے نمائندے کے ذریعے بھی پیش ہو سکتے ہیں اور اپنا موقف متعلقہ دعویٰ یا دفاع زبانی طور پر، یا یک مصالحت کار یا ذیلی کی اجازت سے تحریری طور پر کرسکتا ہے۔

ث: مصالحت کاروں کو بھیجے گئے مقدمات کا اکثریتی فیصلہ:۔

تمام دعوے یا تنازعات کو ذیلی پینل کو بھیجے گئے ہوں انکا فیصلہ اکثریت پر مبنی ہوگا۔اور ایسا فیصلہ ثالثی کا فیصلہ سمجھا جائے گا۔

ج: درخواست پر فیصلہ کرنے کی مدت یا وقت:۔

درخواست جس کی جانچ پڑتال اس بات میں اوپر نیچے پائی جانے والی قانونی شقوں سے قابل قبول ہو، اس کا فیصلہ درخواست سے بشمول یک مصالحت کار یا ذیلی پینل کا فیصلہ ہو، فیصلہ 90 دنوں میں کیا جائے گا، لیکن اگر درخواست کا فیصلہ مقررہ وقت پر کسی بھی نہ نظر انداز کئے جانے والے حالات جو قابو سے باہر ہوں، تاخیر کے ان مخصوص اسباب سے تحریری طور پر تنازع کے دونوں فریقین اور کمیشن کو آگاہ کیا جائے گا۔سی آر او یا سی آر اد کے نامزد کسی فرد کی طرف سے دیا گیا اضافی وقت کو بھی ظاہر کیا جائے گا جو ختم ہونے والی تاریخ جو 90 دن مقرر ہے سے 30 کاروباری دنوں سے زیادہ نہیں ہوگا۔

چ: ثالثی کے لئے بنائی درخواست کی فیس:۔

اگر فیصلہ کا اعلان درخواست کنندہ کے حق میں ہو تو 50 فیصد ابتدائی جمع کرائی گئی درخواست فیس اسے واپس کردی جائے گی۔

(i) 2000 فیس برائے تنازعہ۔مالیت ایک لاکھ روپے تک

(ii) 4000 فیس برائے تنازع مالیت ایک لاکھ سے زیادہ اور 3 لاکھ روپے تک

(iii) 5000 فیس برائے تنازع، مالیت 3 لاکھ سے زیادہ اور 10 لاکھ تک

(iv) 10000 فیس برائے تنازع، مالیت ایک کروڑ سے زیادہ،

50 فیصد ابتدائی جمع کرائی گئی فیس واپس کی جائے گی درخواست کنندہ کو اگر فیصلہ کا اعلان اس کے حق میں ہو،

(j) تنازع کے دوران کمپنی کے فوائد کا حق:۔

ثالثی فیصلہ کمپنی فوائد (حصص کا حق، منافع اور انعامات) کی فراہمی پر مشتمل ہوگا، جن کا اجراء ضمانتوں کے تنازع زیر سماعت کے دوران کیا جائے اور جس کے ثالثی کے لئے درخواست تیار کی جاچکی ہو، تنازع کا دورانیہ اس تاریخ تک ہوگا جب ثالثی فیصلہ کو تسلیم کیا جائے گا۔

ح: ثالثی ریکارڈ محفوظ رکھنے کا دورانیہ:۔

تمام اجلاسوں کی کارروائیاں، سماعتیں اور ثبوتوں کا ریکارڈ جن کی بنیاد پر ثالثی فیصلے کا اعلان کیا گیا ہو، اس ریکارڈ کو کم از کم 10 سال تک محفوظ رکھا جائے گا۔

خ: ثالثی فیصلے پر عمل کرنے کا دورانیہ:۔

تنازع کے فریقین ثالثی فیصلے پر جس کا اعلان یک مصالحت کار یا ذیلی پینل کی طرف سے کیا گیا ہو عمل 15 دن کے اندر کریں گے۔

18.5 تاخیری دعویٰ کو قانونی کارروائی سے روکنا:۔

یک مصالحت کار یا مصالحت کاروں کا ذیلی پینل کسی بھی دعویٰ یا تنازع سماعت نہیں کرے گا جو دعویٰ یا تنازع اٹھنے کی صورت میں 3 سال کے اندر انہیں ثالثی کے لئے نہ بھیجا جائے، کلیم کو 3 سالہ مدت ختم ہونے کے بعد بھی قبول کیے جانے کی اجازت ہے، مگر 10 سال سے زائد مدت نہ ہو، بشرطیکہ سرمایہ کار اس قابل ہو کہ ثابت کرے کہ تاخیری وجوہات اس کے قابو سے باہر تھیں

18.6: آر اے سی سے اپیل کرنا:

تنازع کا کوئی بھی فریق جو یک مصالحت کار یا ذیلی پینل کے فیصلے سے مطمئن نہ ہو، جیسا بھی معاملہ ہو وہ ثالثی کے فیصلے ہونے کے خلاف 15 کاروباری دنوں کے اندر ٹی آر ای کو فریاد کر سکتا ہے، آر اے سی ایک یا زیادہ پینل بنا سکتا ہے، یہاں سے فریاد اپیلٹ پینل جو 5 اراکین پر مشتمل ہو فیصلے کے خلاف سماعت کے لئے بھیج سکتا ہے جو یک مصالحت کار یا ذیلی پینل نے دیا ہو۔

آر اے سی کسی بھی رکن کو جو ثالثی پینل سے تعلق رکھتا ہو جو اس پینل میں شامل نہ ہو جس کے فیصلے کے خلاف فریاد کی گئی ہو، اپیلٹ پینل کے لئے مقرر کر سکتا ہو، مزید شرط یہ ہے کہ اپیلٹ پینل میں ٹی آر ای سرٹیفکٹ رکھنے والے کسی رکن کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ فریق جو اپیلٹ سے فریاد کر رہا ہو وہ یک مصالت کار یا ذیلی پینل کے فیصلے کے خلاف تحریر طور پر اعتراضی نکات کو بیان کرے گا۔ اور چیک کے ذریعے ادارے کی فیس 2500 روپے ایکسچینج کے حق میں ایکسچینج کے مقرر کردہ بینک اکاؤنٹ میں جمع کروائے گا۔ مزید فریاد کنندہ ایک بروکر ہو تو وہ ثالثی فیصلے کی کل رقم اور ضمانتیں یا ضمانتوں کی مالیت جو مارکیٹ کی طے کردہ قیمتوں کے مطابق ہوں ایکسچینج کو دے گا۔ اگر فریاد کنندہ اپنی فریاد میں ناکام ہو جائے وہ 7 دن کے اندر اس فیصلے پر راضی ہوگا اور اس کا اعلان کرے گا۔ اگر بروکر ایسا کرنے میں ناکام ہو جائے تو ایکسچینج کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ ثالثی کی رقم اور ضمانتیں اپیلٹ پینل کی اجازت سے مدعا علیہ کو ادا کردے گا۔ اس کے باوجود فریاد کنندہ واجب الادا ضمانتیں اور رقم ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا جو اس نے ایکسچینج کو جمع نہ کروائی ہوں، خاص طور پر جن کا تعلق کمپنی فوائد سے ہو اور وہ فیصلہ اسکی تاریخ تک نہ دیئے گئے ہوں۔

18.6.3 اپیلٹ پینل کے فیصلے کا اعلان فریاد کی وصولی کے بعد 45 دنوں کے اندر کیا جائے گا اگر چہ ایسی صورت ہو کہ اپیلٹ پینل 45 دنوں میں فیصلہ کرنے کے قابل نہ ہو جو نہ نظر انداز کئے جانے والے حالات یا اسباب جو قابو سے باہر ہوں کی وجہ سے ہو تو اپیلٹ پینل آر اے سی چیئرمین کو فیصلے کا اعلان نہ کرنے کی مخصوص وجوہات آگاہ کرے گا اور مزید وقت کا تقاضہ کرے گا۔

آر اے سی چیئرمین وقت میں اضافہ کر سکتا ہے جو 30 دن سے زیادہ نہ ہو، حالانکہ ایسا اضافی وقت کمیشن کے روبرو منظوری کے پیش کیا جانا چاہیے۔

18.6.4 اپیلٹ پینل کا فیصلہ آخری اور تنازع کے فریقین پر لازم تصور ہوگا۔ اور ان پر بھی لازم ہوگا جو فریقین کے ساتھ ہوں۔ اپیلٹ پینل کے فیصلے پر عمل درآمد فریقین فیصلے کے اعلان کے بعد 7 دن کے اندر کریں گے۔

18.7 معاملے میں شریک اراکین کا مقدمے یا اپیل کی سماعت نہ کرنا:۔

ذیلی پینل یا اپیلٹ پینل کا کوئی بھی رکن (جیسی بھی صورت ہو) کو بطور ثالث یا اپیلٹ پینل کے رکن مقرر نہیں کیا جائے گا۔ جیسی بھی صورت ہو، وہ تنازع کا فریقہ ہو یا کسی فریق سے کوئی تعلق ہو، چاہیے کچھ بھی ہو، ثالثی یا اپیل کی سماعت سے پہلے منتخب رکن تحریر طور اقرار کرے گا کہ اس کا کوئی بھی مسابقتی مفاد تنازع میں زیر گفتگو نہیں ہوگا۔

18.8 متفرقات Miscellaneous

18.8.1 ثالثی فیصلہ پر کوئی اعتراض نہیں کرے گا، جو یک مصالحت کار یا ذیلی پینل یا اپیلٹ پینل کا فیصلہ سماعت کی بنیاد پر تنازع کی تفتیش کی گئی ہو یا سماعت کے لئے کی گئی اپیل کو ملتوی کردیا گیا ہو یا کہ تفتیش مکمل نہ کی گئی ہو یا کہ اپیل کو حتمی طور پر ایک ملاقات میں نہ سنا گیا ہو، بشرطیکہ ایک مصالحت کار یا ذیلی پینل یا اپیلٹ پینل جیسی بھی صورت ہو، اپیل کو ریکارڈ

کرے گا۔ ہر التوا کے اسباب اپیل کا مکمل نہ ہونا اور اپیل کی سماعت کا نہ ہونا۔

18.8.2 مصالحت کاروں کے ثالثی فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا یا اپیلٹ پینل کے فیصلے پر بھی کوئی اعتراض نہیں ہوگا، جس کی بنیاد مصالحت کار کی تبدیلی یا کسی بھی اپیلٹ پینل رکن کی تبدیلی جو تفتیش یا اپیل کے دوران پر ہو۔ بشرطیکہ مصالحت کار یا اپیلٹ پینل کے کسی بھی رکن کوئی بھی تبدیلی پر معاملے کی سماعت نئے سرے سے مصالحت کاروں اور اپیلٹ پینل کی طرف سے کی جائے گی، جیسی بھی صورت ہو،

18.8.3 ذیلی پینل کے 3 اراکین مصالحت کار یا اپیلٹ پینل قورم جلسہ کی لازمی تعداد کی تشکیل کے لئے لازمی ہوں گے۔ جس کا مقصد تفتیش کرنا یا اپیل کی سماعت کرنا ہوگا۔

18.8.4 اگر ایسی صورت حال ہو کہ مصالحت کار یا اپیلٹ پینل متفقہ فیصلے پر پہنچنے میں ناکام ہو جائیں تو اکثریت سے فیصلہ کیا جائے گا۔

18.9 مقدمے کے اخراج یا ایک فریق کی غیر موجودگی کا مختصر فیصلہ:۔

اگر تنازع کا کوئی بھی فریق جو فیصلے کے خلاف فریاد کر چکا ہو، وہ فریاد کی سماعت کے مقررہ وقت پر حاضر نہ ہو یا وہ اپنے مقدمے کے التوا کے وقت حاضر نہ ہو، اپیلٹ پینل مختصر فیصلے میں ایسی اپیل کو خارج کر سکتا ہے، اگر چہ ایسی صورت ہو کہ فریادی حاضر ہو مگر جوابدہ فریق غیر حاضر ہو تو اپیلٹ پینل غیر حاضر فریق کے کلاف کارروائی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

18.10 ایک فریق کی غیر حاضر میں دیئے گئے فیصلے کو کالعدم قرار دینا:۔

کوئی بھی فریق جس کے خلاف غیر حاضری کی وجہ سے فیصلہ دیا جا چکا ہو، معقول وجہ یا سبب دکھائے تو آر اے سی اس قسم کے فیصلے کو کالعدم کر سکتا ہے، حقائق کی دوبارہ تحقیقات کی یا فریاد کی دوبارہ سماعت کی ہدایت کر سکتا ہے، معقول وجہ ضابطہ اس مقصد کے لئے بنایا گیا ہے کہ اس ضابطے کا مطلب ہوگا اور اس میں شامل ہوگا کہ نوٹس کا موصول نہ ہونا یا فریق کی شہر یا ملک میں موجود نہ ہونا۔

18.11 وقت کا اضافہ:۔

یک مصالحت کار یا ذیلی پینل یا اپیلٹ پینل جیسی بھی صورت ہو مخصوص وجوہات کی بناء پر وقت کو بڑھا سکتا ہے، ان مخصوص وجوہات میں ثالثی کے لئے رجوع کرنا، یا یک مصالحت کار یا ذیلی پینل کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنا اور یہ سب کرنے کے لئے درکار وقت ختم ہو چکا ہو۔

18.12 ایکسچینج کی ویب سائٹ پر موجود قصوروار گاہکوں کی جگہ پر نام دکھانا:۔

اگر بروکر کی طرف سے ثالثی کے لئے داخل کی گئی درخواست جو اسکے کلائنٹ کے خلاف اور بروکر کے حق میں دیئے گئے فیصلے پر عمل درآمد کے لئے ہو، کلائنٹ پابند ہوگا کہ وہ بروکر کو اس کے ذمے واجب الادا رقم ادا کرے اور وہ سب کچھ بھی ادا کرے گا جس کا فیصلے میں واضح طور پر ذکر ہو۔

ایسی صورت ہو:۔

الف: یک مصالحت کار یا ذیلی پینل کا فیصلہ بروکر کے کلائنٹ کے خلاف منظور ہو چکا ہو اور فیصلے کے خلاف اپیل داخل کرنے کا زیادہ سے زیادہ وقت ختم ہو چکا ہو،

ب: بروکر کا ایسا کلائنٹ جو اس باب میں دیئے گئے ضابطوں کے مطابق اپیل کی جا چکی تھی اور اپیلٹ پینل اس طرح کی اپیل کو خارج کر سکتا ہے۔

پ: دونوں مقدموں میں بروکر کا کلائنٹ ایسے فیصلے کو ماننے سے یا اس پر عمل کرنے سے انکار کر دے تو بروکر کے کلائنٹ کا نام اور اس کے متعلق خاص معلومات کو ایکسچینج کی ویب سائٹ پر رکھا جائے گا اور قانونی کارروائی کے بعد بروکر کی پہنچ میں ہوگا۔

نام کو بروکر کے قصوروار کلائنٹ کے درجے پر ایکسچینج کی ویب سائٹ انٹرفیس پر رکھا جائے گا۔

ایکسچینج کی ویب سائٹ انٹرفیس بغیر کسی تعصب کے متعلقہ بروکر یا فریق کو یہ حق دے گا کہ وہ بااختیار عدالت کو درخواست دے تا کہ فیصلے کو قانونی طور پر تسلیم کیا جائے، اور اس پر فیصلے کے مطابق عمل درآمد کے لیے عدالتی فرمان جاری کیا جائے، مزید براں ایسے کلائنٹ کی یو این آئی کی بلیک لسٹ کیا جائے گا اور ایسے اشخاص کو 3 سال تک تجارت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

18.13 تنازع کے فریقین سے انتظامیہ کو حلف لینا

مصالحت کار تنازع کے فریقین اور گواہان سے حلف لے گا۔

18.14 تنازع یا مطالبہ کے دونوں فریقین کا ذمہ داری لینا۔

دونوں فریقین جو یک مصالحت کار یا ذیلی پینل یا اپیلٹ پینل کے سامنے پیش ہو رہے ہو، ان کو مندرجہ ذمہ داریوں کو پورا کرنا لازمی ہوگا۔

الف: میں سچ کہوں گا سچ نہیں سوائے سچ کے اور یک مصالحت کار یا ذیلی پینل یا اپیلٹ پینل کو گمراہ نہیں کروں گا۔

ب: میں تمام معلومات فراہم کروں گا جو یک مصالحت کار یا ذیلی پینل برائے مصالحت کار یا اپیلٹ پینل کی جانب سے پوچھی گئی ہو اس وقت کے اندر جو یک مصالحت کار یا ذیلی پینل برائے مصالحت کاروں کا یک اپیلٹ پینل کی طرف سے مخصوص کیا گیا ہو۔ اور اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام ہوجائے تو یک مصالحت کار یا مصالحت کاروں کا پینل یا اپیلٹ پینل دستیاب حقائق پر فیصلہ کرسکتا ہے۔

پ: میں اس موقع پر اقرار کرتا ہوں کہ میں ثالثی فیصلے کا مانوں گا جو یک مصالحت کار یا رمصالحت کاروں کے پینل یا اپیلٹ پینل نے دیا ہو جیسی بھی صورت ہو، مقررہ وقت کے اندر۔

18.15 سرمایہ کاروں کے مطالبات کی تصدیق، کاغذات اور کھاتوں کی جانچ پڑتال اور تفتیش کا انتظام کرنا

ایکسچینج سرمایہ کاروں کے مطالبات جو بروکروں کے خلاف ہوں کی اصلیت کی تصدیق کرسکتا ہے اور کسی بھی بروکر کے کھاتوں اور رجسٹری یا ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرسکتا ہے۔ یا تفتیش کا انتظام کرسکتا ہے جس میں بروکر کے کاروباری سودے اور کاروباری معاملات کی تفتیش اور اس مقصد کے لئے کسی بھی آڈیٹر کا تقرر جو آڈیٹرز کے پینل سے ہو جسے باب نمبر 23 کے ضابطوں یا قوانین میں تجویز کیا گیا ہے اس جانچ پڑتال کا خرچہ، متعلقہ بروکر اور ٹی آر ای سرٹیفکٹ ہولڈر سے لیا جائے گا۔

باب نمبر19:

رزک مینجمنٹ ریگولیشنز(Risk Management Regulations)

19.1:طریقہ کار

الف: متعلقہ مارکیٹ میں اہل سیکیورٹی کی اختتامی قیمت کا تعین مندرجہ ذیل طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا:

(i) اگر کسی سیکیورٹی کا مجموعی حجم کم از کم 500 حصص یا 25,000/ روپے، جو بھی پہلے آتا ہو،(یہاں اس کے بعد اس کا حوالہ بطور تھرش اولڈ(threshold) دیا جائے گا) تو سیکیورٹی کی اختتامی قیمت کا تعین Volume Weighted Average (VWA) کے ذریعے مارکیٹ کے بند ہونے سے کم از کم 30 منٹ پہلے کیا جائے گا۔

(ii) اگر سیکیورٹی کا مجموعی حجم مارکیٹ کے بند ہونے سے 30 منٹ پہلے تک تھرش اولڈ سے کم ہو تو سیکیورٹی کی اختتامی قیمت کا تعین وی ڈبلیو اے کے ذریعے دن بھر میں سودوں طے پانے والی اس قیمت پر کیا جائے گا جس میں وہ تھرش اولڈ بناتے ہوں۔

(iii) اگر سیکیورٹی کا مجموعی حجم تھرش اولڈ سے کم ہو یا دوران لین دین اس کا حجم بالکل ہی نہ ہو تو اس صورت میں اختتامی قیمت دن بھر میں کے اے ٹی ایس میں شامل کئے گئے سودوں کے لیے تمام بولیوں یا تمام پیشکشوں کا وی ڈبلیو اے ہوں گی۔ ایسی وی ڈبلیو اے قیمت گزشتہ روز کی اختتامی قیمت بہتر ہونی چاہیے، بشرطیکہ:

i. تمام بولیوں کا یا تمام پیشکشوں کا مجموعی حجم جس کا اندراج آرڈر کی سطح کیا گیا ہو اور سودوں کی تکمیل کے برابر یا تھرش اولڈ سے زیادہ ہوں۔

ii. ایسی بولیاں یا پیشکشیں مارکیٹ کے بند ہونے سے کم از کم دو گھنٹے پہلے کے اے ٹی ایس میں داخل کی جانی چاہیے اور اس دوران ان میں کوئی تبدیلی نہیں آنی چاہیے۔

iii. ایسی بولیاں اور پیشکشیں مارکیٹ کے بند ہونے کے وقت لین دین کے لیے دستیاب ہوں۔

وضاحت: اصطلاح ''بہتر'' ، کے اس شق میں استعمال کا مطلب مندرجہ ذیل ہے

i. اگر تمام بولیوں کی وی ڈبلیو اے قیمت اور تکمیل پانے والے سودوں کی قیمت گزشتہ روز کی اختتامی قیمت سے کم ہو تو تمام بولیوں اور تکمیل پانے والے سودوں کا وی ڈبلیو اے۔ بصورت دیگر

ii. اگر تمام سودوں اور پیشکشوں کی وی ڈبلیو اے قیمت گزشتہ روز کی اختتامی قیمت سے کم ہو تو، پیشکشوں اور سودوں کا وی ڈبلیو اے۔ بصورت دیگر

iii. جہاں دونوں (i) اور (ii) کا اطلاق نہ ہو تو ایسی صورت میں گزشتہ روز کی اختتامی قیمت قابل اطلاق ہو گی۔

(iv) اس صورت میں کہ، بولی یا پیشکش کی قیمت اوپر بیان کیے گئے معیارات کے مطابق نہ ہو تو حصص کی اختتامی قیمت گزشتہ روز کی اختتامی قیمت کے مقابلے میں تبدیل نہیں ہو گی۔

(v) بروکر کی سطح پر سودوں کے لین دین، اور سودے جن کی تکمیل ایک ہی یو آئی این سے ہوئی ہو، اگر کوئی، تو وہ متعلقہ حصص کی اختتامی قیمت کے تعین کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔

بشرطیکہ کسی مخصوص سیکیوریٹی میں دن بھر ڈیلیوراایبل فیوچرز کنٹریکٹ مارکیٹس(Deliverable Futures Contract Markets) یا کیش سیٹلڈ فیوچر کنٹریکٹ مارکیٹس(Cash-Settled Future Contract Markets) میں کوئی سودا طے نہ پایا ہو، تو اس سیکیورٹی کی فیوچر مارکیٹ میں فرضی قیمت کی بنیاد پر اس کی اختتامی قیمت کا تعین کیا جائے گا۔

ب: لین دین کے قابل سیکیورٹی کی ڈیلیوراایبل فیوچرز کنٹریکٹ مارکیٹس (Deliverable Futures Contract Markets) یا کیشن سیٹلڈ فیوچر کنٹریکٹ مارکیٹس (Cash-Settled Future Contract Markets) میں فرضی قیمت، اگر دن بھر ایسی سیکیورٹی کا کوئی لین دین نہیں ہوا ہو تو، کا تعین مندرجہ ذیل طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا:

(i) اس سیکیورٹی کی ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ میں

اختتامی قیمت X{1+(one month KIBOR+4%)/365xDTM

(ii) سابق استحقاق معاہدے کی صورت میں فرضی قیمت سابق قیمت کی ایڈجسٹمنٹ کی بنیاد پر ایڈجسٹ ہوگی ایکسچینج کے متعین کردہ فارمولے کے تحت۔

یہاں ڈی ٹی ایم سے مراد میچوریٹی کی تاریخ(Date to Maturity) ہے جو کیلنڈر ایام کے فرق جو ریڈی ڈیلیوری کنٹریک مارکیٹ(Ready Delivery Contract Market) اس کی تصفیہ کی تاریخوں اور ڈیلیوراایبل فیوچرز کنٹریکٹ یا کیشن سیٹلڈ فیوچرس کنٹریکٹ (Deliverable Futures Contract یا Cash-Settled

Futures Contract) میں سے کسی پر بھی لاگو ہوتا ہو۔

19.2 کم از کم بنیادی سرمایہ:

ہر بروکر جو کسی بھی مارکیٹ میں لین دین کرنے کا خواہشمند ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ رقم کی کم از کم بنیادی سرمایہ فراہم کرے جس کا حساب/تجویز اس باب میں دیئے گئے ضمیمہ کے شیڈول 1 میں دیا گیا ہے۔

19.3 بنیادی ڈپوزٹ بطور ایکسپوژر مارجن:

قابل ادائیگی بنیادی ڈپازٹ جو ڈیلیوراایبل فیوچر کنٹریکٹ مارکیٹ، ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ، اسٹاک انڈیکس فیوچر کنٹریکٹ (ایس آئی ایف سی) مارکیٹ، کیش سیٹلڈ فیوچر مارکیٹ، فیوچر ٹریڈنگ اور انڈیکس آپشن مارکیٹ عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیوں یا کسی اور مارکیٹ بطور ڈپازٹ، فیس، اعانت، اور کوئی اور مجموعہ شیڈول، بروکر کی جانب سے ایکسچینج کے پاس جمع کردہ ڈپازٹ ضابطے کے تحت این سی سی پی ایل متعلقہ مارکیٹ میں دوران کاروبار کے اوقات کار میں ایسے بروکر کے ایکسپوژر مارجن مقابلے میں استعمال کرسکتا ہے۔ تاہم ، بروکر دن کے اختتام پر بنیادی ڈپازٹ دوبارہ ایکسچینج کے پاس جمع کرائے گا۔

بشرطیکہ بروکر کے ڈیفالٹ کی صورت میں اس کا بنیادی ڈپازٹ جو اس نے مختلف مارکیٹس میں کاروبار کے لیے ایکسچینج کے پاس جمع کرایا ہے وہ باب 21 میں دیئے گئے ضابطے کے تحت استعمال کیا جائے گا۔

19.4 سرکٹ بریکر:

الف: ہر ایک مارکیٹ (ماسوائے اسٹاک فیوچرز مارکیٹ، انڈیکس آپشن مارکیٹ اور اوڈ لوٹس مارکیٹ) میں سیکیورٹی وار سرکٹ بریکر ہوگا جو قیمت کے 5 فیصد یا ایک روپے کے اتار چڑھاؤ، جو بھی گزشتہ روز کی اختتامی قیمت سے زیادہ ہو یا کوئی اور حد جو ایکسچینج نے کمیشن کی پیشگی اجازت سے وقتاً فوقتاً متعین کی ہو پر لاگو ہوگا۔ سرکٹ بریکرز سیکیورٹی کے کاروبار کے پہلے روز مندرجہ ذیل طریقے سے قابل اطلاق ہوگا:

(i) کسی بھی سیکیورٹی کے رائٹ الاٹمنٹ لیٹر کے پہلے کاروباری روز، 5 فیصد یا ایک روپیہ، جو بھی زیادہ ہو، پر سرکٹ بریکر کا اطلاق ہوگا جس کا تعین خیالی قیمت کی بنیاد پر ہوگا جو متعلقہ سیکیورٹی کی گزشتہ روز کی اختتامی قیمت سے قابل ادا رقم رائٹ شیئر سے منہا ہوگی۔ بشرطیکہ جب متعلقہ سیکیورٹی کی قابل ادا رقم رائٹ شیئر کے مساوی یا گزشتہ روز کی اختتامی قیمت سے زیادہ ہو، تو خیالی قیمت متعلقہ سیکیورٹی کا ٹک سائز ہوگا۔

(ii) پہلے کاروباری دن کے دوران ریڈی ڈیلیوری کنٹرکٹ مارکیٹ پر رسمی طور پر ایکسچینج پر لسٹڈ سیکیورٹی کے لیے سرکٹ بریکر 5 فیصد یا ایک روپیہ، جو بھی زیادہ ہو، سیکیورٹی کی اختتامی قیمت کے تعین کے لیے اس کا اطلاق ہوگا مستقبل کے سودوں کے لیے عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیوں کی مارکیٹ میں۔

(iii) جہاں کسی سیکیورٹی میں ریڈی ڈیلیوری کنٹرکٹ مارکیٹ میں براہ راست عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیوں کی مارکیٹ میں مستقبل کے سودوں یا بک بلڈنگ کے عمل سے گزرے بغیر شامل کی گئی تو اس صورت میں سرکٹ بریکر 5 روپے یا 50 فیصد، جو بھی زیادہ ہو، ریڈی ڈیلیوری کنٹرکٹ مارکیٹ میں پہلے کاروباری دن کے دوران بولی کی قیمت پر قابل اطلاق ہوگی۔

(iv) ایکسچینج پر باقاعدہ لسٹ ہونے والی سیکیورٹی کی ریڈی ڈیلیوری کنٹرکٹ مارکیٹ میں پہلے کاروباری روز سرکٹ بریکرز 5 فیصد یا ایک روپیہ، جو بھی زیادہ ہو، ایسی سیکیورٹی کی اسٹرائیک پرائس پر اس کا اطلاق ہوگا جس کا تعین بک بلڈنگ کے عمل کے ذریعے کیا گیا ہو اور ایسی سیکیورٹی کو عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیوں کی مارکیٹ میں فیوچر ٹریڈنگ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(v) اگر سیکیورٹی عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیوں کی مارکیٹ میں فیوچر ٹریڈنگ پر لسٹڈ ہے تو اس صورت میں 5 روپے یا 50 فیصد، جو بھی زیادہ ہو، کا سرکٹ بریکر پیشکش کی قیمت پر قابل اطلاق ہوگا جو عبوری طور پر لسٹڈ کمپنیوں کی مارکیٹ میں پہلے کاروباری روز فیوچر ٹریڈنگ پر لاگو ہوگا۔

یہاں جو کچھ بھی بیان کیا گیا ہے اس کے علاوہ ان ضوابط کے تحت کسی بھی عبوری طور پر لسٹڈ کمپنی کے حصص کی قیمت میں 100 فیصد یا 50 روپے سے زائد اتار چڑھاو کی صورت میں میں پہلے دن کے اختتامی نرخ پر لین دین کی اجازت نہیں ہوگی تاوقتیکہ وہ کمپنی باضابطہ طور پر لسٹ نہ ہو جائے۔

ب: اسٹاک انڈیکس فیوچر مارکیٹ کی صورت میں سرکٹ بریکر کا ایکسچینج کے اسٹاک انڈیکس فیوچر کنٹریکٹ سے متعلق شق 17.2.11 کے مطابق اطلاق ہوگا جبکہ انڈیکس آپشن مارکیٹ میں سرکٹ بریکر کا اطلاق نہیں ہوگا۔

پ: اوڈ لوٹس مارکیٹ کی صورت میں سرکٹ بریکر ریڈی ڈیلیوری کنٹریکٹ مارکیٹ کی اختتامی قیمت کے 2 روپے یا 10 فیصد قابل اطلاق ہوگا۔

ت: سرکٹ بریکر کی متعین کردہ اوپری اور نچلی سطحوں تک کاروبار کی اجازت ہوگی۔

ٹ: کسی بھی متعلقہ سیکیورٹی میں قیمت کے اتار چڑھاؤ سے زائد کاروبار کی اجازت نہیں ہوگا۔

19.5 بروکرز کی کلائنٹس سے مارجن کی جمع کرنے کی ذمہ داری:

یہ بروکر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ متعلقہ کلائنٹس سے کسی بھی مارکیٹ میں لین دین/ ایکسپوژر پر ضابطے کے تحت تمام مارجنز اور ایم ٹو ایم نقصانات مارجن کی ضروریات این سی سی پی ایل کی تجویز کے مطابق وصول کریں۔ ایسی تجویز کردہ مارجنز کم از کم وہ مارجن ہوگی جو بروکر اپنے کلائنٹس سے سودے/ ایکسپوژر لیتے وقت وصول کرے گا۔ ایکسچینج اس بات کو یقینی بنائے گا ضروریات کی تکمیل پر مناسب طریقے سے عمل درآمد کیا جارہا ہے جس میں آڈٹ اور ریکارڈ کا معائنہ بھی شامل ہے، بشرطیکہ بروکرز قابل ادا مارجنز اور ایم ٹو ایم نقصانات اپنے ان انسٹی ٹیوشنل کلائنٹس سے وصول نہیں کرتے جو براہ راست این سی سی پی ایل کے ذریعے بطور نان بروکر کلیئرنگ ممبر سودوں کا تصفیہ کرتے ہیں۔

اگر کسی انسٹی ٹیوشنل کلائنٹس سے مارجنز وصول نہیں کیے جاتے تو اس صورت میں بروکر کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ تمام قابل اطلاق مارجنز این سی سی پی ایل کو این سی سی پی ایل ضوابط کے مطابق ادا کرے۔

بروکر کی جانب سے کسی بھی قسم کا مارجن اس کے کلائنٹس وصول کرنا صرف ایسے بروکر کی ہی ذمہ داری ہے۔ کلائنٹ کی جانب سے ادائیگی میں ناکامی کی صورت میں بروکر کی ذمہ داری پر کوئی فرق نہیں پڑے گا وہ این سی سی پی ایل کو ایسے مارجن کی ادائیگی کا پابند ہوگا۔

19.6 ضابطے کی ضروریات سے گریز کی ممانعت:

کوئی بروکر بلواسطہ یا بلاواسطہ کسی ضروریات سے گریز کے مقصد یا اس عمل کی معاونت کے ایسے انتظام یا طریقہ کار کے عمل میں ملوث نہیں ہوگا۔ ایسی ضروریات جو این سی سی پی ایل کے ضوابط کے تجویز کی گئی ہیں۔

19.7 پابندی/ ممانعت:

تمام بروکرز ان ضوابط کی شقوں، بشمول دیگر چیزوں کے، پالیسیاں، طریقہ کار، مشق اور سسٹم جو اس کی بنیاد ہے، کی پاسداری کے پابند ہوں گے اور ان میں ایکسچینج کی جانب سے کوئی ترمیم، تبدیلی کمیشن کی پیشگی اجازت کے بغیر نہیں کی جائے گی۔

باب20:

ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کے خلاف ڈسپلنری ایکشنز کے ریگولیشنز

(Discplinary Actions Against TRE Certificate Holders Regulations)

20.1- ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی معطلی، ضبطی اور منسوخی اور جرمانے اور سزاؤں کا نفاذ:

20.1.1- بورڈ، آر اے سی کی سفارشات کی بنا پر، ایک قرارداد کے ذریعے، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ معطل، ضبط اور منسوخ کرسکتا ہے، جہاں آر اے سی کی یہ رائے ہے کہ ایسا ٹی آر ای سرٹیفلکیٹ ہولڈر:

الف: دھوکہ دہی کے طرز عمل کا مجرم ہے۔

ب: فرضی ناموں سے اپنے یا کلائنٹ کے کاروبار کا لین دین کیا ہے۔

پ: کسی بھی طرح کی افواہوں کو کسی بھی انداز میں پھیلانے یا پھیلائے جانے کا سبب بنتا ہے۔

ت: بار بار ایکسچینج کے سامنے چارج، شکایت یا سوٹ لاتا ہے جو بورڈ کے رائے کے مطابق بے بنیاد، غیر سنجیدہ، پریشان کن یا بدنیتی پر مبنی ہے۔

ٹ: اگر بورڈ کی خاص اجازت کے بغیر ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر اپنی بروکریج تقسیم کرتا ہے یا کوئی کاروبار چلاتا ہے یا کسی ایسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر سے کوئی سودا کرتا ہے جع معطل کیا جاچکا ہو یا اس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ یا ضبط کیا جاچکا ہو، ایسی کوئی صورت ہو یا وہ دیوالیہ قرار دیا جاچکا ہو۔

ث: ایکسچینج کے متعلقہ قواعد وضوابط مین واضح کئے گئے مارجن کی ضروریات سے بچا ہو یا بچنے کی کوشش کی ہو یا بچ نکلنے میں معاون رہا ہو۔

ج: بورڈ کے فیصلے اور قرارداد کی تعمیل میں ناکام رہا ہو یا مسترد کیا ہو۔

چ: ایکسچینج یا کمیشن کے دیے گئے پی ایس ایکس قواعد وضوابط، پالیسیوں یا طریقہ کار، احکامات، نوٹسوں، ہدایات، فیصلوں یا قوانین کی خلاف ورزی کر چکا ہے۔

ح: تحقیر آمیز یا شرمناک حرکت کا مرتکب پایا گیا ہو۔

خ: ایکسچینج یا کمیشن کو دی گئی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منتقلی/ جاری کرنے کی درخواست میں جھوٹا اقرار نامہ دے چکا ہے۔

د: قانون کی عدالت کے تحت فراد، مالیاتی یا کاروبار جرم/ بدعملی یا اخلاقی پستی میں شامل مجرم کے طور پر سزا یافتہ ہو جو اس کے ایکسچینج کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے طور پر نااہل قرار دیتا ہو۔

ڈ: جان بوجھ کر ایکسچینج کے کاروبار کے آڑے آتا ہے۔

ذ: بورڈ کے صوابدیدی اختیارات کے تحت کسی بھی وجہ سے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے نااہل سمجھا جاتا ہے، بشمول لیکن اس کے چیف ایگزیکٹو کی ناکامی تک محدود نہیں ہوتا، اگر وہ بحیثیت کارپوریٹ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر یا انفرادی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر یا کسی مجاز متعلقہ شخص کے اس کی جگہ ایکسچینج کی طرف سے دیئے گئے کسی نوٹس، دعویٰ یا سماعت میں 30 دن سے زیادہ کے لیے شریک ہوتا ہے یا ایکسچینج کی اجازت سے کسی متبادل کا انتظام کیے بغیر اس کی طویل علالت، اس کی مالی کمزوری، انفرادی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر/ کارپوریٹ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی نامقدوری اس کے خاتمے کی کارروائی کی طرف چلی جاتی ہے۔

ر: کمیشن اور/ یا ایکسچینج کو مطلوب کسی طرح کی معلومات مہیا کرنے میں ناکام ہوتا ہے۔

واضح کیا جائے کہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کو سماعت کا موقع دینے کے علاوہ بورڈ کی طرف کوئی ایسا حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔ یہ سماعت آر اے سی یا آر اے سی کی تشکیل کردہ ماتحت کمیٹی کی طرف معطلی کے حکم لیے منظم کی جاسکتی ہے اور بورڈ کی طرف سے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی ضبطی یا منسوخی کے حکم کے لیے ہوسکتی ہے، اس صورت میں اے آر سی یا بورڈ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے خلاف کیس چلاسکتا ہے جو دو مسلسل سماعتوں میں پیش ہونے میں ناکام رہا ہے۔

20.1.2- بورڈ، سی آر او کی بھی سفارشات کی بنا پر، ایک قرارداد کے ذریعے، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ معطل، ضبط یا منسوخ کرسکتا ہے، جہاں سی آر او کی یہ رائے ہے کہ ایسا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز:

الف: موجودہ وقت میں پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے مطابق اس پر عائد کئے گئے فائن یا جرمانے کی ادائیگی میں ناکام رہا ہے۔

ب: ایسی کوئی رقم ادا کرنے میں ناکام رہا ہے جو بورڈ کے واضح کئے گئے قت میں تجارتی، آپریشنل اور دیگر انتظمی سہولیات سے متعلق بورڈ کی طرف سے اس پر واجب الادا ہو۔

واضح کیا جائے کہ بورڈ کی طرف سے مندرجہ بالا کارروائیاں عمل میں لانے سے پہلے، بورڈ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو یہ رقم ادا کرنے کے لیے 30 دن کی مہلت دے سکتا ہے۔

پ: واحد ثالث/ ثالثوں کی ماتحت کمیٹی، اپیل کرنے والی کمیٹی یا ایکسچینج کے قایم کئے گئے کوئی اور ثالثی فورم کے طرف سے جاری کئے گئے فیصلہ ثالثی کو پورا کرنے یا پاسداری کرنے یا جمع کرانے میں ناکام رہا ہو۔ واضح کیا جائے کہ فیصلے پر عمل درآمد کے لیے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو زیادہ سے زیادہ 30 دن کا دورانیہ دیا جائے گا۔

20.1.3- پی ایس ایکس قواعد وضوابط کے تحت ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ پر فائن عائد کرنا یا معطلی بورڈ کی طاقت کی طرف سے تعصب کے بغیر کیا جائے گا اور بعد ازاں اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ/ ضبط اسی صورت میں کیا جا سکتا ہے اگر وہ عائد کیا گیا فائن یا معطلی کی وجہ مقررہ وقت میں ختم کرنے میں ناکام رہا ہو۔

20.1.4- سابق ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کی ذمہ داریاں:۔

ایسا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر جو کسی بھی وجہ سے ایکسچینج کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے طور پر بند کر دیا گیا ہو، کبھی بھی کسی بھی ذمہ داری کے قابل نہیں ہوگا اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے طور پر بند کرتے وقت ایکسچینج کو وہ تمام رقوم ادا کرے گا جو ایکسچینج کی طرف سے اس پر واجب الادا ہیں۔

20.2- قاعدہ 20.1.2- کے تحت تادیبی کارروائی کرنے کے لیے طریقہ کار:

20.2.1- واجبات کی ادائیگی میں ناکامی:۔

اگر ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر اپنی سالانہ سبسکرپشن/ فیس/ جرمانہ یا کوئی اور رقم جو مندرجہ بالا شق 20.1.2 کے تحت دیئے گئے دورانیئے میں ایکسچینج کی طرف سے واجب الادا ہو، ادا کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو اس کے واجب الادا ہونے کے بعد، سی آر او مطلوبہ ادائیگی کے لیے اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو دو دن کا ڈیمانڈ نوٹس جاری کرے گا۔

20.2.2- معطلی:

اگر ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر مندرجہ بالا وضع کئے گئے ریگولیشنز کے مطابق سی آر او کی جانب سے جاری نوٹس کی وصولی کی تاریخ کے دو دن بعد بھی واجب الادا رقم ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو، سی آر او مندرجہ بالا 20.1.2 قاعدے کے مطابق بورڈ کی قرارداد کے منظور ہونے سے مشروط، ایکسچینج کے نوٹس بوڈ پر ایک نوٹس کے ذریعے، اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو اس وقت تک کے لئے معطل کر دیتا ہے جب تک وہ سارے ڈیوز ادا نہ کر دے اور جب تک وہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر معطل رہے گا اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی تمام مراعات اور حقوق لینے سے دستبردار رہے گا جب تک سی آر او، ایکسچینج کے نوٹس بورڈ پر مزید ایک نوٹس کے ذریعے اس کی معطلی سے منسوخ نہ کر دے۔

20.2.3- مزید نوٹس:۔

اگر ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر دو ماہ کے دورانیے میں ایکس چینک کو ڈیوز ادا کرنے میں ناکامی وجہ سے معطلی کے بعد بھی اپنے ڈیوز کلیئر نہیں کرتا تو سی آر او اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو مزید ایک نوٹس جاری کرے گا جس میں یہ درخواست کی جائے گی کہ وہ اس نوٹس کی وصولی کی تاریخ کے ایک مہینے کے اندر اپنے تمام ڈیوز کلیئر کر دے۔

20.2.4- ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی ضبطی/ منسوخی:۔

اگر اس مزید نوٹس میں کی گئی طلب کاری کی تعمیل نہ کی جائے، تو بورڈ، ایک قرارداد کے ذریعے جو میٹنگ میں موجود بورڈ کے تین چوتھائی ممبران کی اکثریت سے منظور کی گئی ہو، اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی ضبطی/ منسوخی کی ہدایات دے سکتا ہے۔ اس قرارداد کا نوٹس ایکسچینج کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کیا جائے گا۔ واضح کیا جائے کہ اگر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے پاس اپنا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منتقل کرنا کا حق گزار ہوا اور یہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ خطرات کی مناظمت کے قواعد وضوابط کے تحت اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی طرف سے منظم کردہ بنیادی کم سے کم کیپٹل کا جز ہو، ایسا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ نہیں کیا جائے گا اور اس کے بدلے ایکسچینج کی طرف سے ضبط کر لیا جائے گا اور منتقل کر دیا جائے گا اور مزید دیے گئے قواعد وضوابط کے تحت استعمال کیا جائے گا۔ تاہم، یہ دیکھتے ہوئے کہ اس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ کیا جا چکا ہے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی کے نتیجے میں لاگو ہونے والے قواعد وضوابط کی دفعات ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر پر قابل اطلاق رہیں گی۔

20.3- تفتیش اور تعمیل کی طاقت:۔

20.3.1- جہاں ایکسچینج کی دستیاب معلومات کی بنیاد پر یہ رائے ہو کہ پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کی دفعات کی خلاف طرزی کی جہاں تک ممکن ہو تفتیش کرنے ضروری ہے تو آر اے سی کے پاس نگرانی اور تفتیش کی وہ تمام طاقتیں ہیں جو اس کے لیے اپنا کام انجام دینے کے لیے ضروری ہیں وہ ان تمام طاقتوں کا استعمال، کمیشن کے ساتھ دیگر حکام کے تعاون سے براہ راست یا جہاں مناسب ہوگا وہاں کرے گا۔

20.3.2- مندرجہ بالا کہی گئیں طاقتیں پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کی مطابقت سے استعال کی جائیں گی اور اس حق کو شامل کیا جائے گا کہ

الف: کسی بھی شکل میں (چاہے برقی یا کاغذ پر مبنی) کسی بھی معلومات تک رسائی ہو اور اس کی ایک نقل بھی حاصل ہو۔

ب: کسی بھی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر سے معلومات طلب کی جا سکے اور اگر ضروری ہو تو اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو عدالت میں طلب کیا جا سکے اور سنا جا سکے۔

پ: آن سائٹ معائنے کیا جا سکیں یا بیرونی کنسلٹنٹس/ آڈیٹر سے معاہدہ کیا جا سکے۔

ت: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر سے موجودہ ٹیلیفون اور ڈیٹا ٹریفک ریکارڈ مطلوب ہو۔

20.3.3- پی ایس ایکس کے کسی بھی قواعد وضوابط کی عدم تعمیل/ ظاہری خلاف ورزی کی صورت میں، سی آر او یا آر اے ڈی کا مجاز افسر، ایک تحریری نوٹس دینے کے بعد، اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے تمام تجارتی ٹرمینلز کے آپریشنوں کو معطل کرسکتا ہے، جب کبھی اس کی رائے میں مارکیٹ کے مفاد کے لیے فوری کارروائی کرنا ضروری ہو، اور اس کی یہ کارروائی 24 گھنٹوں میں ایک مراسلے کے ذریعے/ بورڈ کی فوری میٹنگ/ قرارداد کے ذریعے سے تصدیق شدہ ہو۔ بورڈ آر اے ڈی کے کسی مجاز افسر یا سی آر او کی اس کارروائی میں توثیق کر بھی سکتا ہے اور نہیں بھی کرسکتا ہے اور تجارتی ٹرمینلز کی اس طرح بندش 7 روز سے زیادہ دن جاری نہیں رکھی جائے گی تاہم، مناسب صورت حال میں، بورڈ متاثرہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو خود سن سکتا ہے یا اس مقصد کے لئے کسی کمیٹی کا قیام عمل میں لاسکتا ہے۔

20.3.4- ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی بروکر رجسٹریشن کی تجدید کی کمیشن کی جانب سے مسترد ہونے کی صورت میں یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کے بروکر رجسٹریشن کی تجدید کی اختتامی تاریخ تک درخواست دینے میں ناکامی پر یا کمیشن، سی آر او یا آر اے ڈی کے مجاز افسر کی طرف سے رجسٹریشن کی منسوخی پر، کمیشن کی تصدیق حاصل کرنے کے بعد ایسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے تمام تجارتی ٹرمینلز مکمل طور پر معطل کردیئے جائیں گے۔

20.4- سماعت، جرمانے کا عائد کرنا اور اپیل کا طریقہ کار:

20.4.1- سی آر او کی طرف سے مجاز قرار دیا گیا ڈی جی ایم کے لیول سے اوپر کا کوئی بھی آر اے ڈی آفیسر، تمام معاملات میں پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کی دفعات کی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی جانب سے عدم تعمیل/ خلاف ورزی کے تحت سماعت کو چلائے گا جہاں خلاف وزری پر 500,000 روپے تک کا مجموعہ فائن عائد کیا جاتا ہے۔ سماعت کی تکمیل پر آر اے ڈی منظوری اور حتمی فیصلے کے لیے سی آر او کو اپنی سفارشات بھیجے گا۔

20.4.2- آر اے سی کی ماتحت کمیٹی کے پاس تمام معاملات میں پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کی دفعات کی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی جانب سے عدم تعمیل/ خلاف ورزی کے تحت سماع کو چلانے کا اختیار ہوگا جہاں خلاف ورزی پر 500,000 روپے تک فائن عائد کیا جاتا ہے۔

20.4.3- اگر سماعت کو چلانے والے آر اے ڈی کے آفیسر کو سماعت کے کسی بھی مرحلے پر یہ پتہ چل جائے کہ عدم تعمیل/ ظاہری خلاف ورزی کی فائن کی مجموعی رقم، 500,000 روپے کی زیادہ سے زیادہ مجموعہ رقم سے زیادہ ہورہ ہے، تو وہ مزید کارروائی روک دے گا اور فوری طور پر کیس کو آر اے سی کی ماتحت کمیٹی کو دے دے گا۔

20.4.4- ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی جانب سے عدم تعمیل/ خلاف ورزی کے تمام کیس، کیس کے مطابق آر اے سی کی ماتحت کمیٹی یا آر اے ڈی کی جانب سے پہلی سماعت کی تاریخ کے 30 دن کے اندر تحلیل ہوجائیں گے۔

20.4.5- اگر سماعت، واضح کئے گئے وقت کے اندر ناگزیر حالات یا وجوہات جو قابو سے باہر ہوں، کی وجہ سے تحلیل نہیں ہوسکے تو توسیعی وقت کے ساتھ تاخیر کی مخصوص وجوہات تحریری طور پر بتائی جائیں گی۔

الف: آر اے ڈی کی طرف سے تاخیر کی صورت میں آر اے سی کی ماتحت کمیٹی کو۔

ب: آر اے سی کی ماتحت کمیٹی کی طرف سے تاخیر کی صورت میں آر اے سی کو۔

20.4.6- آر اے ڈی کی سفارشات پر کئے گئے سی آر او کے فیصلے کے خلاف ستم زدہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی اپیل آر اے سی کی ماتحت کمیٹی کی جانب سے سنی جائے گی اور فیصلہ کیا جائے گا اس اپیل پر آر اے سی کی ماتحت کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا اور متاثرہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر اس کا پابند ہوگا۔

20.4.7- آر اے سی کی ماتحت کمیٹی کے فیصلے کے خلاف ستم زدہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی جانب سے کی گئی اپیل خود آر اے سی کی طرف سے سنی جائے گی اور فیصلہ کیا جائے گا۔ RAC کا فیصلہ حتمی ہوگا اور متاثرہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر اس کا پابند ہوگا۔

20.4.8- مندرجہ بالا فیصلوں کی پیروی میں درج کرائی گئی اپیل، درج کرانے کے 45 دن کے اندر تحلیل ہوجائے گی۔ تاہم اگر یہ اپیل واضح کئے گئے وقت میں ناگزیر حالات یا وجوہات جو قابو سے باہر ہوں، کی وجہ سے تحلیل نہ ہوسکے، آر اے سی کی ماتحت کمیٹی میں اپیل درج کرانے کی صورت میں اور آر اے سی میں اپیل درج کرانے کی صورت میں بورڈ کو توسیعی وقت کے ساتھ تاخیر کی مخصوص وجوہات آر اے سی کو تحریری طور پر بتائی جائیں گی۔

واضح کی جائے کہ کیس کے مطابق آر اے سی کی ماتحت کمیٹی یا سی آر او کے فیصلے کے خلاف کوئی اپیل، متاثرہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی جانب سے اس فیصلے کی وصولی کے 14 دن کی حد سے باہر درج نہیں کرائی جاسکے گی اور ایسی کوئی اپیل پر حتیٰ کہ درج بھی کردی جائے، ایکسچینج کوئی توجہ نہیں دے گی۔

20.4.9- کیس کے مطابق، آر اے سی یا آر اے سی کی ماتحت کمیٹی کے اپیل کے فیصلوں کے خلاف کوئی دوسری اپیل پر غور نہیں کیا جائے گا۔

20.4.10- ایکسچینج متعلقہ پارٹیوں پر قواعد وضوابط کی خلاف ورزیوں کا ارتکاب کرنے پر فائن/ پابندیاں عائد کرے گا۔ معمولی خطاؤں پر آر اے ڈی کے پاس جرم کو مرکب کرنے کا اختیار ہے۔ سنگین کیسوں میں آر اے ڈی تادیبی کارروائیاں شروع کرے گا جس میں سرزنس، فائن کا عائد کرنا، تجارتی حقوق پر پابندی، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی معطلی اور مناسب سمجھا جاتا ہے۔ پابندیاں واضح کرتے ہوئے آر اے ڈی خطا کی سنگینی، مجرم کی تعمیل کا ٹریک ریکارڈ، جرم کا اثر اور اس کے ساتھ ساتھ اسے کم کرنے کے عوامل معلوم کرے گا۔

اگر تفتیش سے یہ ظاہر ہو کہ مارکیٹ کو غلط طریقے سے چلانے کی ممانعت کرنے والے قانون کی خلاف ورزی ہوئی ہے، تو معاملی مزید تفتیش اور کارروائی کے لیے ایس ای سی پی کے حوالے کر دیا جائے گا۔

20.4.11- جہاں کوئی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر پی ایس ایکسکے قواعد وضوابط کی دفعات میں سے کسی کی عدم تعمیل میں ملوث پایا جاتا ہے، اور اس جرم کے لیے قواعد وضوابط میں کوئی مخصوص جرمانہ واضح نہ کیا گیا ہو، تو ایکسچینج زیادہ سے زیادہ 5 ملین روپے تک فائن عائد کر سکتی ہے۔

20.5- آڈٹ کارروائیوں کے تحت تادیبی کارروائیاں:

20.5.1- اگر آڈٹ پورٹ میں کمیشن، ایکسچینج وغیرہ کے تمام آرٹیکلز، قواعد وضوابط، سیکیورٹی کے قوانین اور ہدایات/نوٹسوں/مراسلوں میں کسی بھی طرح کی عدم تعمیل پائی جائے، سی آر او، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو عدم تعمیلات، سنگینی پر غور کرنے اور سماعت کا ایک موقع دینے کے بعد، بشمول تنبیہات جاری کرے اور جرمانہ عائد کرنے کے، مناسب کارروائی کا نفاذ کرتا ہے۔ سی آر او، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو کم از کم 10,000 روپے اور زیادہ سے زیادہ 200,000 روپے فی عدم تعمیل کی مثال، ________________ متعلقہ قانون اور قواعد وضوابط کے تحت مخصوص جرمانہ/نفاذ کارروائی کے علاوہ، فائن ادا کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

20.5.2- اگر ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر آڈیٹر کے ساتھ تعاون کرنے میں ناکام رہتا ہے، اور سی آر او آڈیٹر کی جانب سے ایک تحریری شکایت وصول کرے تو وہ آڈیٹر اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو سماعت کے لیے بلا سکتا ہے اور اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر پر زیادہ سے زیادہ 100,000 روپے فائن عائد کر سکتا ہے یا ایک تنبیہہ خط جاری کر سکتا ہے۔ فائن عائد کرنے کے نتیجے میں اگر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر آڈیٹر سے تعاون کرنے اور عائد کردہ فائن ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو سی آر او، کیس کے مطابق، معاملات آر اے سی/ بورڈ کو پی ایس ایکس قواعد وضوابط کے تحت تادیبی کارروائی شروع کرنے کے لئے دے سکتا ہے۔

20.5.3- اگر کوئی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر مقررہ وقت میں آڈٹ فیس اور چارجز ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو سی آر او اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر پر جو مناسب سمجھے، جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔

20.5.4- جہاں ایکسچینج، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے خلاف ضروری کارروائی کرنے میں غفلت برتتی ہے یا دوسرے لفظوں ناکام ہوجاتی ہے، تو کمیشن TRE سرٹیفکیٹ ہولڈر کو سماعت کا موقع دیئے جانے کے بعد کوئی شکایت وصول کرتی ہے تو ازخود کارروائی کرتے ہوئے مندرجہ بالا مہیا کئے گئے جرمانے عائد کرتا ہے۔ کمیشن مناسب لگنے والی دیگر ضروری کارروائی کرتا ہے۔

20.6- ملکیتی تجارتی سرگرمیوں کے تحت تادیبی کارروائیاں:

اگر ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر، پی ایس ایکس قواعد وضوابط کے باب 7 کی دفعات میں سے کسی بھی کی خلاف ورزی کرتا ہے تو سی آر او اسے سماعت کا موقع دینے کے بعد یہ حکم جاری کر سکتا ہے:

الف: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو زیادہ سے زیادہ 100,000 روپے فی خلاف ورزی کا جرمانہ ادا کرنے کی ہدایت دے سکتا ہے۔

ب: وقت کے ساتھ ساتھ بورڈ کی طرف سے واضح کئے گئے دورانیے کے لیے TRE سرٹیفکیٹ ہولڈر کا TRE سرٹیفکیٹ معطل کر سکتا ہے۔

20.7- تجارتی سسٹم کی سرگرمیوں کے تحت تادیبی کارروائیاں:

باب 8 اور باب 8B کی کسی بھی دفعات کی عدم تعمیل یا خلاف ورزی پر سی آر او:

الف: خلاف ورزی کے حل کے لئے بروکر کو ضروری اقدامات کرنے کی ہدایات دے سکتا ہے۔

ب: بروکر کو سرزنش یا احتیاطی تدابیر کے لیے کہا جا سکتا ہے۔

پ: تجارتی سسٹم کی سہولیات تک رسائی پر پابندی یا اسے معطل یا اسے ختم کیا جا سکتا ہے۔

ت: اس کے بنیادی اختیار م جو مالیاتی ہو سکتا ہے، پر زیادہ سے زیادہ 500,000 روپے کا جرمانہ عائد کر سکتا ہے اور/ یا جس میں 3 مہینے کے دورانیے کے لیے تجارت کی معطلی شامل ہو سکتی ہے اور دوسری یا تیسری خلاف ورزی پر تجارت کی معطلی کا دورانیہ 1 سے 2 سال تک کے لئے بھی بڑھ سکتا ہے۔

20.8- مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کے تحت تادیبی کارروائیاں:

20.8.1- سی آر او فوری طور پر مارکیٹ ساز کی سرگرمیوں کو معطل یا پابندی لگا سکتا ہے یا اس کی تقرری کو منسوخ کر سکتا ہے اگر ایک مارکیٹ ساز:

الف: مارکیٹ ساز کو سپنے جانے والی ذمہ داریوں سے مطابقت نہ رکھنے والی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا ہو یا سرمایہ کاروں اور مارکیٹ کے مفاد میں نقصان دہ ہو۔

ب: مارکیٹ سازوں کو ڈیل کرنے والے باب 12 کے تحت مارکیٹ سازی کے معاہدے میں واضح کی گئیں اپنی ذمہ داریاں یا PSX کے قواعد وضوابط کے تحت دے کر ضروریات

پوری کرنے میں ناکام رہا ہے۔

پ:اپنے معاہدے کے اختتام پر اس کی تجدید کرنے میں ناکام رہا۔

ت:قواعدوضوابط کے تحت مقررہ وقت میں اپنے اوپر لگے جرمانے یا فائن کو ادا کرنے میں ناکام رہا ہو۔

مارکیٹ ساز کو سماعت کا موقع دینے کے علاوہ سی آر او کی طرف سے اوپر واضح کی گئیں کارروائی انجام نہیں دی جائے گی۔تاہم جہاں سی آر او کی رائے کے مطابق مارکیٹ کے مفاد کے لیے فوری کارروائی کرنے ضروری ہو تو سی آر او ایک تحریری نوٹس دینے کے بعد فوری طور پر مارکیٹ ساز کی مارکیٹ سازی کی سرگرمیاں معطل کر سکتا ہے۔تاہم،اس معطلی کے نتیجے میں سی آر او، مارکیٹ ساز کو طریقہ کار کے مطابق سماعت کا ایک موقع دے گا اور پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط میں مہیا کی گئیں ضروری کارروائی کرے گا۔

20.8.2- معطلی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی غفلت یا مارکیٹ ساز کے طور پر مقرر کیے گئے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی کی صورت میں، سی آر او فوری طور پر مارکیٹ ساز پر اپنی مارکیٹ سازی کی سرگرمیاں ادا کرنے پر پابندی لگا دے گا۔

واضح کیا جائے کہ سی آر او قواعد وضوابط کے تحت کوئی بھی کارروائی کرنے سے پہلے اس اے ایم سی کو نوٹس بھیجے گا جس نے اس مارکیٹ ساز کو ای ٹی ایف کے لئے مقرر کیا ہے۔

20.8.3-مارکیٹ پر اثر کرنے والے مخصوص حالات جس کا نتیجہ غیر متوازن ہونے والا اہم آرڈر ہو، تو سی آر او مارکیٹ ساز کی درخواست پر، مخصوص دورانیے کے لئے نامزد مصنوعات میں مارکیٹ سازی کی سرگرمیوں کی معطلی کی اجازت دے سکتا ہے۔

20.8.4-اگر مارکیٹ ساز کی تقرری پر مارکیٹ سازی کے معاہدے یا پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے مطابق کسی بھی وجہ سے پابندی، معطل یا منسوخ کر دیا گیا ہو، توختم کیا گیا/ معطل کیا گیا مارکیٹ ساز ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی دیگر تمام تجارتی سرگرمیاں بروکر کے طور پر انجام دے سکتا ہے۔

20.8.5-ایکسچینج جتنی جلدی ہو سکے، ایکسچینج کے پبلک ایڈریس سسٹم کے ذریعے مارکیٹ ساز کی تقرری پر عائد معطلی منسوخی یا پابندی سے متعلق تمام معلومات مارکیٹ میں پھیلا دے گی۔یہ تمام معلومات عام عوام کے لیے ایکسچینج کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہوگی۔

20.8.6-سی آر او مارکیٹ ساز پر پچھلے چھ ماہ کے دوران اس مارکیٹ ساز کو واپس کی ٹرانزیکشن فیس کے برابر مالی جرمانہ یا کوئی دوسرا زیادہ سے زیادہ 100,000 روپے جرمانہ لگا سکتا ہے۔

20.8.7-سی آر او کی جانب سے مندرج بالا واضح کی گئیں تمام معطلی/ پابندی کی کارروائیاں اور/ یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز پر عائد مالی جرمانہ، آر اے سی کی جانب سے 48 گھنٹوں کے اندر فیصلے کو اثر دینے کے لئے توثیق کیا جائے گا۔

20.9-مختصر/ خالی فروخت سرگرمیوں کے تحت تادیبی کارروائیاں:

20.9.1-یو آئی این کی بنیادوں پر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی جانب سے اس کے ملکیتی اکاؤنٹ یا انفرادی یا کارپوریٹ/ ادارہ جاتی سرمایہ کار پر پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے تحت قابل تقسیم مستقبل کے معاہدے کے باب 13 اور تیار ڈیلیوری معاہدے کے باب 10 کی عدم تعمیل کی صورت میں، جرمانے مختصر/ خالی فروخت کی ہر مثال پر ذیل میں دیئے گئے طریقوں سے عائد کئے جائیں گے:

الف: پہلی خلاف ورزی:

i) مختصر/ خالی فروخت کی ویلیو کا 5 فیصد یا 50,000 روپے، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو، اور مختصر/ خالی فروخت پر بنائے گئے منافع کی ضبطگی۔

ii) ملکیتی اکاؤنٹ میں عدم تعمیل کی صورت میں، مختصر/ خالی فروخت کی ویلیو کا 10 فیصد یا 100,000 روپے، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو، مختصر/ خالی فروخت پر بنائے گئے منافع کی ضبطگی اور تجارت کے حق پر پابندی لگانے کے لئے، زیادہ سے زیادہ 3 دن کے دورانیے کے لئے سوائے ایک ٹرمینل کے تمام ٹرمینلز کی بندش۔

ب: پہلی خلاف ورزی کے ایک سال کے اندر دوسری خلاف ورزی:

i) مختصر/ خالی فروخت کی ویلیو کا 10 فیصد یا 100,000 روپے، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو، اور مختصر/ خالی فروخت پر بنائے گئے منافع کی ضبطگی۔

ii) ملکیتی اکاؤنٹ میں عدم تعمیل کی صورت میں، مختصر/ خالی فروخت کی ویلیو کا 20 فیصد یا 200,000 روپے، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو، مختصر/ خالی فروخت پر بنائے گئے منافع کی ضبطگی اور تجارت کے حق پر پابندی لگانے کے لئے، زیادہ سے زیادہ 7 دن کے دورانیے کے لئے سوائے ایک ٹرمینل کے، تمام ٹرمینلز کی بندش۔

پ:ایک سال کے بعد ایک خلاف ورزی:

پہلی خلاف ورزی کے ایک سال میں ہونے والی دوسری خلاف ورزی کے بعد ہر خلاف ورزی کے لیے، جرمانے کی رقم سابق عائد کئے گئے جرمانے سے ڈبل ہوگی، مختصر/ خالی فروخت پر بنائے گئے منافع کی ضبطگی کے سات، ملکیتی اکاؤنٹ میں عدم تعمیل کی صورت میں، تجارت کے حق پر پابندی لگانے کے لئے، زیادہ سے زیادہ 7 دن کے دورانیے کے لئے سوائے ایک ٹرمینل کے، تمام ٹرمینلز کی بندش۔

20.10-ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی معطلی/منسوخی/ضبطی کے نتائج:

20.10.1-ایک معطل ٹی آر ای سرٹیکیفیٹ ہولڈر، اپنی معطلی کی مدت کے دوران، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی کوئی بھی مراعات اور حقوق کو استعمال یا اس سے لطف اندوز نہیں ہو سکے گا۔

20.10.2-ایسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے خلاف ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی معطلی یا منسوخی/ضبطی قرض دہندگان کے حقوق پر اثر انداز نہیں ہوگی۔

20.10.3-ایکسچینج جتنی جلدی ممکن ہو سکے، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی معطلی یا منسوخی/ضبطی کے فیصلے کو اپنی ویب سائٹ پر دے کر تمام ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز اور عوام کو اس معطلی/منسوخی/ضبطی کی وجہ سے مطلع کرتا ہے۔

مزید ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی/ضبطی کی صورت میں ایکسچینج اس نوٹس کو کم از کم دو وسیع سرکولیشن رکھنے والے اخبارات میں شائع کرے گا۔

20.10.4-ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر، بورڈ کی خاص اجازت کے بغیر، خود یا کسی انفرادی ٹی آر ای

سرٹیفکیٹ ہوڈر کے ساتھ یا کسی کارپوریٹ بروکریج ہاؤس کی صورت میں اس کے نامزد ڈائریکٹر/ چیف ایگزیکٹیو اور دیگر ڈائریکٹرز (20 فیصد یا اس سے زیادہ اس کے حصص رکھنے والے) جو معطلی کئے جا چکے ہوں یا جن ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ایکسچینج کی جانب سے منسوخ/ضبط کیا جا چکا ہو، کوئی کاروبار نہیں کرے گا۔

20.10.5- جب ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ/ضبط کیا جاتا ہے تو متاثرہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی تمام مراعات اور حقوق واپس لے لئے جاتے ہیں لیکن ایکسچینج یا ایکسچینج کے کسی اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی کوئی بھی ذمہ داری جاری رہے گی اور منسوخی سے اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔

20.10.6-ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی/ضبطی پر، ایکسچینج ٹرانزیکشنز سے متعلق اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی ذمہ داری کو انجام تک پہنچانے کے لیے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے مندرجہ ذیل اثاثوں کا استعمال کر سکتا ہے اور معاملات سرمایہ کاروں، دیگر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز اور این سی سی پی ایل کی طرف سے پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط یا این سی سی پی ایل سے مشروط ہوں گے۔

الف: این سی سی پی ایل یا ایکسچینج کے قواعد وضوابط سے مشروط بنائے گئے معاملات یا ٹرانزیکشنز کے تحت این سی سی پی ایل یا ایکسچینج کے کسی اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی جانب سے متوقع یا قابل تقسیم تمام رقوم، سیکیورٹیز اور دیگر اثاثے۔

ب: ایکسچینج کی تحویل میں پائی گئیں اگر ہوں تو، سیکیورٹیز اور امانتیں۔

پ: این سی سی پی ایل کی تحویل میں پائی گئیں، اگر ہوں تو، سیکیورٹیز اور/ یا نقد/ بینک ضمانت، اور

ت: ایکسچینج کے خطرات کی مناظمت کی سربراہی کرتے قواعد وضوابط کے مطابق ایکسچینج کی طرف سے منظم رکھا گیا بنیادی کم سے کم کیپٹل۔

واضح کیا جائے کہ اگر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے پاس اپنے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کو منتقل کرنے کا حق ہو اور یہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کو منتقل کرنے کا حق ہو اور یہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہوڈر کی طرف سے خطرات کی مناضمت کی سربراہی کرتے قواعد وضوابط کے تحت منظم کئے گئے بنیادی کم سے کم کیپٹل کا جز ہو، تو ایسا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ نہیں کیا جائے گا اور اس کے بجائے ضبط کر لیا جائے گا اور ایکسچینج کو منتقل کر دیا جائے گا اور دیئے گئے قواعد وضوابط کے تحت محاصل کا استعمال کیا جائے گا۔ تاہم، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی کے نتیجے میں لاگو ہونے والی ان قواعد وضوابط کی تمام دفعات، اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ کیا جا چکا ہے، قابل اطلاق رہیں گی۔

20.10.7-بورڈ کی خاص اجازت کے بغیر، کوئی بھی TRE سرٹیفکیٹ ہولڈر اپنی کسی کاروبار میں کسی بھی طرح ایک سابق ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر جس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ معطل، منسوخ یا ضبط کیا جا چکا ہو، اپنے روزگار میں شامل نہیں کرے گا۔

20.11-بنیادی کم از کم کیپٹل پر مشتمل اثاثوں کا انتظام کرنا اور ایکسچینج کے بلاک کردہ اکاؤنٹ میں پائے جانے والے حصص کی آمدنی:

20.11.1-بنیادی کم از کم کیپٹل پر مشتمل اثاثے اور بلاک کردہ اکاؤنٹ میں پائے جانے والے حصص کی آمدنی، اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر یا کسی اور کے مفاد، دعووں یا حقوق سے آزاد ہوگی اور ایکسچینج ان تمام اثاثوں کی اس طریقے سے اور اس نرخ پر جو ایکسچینج کو مناسب لگیں، نتنے یا انتظام کرنے کی حقدار ہوگی۔ اگر ایکسچینج اثاثوں کا انتظام کرتی ہے تو اس کی فروخت کے محاصل ایکسچینج کے قواعد وضوابط کے مطابق کئے گئے معاہدے کے تحت دیگر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو، اس ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی ذمہ داریوں سے مطمئن کرنے کے لئے درخواست دی جانے والی پہلی جگہ ہوگی اور اس کا توازن ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے خلاف سرمایہ کاروں کے دعووں کو مطمئن کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

20.11.2-اگر وقت کے ساتھ ایکسچینج کے بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے خلاف ایکسچینج کے مانے گئے سرمیہ کاروں کے دعوے بنیادی کم از کم کیپٹل سے حاصل کی گئی رقم میں سے غیر استعمال شدہ باقی رقم اور ان دعووں کو مطمئن کرنے کے لئے بلاک کردہ اکاؤنٹ میں پائے جانے والے حصص کے محاصل سے زیادہ ہوں تو تمام دعوے متعین شرح کی بنیاد پر مطمئن کئے جائیں گے وہ دعوے جو متعین شرح کے اشتراک کے بعد بھی غیر مطمئن ہوں، وہ پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 24 کے مطابق آئی پی ایف سے ادا کیے جائیں گے۔

20.11.3-مندرجہ بالا پر مشتمل کسی بھی چیز کے باوجود، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی/ضبطی کی صورتوں میں جہاں بنیادی کم از کم کیپٹل سے حاصل شدہ رقم

اور بلاک کردہ اکاؤنٹ میں پائے جانے والے حصص کے محاصل، قابل اطلاق قوانین کے ساتھ فوری طور پر دستیاب نہ ہوں، تو ایکسچینج کسی بھی وجہ سے سرمایہ کاروں کے مفاد میں، پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط کے باب 24 کے تحت زیادہ سے زیادہ دی گئی رقم کی حد تک آئی پی ایف کی جانب سے پہلی مرتبہ سرمایہ کاروں کے مانے گئے دعوؤں کی سیٹلمنٹ کی اجازت دے سکتی ہے۔ تاہم ایونٹ میں بنادی کم از کم کیپٹل سے حاصل شدہ رقم بعد میں دستیاب ہوتی ہے، پھر مندرجہ بالا ذیلی شق میں مہیا کئے گئے تمام دعوؤں کے اطمینان کے بعد، بنیادی کم از کم کیپٹل سے حاصل شدہ رقم میں سے غیر استعمال شدی باقی رقم، آئی پی ایف میں جمع کرائی جائے گی۔

20.12- سرمایہ کاروں کے دعوؤں کی تصدیق، ریکارڈ اور کتابوں کا معائنہ اور انکوائری کا انعقاد:

ایکسچینج ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے خلاف سرمایہ کاروں کے دعوؤں کی سچائی کی تصدیق کر سکتا ہے اور کسی بھیٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے ریکارڈ اور کتابوں کا معائنہ کر سکتا ہے اور/ یا سرمایہ کاروں کے دعوؤں کی تصدیق کے لئے اس کے کاروباری معاملات کی انکوائری کا انعقاد کر سکتا ہے اور/ یا قواعد وضوابط کی تعمیل پرکھنے کے لیے اور اس مقصد کے لیے پی ایس ایکس کے قواعد وضوابط میں ''سسٹم آڈٹ'' (ریگولیٹری تعمیل) کے نام سے باب 23 کے تحت ایکسچینج کی جانب سے واضح کردہ آڈیٹر کے پینل سے منتخب کردہ آڈیٹر بھی مقرر کر سکتی ہے۔

20.13- ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی بحالی:

اگر یہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی/ضبطی کے ایک سال کے اندر ایک درخواست کرائے اور ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی/ضبطی کی وجہ کے خاتمے کا بورڈ کو یقین دلائے تو بورڈ، اس بارے میں ایک قرارداد پاس کر کے کسی بھی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر م جس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ/ ضبط کیا جا چکا ہو، کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ بحال کر سکتا ہے۔

واضح کیا جائے کہ ایک ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر صرف اسی صورت میں بحال کیا جا سکتا ہے اگر:

الف: ضبطی کی صورت میں، ایکسچینج کی جانب سے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ضائع نہ کیا گیا ہو۔

ب: ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے خلاف کمیشن اور ایکسچینج میں درج کی گئیں سرمایہ کاروں کی تمام شکایات سیٹل/ واپس لے لی گئیں ہوں تاہم، ایکسچینج تمام سیٹلمنٹس سے متعلق تمام شکایات کنندہ سے پہلے تحریری اجازت بھی حاصل کرے گی۔

پ: کمیشن کی پہلے سے تحریری تصدیق مندرجہ بالا 20.13 (a) کی تصدیق کے لیے حاصل کی جاتی ہے۔

بورڈ مندرجہ بالا شق نمبر 20.1.1 (اے)، (بی)، (آئی) اور (کے) کی عدم تعمیل/ خلاف ورزی پر منسوخ/ ضبط ٹی آر ای سرٹیفکیٹ بحال نہیں کرے گا۔

باب21:

ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز/ بروکرز کے ڈیفالٹ مینجمنٹ کے حوالے سے ریگولیشنز

Default Management In Respect Of Respect Of TRE Certificate Holders/Brokers Regulations

21.1 تعریفیں:

اس باب میں، مندرجہ ذیل اظہارات، جب تک تناظر میں کسی اور کی ضرورت نہ ہو، کے معنی متعین کیے گئے ہیں۔

الف: ''ڈیفالٹ مینجمنٹ کمیٹی'' کے معنی اس نام کی کمیٹی کے ہوں گے جو این سی سی پی ایل کے ضابطے کے تحت تشکیل دی گئی ہے۔

ب: ''ڈیفالٹ کمیٹی'' کے معنی آر ای سی کی جانب سے وقتاً فوقتاً تشکیل کردہ کمیٹی ہے جو ایکسچینج کے تجارتی اور انتظامی امور کو الگ کرنے کے منصوبے کے تحت ایس سی پی کی منظوری سے تشکیل دی گئی ہے۔

پ: ''ڈیفالٹر'' (نادہندہ) کے معنی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کے ہوں گے جس کو بورڈ نے ان ضوابط کے تحت نادہندہ قرار دیا ہو۔

ت: ''این سی سی ایل حتمی نوٹس'' سے مراد وہ نوٹس ہے جو این سی سی پی ایل نے معطل شدہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کو جاری کیا ہو این سی سی پی ایل کے ضابطے کے تحت جس میں معطل کلیئرنگ ممبر سے ڈیفالٹ مینجمنٹ کمیٹی کی جانب سے متعین کردہ واجبات کی ادائیگی کے لیے کہا گیا ہو۔

21.2 تصفیہ کی مد میں ناکامی یا دیگر رقوم کی ادائیگی میں ناکامی کی صورت میں معطلی:

21.2.1 (الف) بروکر کی جانب سے قابل ادا رقم کی ادائیگی میں ناکامی یا سیکیورٹیز کی ایکسچینج کو یا دوسرے بروکر/زکو ایکسچینج کے ضابطے کے مطابق فراہمی میں ناکامی کی صورت میں ایکسچینج ایسے بروکر کو نوٹس جاری کرے گی جس میں اس کو نادہندگی میعنہ مدت میں دور کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ نوٹس کی مقررہ مدت میں عدم تعمیل کی صورت میں ایکسچینج تحریری نوٹس کے ذریعے ایسے بروکر کے کاروبار کرنے کے حقوق محدود یا معطل کردے گی، اس کی ایک نقل این سی سی پی ایل اور سی ڈی سی کو بھی ارسال کی جائے گی۔

ب: ایکسچینج کی جانب سے 21.2.1(ا) کے تحت نوٹس ملنے کے بعد متعلقہ ضابطے کے تحت این سی سی پی ایل بھی ایسے ٹی آر سرٹیفکیٹ یافتہ کی فراہم کی جانے والی خدمات تک رسائی محدود یا معطل کرے گی۔

21.2.2 (الف) بروکر کی این سی سی پی ایل کی جانب سے بطور کلیئرنگ ممبر ضابطے کے تحت معطلی کی صورت میں اور:

(ب) اگر معطلی کا نوٹس ایکسچینج کے اوقات کار میں کے دوران ملے تو ایکسچینج فوری طور پر ایسے بروکر کی ٹریڈنگ سسٹم ٹرمینل تک رسائی کو محدود کردے گی تا کہ بروکر کاروباری اوقات میں کوئی مزید ایکسپوژر نہ لے سکے۔ بشرطیکہ کہ ایک یا ایک سے زائد ٹریڈنگ ٹرمینلز ایسے بروکر کے کھلے رہیں گے جس کی نگرانی ایکسچینج ایکسپوژر میں کمی کی غرض سے کرے گی۔ دن کے اختتام پر ایکسچینج ایسے بروکر کو معطل کرے گی۔

21.3 غیر تصفیہ اور کھلی پوزیشنز کا اختتام:

21.3.1 بروکر کو معطل کر کے معاملہ ڈیفالٹ مینجمنٹ کمیٹی کو بھیجا جائے گا۔ ایکسچینج معطل شدہ بروکر کے بارے میں تمام معلومات جس میں مارکیٹ کی غیر تصفیہ شدہ اور اوپن پوزیشنز، سودے، کنٹریکٹس اور لین دین ڈیفالٹ مینجمنٹ کمیٹی کو فراہم کرے گا اگر وہ این سی سی پی ایل کے پاس دستیاب نہیں ہوں تو۔

21.3.2 این سی سی پی ایل ایکسچینج کے ساتھ مل کر ایسے بروکر کی تمام مارکیٹ میں غیر تصفیہ اور اوپن پوزیشنز کو بند اور حساب ڈیفالٹ مینجمنٹ کمیٹی کے متعین کردہ طریقہ کار کے مطابق کرے گا۔ حتمی طور پر ڈیفالٹ مینجمٹ کمیٹی معطل شدہ بروکر کی ذمہ داری کا تعین کرے گی۔

21.3.3 این سی سی پی ایل کے حتمی نوٹس کی نقل ملنے پر ایکسچینج معطل شدہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کو حتمی نوٹس جاری کرے گی جس میں معطل شدہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ کو واجبات کی این سی سی پی ایل کے نوٹس کے مطابق مقررہ مدت میں ادا کرنے کے لیے کہا جائے گا۔

21.4 نادہندہ قرار دینا:

21.4.1 این سی سی پی ایل کی جانب سے معطل شدہ بروکر کو نادہندہ قرار دینے کا نوٹس ملنے کے بعد ایسے بروکر کو ایکسچینج کے متعلقہ ضابطے کے تحت نادہندہ (○ ڈیفالٹر) قرار دیا جائے

گا۔

21.4.2 انفرادی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ جس کو عدالت نے بطور کارپوریٹ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ دیوالیہ قرار دیا ہو اس کے خلاف قرض دہندگان سے متعلق فرائض کی ادائیگی میں ناکامی کے باعث کیس نمٹا دیا ہو، یا قرض دہندگان کے لیے رضا کارانہ طور پر فیصلہ نمٹا دیا گیا ہو یا ایکسچینج کی پیشگی رضامندی کے بغیر رضا کارانہ طور پر نمٹانے کا فیصلہ جاری کیا گیا ہو، ان تمام صورتوں میں وہ نادہندہ (ڈیفالٹر) قرار دیا جائے گا۔

21.5 ڈیفالٹ (نادہندگی) کے نتائج:

جب بروکر کو نادہندہ قرار دیا جائے گا تو ایکسچینج فوری طور پر اس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ضبط/منسوخ کرے گی اور ایسا بروکر کی ایکسچینج کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ ہونے کی حیثیت بھی ختم ہو جائے گی۔ایسے بروکر کی ایکسچینج کے پاس جمع اثاثے بشمول بنیادی کم از کم سرمایہ ڈیفالٹ کمیٹی اس باب میں دی گئی ضروریات کے مطابق استعمال میں لائے گی۔

21.6 ڈیفالٹ کمیٹی کے فرائض:

ایکسچینج کی ڈیفالٹ کمیٹی ضابطے کے تحت ڈیفالٹر کے اثاثے وصول کرنے اور اس حوالے سے ہونے والی کارروائی کا انتظام اور نگرانی کے فرائض انجام دے گی۔

21.6.1 نادہندگان (ڈیفالٹرز) کے اثاثاجات:

ڈیفالٹ کمیٹی ڈیفالٹر کے اثاثے اور سیکیورٹیز برآمد کرے گی اور، اگر مروجہ قانون کی کسی شق کے خلاف ورزی نہ ہو تو، ایکسچینج کے حوالے کرے گی تا کہ ضابطے کے تحت ان کا استعمال کیا جائے۔بغیر کسی عمومی تعصب ڈیفالٹر کے اثاثوں میں مندرجہ اشیاء شامل ہوں گی:

(ا) دفتر (دفاتر) جو ایکسچینج کی احاطے میں، اگر کوئی ہو، جس کا کنٹرول ایکسچینج کے پاس ہو۔

(ب) کم از کم بنیادی سرمایہ جو باب 19 میں دیئے گئے پی ایس ایکس ضوابط کے تحت ایکسچینج کے پاس جمع ہو اور بلاک اکاؤنٹ میں رکھے گئے حصص سے حاصل ہونے والی آمدنی کا 0.3 فیصد، جو بھی قابل اطلاق ہو مروجہ قانون کے مطابق۔

21.6.2 نادہندہ کے خلاف دعوے (کلیمز):

(الف) ڈیفالٹر کی ذمہ داریوں سے مطابق جو بندش کی کارروائی کے موقع پر شامل کیے گئے تھے ان کے علاوہ این سی سی پی ایل کے متعلقہ ضوابط کے تحت ڈیفالٹ کمیٹی ڈیفالٹر کے خلاف ایکسچینج کے تمام ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ اور سرمایہ کاروں سے مقررہ مدت کے دوران کلیمز طلب کرے گی۔

(ب) اگر مقررہ مدت میں کوئی کلیم دائر نہیں کیا گیا تو ایسے کلیم پر ڈیفالٹ کمیٹی کوئی کارروائی نہیں کرے گی۔وقت کی مقررہ حد 30 روز سے کم نہیں ہوگی۔

(پ) ڈیفالٹ کمیٹی کسی ایسے کلیم پر کارروائی نہیں کرے گی جس کا معاہدہ ڈیفالٹر اور دعویدار نے این سی سی پی ایل یا ایکسچینج کے ضابطے کے بغیر عمل میں لایا ہو۔

(ت) ڈیفالٹ کمیٹی ہر ایک کلیم کے درست ہونے کے حوالے سے تصدیق کرے گی اور اس مقصد کیلئے غیر جانبدار ماہر کی خدمات یا مشورہ لے سکتی ہے۔

21.6.3 جھوٹے اور فرضی کلیمز:

جب یہ ثابت ہو جائے کہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ نے جو ڈیفالٹر کے خلاف کلیم دائر کیا ہے وہ جھوٹا یا فرضی ہے تو بورڈ ڈیفالٹ کمیٹی کی سفارش پر ایسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ یافتہ پر جرمانہ عائد، معطل، اس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ یا ضبط کر سکتا ہے۔

21.6.4 ڈیفالٹر کے کھاتے:

ڈیفالٹ کمیٹی ڈیفالٹر کے اثاثاجات جو 21.6.1 کے تحت برآمد کیے گئے ہیں ان کا الگ کھاتہ رکھے گی اور اس میں سے لاگت، چارجز اور آنے والے اخراجات یا ان اثاثوں کی وصولی یا کوئی اور کارروائی کی صورت میں اخراجات چکائے گی۔

21.6.5 ڈیفالٹر کے اثاثوں کا مصرف:

ڈیفالٹ کمیٹی ڈیفالٹر سے وصول یا برآمد ہونے والے تمام اثاثوں کو قانون کے مطابق نمٹائے گی:

21.6.6 آمدنی کا اطلاق:

ڈیفالٹرز کے اثاثوں سے حاصل ہونے والی آمدنی داخل کیے جانے والے کلیمز کے تصفیہ کے لیے ڈیفالٹ کمیٹی ضابطہ 21.7، نیچے درج، کے تحت استعمال میں لائے گی۔

21.7 کلیمز کا تصفیہ:

21.7.1 اثاثوں کی فروخت سے حاصل ہونے والے فنڈز، جو ضابطہ 21.6.1 میں بیان کیے گئے ہیں، مندرجہ ذیل ترجیحی کے مطابق تقسیم کیے جائیں گے:

(الف) بروکر کے دیگر کلیمز جو ایکسچینج کے ضوابط کے مطابق اور جس کی تصدیق ڈیفالٹ کمیٹی نے کی ہو جو ضابطہ 21.6.2 کے مطابق ہوں۔

(ب) ایکسچینج کے ضابطے کے تحت سرمایہ کاروں کے کلیمز۔

بشرطیکہ اگر سرمایہ کاروں کے کلیمز جو ایکسچینج نے بروکر کے خلاف داخل کیے ہوں وہ برآمد ہونے والے فنڈز سے جو اثاثوں کی فروخت سے حاصل ہوئے ہیں، زیادہ ہوں تو تمام کلیمز تناسب کی بنیاد پر ادا کیے جائیں گے۔ جو کلیمز تناسب کی بنیاد ادا ہونے سے رہ جائیں گے انکی ادائیگی آئی پی ایف سے باب 24 میں دیئے گئے ضوابط کے تحت کی جائے گی۔

21.7.2 کوئی بھی فاضل فنڈز/اثاثاجات جو کلیمز کی ادائیگی کے بعد رہ جائیں تو وہ آئی پی ایف اور این سی سی پی ایل کے سیٹلمنٹ گارنٹی فنڈ میں درج ذیل ترجیحی کے مطابق جمع کیے جائیں گے۔

(الف) آئی پی ایف فنڈ سے کی جانے والی زیادہ سے زیادہ ادائیگی تک۔

(ب) این سی سی پی ایل کے ضابطے کے تحت ایس جی ایف میں سے زیادہ سے زیادہ کی جانے والی ادائیگی تک اور

(پ) اوپر بیان کی گئی ترجیحی کے مطابق فنڈز جمع کرنے کے بعد رہ جانے والے تمام فنڈز کو آئی پی ایف میں جمع کیا جائے گا۔

بشرطیکہ جہاں بنیادی کم از کم سرمایہ اور ایکسچینج کے حصص کی فروخت سے بلاک اکاؤنٹ میں ہونے کی وجہ سے ان سے حاصل ہونے والی رقم فوری طور پر دستیاب نہ ہونے کی صورت میں، آئی پی ایف فنڈز سے پہلے رقم ایکسچینج نے داخل کیے گئے کلیمز کی ادائیگی کے لیے استعمال کی ہو۔ کوئی بھی رقم جو ڈیفالٹر/تعمیل نہ کرنے والے ٹی آر اے سرٹیفیکیٹ یافتہ کے اثاثوں کی فروخت سے حاصل کی گئی ہو اور وہ باقی رہ جائے تو وہ رقم آئی پی ایف میں جمع کی جائے گی۔

بشرطیکہ، مزید، ایکسچینج کے حصص کی فروخت جو بنیادی کم از کم سرمایہ پر مشتمل ہو اور ایکسچینج کے حصص جو ڈیفالٹر کے بلاک کیے گئے اکاؤنٹ میں ہو وہ ان ضوابط کے تحت صرف سرمایہ کاروں کے کلیمز کی ادائیگی کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔

21.8 ڈیفالٹر کے ساتھ کاروبار کی ممانعت:

ماسوائے بورڈ کی پیشگی اجازت کے کوئی بھی بروکر کسی بھی ادارے کے ساتھ کاروبار نہیں کرے گا جس کے ڈائریکٹرز/سرپرست/اہم حصص یافتگان کو ایکسچینج نے نادہندہ قرار دیا گیا ہو اور اس بارے میں نوٹس بھی جاری کیا گیا ہو۔

وضاحت: اس باب میں دیے گئے لفظ ''اہم حصص یافتہ'' سے مراد ایسا شیئر ہولڈر ہے جس کے پاس بروکریج ہاؤس کے 10 فیصد سے زائد حصص ہیں۔

21.9 ڈیفالٹر یا دوبارہ داخلہ:

اگر کسی ڈیفالٹر نے اپنے تمام بقایاجات ایکسچینج، این سی سی پی ایل، ٹی آر اے سرٹیفیکیٹ یافتہ، نان بروکر کلیئرنگ ممبرز کو ادا کر دیئے ہوں اور این سی پی ایل نے این سی ایس ایس میں شامل کر لیا ہو اور ایکسچینج یا این سی سی پی ایل کے تشکیل کردہ فنڈز میں سے استعمال ہونے والی رقم واپس لے لی گئی ہو تو بورڈ آر اے سی کی سفارش پر ڈیفالٹر کے دوبارہ داخلے کے بارے میں غور کر سکتا ہے، اگر بورڈ کی رائے میں ایسا ڈیفالٹر:

(الف) نے اپنے کلائنٹس کی وجہ سے دیفالٹ کیا ہو جن کے بارے میں اسے توقع تھی کہ وہ اپنے وعدے کے معاملات میں بہتر ہیں۔

(ب) بد دیانت نہ ہو یا ایکسچینج کے کسی ضابطے کی خلاف ورزی نہ کی ہو۔

(پ) اس کے آپریشن مناسب طریقے سے اس کے وسائل کے اندر رہتے ہوئے انجام دیے گئے ہیں۔

بشرطیکہ ضبطگی کی صورت میں ایسے ڈیفالٹر کا ٹی آر اے سرٹیفیکیٹ ایکسچینج نے مصرف میں نہ لایا ہو۔

21.9.2 ایسے ڈیفالٹر کو دوبارہ داخلہ نہیں دیا جائے گا جس کے لین دین کے معاملے میں لاپرواہی یا اس کے کھاتے یا اس کے طرز عمل کی وجہ سے یا معقول احتیاط نہ کرنے کی وجہ سے یا ایکسچینج اور این سی سی پی ایل کی ضوابط کے مطابق نہ ہونے کی وجہ سے ڈیفالٹ ہوا ہو۔

21.9.3 ٹی آر اے سرٹیفیکیٹ یافتہ جو بطور دیوالیہ ڈیفالٹر قرار دیا گیا ہو دوبارہ داخلے کا اہل نہیں ہو گا جب تک کہ وہ تمام کلیمز اور واجبات جو اس کے ذمہ ہیں مکمل طور پر ادا نہ کر چکا ہو اور مجاز عدالت نے اس کو بطور دیوالیہ بری کر دیا ہو۔

21.9.4 ڈیفالٹر کی دوبارہ داخلے کے لیے دی جانے والی درخواست کا نوٹس ایکسچینج کے نوٹس بورڈ پر اس کے دوبارہ داخلے سے قبل کم از کم دن تک آویزاں کیا جائے گا۔

21.9.5 کوئی بھی ٹی آر اے سرٹیفیکیٹ یافتہ یا کوئی اور قرض دہندہ جو ڈیفالٹر کے دوبارہ داخلے کے بارے میں اعتراض کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ درخواست کا نوٹس کے آویزاں ہونے کے کم از کم دن کے اندر بورڈ کو تحریری طور پر وجوہات سے آگاہ کرے۔ ایسے تمام اعتراضات اہم اور خفیہ تصور کیے جائیں گے۔

21.10 تنازع کا حل:

ایکسچینج اور این سی سی پی ایل کے ضوابط کے معاملات جن کا تعلق ڈیفالٹر بروکر کلیئرنگ ممبر جس کو این سی ایس ایس میں بطور کلیئرنگ ممبر این سی سی پی ایل نے داخلہ دیا ہو اس کی ڈیفالٹ

مینجمنٹ سے ہوا تنازع پیدا ہونے کی صورت میں کمیشن ایکسچینج اوراین سی سی پی ایل کے چیف ایگزیکٹوآفیسرز کے مشورہ سے اس تنازع کوحل کرے گا۔

21.11 مقدمی اثرات:

ان ضوابط اور ایکسچینج کے کسی بھی دوسرے ضابطے کے درمیان کسی بھی تنازع اور بے ربطگی کی صورت میں یہ ضوابط اس بے ربطگی اورتنازع کی حدتک غالب رہیں گے۔

باب22:

بروکرز آفس/ برانچ آفس ریگولیشنز

Office/Branch Office RegulationsBrokers

(بروکر کے دفتر/ ذیلی دفتر کے قواعد وضوابط)

22.1- تعریف:۔

اس باب میں کسی بھی قسم کی ناخوشگواریت سیاق وسباق سے مشروط ہے۔

الف: ''بروکر کے مرکزی دفتر'' سے مراد وہ دفتر جہاں ایک رجسٹرڈ انفرادی بروکر یا کارپوریٹ بروکریج ہاؤس کا نومینی اس دفتر کی نگرانی خود کرے اور اس بات کا خیال رکھے کہ ان دفاتر کی تعداد بیک وقت ایک سے زیادہ نہ ہو۔

ب: دفتر یا ذیلی دفتر سے مراد وہ دفتر/ ذیلی دفتر/ دکان جو بروکر کاروبار چلانے اور سیکیورٹیز کی تجارت کیلئے ایکسچینج کے احاطے کے اندر یا باہر کھولے اور اسے منظم رکھے اوا س میں بورکر کا مرکزی دفتر شامل ہو لیکن بروکر کا ٹیلی فون بوتھ شامل نہ ہو۔

ٹریڈنگ سسٹم ٹرمینل کے آپریشن کے تحت، سی ڈی سی امیدوار کی صلاحیت میں ایک میں ایک سی ڈی ایس ٹرمینل سے منسلک کیا جائے، اور/ یا کے ایس ای بلڈنگ کے اندر یا باہر کلیئرنگ ممبر کی صلاحیت میں ایک کمپیوٹر این سی ایس ایس سے منسلک کیا جائے جو کہ دیئے گئے ضوابط کے مقصد کے لئے دفتر/ ذیلی دفتر کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔

مزید یہ کہ اگر بروکر کے کام کے لئے صرف ایک جگہ ہو اور دوسری یا متبادل جگہ کوئی دفتر/ ذیلی دفتر نہ ہو تو اس کے لئے لازمی ہے کہ وہ ایکسچینج سے ٹریڈنگ سسٹم ریگولیشن کے مطابق ایک ریموٹ ڈساسٹر ریکوری (DR) ٹرمینل لگائے اور یہ ٹرمینل کسی بھی جگہ لگا یا جا سکتا ہے جو کہ دیئے گئے ضوابط کے تحت دفتر/ ذیلی دفتر نہیں سمجھا جائے گا۔

پ: ''ہیڈ آفس'' سے مراد بروکر کا وہ دفتر/ ذیلی دفتر جو کاروبار کی بنیادی جگہ کے طور پر بنایا گیا ہو۔

ت: ''مینجر'' سے مراد بروکر کا مقرر کردہ وہ شخص جو ایکسچینج کے قواعد وضوابط کے مطابق دفتر/ ذیلی دفتر کو چلانے اور اس کی نگرانی کے لئے رکھا گیا ہو اور وہ بروکر اینڈ ایجنٹس رجسٹریشن رولز 2001 کے تحت کمیشن سے ایجنٹ کے طور پر رجسٹرڈ ہو۔

مزید یہ کہ ایک انفرادی بروکر یا کارپوریٹ بروکر کا نومینی ڈائریکٹر، بروکر کے مرکزی دفتر کا مینجر سمجھا جائے گا۔

ٹ: ''بروکر کے ٹیلی فون بوتھ'' سے مراد ایکسچینج کے تجارتی ہال میں وہ جگہ جہاں بروکروں کو اضافی ٹریڈنگ سسٹمز ٹرمینلز اور ٹیلی فون بوتھ مہیا کئے جا سکیں اور اسے بروکر کے مرکزی دفتر کا حصہ سمجھا جائے گا۔

ث: ''سرٹیفکیٹ'' سے مراد دفتر/ ذیلی دفتر کا ایکسچینج کی جانب سے جاری کیا گیا سرٹیفکیٹ آف رجسٹریشن۔

22.2 دفتر/ ذیلی دفتر کھولنے کا طریقہ کار:۔

ایک بروکر دیئے گئے قواعد وضوابط کے مطابق کاروبار کو چلانے اور سیکیورٹیز کی تجارت کے لیے ایکسچینج کے احاطے کے اندر یا باہر دفتر/ ذیلی دفتر کھول سکتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس ضمن میں قابل اطلاق

قانون اور تحریری طور پر ایکسچینج کی پیشگی منظوری کے لیے مندرجہ ذیل کارروائیوں کو پورا کرے۔

الف: مجوزہ فارم (ANNEXURE-A) پر درخواست۔

ب: مجوزہ فارم (ANNEXURE-B) پر حلف نامہ۔

پ: وقت کے ساتھ ساتھ ایکسچینج کی طرف سے نافذ کردہ فی دفتر/ ذیلی وفتر کی رجسٹریشن/تجدید فیس کی سالانہ ادائیگی۔

ت: اگر دفتر بروکر کی ملکیت نہیں ہے تو دفتر یا ذیلی دفتر کی ملکیت کے دستاویزی شواہد اور/ یا دفتر کے مالک کے ساتھ کیا گیا معاہدہ۔

ٹ: مینجر کے نام کے ساتھ ساتھ اس کا رہائشی پتہ، شناختی کارڈ نمبر، اس کا بائیوڈیٹا، دو تازہ تصاویر اور اس کے دستخط کا نمونہ اور بروکر کے مرکزی دفتر کے علاوہ اس کا کوئی اور دفتر/ ذیلی دفتر ہے تو بطور ایجنٹ، سرٹیفکیٹ آف رجسٹریشن۔

ث: کلائنٹس کے ساتھ نمٹنے کے مجاز افراد کے دستخط کا نمونہ۔

ج: ذیلی دفاتر کے ملازموں کی فہرست، ان کے شناختی کارڈ نمبر اور رہائشی پتے اور سہ ماہی بنیاد پر ایکسچینج کو ان تمام معلومات کی فراہمی۔

چ: دفتر یا ذیلی دفتر صرف اسی بروکر کے نام کے تحت چلایا جائے جو اس دفتر/ ذیلی دفتر کو کھولنے اور برقرار رکھے۔

ح: اگر دفتر/ ذیلی دفتر کی طرف سے الگ سے برقرار رکھی گئی ہے تو بینک اکاؤنٹس کے مجاز دستخط کنندگان کی فہرست کی فراہمی اور یہی معلومات سہ ماہی بنیاد پر ایکسچینج کو فراہم کی جائے گی۔

خ: بروکر دفتر/ ذیلی دفتر پر کام کرنے والے تمام ٹریڈنگ سسٹمز ٹرمینلز کی تفصیلات جمع کروائے گا۔

د: دفتر/ ذیلی دفتر میں کی گئی تمام لین دین دیے گئے قواعد وضوابط سے مشروط ہوگی:

ڈ: بروکر تمام لین دین کا مکمل طور پر ذمہ دار ہوگا، سیکیورٹیز اور ایکسچینج آرڈیننس 1969 اور سیکیورٹیز اور ایکسچینج قوانین 1971 کے تحت ایجنٹس/ ملازم دیئے گئے قواعد وضوابط کے پابند ہوں گے۔

ذ: دفتر/ ذیلی دفتر کا اسٹیٹس بشمول دفتر کی بندش یا منیجر کی تبدیلی کا ایکسچینج کو 24 گھنٹے میں تحریری طور پر مطلع کیا جائے گا۔ ایکسچینج اپنی ویب سائٹ پر دفتر/ ذیلی دفتر کی تمام تفصیلات کو ماہانہ بنیاد پر اپ ڈیٹ کرنے کو یقینی بنائے گا۔

ر: فرنٹ آفس/ استقبالیہ پر نمایاں جگہ پر بروکر کی جانب سے توثیق شدہ اشخاص کے ناموں پر مشتمل ایک بورڈ ہر وقت ڈسپلے کیا جائے گا، جو گاہکوں سے مذاکرات کرنے کے مجاز ہوں گے۔

ڑ: ایسا کوئی شخص دفتر/ ذیلی دفتر میں ملازم نہیں رکھا جائے گا جو ایکسچینج، کمیشن یا کسی اور مجاز اتھارٹی کی جانب سے مجرم قرار دیا گیا ہو۔

ز: دفتر/ ذیلی دفتر میں فرنٹ آفس/ استقبالیہ پر ایک نمایاں جگہ پر ایکسچینج کی جانب سے دیا گیا ایک معیاری متن ہر وقت ڈسپلے کیا جائے گا جس میں کمیشن کی جانب سے دی گئی منظوری، شکایات پر عدم توجہ کی صورت میں ایکسچینج تک رسائی کا عمل اور حل درج کیا گیا ہو۔

22.3- بروکر کے دفتر/ ذیلی دفتر کے منیجر کی تقرری کے لئے اہلیت:-

دفتر/ ذیلی دفتر کے منیجر کے لئے امیدوار مندرجہ ذیل شرائط پر پورا اترتا ہو:-

الف: امیدوار کی عمر 21 سال سے کم نہ ہو۔

ب: امیدوار کسی دھوکے بازی یا غیر قانونی عمل میں ملوث نہ ہو۔

پ: امیدوار نے کم از کم گریجویشن کا امتحان پاس کرلیا ہو اور بروکریج ہاؤس میں تاجر/ ایجنٹ کی حیثیت سے کم از کم ایک سال کام کا تجربہ رکھتا ہو۔

ت: امیدوار کو اسٹاک مارکیٹ کا مناسب تجربہ اور علم ہو۔

ٹ: وہ دیوالیہ قرار نہ دیا گیا ہو اور نہ ہی اس نے اپنی قرض دہندگان کی ادائے گی روکی ہو۔

ث: امیدوار کے سابقہ دفتر کی جانب سے فراہم کردہ این او سی، اور اوپر دی گئی شرائط کا اطلاق انفرادی بروکر/ بروکر کے مرکزی دفتر کی نگرانی میں کام کرنے والے کارپوریٹ بروکریج ہاؤس کے نومینی ڈائریکٹر پر نہیں ہے۔

22.4- سرٹیفکیٹ آف رجسٹریشن کا اجراء:-

تمام تقاضوں کے پورا ہونے پر ایکسچینج مجوزہ فارم (ANNEXURE-C) میں دفتر/ ذیلی دفتر کو سرٹیفکیٹ آف رجسٹریشن جاری کرے گا۔

22.5- دفتر/ ذیلی دفتر کھولنے والے بروکر کے فرائض:-

22.5.1- اسٹاک ایکسچینج بروکر کے نام کا ڈسپلے:-

ایکسچینج کے اندر یا باہر دفتر/ ذیلی دفتر کھولنے کے خواہشمند بروکر کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا نام دفتر کے باہر ڈسپلے کرے۔

22.5.2- اکاؤنٹس کی کتابیں، ریکارڈ وغیرہ کا مناسب انتظام:-

بروکر ہیڈ آفس/ رجسٹرڈ آفس میں دفتر/ ذیلی دفتر کے تمام کلائنٹس کا ریکارڈ اور معلومات رکھے اور دفتر/ ذیلی دفتر میں ہونے والے کلائنٹس کے ساتھ معاملات کی تمام معلومات/ ریکارڈ کو وقت پر فراہم کرنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کرے۔

22.5.3- دفتر/ ذیلی دفتر کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کا ڈسپلے:-

الف: بروکر دفتر/ ذیلی دفتر میں دفتر کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے واضح ڈسپلے کو یقینی بنائے۔

ب: بروکر کے مرکزی دفتر کے علاوہ منیجر کے بطور کمیشن ایجنٹ سرٹیفکیٹ آف رجسٹریشن کا اجراء۔

22.5.4- فرنٹ آفس/ استقبالیہ پر ایک نمایاں جگہ پر مندرجہ ذیل ہدایات پر مشتمل بورڈ:

الف: گاہکوں کے ساتھ نمٹنے والے کے مجاز شخص کا نام۔

ب: ذیلی دفتر کو اسٹینڈ ائزاکاؤنٹ اوپننگ فارم میں مہیا کی جانے والی ہدایات کے علاوہ نقد میں ڈیل نہ کرنے کی تنبیہ۔

پ: گاہک دیئے جانے والے ضوابط کے مطابق ڈیلیوریز ضرور طلب کرے۔

ت: متعین منافع پر غیر قانونی جمع شدہ رقم لینے کا کوئی اہل نہیں ہے۔

22.5.5- اشاعت:۔

کسی بھی وجہ سے دفتر/ ذیلی دفتر بند کرنے یا منیجر تبدیل کرنے کی صورت میں بروکر دو ایسے اخبارات (انگریزی اور اردو) جن کی سرکولیشن ایسے صوبے میں بہت وسیع پیمانے پر ہو جہاں رجسٹرڈ دفتر اور ذیلی دفتر قائم ہیں، عوامی نوٹس شائع کروائے گا۔

22.5.6- ریکارڈ کی جانچ پڑتال:۔

ایکسچینج کسی بھی معلومات اور دستاویزات کے بارے میں پوچھ سکتا ہے اور/ یا وہ ہیڈ آفس یا کسی اور دفتر/ ذیلی دفتر میں منظم کی گئیں اکاؤنٹس کی کتابوں، دیگر ریکارڈز اور دستاویزات کی جانچ پڑتال کے لیے اپنے ایک اور زائد ملازموں کو مقرر کر سکتا ہے اور بروکر کو مطلوبہ معلومات/ دستاویزات اور تعاون کو مہیا کرنا یقینی بنائے گا۔

22.5.7- اسٹیشنری:۔

بروکر تمام اسٹیشنری مثلاً کنفرمیشن/ کنٹریکٹ/ کیش میمو اور دیگر دستاویزات کو صرف اپنے نام پر جاری کروائے گا۔ بروکر کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے تمام دفاتر/ ذیلی دفاتر کے ایڈریسز کو بیک وقت پرنٹڈ اسٹیشنری پر واضح طور پر تحریر کرے۔

22.6- کارپوریٹ بروکریج ہاؤس کا دفتر/ ذیلی دفتر:۔

کارپوریٹ بروکریج ہاؤس کو دفتر/ ذیلی دفتر کھولنے کے لئے مندرجہ بالا قواعد وضوابط پر پورا اترنا ضروری ہے اور بورڈ ریزولیشن کی متعین کردہ ایکسچینج کو تمام ضروری معلومات فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔

22.7- ایکسچینج کی جانب سے رجسٹریشن کی معطلی، تنسیخ وغیرہ:۔

اگر بروکر دیے گئے قواعد وضوابط کو پورا کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے تو ایکسچینج بروکر کے خلاف کارروائی کر کے دفتر/ ذیلی دفتر کی رجسٹریشن اور/ بروکر کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کو معطل کر سکتا ہے۔

22.8- بروکر کی جانب سے دفتر/ ذیلی دفتر کی معطلی یا اختتام:۔

بروکر ایکسچینج کو تحریری نوٹس دے کر دفتر/ ذیلی دفتر کی تجارتی سہولت کو بند کر سکتا ہے، یہ بات یقینی ہوگی کہ التوا کا شکار کاموں سے نمٹنے کے لیے دفتر/ ذیلی دفتر کم از کم ایک ماہ کھلا رہے گا۔

ضمیمہ۔الف

بروکر کے لیٹر ہیڈ پر

تاریخ______________

مینیجنگ ڈائریکٹر
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ
کراچی

ایکسچینج کے اندر یا باہر دفتر/ برانچ دفتر کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی درخواست

جناب عالی

میں/ ہم اس درخواست کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پر دفتر/ برانچ دفتر کھولنے کے لیے رجسٹریشن کی منظوری اور اس سلسلے میں رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے دستاویزات منسلک کر رہا ہوں/ رہے ہیں۔

آپ کا بہت شکریہ

تفصیلات

1۔ بروکر کا نام بمعہ کوڈ نمبر ______________________

2۔ دفتر/برانچ دفتر کا پتا ______________________

فون نمبر ______________________

فیکس نمبر ______________________

3۔ آرگنائزیشن کی نوعیت　　سنگل　　فنانشل انسٹی ٹیوشن

ایس ایم سی کے علاوہ کارپوریٹ باڈی

4۔ پروپرائٹر/ڈائریکٹر کا نام ______________________

5۔ ایک سے زیادہ اسٹاک ایکسچینج کا بروکر ہونے کی صورت دیگر اسٹاک ایکسچینجز کے نام بمعہ کوڈ نمبر ______________________

____

6۔ منیجر کا نام بمعہ سی این آئی سی نمبر اور رہائشی پتا: ______________________

(بروکر کا مرکزی دفتر ہونے کی صورت میں، بروکر/نامزد ڈائریکٹر کی تفصیلات شامل کی جائیں)

7۔ برانچ دفتر کی جگہ ذاتی ملکیت ہے یا کرائے کی جگہ ہے، جگہ کرائے پر ہونے کی صورت میں، جگہ کے مالک کا نام لکھیں اور کرایے کے معاہدے کی کاپی فراہم کریں ______________________

____

____

8۔ ملازمین کی فہرست بمعہ سی این آئی سی نمبر اور رہائشی پتا ______________________

9۔ دفتر/برانچ دفتر میں بینک اکاؤنٹ آپریٹ کرنیوالے مجاز افراد کی فہرست ______________________

____

10۔ ٹیلی فون بوتھ کی تفصیل (بروکر کا مرکزی دفتر ہونے کی صورت میں) ______________________

____

میں/ہم اقرار کرتے ہیں کہ اس فارم میں دی گئی معلومات میری بہترین معلومات اور یقین کے مطابق بالکل درست ہیں۔
میں/ہم مزید اقرار کرتے ہیں کہ اس معاملے میں ایکسچینج کے تمام ضوابط کی پابندی کریں گے۔

آپ کے وفادار

بروکر کے دستخط

بروکر کی مہر

ضمیمہ-ب

اقرارنامہ

(200روپے کے نان جوڈیشل اسٹیمپ پیپر پر)

میں/ہم-----------------پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے بروکر، جن کا دفتر-------------ہے اور جو اسٹاک ایکسچینج کے اندر/اسٹاک ایکسچینج کی حدود سے باہر دفتر/برانچ دفتر کھولنے کے لیے رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست گزار ہیں، متفق ہیں اور اقرار کرتے ہیں:۔

1۔ کہ میں/ہم ٹریڈنگ اور دفتر/برانچ دفتر کے آپریشنز کے تمام گورننگ ریگولیشنز، جو اس وقت موجود ہیں اور/یا وقتاً فوقتاً ترمیم ہوتے رہتے ہیں، کی پابندی کریں گے۔

2۔ کہ میں/ہم اقرار کرتے ہیں کہ اپنے کسی دفتر/برانچ دفتر میں ٹریڈنگ کی سہولت کو بند کرنے کی صورت میں ایکسچینج کو تحریری نوٹس بھیجیں گے۔ میں/ہم مزید اقرار کرتے ہیں کہ اپنے دفتر/برانچ دفتر میں ٹریڈنگ معطل ہونے کے بعد بھی تمام رکے ہوئے معاملات کو حل کرنے کے لیے اپنے دفتر/برانچ دفتر کو کم از کم ایک مہینے کی مدت کے لیے کھلا رکھنے کو یقینی بنائیں گے۔

3۔ کہ میں/ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہمارے دفتر/برانچ دفتر کے ذریعے باہر کے کسی فرد کے ساتھ کی جانے والی ٹرانزیکشنز اور کلیمز کو ان ریگولیشنز کے مطابق سیٹل کریں گے۔

4۔ کہ میں/ہم اقرار کرتے ہیں کہ اس دفتر میں استعمال ہونے والی تمام اسٹیشنری بشمول لیٹر ہیڈ، رسیدیں، مختلف فارم اور مہر پر صرف مرکزی دفتر کا نام استعمال کیا جائے گا اور کوئی جھوٹی اور گمراہ کن اسٹیشنری استعمال نہیں کی جائے گی۔

5۔ کہ میں/ہم اقرار کرتے ہیں کہ اس دفتر کے منیجر کو ہٹائے جانے کی صورت میں، میں/ہم اس تبدیلی کو اپنے اس دفتر/برانچ دفتر سے ڈیلنگ کرنے والے متعلقہ کلائنٹس کے علم میں لائیں گے۔

6۔ کہ میں/ہم اقرار کرتے ہیں کہ وقتاً فوقتاً ایکسچینج کی جانب سے کوئی بھی انفارمیشن/ریکارڈ طلب کرنے پر مہیا کر دیا جائے گا اور مزید اقرار کرتے ہیں کہ ایکسچینج کے کسی نمائندے کو ہر وقت اور جب بھی اس کی ہدایت کی گئی اس دفتر/برانچ دفتر سے متعلق تمام ریکارڈ اور تیار کی جانے والی کتابوں کی انسپکشن کی اجازت دیں گے۔

7۔ کہ میں/ہم معاضے کی ادائیگی کا اقرار کرتے ہیں کہ اور وعدہ کرتے ہیں کہ تمام نقصانات، چارجز، جرمانوں، نقصانات، اخراجات یا کسی دوسری لاگت، جو کسی بھی وقت پیدا ہو، یا کسی اتھارٹی کی جانب سے کوئی کلیم آنے کی صورت میں، یا کسی دوسرے فرد کی جانب سے آئے، میرے جانب سے فراہم کی جانے والی معلومات پر بھروسہ کرنے کے نتیجے میں آئے، تو ان تمام کا معاوضہ ادا کریں گے۔

8۔ کہ جو کچھ اوپر کہا گیا ہے وہ میری/ہماری معلومات اور یقین کے مطابق بالکل سچ ہے اور اس میں کچھ بھی چھپایا نہیں گیا ہے۔

اس اقرارنامے پر-------------دن------،---------کو مندرجہ ذیل گواہان کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔

بروکر کے دستخط

مہر

گواہان:

1۔ ______________________

نام ______________________

سی این آئی سی نمبر ______________________

پتا ______________________

گواہان:

2۔ ______________________

نام ______________________

سی این آئی سی نمبر ______________________

پتا ______________________

ضمیمہ-پ

(ایکسچینج کے لیٹر ہیڈ پر)

دفتر/برانچ کھولنے کی اجازت

تصدیق کی جاتی ہے کہ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی منظورکردہ اسکیم آف انٹیگریشن پر عمل کرتے ہوئے بذریعہ آرڈر نمبر -- -
-----بتاریخ----------،میسرز---------------------ٹی آر ای سی نمبر-----------دفتر بمقام----------------------،جو
پاکستان اسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کے بروکر ہیں،کو دفتر/برانچ دفتر بمقام----------
کی اجازت دی جاتی ہے بشرطیکہ وہ اس سلسلے میں لاگو ہونے والے ریگولیشنز کی پابندی کریں گے۔
اس دفتر/برانچ دفتر کو چلانے اور سپروائز کرنے والے افراد میں مسٹر/مسز/مس---------------- ولد/بیوی/لڑکی---- - --------سی این آئی سی
نمبر-----------جن کے فوٹوگراف اور دستخط کے نمونے اس سرٹیفکیٹ پر چسپاں کردیے گئے ہیں۔
یہ سرٹیفکیٹ اس دفتر/برانچ دفتر میں مستقل طور پر ڈسپلے کرنے کے مقصد کے لیے جاری کیا گیا ہے۔

کراچی سے اجرا بتاریخ------دن---------،------------

فوٹوگراف

دستخط کا نمونہ

ایکسچینج کی دستخط کرنے والی اتھارٹی

یہ سرٹیفکیٹ،سرٹیفکیٹ نمبر--------مورخہ-----------کے بدلے میں جاری کیا گیا۔

باب 23

سسٹم آڈٹ (ریگولیٹری کمپلائنس) ریگولیشنز

System Audit (Regulatory Compliance) Regulations

23.1: تعریف

اس باب میں استعمال کی جانے والی اصطلاحات کا معنی نیچے دیے گئے ہیں

الف: آڈٹ کا مطلب ان ریگولیشنز کے تحت بروکر کا سسٹم آڈٹ مراد ہے

ب: آڈیٹر کا مطلب وہ آڈیٹر جن کی نامزدگی آر اے سی کی سفارش پر بورڈ کی جانب سے کمیشن کی پیشگی اجازت سے دیے گئے طریقہ کار کے مطابق کی گئی ہو۔

پ: رپورٹ کا مطلب اس باب کے تحت آڈیٹر کی جانب سے جمع کی جانے والی تعمیل کی رپورٹ ہے۔

دوسرے تمام الفاظ اور اظہارات جن کو یہاں استعمال کیا گیا ہے جن کی تعریف نہیں کی گئی ہے، یہاں تک ان کے موضوع یا سیاق وسباق میں کوئی چیز repugnant نہ ہو، ان کا مطلب ان آرٹیکلز، ایکسچینج کے ریگولیشنز، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج آرڈیننس 1969، (xvii of 1969) اور کمپنیز آرڈیننس 1984، (xlvii of 1984) اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط میں دیے گئے معنی مراد ہوں گے۔

23.2. آڈیٹرز کا پینل:

23.2.1. آر اے ڈی وقتاً فوقتاً پینل آف آڈیٹرز کا اعلان کرے گی جو کہ بروکرز کے آڈٹ کرنے کے اہل ہوں گے، پینل کم از کم دس آڈیٹرز پر مشتمل ہوگا اور نیچے دی گئی شرائط کو پورا کرے گا۔

الف: آڈیٹرز چارٹرڈ اکاؤنٹنس آرڈیننس 1961 میں موجود مطلب کے اندر چارٹرڈ اکاؤنٹنس ہوں گے۔ اور

ب: آڈیٹرز کو انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنس کے کوالٹی کنٹرول ریویو کے پروگرام کے تحت اطمینان بخش ریٹنگ ضروری دی گئی ہو۔

پ: آڈیٹرز آر اے سی کی جانب سے بنائے گئے طریقہ کار پر پورا اتریں گے۔

23.2.2. مزید براں آر اے ڈی سالانہ طور پر پینل آف آڈیٹرز پر نظر ثانی کرے گی تاکہ پینل پر موجود آڈیٹرز کی جاری اہلیت کو طریقہ کار کے مطابق جانچا جاسکے۔

23.2.3. کوئی بھی آڈیٹر کسی بھی بروکر کے آڈٹ کے لیے مقرر نہیں کیا جائے گا اگر مذکورہ آڈیٹر اس بروکر کے دوسرے ایسے اسائنمنٹ کا گزشتہ دو سال، جو کہ بروکر کے آڈٹ کے لیے بلیٹنگ میں نام آنے سے پہلے پیشتر ہو، آڈٹ کی ہو۔

23.2.4. آر اے سی کی جانب سے نامزد کردہ آر اے ڈی کا ایک آفیسر بروکر اور آڈیٹر سے رابطہ اس بروکر کے آڈٹ کرانے کے لیے رکھے گا۔

23.2.5. آڈٹ کرنے کے اہل آڈیٹر کے نام کی فہرست ایکسچینج کی ویب سائیٹ پر ڈالی جائے گی اور اس کو جب اور جیسے ضرورت پڑے اپ ڈیٹ کی جائے گی۔

23.3. آڈٹ کے لیے اہلیت Eligibility for Audit

ایک بروکر جو کہ بیلٹنگ سے ایک سال پہلے آپریشن کا ٹریک ریکارڈ رکھتا ہو اسے ان ریگولیشنز کے تحت منتخب کیا جائے گا، تمام بروکر آر اے ڈی کے بیلٹ کے ذریعے کیے گئے فیصلے کے پابند ہوں گے۔

23.4. بروکرز کا انتخاب:

23.4.1. بروکرز کا آڈٹ کے لیے انتخاب رینڈم بیلٹ کے ذریعے کیا جائے گا، تمام اہل بروکر جسے اوپر درج شق 23.3. میں وضاحت کی گئی ہے دو سال کے دورانیے پر مشتمل ہر سائیکل کے دوران آڈٹ کیا جائے گا۔ انتخاب دو سال کی بنیاد پر جو کہ ہر کیلنڈر سال کے 31 جنوری یا 31 جولائی سے پہلے کیا جائے گا۔

23.5. آڈٹ کا اسکوپ

آڈیٹر سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج 1969، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج رول 1971، بروکر اینڈ ایجنٹس رول 2001 کے تھرڈ شیڈول میں درج بروکرز کے کوڈ آف کنڈیکٹ، کمیشن کے دیگر متعلقہ قواعد وضوابط اور کمیشن اور ایکسچینج کی جانب سے جاری کیے جانے والے ہدایات، سرکلرز، گائیڈ لائنز، آرٹیکلز اور ان ریگولیشنز کی شرائط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے آڈیٹر آڈٹ کریں

گے۔ تاہم آڈٹ کا اسکوپ یہاں پر شیڈول اے میں متعین کی گئی کم از کم سرگرمیوں پر مشتمل ہوگا۔

.23.6: آڈٹ کا دورانیہ:

آڈٹ کا دورانیہ 12 ماہ سے پہلے کا ہوگا جس کا تعین ایکسچینج نے کیا ہے۔

.23.7: آڈٹ پراسس اور تعمیلات کا اسٹیٹس:

.23.7.1: آر اے ڈی منتخب اہل بروکر کو، جن کا ان ریگولیشنز کے تحت ہر سال کے 31 جنوری اور 31 جولائی تک آڈٹ ہونا ہوتا ہے، ان کے آڈٹ کے لیے سلیکشن سے آگاہ کرے گی۔

بروکر کو آڈٹ کے لیے آگاہ کرنے کے 30 روز کے اندر مذکورہ بروکرز منظور شدہ پینل سے آڈیٹر کرے گی اور آڈیٹر کا ڈیکلیریشن ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً طے شدہ فارمیٹ میں ایکسچینج میں جمع کرائے گی۔

.23.7.2: اگر ان ریگولیشنز میں مذکورہ دورانیے کے اندر بروکر آڈیٹر کے تقرر میں ناکام ہو جائے تو سی آر او ایسے بروکر کے لیے مذکورہ دورانیے کے اختتام کے 14 دنوں کے اندر آڈیٹر کا تقرر کرے گی اور جرمانہ جو کہ 50,000 روپے سے زیادہ نہیں ہوگا، بھی وصول کر سکتا ہے۔

.23.7.3: ایسا بروکر آڈیٹر کو مطلوب دستاویزات اور معلومات تک ضروری رسائی فراہم کرے گا اور آڈٹ کی بروقت اور مناسب انداز میں تکمیل میں آڈیٹر میں تعاون کرے گا۔

.23.7.4: ایسا بروکر آڈیٹر کو ہدایت کرے گا کہ وہ اپنی رپورٹ ایکسچینج کے سی آر او کو براہ راست اور ایکسچینج کی جانب سے تعین کردہ فارمیٹ میں آڈیٹر کی تقرری کے دو ماہ کے اندر جمع کرائے۔

.23.7.5: سی آر او آڈٹ کردہ بروکر کی رپورٹ کی کاپیاں بشمول آڈٹ آبزرویشن/تضادات پر بروکر اور سی آر او کے خیالات، ردعمل اور تبصرے کمیشن کو رپورٹ جمع کرانے کے 45 دن کے اندر کمیشن کو بھیج دے گا۔ تاہم اگر رپورٹ میں بروکر کی جانب سے کسی میٹریل عدم تعمیل کا ذکر ہو تو رپورٹ فوراً کمیشن کو بھیج دی جائے گی۔

.23.7.6: اگر رپورٹ میں کسی عدم تعمیل کا ذکر ہو تو مذکورہ بروکر اسے فوراً درست کرے گا اور ایسا بروکر اگلے سال لمیٹڈ اسکوپ آڈٹ کے زمرے میں آئے گا تاکہ یہ کنفرم کیا جا سکے کہ مذکورہ بروکر نے آڈیٹر کی جانب سے رپورٹ کردہ عدم تعمیل کی درستگی کی ہے۔ لمیٹڈ اسکوپ کے آڈٹ کا دورانیہ 3 مہینے سے کم نہیں ہوگا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آڈٹ رپورٹ میں نشاندہی کیے جانے والے تضادات کو درست کیا گیا اور مذکورہ بروکر اس دورانیے میں تعمیل کرتا رہا ہو۔

لمیٹڈ اسکوپ آڈٹ (آر اے ڈی) خود بھی یہ کنڈیکٹ کر سکتا ہے جو کہ بروکر کے آڈٹ کے لیے رینڈم بیلیٹنگ کے ذریعے نارمل سلیکشن پروسس یا ٹائمنگ کو تبدیل یا متاثر نہیں کرے گا۔ سی آر او ایسی محدود اسکوپ کے آڈٹ کی رپورٹ آڈٹ مکمل ہونے کے 15 دنوں کے اندر کمیشن کو بھی فراہم کرے گا۔

23.8: لاگت: Costs:

جس بروکر کا آڈٹ کیا جا رہا ہو وہ آڈیٹر کی تمام فیس، چارجز اور لاگت ادا کرے گا۔ مذکورہ فیس، چارجز اور لاگت بروکر آڈیٹر کو ادائیگی کے لیے ایکسچینج میں جمع کرائے گا۔

.23.9: خصوصی آڈٹ/تفتیش

آر اے سی اور/یا آر اے ڈی ان ریگولیشنز کے تحت ہونے والے آڈٹ کے علاوہ کسی بروکر کا آڈٹ کرا سکتے ہیں/معائنہ کرا سکتے ہیں/یا تفتیش کرا سکتے ہیں، یا وسیع، محدود یا مختلف اسکوپ یا دورانیے کے آڈٹ خود بھی ان ریگولیشنز کے تحت کر سکتے ہیں۔ ایسے تمام آڈٹ/معائنے/تفتیش بشمول فنانشل آڈٹ یا ریگولیٹری کمپلائنس آرڈر جو کہ صرف ان تک محدود نہ ہو، مکمل طور پر بروکر کے خرچے پر کیا جائے گا۔

شیڈول اے

اسکوپ آف آڈٹ

1۔کلائنٹ لیول کمپلائنس: منتخب کلائنٹس کے لیے مندرجہ ذیل مکمل ٹریل کو چیک کریں۔

1.1: منتخب کردہ کلائنٹ کا اسٹینڈرڈائزڈ اکاؤنٹ اوپننگ فارم (ایس اے اوایف) ان ریگولیشنز میں درج شرائط کی تعمیل میں ہو اور ایسے ایس اے اوایف کی پروویژن ان ریگولیشنز کے باب نمبر 4 کے ضمیمہ 1 میں درج شرائط وضوابط کے خلاف نہ ہو۔

1.2: بروکر کے کلائنٹ آرڈر میکنزم کی فہم حاصل کریں۔

اگر سیکیورٹیز کی خرید یا فروخت کے لیے آرڈر بروکر نے زبانی طور پر حاصل کیے تو چیک کریں کہ آیا بروکر ایس اے اوایف کے مطابق زبانی آرڈر لینے کا مجاز ہے یا بروکر کے لیے سیکیورٹیز کے خرید وفروخت کے آرڈرز کے حوالے سے کوئی تحریر شدہ ہدایات موجود ہے۔

ٹیلی فونک آرڈر کے لیے دیے گئے آرڈر سے ٹیلی فون کا ریکارڈ میچ کریں۔

1.3: چیک کریں کہ بروکر نے ان ریگولیشنز کے باب نمبر 19 کے مطابق لازمی طور پر اپنے کلائنٹ سے مارجن وصول کیا ہے، مزید براں قابل اطلاق مارجنز کلائنٹس کے اکاؤنٹس میں موجود ہیں اور متعلقہ اوقات پر اکاؤنٹس کی بک میں قابل نشاندہی اور قابل تصدیق صورت میں ظاہر کی گئی ہو۔

1.4: چیک کریں کہ کنفرمیشن کلائنٹ کے آرڈر کی ایگزیکیوشن کے 24 گھنٹوں کے اندر ترسیل کی گئی ہو اور ایسے کنفرمیشنز ان ریگولیشنز کے باب نمبر 4 میں درج شرائط کی تعمیل میں ہوں۔

مزید براں کلائنٹ کو جاری کیے جانے والے میموز/کنفرمیشن کی ڈپلیکیٹ یا کاؤنٹر فائلز کم از کم 5 سال تک محفوظ کیا گیا ہو۔

1.5: چیک کریں کہ کلائنٹ کے سب اکاؤنٹ سے فری ڈیلیوری کی سہولت کے ذریعے موومنٹس سی ڈی سی ریگولیشنز کے مطابق ہو اور کلائنٹ سے باضابطہ اجازت نامہ حاصل کرنے کے بعد کی گئی ہو۔

1.6: چیک کریں کہ بروکر نے کہیں پی ایس ایک ریگولیشنز اور سی ڈی سی ریگولیشنز کے برخلاف کسی کلائنٹ کے اکاؤنٹ میں کوئی سیکیورٹی جمع نہ کرائی ہو یا رہن نہ رکھوا دی ہو۔ مزید چیک کریں:۔

الف: بروکر کے ہاؤس اکاؤنٹ میں موجود سیکیورٹیز کی ملکیت کی تفصیل

ب: مختلف مالیاتی اداروں/بینکس اور اسٹاک ایکسچینج میں رہن رکھی گئی سیکیورٹیز کی ہر بینک کی سطح پر تفصیل۔

1.7: منتخب کردہ کلائنٹ کے حوالے سے چیک کریں کہ تمام مارکیٹس میں خرید وفروخت کے لیے تمام ٹرانزیکشنز، مارجنز، ادائیگیاں، وصولیاں، وصول کیا گیا بروکریج کمیشن، قابل ادائیگی اور قابل وصولی کا ریکارڈز اور اکاؤنٹس کے بک میں (مینوئل طریقے سے یا الیکٹرونک کے طریقے سے) میں بروقت، کافی، مناسب، قابل نشاندہی اور ایسے طریقے سے جو کہ یو آئی این /کلائنٹ کوٹ کی بنیاد پر اندراج کیا گیا ہو۔ مزید چیک کریں:

الف: بروکر نے کلائنٹ کے نام بشمول قابل وصولی وقابل ادائیگیوں کے دورانیے سمیت بیان کیا ہو،

ب: بروکر کی جانب سے کلائنٹ کے behalf پر لیے جانے والے کریڈٹ کی حد کے کولیٹرلز کی تفصیل اور/ یا پروپرائٹری اکاؤنٹ اور مالیاتی ادارے کی جانب سے منظور کردہ کریڈٹ لائن اور بروکر کی جانب سے استعمال کردہ حد

1.8: چیک کریں کہ بروکر نے کلائنٹس کو متعلقہ قواعد وضوابط کے تحت کسی سیکیوریٹی کے خریدنے یا رکھنے کے لیے کریڈٹ کی توسیع یا اس کو مینٹین کرنے یا کریڈٹ کی توسیع یا مینٹین کرنے کا انتظام کرنے کا ریکارڈ رکھا ہو۔

1.9: چیک کریں کہ متعلقہ قواعد وضوابط کی تعمیل میں کلائنٹس کے اکاؤنٹس کے لیے بروکر نے کسی بھی سیکیورٹی پر لیے گئے قرضوں یا کسی بھی سیکیورٹی پر قرض دینے یا قرض دینے کے انتظام کا ریکارڈ رکھا ہو۔

1.10: چیک کریں کہ بروکر نے آرڈر رجسٹر/ٹریڈنگ سسٹم کا پیدا کردہ روزانہ کی ایکٹویٹی لاگ اور آرڈر لاگ جو کہ ٹیلی فون کی ریکارڈنگ کے ذریعے مینٹین کیا گیا ہو، کا ریکارڈ رکھا ہو۔

1.11: چیک کریں کہ بروکر نے سہ ماہی اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ اپنے ہر ایک کلائنٹ کو پی ایس ایکس ریگولیشنز کے باب 4 میں دیے گئے طریقہ کار اور کم از کم مطلوبہ معلومات پر مشتمل ہر ایک کلائنٹ کو دیا ہو۔

1.12: کلائنٹ کے لیول کی تعمیل کے لیے کم از کم مجوزہ نمونے کا سائز ہے:

* 50 فی صد یا 100 کلائنٹ، ان میں سے جو بھی کم ہوں، جن میں سے کم از کم 50 فی صد نئے کلائنٹس ہوں (گزشتہ 12 مہینے کے دوران رجسٹر کردہ کلائنٹس) اور

* ہر منتخب کردہ کلائنٹ کے کم از کم 5 مختلف تاریخوں پر پانچ رینڈم آرڈرز چیک کئے جائیں/کنفرم کیے جائیں، جن میں تمام اقدامات آرڈر دینے سے لے کر سیکیورٹیز کی ان کی متعلقہ اکاؤنٹ میں سیٹلمنٹ تک کے مکمل ٹریل کے ساتھ شامل ہیں۔

2۔ ٹیلی فون کے ذریعے دیے گئے آرڈر کی ریکارڈنگ:

2.1: کلائنٹ کے بذریعہ ٹیلی فون (لینڈ لائن) پر وصول/کنفرم کیے گئے آرڈرز کی ریکارڈنگ ایکسچینج کی جانب سے متعینہ کردہ طریقہ کار کے مطابق کی جائے۔

2.2: جہاں آرڈر کی وصولی موبائل فون کے ذریعے کی جاتی ہیں وہاں آرڈر کی وصولی اور تفصیل کے ایک مناسب اور قابل اعتماد ریکارڈنگ کا انتظام مینٹین کیا جاتا ہے۔

2.3: ٹیلی فون ریکارڈنگ سسٹم کی انٹگریٹی، قابل بھروسہ ہونے اور اس کی سیکیورٹی کو یقینی بنانے اور کسی خرابی کی بروقت نشاندہی کے لیے ایک موثر طریقہ کار موجود ہوتا ہے۔

2.4: ٹیلی فون پر دی جانے والی ہدایات کی ریکارڈنگ کرنے والے اسٹاف پر مناسب تعمیل کی مانیٹرنگ کو استعمال کیا جاتا ہے۔

2.5: ٹیلی فون ریکارڈنگ کا ریکارڈ کم از کم چھ مہینے یا ایکسچینج اور/ یا کمیشن کی جانب سے متعین کردہ دورانیے تک رکھا جاتا ہے۔ مزید کسی انویسٹر کی جانب سے شکایات کے اندراج کی صورت میں بروکر مذکورہ انویسٹر کا ریکارڈ اس شکایت کے حل ہونے تک لیا جاتا ہے۔

2.6: تاجروں، ایجنٹس، ڈیلرز یا مجاز افراد کے زیر استعمال تمام ٹیلی فون لائنز بروکر کے ٹیلی فون ریکارڈنگ سسٹم سے منسلک ہوتی ہیں۔

3۔ بروکر کی خط و کتابت اور کنٹریکٹ نوٹ پر پرنٹ کی جانے والی تفصیلات:

جائزہ لے کہ بزنس کی ٹرانزیکشن سے متعلق بروکر کی خط و کتابت/کنٹریکٹ نوٹ ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً مخصوص کی جانے والی معلومات پر مشتمل ہو اور پی ایس ایکس ریگولیشنز کے مطابق بروکر کا نام، اس کے کاروبار کے مرکزی مقام کے پتہ جات بھی موجود ہوں۔

4۔ کمیشن کے ساتھ رجسٹریشن:

جائزہ لے کہ بروکر کے ایجنٹ کے طور پر کام کرنے والے اشخاص نے کمیشن سے رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ لیے ہوں اور مذکورہ سرٹیفکیٹس کی ہر سال تجدید کی جا رہی ہو۔

5۔ برانچ دفاتر اور ایجنٹس:

بروکر کی ایکسچینج حدود سے باہر کاروبار اور سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ کے لیے برانچ آفس ہونے کی صورت میں:

5.1: چیک کریں کہ بروکر نے ایکسچینج سے اپنے برانچ آفس کے لیے رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہو۔

5.2: چیک کریں کہ بروکر نے اپنے آفس/ برانچ آفس کے کلائنٹ سے متعلق ریکارڈ اور معلومات اپنے ہیڈ آفس میں رکھی ہوں اور ان کو مینٹین کیا ہو۔

5.3: چیک کریں کہ بروکر کی پرنٹ شدہ اسٹیشنری بشمول کنفرمیشن/کنٹریکٹ کے نوٹس/کیش میمو/ یا کوئی دوسری دستاویز، صرف بروکر کے نام پر ان کے کاروبار کی مرکزی جگہ کے پتے ساتھ جاری ہوا ہو۔ چیک کریں کہ تمام دفاتر/ برانچوں کے پتہ جات پرنٹ شدہ اسٹیشنری پر واضح طور پر درج ہیں۔

5.4: چیک کریں کہ بروکر کا نام نمایاں طور پر برانچ کے باہر ڈسپلے کیا گیا ہو۔

5.5: چیک کریں کہ آفس/ برانچ آفس کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ آفس/ برانچ آفس پر نمایاں طور پر ڈسپلے کیا گیا ہو۔

5.6: چیک کریں کہ منیجر کا بطور ایجنٹ کمیشن کے ساتھ رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ ماسوائے بروکر کے مرکزی آفس کے ڈسپلے کیا گیا ہو۔

5.7: چیک کریں کہ ایک بورڈ استقبالیے/فرنٹ آفس میں نمایاں جگہ پر ڈسپلے کیا گیا ہو جس میں ایکسچینج کے اندر یا باہر بزنس کرنے اور سیکیورٹیز کی ٹریڈنگ کے حوالے سے ان ریگولیشنز کے باب 22 میں دی گئی تفصیل ہو۔

5.8 اے: بروکر سے تمام ایجنٹس کی لسٹ حاصل کرے اور چیک کریں کہ بروکر تمام کلائنٹ کے اکاؤنٹ کا رجسٹر (مینوئل یا الیکٹرانک طریقے سے) مینٹین کرتا ہو۔

ب: چیک کریں کہ ایجنٹس کی لسٹ ایکسچینج کے ریکارڈ/ ویب سائیٹ میں دکھائے جانے والے رجسٹرڈ ایجنٹ سے میچ ہوتی ہو۔

پ: جائزہ لے کہ برانچ آفسز کے تمام منیجرز نے کمیشن سے رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہوا اور مذکورہ سرٹیفکیٹ کی ہر سال تجدید کرائی جاتی ہو۔

ڈی: ٹرانزیکشن کی تصدیق کرے تا کہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ایجنٹ کلائنٹ کے ساتھ اپنے نام پر ڈیل نہ کرتا ہو، کلائنٹ سے ڈیلنگ میں ایجنٹ کے اپنے نام پر ان سے کیش یا چیک کی وصولی اور کیش میمو، رسیدیں، ڈیلیوری نوٹ یا کوئی اور دستاویز ان کے نام پر جاری کرنا شامل ہے۔

5.9: ایجنٹ یا ملازم کو بروکر کی نمائندگی کرتے ہوئے دیے جانے والے اختیار کا جائزہ لے۔

ایجنٹ کے ساتھ ہونے والے معاہدے اور معاہدے کے تحت ایجنٹ اور بروکر کے اختیار اور ذمے داریوں کا جائزہ لے۔

5.10. چیک کرے کہ برانچ آفس پر کیے جانے والا بزنس بروکر کے نام پر ہے۔

5.11. چیک کرے کہ سرمایہ کاروں کے پاس موجود ریمیڈیز اور تنازعے کے حل کے لیے موجود طریقہ کار اور شکایات کے حل نہ ہونے کی صورت میں ثالثی کے طریقہ کار کی تفصیل ہر وقت آفس/ برانچ آفس کے استقبالیے/فرنٹ آفس میں نمایاں جگہ پر آویزاں ہو۔

5.12. چیک کرے کہ برانچ دفاتر کے بینک اکاؤنٹس بروکر کے نام پر مینٹین کیے جاتے ہوں۔

5.13. چیک کرے کہ کسٹمر کے اکاؤنٹس مناسب طریقے سے مینٹین ہوں یا الیکٹرونک سسٹم کے ذریعے برانچ آفس میں قابل رسائی ہوں۔

6۔ کلائنٹس کے اثاثوں کو الگ کرنا:

ان ریگولیشنز کے باب نمبر 4 کے تحت مطلوب درج ذیل کی تعمیل کا جائزہ لے:

6.1. بروکر اس بات کو یقینی بنائے کہ ان کے کلائنٹس کے تمام اثاثے بروکر کے اثاثوں سے الگ رکھے جاتے ہوں، اس مقصد کے لیے بروکر:

الف: بروکر کلائنٹس کے فنڈز اور سیکیورٹیز کی بروکرز کے فنڈز اور سیکیورٹیز میں امتیاز کے لیے اکاؤنٹس کی کتابیں اور ضروری ریکارڈ مینٹین کرے گا جو کہ الگ سے بینک اکاؤنٹ جس کے ٹائٹل کلائنٹ ہوں جو کہ کلائنٹ کے تمام فنڈز اور کلائنٹس کے بیلنس کے بریک

ڈاؤن/ ریکارڈ اور کلائنٹ اور بروکر کے درمیان غیر استعمال شدہ فنڈ پر جمع ہونے والی منافع میں سے منافع کی کلائنٹ کو ادائیگی پر مشتمل ہو، اس صورت میں کہ ایسے فنڈز منافع بخش بینک اکاؤنٹ میں بروکر نے جمع کیا ہو۔

ب: اپنے سی ڈی سی میں موجود پارٹی سی پینٹ اکاؤنٹ کے تحت اپنے ہر کلائنٹ کے لیے ذیلی اکاؤنٹ مینٹین کرے گا جو کہ کلائنٹ کی جانب سے بصورت سیکیورٹیز اور کلائنٹس کے لیے خریدے گئے سیکیورٹیز جمع کرائے گئے مارجنز کی کسٹڈی کو مینٹین کرنے کے لیے ہیں۔

پ: اپنے تمام کلائنٹس کے لیے سی ڈی سی میں پارٹی سی پینٹ اکاؤنٹ کے تحت ایک کولیٹرل اکاؤنٹ مینٹین کرے گا، یہ اکاؤنٹ صرف اس صورت میں استعمال کیا جائے گا جب کلائنٹ کی جانب سے ان کی نمائندگی کرتے ہوئے خریدی گئی سیکیورٹیز کے سلسلے میں قابل ادا پیمنٹس وصول نہ ہوئی ہوں اور متعلقہ خریداری سے متعلق ذمے داری کو سیٹل کرنا ہو۔ ایسے کیسز میں بروکر کو متعلقہ سیٹلمنٹ کی تاریخ کو متعلقہ سیٹلمنٹ اکاؤنٹ سے سیکیورٹیز کو کولیٹرل اکاؤنٹ میں منتقل کرنے کی زیادہ سے زیادہ تین سیٹلمنٹ کے دن تک کے دورانیے تک اجازت ٹرنزیکشن کے حجم کی اس حد تک جس کے لیے کلائنٹ کی پیمنٹ کسی بھی وجہ سے قابل ادائیگی ہو، دی جائے گی اور سی ڈی سی ریگولیشنز میں موجود متعلقہ شرائط کی تعمیل کی جائے گی۔ بروکر ایسی منتقلی کی ایکسچینج کی جانب سے دیے گئے طریقہ کار کے مطابق الیکٹرونک رپورٹنگ کے علاوہ ایکسچینج کو کولیٹرل اکاؤنٹ کے استعمال کرنے کی وجوہات اور/ یا ایسی منتقلی کے فوری بعد کلائنٹس کی سیکیورٹیز کی ہولڈنگ سے متعلق تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔ بروکر کی جانب سے دیے گئے نوٹس کے ساتھ درج ذیل دستاویزات ہوں گی۔

i۔ کوریئر کے ذریعے کلائنٹ کو عدم ادائیگی پر دیا جانے والا نوٹس، پرسنل ڈیلیوری میتھڈ بمعہ وصولی کی رسید، فیکس، ای میل یا مناسب طور پر ریکارڈ کی گئی ٹیلی فون لائن، سیٹل منٹ کے دن کے بعد اگلے کاروباری دن کے دوران بینکنگ کے اوقات میں پے منٹ کرنے کا مشورہ اور انہیں آگاہ کرتے ہوئے کہ بصورت دیگر بروکر کلائنٹ کے اکاؤنٹ میں شارٹ فال کو پورا کرنے کے لیے مطلوبہ سیکیورٹیز کو فروخت کرنے کا حق ہوگا جو کہ کلائنٹ کے خرچے اور رسک پر ہوگا۔

ii۔ کلائنٹس کے سب اکاؤنٹ اور موومنٹ کے دن کی کولیٹرل اکاؤنٹ ایکٹویٹی رپورٹ اور

iii۔ کلائنٹ کی جانب سے عدم ادائیگی کی اصلیت کو دستاویزی ثبوتوں کے ذریعے ثابت کرتے ہوئے جو کہ کلائنٹ کی جانب سے کلائنٹ کے چیک کے کلیئر نہ ہونے کی صورت میں بروقت ادائیگی میں ناکامی، کوئی کسی قسم کی قدرتی آفت، امن و امان کا مسئلہ، کسی خودکار طریقہ کار جیسا کہ این آئی ایف ٹی کا نہ چلنا یا تاخیر سے چلنا پر مشتمل ہوسکتا ہے۔ تاہم کسی ایک مخصوص کلائنٹ کے لیے بروکر کو سیکیورٹیز کی کلائنٹ کے سب اکاؤنٹ سے کولیٹرل اکاؤنٹ میں منتقلی کی سال میں صرف ایک بار اجازت ہوگی۔

6.2. ماسوائے ان صورتوں کے جن کی اجازت اوپر دی گئی ہے، بروکر کلائنٹس کے فنڈز اور سیکیورٹیز کو کسی بھی اور مقصد کے لیے استعمال نہیں کرے گا، علاوہ اس کے جس کی کلائنٹ نے ایکسچینج اور/ یا سی ڈی سی کی جانب سے متعین کردہ طریقہ کار کے مطابق تحریری طور پر اجازت دی ہو۔ بروکر ایکسچینج کو جب اور جس طرح ضرورت ہو، بروکر اوپر دیے گئے ریگولیشنز کی تعمیل کے دستاویزی ثبوت جمع کرانے اور رکھنے کا پابند ہوگا۔

6.3. اوپر دی گئی شق 6.1. (c) میں درج دستاویزات کی بنیاد پر ایکسچینج تعین کرے گا کہ آیا مطلوبہ دستاویزات بروکر کی جانب سے کلائنٹس کی سیکیورٹیز کی منتقلی کو ثابت کرتے ہیں اور ایسے ٹرانسفرز کا ایک ڈیٹا بیس مینٹین کرے گا۔ ایکسچینج اس ریگولیشن کی عدم تعمیل کے حوالے سے انکوائری اور/ یا خصوصی آڈٹ کر سکتا ہے۔

7۔ بروکر کے ملازمین کی جانب سے ٹریڈنگ:

7.1. چیک کریں کہ بروکر کے ملازمین جو کہ ٹریڈ کرنے کے خواہشمند ہوں نے بروکر سے پیشگی تحریری اجازت نامہ حاصل کیا ہو۔

7.2. چیک کریں کہ بروکر نے اپنے تمام ملازمین کو یو آئی این ڈیٹا بیس میں ان کی رجسٹریشن کی تفصیلات بشمول متعلقہ عہدوں اور رجسٹریشن کی تفصیلات میں تبدیلی/ اپ ڈیٹ، جب کبھی واقع ہو، رجسٹرڈ کیا ہو۔

7.3: چیک کریں کہ ملازمین (جو ٹریڈ کررہے ہیں) بروکر کو ایک تحریری حلف نامہ متعلقہ قواعد، ضوابط، کوڈز اور پروسیجرز جن کا تعین کمیشن، ایکسچینج، سی ڈی سی اور این سی سی پی ایل نے کیا ہو، کی فہم اور ان کی تعمیل کی اپنی رضامندی پر مشتمل جمع کرایا ہو۔

7.4: چیک کریں کہ بروکر کی جانب سے اپنے ملازمین کے ٹریڈز کو باقاعدگی سے مانیٹر کرنے کے لیے ایک میکنزم موجود ہو۔

7.5: چیک کریں کہ بروکر کا کمپلائنس آفیسر/ انٹرنل آڈٹ ڈپارٹمنٹ متعلقہ قواعد وضوابط کی تعمیل یقینی بناتے ہوں اور کارپوریٹ بروکریج ہاؤس ہونے کی صورت میں کسی بھی خلاف ورزی کے بارے میں آڈٹ کمیٹی/ چیف ایگزیکٹو آفیسر کو آگاہ کرتی ہو۔

8: غیر قانونی فنانسنگ:

چیک کریں کہ بروکر نے کوئی ایسی فنانسنگ، قرض لینا اور قرض دینا یا سرمایہ کاری اور رہن کی کارروائی کو جاری نہ رکھا ہو جو کہ قابل اطلاق قواعد اور/ یا ضوابط کے خلاف ہو۔

9: انٹرنیٹ ٹریڈنگ:

اگر بروکر انٹرنیٹ ٹریڈنگ کی خدمات فراہم کررہا ہو تو چیک کریں کہ بروکر نے ان ریگولیشنز کے باب نمبر 9 کے مطابق مندرجہ ذیل کی تعمیل کی ہو۔

9.1: بروکر کے پاس ان ریگولیشنز کے باب 9 میں متعینہ کم از کم خالص قدر ہو۔

9.2: بروکر کے پاس کلائنٹس کی انٹرنیٹ بیسڈ ٹریڈنگ سسٹم تک رسائی کا بشمول بروکر کے ساتھ معاہدہ، ٹریڈنگ کی حد کا تعین کرنا، کلائنٹس کے آڈرز کی پلیسمنٹ اور ایگزیکیوشن، کلائنٹس کو ٹریڈ کی کنفرمیشن کے بارے میں آگاہی کا طریقہ اور اوقات اور مارجن ضروریات اور مارجن کال کا اچھی طرح سے وضاحت کردہ طریقہ کار ہو۔ مزید اوپر مذکورہ طریقہ کار تحریری صورت میں اور بروکر کی ویب سائیٹ پر کلائنٹ کی آسانی سے رسائی کے لیے موجود ہے۔

9.3: بروکر آئی بی ٹی ایس کے قابل بھروسہ ہونے اور تعمیل کے اسٹیٹس کے بارے میں ماہوار رپورٹ مینٹین کیا ہو۔

9.4: بروکر نے ایک کارآمد انٹرنیٹ ٹریڈنگ سرٹیفکیٹ کے بغیر آئی بی ٹی ایس کی خدمات کی فراہمی جاری نہ رکھا ہو، جو کہ ایسے دورانیے کے دوران نہ معطل ہوا ہو اور نہ کینسل ہوا ہو۔

9.5: بروکر کی سروس کی شرائط ان قابل اطلاق ریگولیشنز میں دی گئی شرائط کے مطابق ہو۔

9.6: بروکر کے پاس کافی انفرااسٹرکچر، انٹرنل کنٹرول کا طریقہ کار اور ٹیکنالوجیکل اور سیکیورٹی کے اقدامات ہوں اور اس کے خفیہ کاری کی ٹیکنالوجی ایکسچینج کی جانب سے وقتاً فوقتاً متعین کردہ کم از کم شرائط کی تعمیل کرتی ہوں۔

9.7: بروکر کی ویب سائیٹ ان ریگولیشنز کے باب 9 میں دی گئی شرائط کو پورا کرتی ہیں۔

10: لیوریج ٹریڈنگ: Leveraged Trading

10.1: چیک کریں کہ بروکر ایسے کلائنٹ اور بروکر کے درمیان ایسے مناسب معاہدے کے بغیر کلائنٹ کی نمائندگی کرتے ہوئے کوئی بھی ٹرانزیکشن ایگزیکیوٹ نہ کرے۔

10.2: چیک کرے کہ بروکر نے متعلقہ ٹرانزیکشنز سے منسلکہ تمام خطرات سے کلائنٹ کو آگاہ کیا ہو اور کلائنٹس سے تحریری تصدیق نامہ حاصل کرے جس میں کلائنٹ یہ کہے کہ اس نے ایسی ٹرانزیکشن سے منسلکہ تمام خطرات کو سمجھ لیا ہے اور انہیں برداشت کرنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

10.3: چیک کریں کہ بروکرز نے سیکیورٹیز مارکیٹ میں کلائنٹ کے لیے موجود مختلف فنانسنگ کی سہولیات کے آپشن کو مکمل منکشف کیا ہے اور وضاحت کی ہے۔

10.4: چیک کریں کہ بروکر نے کلائنٹ کی کریڈٹ کی مضبوطی کی جانچ ایک پراپر رسک اسسمنٹ کے طریقہ کار کے ذریعے کی ہو۔

10.5: چیک کرے کہ بروکر کی جانب سے اوپر درج شق نمبر 10.1 اور 10.4 کی تعمیل کے ثبوتوں پر مشتمل کافی ریکارڈ مینٹین کیا جاتا ہے۔

10.6: کم از کم مجوزہ سیمپل کا سائز 50 لیوریجڈ کلائنٹس یا لیوریجڈ کلائنٹس کا 10 فی صد، اس میں سے جو بھی کم ہو، ہے۔

11: بروکر کی عمومی ذمے داریاں:

آڈیٹر درج ذیل کے سلسلے میں تعمیل کو بھی چیک کرے گا۔

11.1: بروکر نے اپنے کاروبار کو کھلے عام مشتہر نہ کیا ہو یہاں تک کہ جس کی اجازت ایکسچینج نے دی ہو، جو کہ بروکرز اینڈ ایجنٹس رجسٹریشن رول 2011 کے کوڈ آف کنڈیکٹ برائے بروکرز کی شق C-4 کے تحت مطلوب ہے۔

11.2: بروکر کی جانب سے ملازم رکھے گئے اور ان کے ساتھ کام کرنے والے تمام ٹریڈرز بروکرز ایجنٹس اور ٹریڈرز (اہلیت کے معیارات) رولز 2011 میں درج اہلیت کے معیار پر پورا اترتا ہو۔

11.3: بروکر نے بورڈ کی خصوصی اجازت کے بغیر کسی ایسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کو جسے معطل کیا گیا ہو یا نکالا گیا ہو، نہ اپنی ملازمت میں لے گا یا اس کی ملازمت جاری رکھے گا، کسی بھی حیثیت میں اپنے کسی بھی کاروبار میں، جو کہ ان ریگولیشنز کے تحت مطلوب ہیں۔

11.4. : بروکر نے کسی ایسے شخص کے لیے یا اس کے ساتھ بزنس کے لیے، جو کہ ایکسچینج کی جانب سے ڈیفالٹر قرار دیا گیا ہو اور ایسی ممانعت کے حوالے سے ایکسچینج کی جانب سے نوٹس جاری کیا گیا ہو، بورڈ سے پیشگی منظوری لی ہو۔

11.5. :ان ریگولیشنز کے باب 4 کے تحت بروکر ایک موثر "Know your customer" یا kyc اور کسٹمر ڈیو ڈیلیجنس کی اندرونی پالیسی اور فریم ورک ایکسچینج کی جانب سے جاری کی جانے والی گائیڈ لائنز اور کمیشن کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کیے جانے والے نوٹس/سرکلرز کے مطابق کمیشن کی پیشگی منظوری سے ترتیب دیا ہو، مزید یہ کہ مذکورہ پالیسی سے متعلق بروکر کے تمام ایجنٹس اور تمام برانچز کو مناسب طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے اور بروکرز نے اس بات کو یقینی بنایا ہو کہ متعلقہ اہلکاروں نے اس پالیسی کو سمجھ لیا ہو۔

11.6. :اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010(Act VII of 2010) کی تمام پروویژنز اور اس کے تحت بنائے جانے والے تمام ضوابط کی ہر وقت تعمیل ہوتی ہو۔

11.7. :بروکر نے سی ڈی سی کی جانب سے اپنے کلائنٹس کو فراہم کردہ ایس ایم ایس اور/ یا ای الرٹ سروس کو فعال (ایکٹیویٹ) کیا ہو۔

12: سیمپلنگ تیکنیک:

آڈیٹر تصدیق کے لیے سیمپل منتخب کرتے ہوئے رینڈیم سیمپلنگ تیکنیک استعمال کرے گا تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ منتخب کردہ سیمپل آبادی کا حقیقی نمائندہ ہو اور اس کے نتیجے کو تمام آبادی کے لیے حساب نکالنے کے لیے معقول طریقے سے استعمال کیا جا سکے۔

باب24

انویسٹرز پروٹیکشن فنڈ (آئی پی ایف) کے ریگولیشنز

Investors' Protection Fund (IPF) Regulations

24.1.تعریف

اس باب میں، یہاں تک کہ موضوع یا سیاق وسباق سے ہٹ کر ہو

الف: فنڈ کا مطلب پی ایس ایکس انویسٹرز پروٹیکشن فنڈ ہوگا۔

ب: انویسٹر کا مطلب وہ شخص ہوگا جو کہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر، اس کا ایجنٹ یا نمائندہ نہ ہو، جس نے ایکسچینج میں لسٹڈ سیکیورٹیز میں سے کسی بھی سیکیورٹی کو خریدا یا فروخت کیا ہو۔

24.2.فنڈ کا قیام Establishment of Fund

بورڈ درج ذیل کنٹری بیوشن سے فنڈ کا قیام عمل میں لائے گا۔

الف: ایکسچینج کی جانب سے سی ایچ پی ایف میں سے 20لاکھ روپے کا ابتدائی کنٹری بیوشن

ب: بورڈ کی جانب سے وقتاً فوقتاً طے کردہ کسی خاص فی صد شرح سے بروکر سے وصول کی جانے والی ٹریڈنگ فیس (لاگا) کا تعین کرنا

پ: یہ فنڈ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے ڈیفالٹ کرنے یا اس کے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی یا ضبطگی کی صورت میں یا کسی ممبر کی جانب سے ثالثی کے فیصلے کی تعمیل میں ناکامی یا اس پر عملدرآمد سے انکار کی صورت میں بورڈ کی جانب سے دی گئی ہدایات کے مطابق سرمایہ کاروں کے دعووں کا تصفیہ نہ کرنے کی صورت میں استعمال کیا جائے گا۔

24.3. دعووں کی اہلیت:

سرمایہ کاروں کے تمام دعوے جو کہ پی ایس ایکس ریگولیشنز کے مطابق یا این سی سی پی ایل کے ریگولیشنز جن کی منظوری بورڈ/ بورڈ کی جانب سے تشکیل دی گئی ٹرانزیکشن کو درج کرنے کے نتیجے میں سامنے آئیں۔

24.4.کلیمز کی سیٹلمنٹ کا پروسیجر Procedure For Settlement Of Claims

24.4.1. ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کی جانب سے ڈیفالٹ/ بے دخلی/ یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی یا ضبطگی کی صورت میں، اگر سرمایہ کار کا ایسے ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر کے خلاف دعویٰ جسے ایکسچینج نے منظور کیا ہو، ایسے سرٹیفکیٹ ہولڈر کے اثاثوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم سے زیادہ ہو، تو پی ایس ایکس ریگولیشنز کے وقتاً فوقتاً نافذ العمل متعلقہ ریگولیشنز کے مطابق تمام دعووں کو پروریٹا بنیاد پر ادائیگی کی جائے گی۔ جو دعوے پروریٹا شیئرنگ کے بعد بھی نامکمل (unsatisfaied) رہے تو ان کو ادائیگی فنڈ سے ایگریگیٹ 25 ملین روپے تک استعمال کرکے کی جائے گی، ادائیگی درج ذیل ترجیح کی ترتیب کے مطابق کی جائے گی جہاں فی دعوے دار میں تقسیم کسی بھی صورت میں دعوے کی رقم سے زیادہ نہیں ہوگی۔

الف: ابتدائی ادائیگی جو کہ زیادہ سے زیادہ 100,000 روپے فی دعویٰ دار کو مساوی طور پر زیادہ سے زیادہ قابل اجازت کنٹری بیوشن کے 50فی صد، مثلاً 12.5 ملین روپے، میں سے کی جائے گی، ایسی تقسیم یا تو تمام دعووں کو طے کرنے کے لیے کی جائے گی، اگر تمام کو ادائیگی کے لیے ناکافی ہو تو مذکورہ رقم تمام دعوے داروں میں مساوی طور پر تقسیم کی جائے گی۔

ب: باقی ماندہ رقم کی تقسیم قابل اجازت کنٹری بیوشن کے بچ جانے والے 50فی صد مثلاً 12.5 ملین بمعہ فنڈ کا کوئی غیر استعمال شدہ حصہ جس کا ذکر اوپر (a).24.4.1 میں کیا گیا ہو کو استعمال کرکے کی جائے گی، اگر فنڈ کی یہ رقم تمام دعووں کو مکمل طور پر طے کرنے کے لیے ناکافی ہو تو پھر یہ رقم پروریٹا بنیاد پر تقسیم کی جائے گی۔

24.4.2. سرمایہ کاروں کے منظور شدہ دعوے جو کہ پروریٹا بنیادوں پر یکم اگست 2008 یا اس کے بعد ایسی تاریخ تک جس کا تعین ایکسچینج نے کمیشن کی پیشگی اجازت سے کیا ہو، ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز/ممبر جسے ڈیفالٹر قرار دیا گیا ہو/ بے دخل کیا گیا ہو یا اس کا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ منسوخ کیا گیا ہو/ ضبط کیا گیا ہو، پر شیئرنگ کے باوجود مکمل طور پر طے نہ ہو سکے یا جزوی طور پر طے ہوئے تو ایسے سرمایہ کاروں کے منظور شدہ دعووں کو ادائیگی فنڈ سے زیادہ سے زیادہ 75 ملین روپے تک، ایسے طریقے اور ترجیح کی ترتیب سے، جو کہ اس وقت موجود تھے، کی جاتی رہے گی۔

الف: 500,000 روپے کی رقم تمام دعوے داروں میں برابر تقسیم کرنے کے لیے قابل اجازت کنٹری بیوشن کا 50 فی صد جو کہ 37.5 ملین روپے ہیں، کو استعمال کیا جائے گا۔

ب: باقی ماندہ دعووں کی رقم باقی 50 فی صد جو کہ 37.5 ملین روپے ہیں بمعہ ابتدائی تقسیم سے غیر استعمال شدہ کوئی بھی رقم، فنڈ کی جانب سے دی جانے والی رقم کو منہا کر کے، اگر کوئی ہو، ہر سرمایہ کار کے دعوے کو طے کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا، ایسی صورت میں فنڈ کی رقم ایسے تمام دعووں کو مکمل طور پر طے کرنے میں ناکافی ہو تو پھر پرو ریٹا بنیادوں پر تقسیم کی جائے گی۔

24.4.3. اوپر موجود کسی چیز کی موجودگی کے باوجود بورڈ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز/ممبر کے سرٹیفکیٹ کے ڈیفالٹ/ بے دخلی/منسوخی یا ضبطگی کی صورت میں مذکورہ ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر یا ممبر کے اثاثوں کی فروخت کے بعد حاصل ہونے والی رقم فوری طور پر، کسی بھی وجہ سے، موجودہ نہ ہونے کی صورت میں بورڈ سرمایہ کاروں کے مفاد میں، فنڈ کی رقم سے سب سے پہلے سرمایہ کاروں کے منظور شدہ دعووں کی اوپر دیے گئے ذیلی شق 24.4.1. یا 24.4.2. کے تحت زیادہ سے زیادہ قابل اجازت رقم میں سے ادائیگی کی جائے گی، تاہم کسی ممبر کی بے دخلی یا ٹی آر ای سرٹیفکیٹ کی منسوخی/ضبطگی کی صورت میں، جہاں اثاثوں کی فروخت کے نتیجے میں حاصل ہونے والی رقم دستیاب ہو جائے تو 20.11. میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق تمام دعووں کو مکمل طور پر طے کرنے کے بعد اثاثوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم میں سے کوئی رقم غیر استعمال شدہ رہے تو اسے فنڈ میں ڈپازٹ کرایا جائے گا۔

24.4.4.: تاہم کسی ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈر/ممبر کے ڈیفالٹ کی صورت میں اس کے اثاثہ جات کو فروخت کر کے حاصل ہونے والی رقم میں سے ذیلی شق 21.6.6. اور 21.8.1. میں درج طریقے کے مطابق تمام دعووں کو طے کرنے کے بعد کچھ رقم بغیر استعمال کے رہ جائے تو اس سے ذیلی شق 21.8.2. کے مطابق فنڈ میں جمع کرایا جائے گا۔

24.5.: فنڈ کی مینجمنٹ Management of The Fund

فنڈ کی مینجمنٹ پی ایس ایکس انویسٹرز پروٹیکشن فنڈ ٹرسٹ ڈیڈ میں فراہم کیے جانے والے طریقے کے مطابق ٹرسٹیز کے پاس ہوگی۔